قرۃ الابصار

اردو ترجمہ

دقائق الاخبار

تصنیف لطیف

حجۃ الاسلام ابو الحامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

عبد مصطفےٰ غلام رضا محمد محبت علی قادری

مکتبہ قادریہ سکندریہ

حزب الاحناف گنج بخش روڈ لاہور

Marfat.com

قرۃ الابصار

اردو ترجمہ

دقائق الاخبار

تصنیفِ لطیف

حجۃ الاسلام ابو الحامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

عبدِ مصطفیٰ غلام رضا محمد محبت علی قادری

فیضانِ نظر

حجۃ المحدثین سند المفسرین مظہر غوث اعظم نائب اعلیحضرت محمد عبد اللہ قادری رضوی برکاتی محدث قصوری رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ قادریہ سکندریہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ لاہور

Marfat.com

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام............قُرَّةُ الْاَبْصَار اردو ترجمہ دقائق الاخبار

مصنف............امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم............محمد محبت علی قادری ابن محمد علی کھرل

المتوطن گہنہ گڑھی ضلع شیخوپورہ تحصیل ننکانہ نزد سید والا

صفحات............۲۷۸

اشاعت............جمادی الاول ۱۴۲۴ھ جولائی ۲۰۰۳ء

ناشر............: مکتبہ قادریہ سکندریہ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

تعداد............

قیمت............۱۲۰/-

کمپوزنگ: اختر علی (تگ وتاز) لاہور 0320-4843097

زیر سرپرستی: صاحبزادہ والا شان سید مصطفیٰ اشرف رضوی ناظم اعلیٰ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

ملنے کا پتہ

(۱) مکتبہ قادریہ سکندریہ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور نیز گنج بخش روڈ اور دربار مارکیٹ کے تمام کتب خانوں پر دستیاب ہے۔

(۲) مکتبہ اشرفیہ برکاتیہ مرکزی دارالعلوم جامعہ حنفیہ قصور

(۳) جامعہ حنفیہ غوثیہ شیرا کوٹ بند روڈ لاہور

Marfat.com

انتساب

قدوۃ السالکین امام العارفین سند المحدثین امیر اہلسنت شارح بخاری حضرت علامہ الحاج ابوالخیرات سید محمود احمد رضوی قادری اشرفی مشہدی فضل الرحمانی رحمتہ اللہ علیہ امیر مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کے نام جس کی دینی و مسلکی خدمات اہل دین و مسلک حقہ اہلسنت و جماعت کے لئے ناقابل فراموش ہیں بالخصوص آپ نے اپنے دور کی اہم تحریکوں میں ہر دستہ اول کا کردار کر کے سنیوں کی صحیح معنوں میں رہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اس پر انہیں اجر عظیم عطا فرمائے آمین۔

فقیر محمد محبت علی قادری عفی عنہ

اور قدوۃ العارفین سند الواصلین پیشوائے سالکین دلیل الکاملین فخر السادات سیدنا علی مرتضیٰ و سیدہ فاطمۃ الزہرا کے سدا پھلتے پھولتے باغ کے مہکتے پھول نسل پاک امام حسن و حسین اولاد غوث الوری جگر گوشہ سید بہاول حق قلندر پاک نور نظر سید محمد مقیم سکون دل و جاں سید مددیلیین قرۃ العین سید عارف علی شاہ راحت قلب سید امداد علی سرکار شہزادہ سید آغا نثار علی شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پیر طریقت راز دار حقیقت سید اعجاز علی شاہ گیلانی زیب سجادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم کے نام جن کی عنایتوں اور بندہ نوازیوں نے اس ناچیز کی دستگیری فرمائی، اللہ تعالیٰ اس سایہ قدس کو ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین ثم آمین یارب العلمین بحرمۃ رسولک الکریم۔

Marfat.com

تقریظ سعید

استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت علامہ شرف اہلسنت عبد الحکیم شرف قادری صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دقائق الاخبار، حجۃ الاسلام امام غزالی رحمتہ اللہ کی تصنیف لطیف ہے جس میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانیت احوال ملائکہ اور احوال اخرت کا تذکرہ ہے۔ امام غزالی کا نام علمی دنیا میں سند کی حیثیت رکھتا ہے ان کے بارے میں کچھ کہنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ اس سے پہلے اس کتاب کا فارسی میں ترجمہ ہو چکا ہے لیکن آج کا قاری اردو میں پڑھنا چاہتا ہے۔ مولانا علامہ محبت علی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے نہ صرف اس کا اردو ترجمہ کیا ہے بلکہ کمپوز کروا کر شائع کرنا چاہتے ہیں۔ بلا شبہ ان کی مساعی لائق صد تحسین ہیں۔ مولائے کریم قبول فرمائے اور اس ترجمہ کو نافع خلائق بنائے آمین۔

محمد عبد الحکیم شرف قادری

جامعہ اسلامیہ لاہور

ناظم تعلیم و تربیت جماعت اہل سنت پاکستان

۱۵ صفر ۱۴۲۴ھ

Marfat.com

تقریظ سعید

استاذ العلماء شیخ الحدیث الحافظ القاری حضرت علامہ عبد الرشید سیالوی قادری بانی و ناظم اعلی دار العلوم جامعہ حنفیہ غوثیہ شیرا کوٹ نزد بکر منڈی بند روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت علامہ مولانا صوفی محبت علی قادری، زید مجدہ کا اردو ترجمہ دقائق الاخبار جو کہ تصنیف لطیف ہے۔ حجۃ الاسلام امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کی چیدہ چیدہ جگہوں سے نظروں میں گزرا مولانا موصوف نے ترجمہ میں سلاسیت کو خوب مدنظر رکھا اور بعض بعض مقام پر امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کی عبارت مضمون کے دقیق ہونے کی بنا پر مشکل تھی مولانا نے خوب پیرایہ میں ترجمہ کی حسن وخوبی سے حل فرمایا کہ عام قاری کو سمجھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی مترجم میں ایسی ہی صلاحیت ہونی چاہیے مسئلہ نور محمدی ﷺ نہایت ہی لطیف مسئلہ ہے اس پر ہر مصنف کی بساط علمی پرکھی جاتی ہے۔ اللہ تعالی مولانا موصوف کی سعی جمیلہ کو عوام الناس کے لئے نافع بنائے آمین ثم آمین

بجاہ سید المرسلین

ابو الضیاء حافظ عبد الرشید سیالوی قادری عفی عنہ

خادم الحدیث جامعہ شیرا کوٹ لاہور۔

Marfat.com

تقریظ سعید

جانشین مفتی اعظم قبلہ محدث قصوری رحمۃ اللہ علیہ پیر طریقت ابو العلی مفتی سعادت علی قادری شیخ الحدیث و ناظم مرکزی دار العلوم جامعہ حنفیہ قصور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم ، اما بعد، حجۃ الاسلام شیخ الاسلام حضور سیدنا امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب دقائق الاخبار نہایت جامع کتاب ہے موجودہ دور میں قاری کو ایسا مواد پڑھانے کی ضرورت ہے جس کے پڑھنے سے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب ہو جائے اور خالق و مالک کی طرف متوجہ ہو کر فکر آخرت میں انہماک حاصل ہو۔ موجودہ دور میں عربی یا فارسی کی بجائے اردو ترجمہ کی ضرورت شدت اختیار کر گئی ہے ایسے حالات میں فاضل جلیل استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد محبت علی قادری صاحب مدظلہ مدرس دار العلوم جامعہ حنفیہ قصور نے نہایت محبت سے ترجمہ کی ذمہ داری قبول فرما کر احسن انداز میں فریضہ کو سرانجام دیا ہے۔ مولانا محبت علی قادری صاحب مدظلہ نہایت فاضل شخصیت ہیں۔ پیر طریقت نائب اعلیٰ حضرت مظہر غوث الاعظم ابو العلا مفتی محمد عبد اللہ قادری اشرفی محدث قصور رحمۃ اللہ علیہ کے مایہ ناز شاگردوں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مولانا محمد محبت علی قادری صاحب مدظلہ کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے آمین آمین آمین۔

فقیر ابو العلی محمد سعادت علی قادری

خادم الحدیث والافتا و ناظم اعلیٰ دار العلوم جامعہ حنفیہ رجسٹرڈ قصور

20-5-2003

Marfat.com

تقریظ سعید

استاذ العلماء وقراء الحافظ القاری حضرت علامہ

مولانا مفتی غلام حسن قادری صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رحمتہ اللہ علیہ کی تصنیف لطیف دقائق الاخبار کے چند صفحات پروف ریڈنگ کے لئے کتاب مستطاب کے مترجم محبی فی اللہ حضرت مولانا محبت علی قادری دامت فیوضہ نے عطا فرمائے ۔ میں نے اس کتاب کو عوام الناس اور علماء کرام کے لئے یکساں مفید پایا بالخصوص خطباء اور مقررین کے لئے تو اس میں بہت سارا مواد اکٹھا کیا گیا ہے موجودہ دور (جو کہ بے راہ روی کا دور ہے) میں اس کتاب کے ترجمہ کی اشد ضرورت تھی میں سمجھتا ہوں کہ مترجم کا ہم پہ احسان ہے کہ انہوں نے اس ضرورت دینیہ کو پورا فرمایا اب یہ ہمارے اوپر ہے کہ ہم کہاں تک اسے استفادہ وافادہ کی ذمہ داری نبھاتے ہیں ۔ نہایت سلیس اور عام فہم اردو زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے کو پڑھنے کے ساتھ ہی جہاں مصنف علیہ الرحمۃ کا مقصد سمجھنے میں کوئی دقت نہیں ہوئی وہاں علم وحکمت کے دروازے بھی کھلتے چلے جاتے ہیں اے اللہ اس کتاب کو خیر برکت کا باعث اور مصنف ومترجم کے لئے ذریعہ نجات اور قارئین کے لئے ہدایت وراہنمائی کا سامان بنائے ۔

فاغفر لنا شدها واغفر لقارئها

سالنک الخیر یاذا الجود والکرم

دعا گو وطالب دعا

غلام حسن قادری حزب الاحناف لاہور

Marfat.com

اسمائے گرامی علماء کرام مصححین

اہلسنت والجماعت کے عظیم سکالراور ترجمان بزرگ عالم دین

۱ حضرت علامہ محمد اقبال فاروقی سرپرست مکتبہ نبویہ

۲ استاذ العلماء شیخ فقہ حضرت علامہ مولانا غلام یٰسین علائی قادری صدر مدرس مرکزی دار العلوم جامعہ حنفیہ قصور

۳ فخر اہلسنت رئیس العلماء وزبدۃ الصلحاء حضرت علامہ مولانا الحاج محمد حسین صاحب رضوی خطیب اعظم موڑ کھنڈا

۴ استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالغفور خطیب جامعہ مسجد حنفیہ چوہان روڈ لاہور

5 فخر اسلام مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد عبد الستار قادری ایم اے عربی، اسلامیات، فاضل درس نظامی، خطیب اعظم دفتوہ قصور

۶ محترم المقام حضرت مولانا الحاج محمد عمر فاروق صاحب بی ایس سی سرپرست مسلم کتابوی دربار مارکیٹ لاہور

۷ خطیب العصر ضیاء اہل سنت صاحبزادہ پیر ضیاء المصطفیٰ حقانی ایم اے، ناظم تعلیمات جامعہ حنفیہ غوثیہ شیرا کوٹ ابن استاذ الاساتذہ جامع المنقول والمعقول حضرۃ العلام قاری عبدالرشید سیالوی

۸ استاذ الحفاظ حضرت علامہ مولانا الحافظ القاری محمد جمال الخیری صاحب مدرس شعبہ حفظ جامعہ حزب الاحناف لاہور

۹ محترم جناب حافظ سید منور حسین شاہ قادری فاضل درس نظامی ایم اے اسلامیات ٹھٹہ قلندر شاہ ضلع شیخوپورہ

۱۰ خطیب اہلسنت جناب مولانا نور حسن صاحب خطیب اعظم جامع مسجد چک ۲۰ قصور

۱۱ جناب محترم رائے محمد شریف صاحب کھرل بی اے برادر اصغر فقیر مصنف

Marfat.com

سخن ھائے فقیر بطور تقدیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس اصول کے تحت کہ کلام الامام امام الکلام اس کتاب کا مرتبہ وحیثیت واضح وعیاں ہے کہ اسے آیات قرانیہ احادیث نبویہ اور آثار صحابہ واقوال تابعین وتبع تابعین وسلف صالحین رضوان اللہ علیھم سے مزین ومرتب کیا گیا ہے اور خود مصنف کتاب ابو حامد محمد بن محمد غزالی رحمتہ اللہ تعالی کا نام علمی دنیا میں سند کی حیثیت رکھتا ہے ۔ زیر نظر کتاب دقائق الاخبار کو مصنف علیہ الرحمہ نے فصیح عربی میں تصنیف فرمایا اس میں تقریباً 45 ابواب ہیں باب اول میں حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانیت واصل کائنات ہونے کا بیان باب دوم میں آدم علیہ اسلام کی تخلیق وپیدائش کا تذکرہ پھر دیگر ابوب احوال ملائکہ اور ذکر موت احوال برزخ اور اچھے برے اعمال کے نتائج وانجام اور احوال آخرت اور جنت ودوزخ کے بیان پر مشتمل ہیں ۔ قبل ازیں اس کا فارسی ترجمہ شائع ہوا ۔ مگر فی زمانہ فارسی سے استفادہ کرنے والے حضرات بھی اقل القلیل ہیں لہذا ضرورت تھی کہ عامۃ الناس کے استفادہ کے لئے اس کا ترجمہ عام فہم اردو میں کیا جائے اس کے پیش نظر فقیر غفر اللہ لہ نے پوری کوشش سے کہ اسے آسان سلیس کیا جائے اردو ترجمہ کیا ہے ۔ ساتھ عربی بھی کمپوز کرادی ہے قارئین سے گزارش ہے کہ اس میں جو بھی کمی وکوتائی دیکھیں بطور اصلاح وخیر خواہی آگاہ کریں تنقید وعیب جوئی سے برائے کرم اجتناب فرمائیں اللہ تعالیٰ بطفیل محبوب کریم ﷺ بندہ مسکین کی اس مساعی قلیل کو قبول فرما کر اس پر اجر عظیم عطا فرمائے اور اسے مفید عام وخاص کرے ۔ آمین یارب العلمین بحرمۃ رسولک الکریم الامین صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم اجمعین

(فقیر محمد محبت علی قادری) صفر 1424 ہجری

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	حضرت محمد ﷺ کے نور کی پیدائش کے بیان میں	15
2	حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کے بیان میں	23
3	ملائکہ کی پیدائش کے بیان میں	30
4	اسرافیل علیہ السلام کا جہنم کے خوف سے پگھلنا	32
5	موت کی تخلیق میں	34
6	موت کا آسمان اور زمین میں ندا کرنا	36
7	مرنے والے کو ہر طرف سے موت کا نظر آنا	37
8	دنیا بوڑھی عورت کی صورت میں	38
9	بدکاروں کا دوبارہ دنیا میں آنے کی آرزو کرنا	39
10	ملک الموت کے روح نکالنے میں	40
11	ملک الموت کی جسامت کی وسعت	40
12	ملک الموت کو کسی کی موت کے وقت کا علم ہونا	46
13	اللہ کا ذکر چوپائیوں کے زندہ رہنے کا باعث ہے	51
14	روح کے جواب کے بیان میں	52
15	اعضاء کے جواب میں	53
16	اس بیان میں کہ شیطان ایمان کیسے چھینتا ہے	58

Marfat.com

17	ایمان سلب ہونے کے اسباب	58
18	موت کے وقت ایمان چھیننے کے لئے شیطان کے حیلے	60
19	مرنے کے بعد آدمی کا حال پانچ طرح کا ہے	62
20	روح کے بیان میں	63
21	زمین اور قبر کے ندا کرنے میں	66
22	روح کے نکلنے کے بعد کی ندا کے بیان میں	68
23	حضرت ابوقلابہ کا خواب میں مقبرہ دیکھنا	74
24	ملک الموت کو دیکھ کر کپکپی طاری ہونا	77
25	مصیبت کے وقت اور میت پر رونے کے بیان میں	78
26	مصیبت کے وقت سینہ کوبی اور نوحہ کرنا عذاب کا باعث ہے	78
27	ملک الموت کا میت پر رونے والوں سے سوال	79
28	مصیبت کے وقت صبر کرنے میں	82
29	صبر کا فائدہ	83
30	روح کا بدن سے نکلنے کے بیان میں	85
31	قیامت کو چار شخص نوری منبروں پر ہونگے	99
32	منکر ونکیر کے سوال وجواب	103
33	جو مسلمانوں کی جماعت کی مخالفت پر مراوہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔	110

Marfat.com

34	باجماعت نماز پڑھنے والے کی بخشش ہو جاتی ہے	113
35	پنجگانہ نماز کا اہتمام سے ادا کرنے پر پندراں انعام	113
36	نمازوں میں سستی کا وبال	115
37	نماز کے اجر عظیم کا بیان	116
38	کتے کی پسندیدہ عادتیں	117
39	اس بیان میں کہ روح نکلنے کے بعد میت کی قبر اور گھر کی طرف کیسے آتی ہے	119
40	روح میت کے گھر والوں کی خبر گیری کرتی ہے	122
41	روح اترنے کی مراد کا بیان	123
42	جسم میں روح کے محل میں اختلاف	125
43	بدن سے نکلنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے	129
44	میت جوتوں کی آہٹ کو سنتا ہے	130
45	اللہ کی طرف سے روح کی اضافت خلقی یا تکریمی ہے	134
46	صور پھونکنے اور مرنے کے بعد اٹھنے اور حشر کے بیان میں	134
47	جب صور پھونکا جائے گا تو مخلوق کی کیا کیفیت ہوگی	138
48	صور پھونکنے اور گھبراہٹ کے بیان میں	138
49	اللہ سو میں ایک رحمت دنیا میں کرتا ہے باقی آخرت میں کریگا	141
50	مخلوق کے فناء کے ذکر میں	145

Marfat.com

51	مخلوق کی موت کے بعد حشر کے بیان میں	146
52	روز قیامت حضور علیہ السلام کو اپنی امت کی فکر	150
53	براق کے بیان میں	151
54	اللہ محبوب کی رضا چاہتا ہے	153
55	حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مدبرانہ سوال	154
56	صور پھونکنے اور اٹھنے کے بیان میں	155
57	مخلوق کے اپنی قبروں سے نکلنے کے بیان میں	165
58	قیامت کو حضور کے نمازی امتیوں کی پہچان	165
59	وہ لوگ جن سے ملائکہ قیامت کو مصافحہ کریں گے	168
60	مخلوق کے حشر کی طرف چلنے کے بیان میں	173
61	خلائق کے حشر کے بیان میں	175
62	سات شخص قیامت کو عرش کے سایہ میں ہونگے	176
63	لوائے حمد کی صفت	179
64	دس جنتی حیوان	183
65	عالم دین کا مقام	184
66	اللہ کے ولی سے محبت اور دشمن سے عداوت اصل ایمان ہے	186
67	جنت قریب ہونے کے بیان میں	188
68	روح نکلتے وقت دنیا میں بندہ پر مشکل گھڑی کے بیان میں	190

Marfat.com

69	عملنامہ کھلنے میں قیامت کے دن	192
70	میزان قائم ہونے اور اس کے وصف کے بیان میں	201
71	دوزخ کے بیان میں	211
72	جہنم کے دروازوں کے بیان میں	216
73	لوگوں کے جہنم کی طرف جانے کے بیان میں	220
74	عذاب کے فرشتے کے بیان میں	225
75	بسم اللہ شریف کی برکت	225
76	اہل دوزخ اور ان کے کھانے پینے کے بیان میں	228
77	بقدر اعمال عذاب کی اقسام کے بیان میں	233
78	شرابی کے عذاب کے بیان میں	234
79	دوزخ سے نکلنے کے بیان میں	240
80	جنت کے بیان میں	250
81	جنت کے دروازوں کے بیان میں	252
82	ماہ رمضان کے روزہ کی فضیلت	263
83	اہل جنت کے بیان میں	264

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بَابٌ" فِیْ تَخْلِیْقِ نُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَدْ جَآءَ فِی الْخَبَرِ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ شَجَرَۃً وَّلَهَا اَرْبَعَةُ اَغْصَانٍ فَسَمَّاهَا شَجَرَةَ الْيَقِيْنِ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ حِجَابٍ مِّنْ دُرَّةٍ بَيْضَآءَ مَثَلُهٗ كَمَثَلِ الطَّاؤُسِ وَوَضَعَهٗ عَلٰی تِلْكَ الشَّجَرَةِ فَسَبَّحَ عَلَيْهَا مِقْدَارَ سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ مِرْاٰةَ الْحَيَاءِ وَوَضَعَهَا بِاسْتِقْبَالِهٖ فَلَمَّا نَظَرَ الطَّاؤُسُ فِيْهَا رَاٰی صُوْرَتَهٗ اَحْسَنَ صُوْرَةٍ وَاَزْيَنَ هَيْئَةٍ فَاسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ فَسَجَدَ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَصَارَتْ عَلَيْنَا تِلْكَ السَّجَدٰتُ فَرْضًا مُّوَقَّتًا فَاَمَرَ اللّٰهُ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے سب خوبیاں اللہ کو جو مالک ہے سارے جہان والوں کا۔

اور درود ہو اس کے رسول حضرت محمد ﷺ اور آپ کی سب آل اور اصحاب پر۔

باب نمبر ۱ حضرت محمد ﷺ کے نور کی پیدائش کے بیان میں

حدیث میں آیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک درخت کو پیدا کیا اور اس کی چار شاخیں تھیں۔

Marfat.com

تو اس کا نام شجـرۃ الیقین رکھا پھر اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کے نور کو سفید مروارید کے پردے میں پیدا کیا جو کہ مور کی مانند تھا۔ پھر اسے اس درخت پر رکھا پس وہ نور بشکل مور اس درخت پر ستر ہزار سال اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آئینہ حیاء کو پیدا کیا تو اسے اس مور کے سامنے رکھا جب مور نے اس آئینہ میں دیکھا تو اپنی صورت و شکل کو بہت خوب اور مزین پایا۔ تو اللہ تعالیٰ سے حیاء کرنے لگا پھر اس نے اللہ کے حضور پانچ سجدے کیلئے تو وہ سجدے اوقات معینہ میں ہم پر فرض ہو گئے پس اللہ تعالیٰ نے حکم کیا۔

تَعَالٰی بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمَّتِهٖ وَاللّٰهُ تَعَالٰی نَظَرَ اِلٰی ذٰلِكَ النُّوْرِ فَعَرَّقَ حَيَآءً مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَمِنْ عَرَقِ رَاْسِهٖ خَلَقَ الْمَلٰئِكَةَ وَمِنْ عَرَقِ وَجْهِهٖ خَلَقَ الْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ وَ اللَّوْحَ وَالْقَلَمَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْحِجَابَ وَالْكَوَاكِبَ وَمَا كَانَ فِی السَّمَآءِ وَمِنْ عَرَقِ صَدْرِهٖ خَلَقَ الْاَنْبِيَآءَ وَالرُّسُلَ وَالْعُلَمَآءَ وَ الشُّهَدَآءَ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمِنْ عَرَقِ حَاجِبَيْهِ خَلَقَ اُمَّةً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَمِنْ عَرَقِ اُذُنَيْهِ خَلَقَ اَرْوَاحَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصٰرٰی وَالْمَجُوْسِ وَمَآ اَشْبَهَ ذٰلِكَ وَمِنْ عَرَقِ رِجْلَيْهِ خَلَقَ الْاَرْضَ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا فِيْهَا ثُمَّ اَمَرَ اللّٰهُ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُنْظُرْ اِلٰی اَمَامِكَ فَنَظَرَ نُوْرُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَاٰی مِنْ اَمَامِهٖ نُوْرًا وَعَنْ

Marfat.com

وَرَآئِهٖ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِهٖ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِهٖ نُوْرًا وَّهُوَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ

حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی امت کو پانچ نمازوں کا۔ حضور ﷺ اصل کائنات ہیں اور اللہ تعالیٰ نے نور کی طرف نظر فرمائی تو حضور ﷺ کے نور کو اللہ تعالیٰ سے حیا سے پسینہ آ گیا۔ تو آپ کے سر کے پسینہ سے اللہ نے فرشتوں کو پیدا فرمایا اور آپ کے چہرہ کے پسینہ سے عرش اور کرسی اور لوح وقلم اور سورج چاند اور حجاب اور ستاروں کو اور جو کچھ آسمانوں میں ہے سب کو پیدا فرمایا اور آپ کے سینہ کے پسینہ سے انبیاء ورسل علیہم السلام اور علماء وشہداء اور صلحاء کو پیدا کیا اور آپ کے دونوں ابرو کے پسینے سے اہل ایمان مسلمان مردوں اور عورتوں کو پیدا فرمایا اور آپ کے کانوں کے پسینہ سے یہود ونصاریٰ اور مجوس اور ان کے مشابہ اوروں کی ارواح کو پیدا کیا۔ اور آپ کے پیروں کے پسینہ سے زمین مشرق تا مغرب اور جو کچھ اس میں ہے کو پیدا کیا پھر اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کو حکم دیا کہ اپنے سامنے نظر کرے پس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور نے اپنے سامنے دیکھا تو سامنے نور پایا اور پیچھے دیکھا تو نور پایا اور دائیں اور بائیں بھی نور دیکھا اور وہ نور ابوبکر وعمر عثمان وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا تھا،

وَّعَلِيٌّ'' رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ثُمَّ سَبَّحَ سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ الْاَنْبِيَآءِ مِنْ نُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى ذٰلِكَ النُّوْرِ خَلَقَ اَرْوَاحَهُمْ فَقَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ''

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خلق قندِيْلاً مِّنَ الْعَقِيْقِ الْاَحْمَرِيُرى ظَاهِرُهٗ مِنْ باطنه ثُمَّ خَلَقَ صُوْرَةَ مُحَمَّدٍصَلَّى اللّٰهُ تعالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كصُوْرَتِهٖ فِى الدُّنْيَا ثُمَّ وَضَعَ فِىْ هٰذِهِ الْقَنْدِيْلِ قِيَامَهٗ كَقِيَامِهٖ فِى الصَّلٰوةِ ثُمَّ طَافَتِ الْاَرْوَاحُ حَوْلَ نُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَسَبَّحُوْا وَهَلَّلُوْا مِقْدَارَ مِائَةِ اَلْفِ سَنَةٍ ثُمَّ اَمَرَ لِيَنْظُرُوْا اِلَيْهَا كُلُّهُمْ فَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهَا كُلُّهُمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى رَاسَهٗ فَصَارَ خَلِيْفَةً وَّسُلْطَاناً م بَيْنَ الْخَلَائِقِ وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى وَجْهَهٗ فَصَارَ اَمِيْرًا عَادِلًا وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى عَيْنَيْهِ فَصَارَ حَافِظًا لِّكَلَامِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى حَاجِبَيْهِ فَصَارَ مُقْبِلاً وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى اُذُنَيْهِ فَصَارَ مُسْتَمِعاً وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى خَدَّيْهِ فَصَارَ مُحْسِنًا وَّعَاقِلاً وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى اَنْفَهٗ

اس کے بعد وہ نور ستر ہزار برس اللہ کی تسبیح کرتا رہا پھر اللہ تعالی نے اس نور محمد ﷺ سے انبیاء علیہم السلام کے نور کو پیدا کیا پھر اس نور کی طرف نظر فرمائی تو اس سے انبیاء علیہم السلام کی روحوں کو پیدا کیا پس انہوں نے پڑھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پھر اللہ تعالیٰ نے سرخ عقیق سے قندیل کو پیدا کیا۔

کہ اس کے ظاہر سے اس کا باطن دکھائی دیتا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی صورت مبارکہ کو پیدا کیا جس طرح کہ آپ کی دنیا میں صورت بعد ازیں صورت مبارکہ کو اس قندیل میں قیام کی ہیئت میں رکھا جس طرح کہ آپ کا نماز میں قیام پھر ستر ہزار سال تک تمام روحیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور مبارک کے ارد

Marfat.com

گرد طواف کرتی رہیں پس ایک لاکھ سال تک تسبیح و تہلیل کرتی رہیں پھر اللہ تعالیٰ نے سب ارواح کو حکم دیا کہ وہ حضور ﷺ کی صورت مبارکہ کو دیکھیں تو سب نے اس کی طرف دیکھا ان میں سے جس نے آپ کے سر مبارک کو دیکھا وہ خلیفہ اور سلطان بنا اور جس نے آپ کے چہرہ انور کو دیکھا وہ عادل اور مخلوق میں امیر ہوا اور ان میں سے جس نے آپ کی آنکھوں کو دیکھا وہ کلام اللہ کا حافظ ہوا اور جس نے آپ کی ابروؤں کو دیکھا وہ سعادت مند بنا اور ان میں سے جس نے آپ کے کانوں کو دیکھا وہ حق سننے والا ہوا اور جس نے آپ کے رخساروں کو دیکھا وہ نیک کار عقلمند ہوا اور جس نے آپ کی ناک مبارک کو

فَصَارَ حَكِيْمًا وَّطَبِيْبًا وَّعَطَّارًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى شَفَتَيْهِ فَصَارَ اَحْسَنَ الْوَجْهِ وَوَزِيْرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى فَمَهٗ فَصَارَ صَآئِمًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى سِنَّهٗ فَصَارَ اَحْسَنَ الْوَجْهِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى لِسَانَهٗ فَصَارَ رَسُوْلًا بَيْنَ السَّلَاطِيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى حَلْقَهٗ فِصَارَ وَاعِظًا وَّمُؤَذِّنًا وَّنَاصِحًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰى لِحْيَتَهٗ فِصَارَ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى عُنُقَهٗ فَصَارَ تَاجِرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى عَضُدَيْهِ فِصَارَ رَمَّاحًا وَّسَيَّافًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْيُمْنٰى فَصَارَ حَجَّامًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْيُسْرٰى فَصَارَ جَلَّادًا وَّجَاهِدًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى كَفَّهُ الْيُمْنٰى فَصَارَ صَرَّافًا وَّطَرَّازًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى كَفَّهُ الْيُسْرٰى فَصَارَ كَيَّالًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ رَّاٰى يَدَيْهِ فَصَارَ سَخِيًّا وَّكَيَّاسًا

Marfat.com

وَمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰی ظَهْرَ كَفَّيْهِ

دیکھا وہ حکیم طبیب اور عطار رہا اور جس نے آپ کے ہونٹوں کو دیکھا وہ حسین وجمیل اور وزیر بنا اور جس نے آپ کے دہن شریف کو دیکھا وہ پابند صوم ہوا اور جس کسی نے آپ کے داندان مبارکہ کو دیکھا وہ انسانوں میں سے خوبصورت ہوا اور جس نے آپ کی زبان کو دیکھا وہ سلاطین کے درمیان سفیر ہوا اور ان میں سے جس نے آپ کے حلق مبارک کو دیکھا وہ واعظ موذن ناصح ہوا اور جس نے آپ کی ریش مبارک کو دیکھا وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوا اور جس نے آپ ﷺ کی گردن مبارک کو دیکھا وہ تاجر بنا اور جس نے آپ کے بازوؤں کو دیکھا وہ نیزہ زن اور شمشیر زن ہوا اور ان میں سے جس نے آپ کے دائیں بازو کو دیکھا وہ حجام بنا اور جس نے آپ کے بائیں بازو کو دیکھا وہ جلاد اور توانا ہوا اور جس نے آپ کی دائیں ہتھیلی کو دیکھا وہ صراف اور نقش ساز ہوا اور جس نے آپ کی بائیں ہتھیلی کو دیکھا وہ کیال (تولنے) والا ہوا اور جس نے آپ کے ہاتھ مبارک کو دیکھا وہ سخی اور ہوشیار ہوا اور جس کسی نے آپ کی ہتھیلی کی پشت کو دیکھا وہ بخیل اور گھٹیا بنا اور جس نے آپ کی دائیں ہتھیلی کی پشت دیکھی وہ رنگ ساز ہوا اور جس نے آپ کی بائیں ہتھیلی کی پشت دیکھی۔

فصار بخیلاً وَّلئیمًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَاٰی ظَهْرَ كَفِّهِ الْيُمْنٰی فصار صبّاغًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰی ظَهْرَ كَفِّهِ الْيُسْرٰی فصار حاطبًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰی انامله، فصار كاتبًا وَّمِنْهُمْ مَنْ رَّاٰی ظُهُوْرَ اصابعه الْيُمْنٰی فصار خيّاطًا

Marfat.com

وَمِنۡهُمۡ مَنۡ رَّاٰی ظُهُوۡرَ اَصَابِعِهِ الۡیُسۡرٰی فَصَارَ حَدَّادًا وَّمِنۡهُمۡ مَنۡ رَّاٰی صَدۡرَہٗ فَصَارَ عَالِمًا وَّشُكُوۡرًا وَّمُجۡتَهِدًا وَّمِنۡهُمۡ مَّنۡ رَّاٰی ظَهۡرَہٗ فَصَارَ مُتَوَاضِعًا وَّمُطِيۡعًا بِاَمۡرِ الشَّرۡعِ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ رَّاٰی جَبِيۡنَہٗ فَصَارَ غَازِيًا وَّمِنۡهُمۡ مَنۡ رَّاٰی بَطۡنَهٗ فَصَارَ قَانِعًا وَّزَاهِدًا وَّمِنۡهُمۡ مَّنۡ رَّاٰی رُكۡبَتَيۡهِ فَصَارَ سَاجِدًا وَّرَاكِعًا وَّمِنۡهُمۡ مَنۡ رَّاٰی رِجۡلَيۡهِ فَصَارَ صَيَّادًا وَّمِنۡهُمۡ مَنۡ رَاٰی تَحۡتَ قَدَمَيۡهِ فَصَارَ مَاشِيًا وَّمِنۡهُمۡ مَّنۡ رَّاٰی ظِلَّهٗ فَصَارَ مُغَنِّيًا وَّصَاحِبَ الطُّنۡبُوۡرِ وَمِنۡهُمۡ مَنۡ لَّمۡ يَنۡظُرۡ اِلَيۡهِ فَصَارَ مُدَّعِيًا رُبُوۡبِيَّتِهٖ كَالۡفَرَاعِنَةِ وَغَيۡرِهَا مِنَ الۡكُفَّارِ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ نَّظَرَ اِلَيۡهِ وَلَمۡ يَرَہٗ فَصَارَ يَهُوۡدِيًا وَّنَصۡرَانِيًا وَّمَجُوۡسِيًّا وَّغَيۡرُهُمۡ مِنَ الۡكُفَّارِ اِعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَلَقَ الصَّلٰوتَ عَلٰى صُوۡرَةِ اِسۡمِ اَحۡمَدَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

وہ لکڑ ہارا ہوا اور جس نے آپ کی انگلیوں کے پوروں کو دیکھا وہ کاتب بنا اور جس نے آپ کے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پشتوں کو دیکھا درزی بنا اور جس کسی نے آپ کے بائیں ہاتھ کی پشت کو ملاحظہ کیا وہ آہن گر بنا اور جس نے آپ کے سینہ مبارک کی زیارت کی وہ عالم اور شکر گزار اور مجتہد ہوا اور جس نے حضور ﷺ کی پشت مبارکہ کی زیارت کی وہ متواضع اور اور احکام شرعیہ کا مطیع ہو اور جس کسی نے آپ کی پیشانی کی زیارت کی وہ غازی کا بنا اور جس نے حضور ﷺ کے نورانی شکم اقدس کو دیکھا وہ قانع اور زاہد ہوا اور جس نے آپ کے زانوں کو دیکھا وہ رکوع و سجود کرنے والا بنا اور جس

Marfat.com

نے آپ کے قدموں کو دیکھا وہ شکاری بنا اور جس نے آپ کے قدموں کے باطن کو دیکھا وہ پیادہ چلنے والا ہوا اور جس نے آپ کے سایہ کو دیکھا وہ گویہ اور صاحب طنبور ہوا اور جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نہ دیکھا وہ مدعی الوہیت ہوا جیسا کہ فرعون وغیرہ کفار اور جس نے انسانوں میں سے آپ کی طرف نظر کی مگر دیکھ نہ پایا وہ یہودی اور نصرانی اور مجوسی وغیرہ کفار سے ہوا۔ جاننا چاہیے کہ نماز میں نمازی کی صورت اسم احمد کے مشابہ ہو جاتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ نے نماز کو اس ہیت پر پڑھنے کا حکم دیا جو کہ اسم احمد۔

(واضح رہے کہ اس جگہ جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض اعضاء مبارکہ کو دیکھنے سے بعض کا حقیر پیشہ یا بری کیفیت اختیار کرنے کا ذکر ہوا اس سے آپ کے وجود باسعود پر کچھ اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ آپ کو تو اللہ تعالیٰ نے ہر عیب ونقص سے مبرء و پاک پیدا کیا رہا یہ کہ پھر ان حقیر پیشہ یا بری کیفیت کے اظہار کا کیا سبب ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ بارش اللہ کی رحمت ہے مگر زمین اپنی خاصیت کے مطابق ہی چیزیں اگاتی ہے اچھی زمین اچھی چیزیں اور بری زمین بری گندی و بیکار چیزیں۔ ایسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود مبارکہ تو کائنات کے لئے رحمت ہے مگر سب نے اپنی خاصیت وقسمت کے مطابق اثر قبول کیا۔

' عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَالْقِيَامُ فِي الصَّلٰوةِ مَثَلُ الْاَلِفِ وَالرُّكُوْعُ كَالْحَآءِ وَالسُّجُوْدُ كَالْمِيْمِ وَالْقُعُوْدُ كَالدَّالِ وَخَلَقَ الْخَلْقَ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فَالرَّاسُ مُدَوَّرٌ" كَالْمِيْمِ وَالْيَدَانِ كَالْحَآءِ وَالْبَطْنُ كَالْمِيْمِ

Marfat.com

وَالرِّجْلَانِ كَالدَّالِ وَلَا يُحْرَقُ اَحد'' مِّنَ الْكُفَّارِ عَلٰی صُوْرَتِهٖ بَلْ تُبَدِّلُ صُوْرَتُہٗ عَلٰی صُوْرَةِ الْخِنْزِ یْرِوَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ بِهٖ بَاب'' فِیْ تَخْلِیْقِ اٰدَمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی اٰدَمَ مِنْ اَقَالِیْمِ الدُّنْیَا فَرَاْسُہٗ مِنْ تُرَابِ الْکَعْبَةِ وَصَدْرُہٗ مِنْ تُرَابِ الدَّهْنَا وَبَطْنُہٗ وَظَهْرُہٗ مِنْ تُرَابِ الْهِنْدِ وَیَدَیْهِ مِنْ تُرَابِ الْمَشْرِقِ وَرِجْلَیْهِ مِنْ تُرَابِ الْمَغْرِبِ وَقَالَ وَهبُ ابْنُ مُنَبَّةَ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْهُمَا خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی اٰدَمَ مِنَ الْاَرْضِ السَّابِعِ فَرَاْسُہٗ مِنَ الْاَوَّلِ وَعُنُقُہٗ مِنَ الثَّانِیَةِ وَصَدْرُہٗ مِنَ الثَّالِثَةِ وَیَدَیْهِ مِنَ الرَّابِعَةِ وَظَهْرُہٗ وَبَطْنُہٗ مِنَ الْخَامِسَةِ وَفَخِذَیْهِ وَعَجُزُہٗ مِنَ السَّادِسَةِ وَسَاقَیْهِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی صورت بنتی ہے پس نماز میں قیام الف کی شکل سے مشابہ ہےاور رکوع حا کےاور سجدہ میم کےاور قعدہ دال کے اللہ تعالیٰ نے انسان کا وجود اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ بنایا اور اللہ تعالیٰ نے انسان کے وجود کو اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل پر پیدا کیا پس انسان کا سر میم کی مانند اور دو ہاتھ حا کی طرح اور پیٹ میم کی طرح اور دو پاؤں دال کی مانند اور کفار میں سے کسی کو بھی انسانی صورت پر دوزخ میں نہیں جلایا جائے گا بلکہ اس کی صورت خنزیر کی صورت کی طرح کی جائے گی،

اور اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔ باب نمبر 2 (**حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کے بیان میں**) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ

Marfat.com

تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو دنیا کی کئی جگہوں کی مٹی سے پیدا کیا آپ کے سر کو کعبہ کی مٹی سے آپ کے سینہ کو دھنا مقام کی مٹی سے اور آپ کے بطن مبارک اور پشت مبارکہ کو ملک ہند کی مٹی سے اور آپ کے ہاتھوں کو مشرق کی مٹی سے اور آپ کے پاؤں کو مغرب کی مٹی سے اور وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ساتوں زمینوں کی مٹی سے پیدا فرمایا پس آپ کے سر کو زمین اول اور آپ کی گردن کو ثانیہ سے اور آپ کے سینہ کو تیسری زمین سے اور آپ کے ہاتھوں کو چوتھی اور آپ کی پشت اور بطن کو پانچویں سے آپ کی رانوں کو چھٹی اور سرین کو ساتویں اور آپ کی دونوں پنڈلیوں اور قدموں کو آٹھویں زمین سے پیدا کیا۔

وَقَدَمَيْهِ مِنَ السَّابِعَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰدَمَ رَاْسَهٗ مِنْ تُرَابِ الْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَوَجْهَهٗ مِنْ تُرَابِ الْجَنَّةِ وَاَسْنَانَهٗ مِنْ تُرَابِ الْكَوْثَرِ وَيَدَهُ الْيُمْنٰى مِنْ تُرَابِ الْكَعْبَةِ وَيَدَهُ الْيُسْرٰى مِنْ تُرَابِ الْفَارِسِ وَرِجْلَيْهِ مِنْ تُرَابِ الْهِنْدِ وَعَظْمَهٗ مِنْ تُرَابِ الْجَبَلِ وَعَوْرَتَهٗ مِنْ تُرَابِ الْبَابِلِ وَظَهْرَهٗ مِنْ تُرَابِ الْعِرَاقِ وَقَلْبَهٗ مِنْ تُرَابِ الْفِرْدَوْسِ وَلِسَانَهٗ مِنْ تُرَابِ الطَّآئِفِ وَعَيْنَيْهِ مِنْ تُرَابِ حَوْضِ الْكَوْثَرِ فَلَمَّا كَانَ رَاْسُهٗ مِنْ تُرَابِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ لَاجَرَمَ صَارَ مَوْضِعَ الْعَقْلِ وَالْفِطْنَةِ وَالنُّطْقِ وَلَمَّا كَانَ وَجْهُهٗ مِنْ تُرَابِ الْجَنَّةِ صَارَ مَوْضِعَ الْمَلَاحَةِ وَلَمَّا كَانَتْ اَسْنَانُهٗ مِنْ تُرَابِ الْكَوْثَرِ فَصَارَتْ مَوْضِعَ

Marfat.com

اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے سر کو بیت مقدس کی مٹی سے بنایا اور آپ کے چہرہ کو جنت کی مٹی سے آپ کے دانتوں کو حوض کوثر کی مٹی سے اور آپ کا دائیاں ہاتھ کعبہ کی مٹی سے اور بائیاں ہاتھ فارس کی مٹی سے اور آپ کے دونوں پاؤں ہند کی مٹی سے اور آپ کی ہڈیاں پہاڑ کی مٹی ہے اور آپ کی شرمگاہ بابل شہر کی مٹی سے اور آپ کی پشت عراق کی مٹی سے اور آپ کا دل جنۃ الفردوس کی مٹی سے اور آپ کی زبان طائف کی مٹی سے اور آنکھیں حوض کوثر کی مٹی سے۔ پس جب آپ کا سر بیت المقدس کی مٹی سے بنا تھا۔ البتہ وہ محل عقل وفراست اور نطق ہوا اور آپ کا چہرہ جنت کی مٹی سے بنا تھا لہٰذا وہ مقام ملاحت حسن و جمال ہوا اور آپ کے دندان حوض کوثر کی مٹی سے تھے لہٰذا وہ محل مٹھاس ہوا اور آپ کا دائیاں ہاتھ کعبہ کی مٹی سے تھا البتہ وہ آلہ مدد ہوا اور آپ کی پشت عراقی مٹی سے تھی اس لئے وہ قوۃ بنی اور آپ کی شرمگاہ بابل کی مٹی سے تھی اس لئے وہ جائے شہوت ہوئی۔ (تطبیق) ابن عباس وابن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ان روایتوں میں مطابقت یوں ہے کہ دونوں روایتوں میں ایک طرف اختصار ہے اور دوسری طرف سے تفصیل ابن عباس کی روایت میں اختصار یہ ہے کہ اس میں صرف زمین اول سے مٹی لینے کا ذکر ہے باقی زمینوں کا نہیں جب کہ زمین اول سے مختلف مقام سے مٹی لینے کی تفصیل ہے ابن منبہ کی روایت کا اختصار و تفصیل اس کے برعکس ہے۔

اَلْحلاوَۃِ وَلَمَّا کَانَتْ یَدُہُ الْیُمْنٰی مِنْ تُرَابِ الْکَعْبَۃِ فَصَارَتْ مَوْضِعَ

Marfat.com

الْمَعُوْنَةِ وَلَمَّا كَانَتْ ظَهْرُه، مِنْ تُرَابِ الْعِرَاقِ فَصَارَتْ مَوْضِعَ الْقُوَّةِ وَلَمَّا كَانَتْ عَوْرَتُه، مِنْ تُرَابِ الْبَابِلِ فَصارتْ مَوْضِعَ الشَّهْوَةِ وَلَمَّا كَانَتْ عَظْمُه، مِنْ تُرَابِ الْجَبَلِ فَصارتْ مَوْضِعَ الصَّلَابَةِ وَلَمَّا كَانَتْ قَلْبُه، مِنْ تُرَابِ الْفِرْدُوْسِ فَصَارَ مَوْضِعَ الْاِيْمَانِ وَلَمَّا كَانَ لِسَانُه، مِنْ تُرَابِ الطَّآئِفِ فَصَارَ مَوْضِعَ الشَّهَادَةِ وَجَعَلَ فِيْهِ تِسْعَةَ اَبْوَابٍ سَبْعَةً فِيْ رَاْسِهٖ وَهِيَ عَيْنَاهُ وَاُذُنَاهُ وَمِنْخَرَاهُ وَفَمُهٗ وَاثْنَيْنِ فِيْ بَدَنِهٖ وَهِيَ قُبُلُه، وَدُبُرُه، وَجَمَعَ اللّٰهُ تَعَالَى الْحَوَاسَ فِيْ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْبَصَرَ فِي الْعَيْنَيْنِ وَالسَّمْعَ فِي الْاُذُنَيْنِ وَالشَّمَّ فِي الْمِنْخَرَيْنِ وَالذَّوْقَ فِي اللِّسَانِ وَاللَّمْسَ فِي الْيَدَيْنِ وَالْمَشْيَ فِي الرِّجْلَيْنِ وَيُقَالُ لَمَّآ اَرَادَاللّٰهُ اَنْ يَّنْفُخَ الرُّوْحَ فِيْ اٰدَمَ اَمَرَالرُّوْحَ اَنْ يَّدْخُلَ مِنْ فَمِهٖ وَيُقَالُ مِنْ دِمَاغِهٖ وَهُوَ الْاَصَحُّ فَاسْتَدَارَتْ فِيْهِ مِقْدَارَمِاْتَيْ عَامٍ ثُمَّ نَزَلَتْ مِنَ الرَّاْسِ اِلٰى عَيْنَيْهِ فَنَظَرَ اٰدَمُ اِلٰى نَفْسِهٖ فَرَاٰى كُلَّه، طِيْنًا فَلَمَّا بَلَغَتْ اِلٰى اُذُنَيْهِ سَمِعَ تَسْبِيْحَ الْمَلٰئِكَةِ ثُمَّ نَزَلَتْ اِلٰى خَيْشُوْمِهٖ فَعَطَسَ قَبْلَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ عَطْسِهٖ نَزَلَتِ الرُّوْحُ اِلٰى فَمِهٖ وَلِسَانِهٖ فَلَقَّنَهُ الْحَمْدَ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاَجَابَهٗ رَبُّهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَاٰدَمُ ثُمَّ نَزَلَتْ اِلٰى صَدْرِهٖ فَعَجَّلَ

اور آپ کی ہڈیاں پہاڑ کی مٹی سے بنیں لہٰذا وہ سخت ہوئیں اور آپ کا دل جنۃ الفردوس کی مٹی سے تھا لہٰذا وہ مقام ایمان ہوا اور آپ کی زبان طائف کی مٹی سے

Marfat.com

تھی البتہ وہ محل شہادت ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام میں نو دروازے بنائے اور ان میں سے سات آپ کے سر میں اور دو آنکھیں اور دو کان ہیں اور دو ان میں سوراخ اور ایک آپ کا منہ اور دو باقی بدن میں ذکر اور دبر (شرمگاہ) اور اللہ تعالیٰ نے مختلف حواس کو آدم علیہ السلام میں جمع کر دیا دیکھنے کی قوت کو آنکھوں میں رکھ دیا اور سننے کی قوت کو کانوں میں اور سونگنے کی حس کو ناک کے دو سوراخوں میں اور ذائقہ کو زبان میں اور کسی چیز کو چھو کر محسوس کرنے والی حس کو پورے بدن میں اور پکڑنے کی قوت کو ہاتھوں میں اور چلنے کی قوت کو پاؤں میں اور بیان کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ آدم علیہ السلام میں روح ڈالے تو روح کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کے منہ میں داخل ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آدم کے دماغ میں داخل ہونے کا حکم کیا اور یہی صحیح ہے تو روح دو سو سال کی مدت میں دماغ میں داخل ہوئی پھر سر سے آنکھوں کی طرف آئی پس آدم علیہ السلام نے اپنے وجود کو دیکھا تو سب جسم کو مٹی پایا پھر جب روح دونوں کانوں کو پہنچی تو آپ نے فرشتوں کی تسبیح سنی پھر روح ناک کے سوراخوں کو پہنچی تو آپ نے چھینک لی ابھی چھینکنے سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ روح نے آپ کے منہ اور زبان پر تصرف کیا تب آپ کو حمد باری تعالیٰ کا القاء ہوا آپ نے پڑھا الحمد للہ تو اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا یرحمک اللہ یا آدم۔ اے آدم تجھ پر اللہ کی رحمت ہو پھر جب روح آپ کے سینہ تک آئی تو آپ جلدی سے کھڑے ہونے لگے مگر کھڑے نہ ہو سکے۔

الْقِيَامَ فَلَمْ يُمْكِنْهُ وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا وَلَمَّا

Marfat.com

وَصَلَتْ اِلٰی جَوْفِہٖ اِشْتَھَی الطَّعَامَ ثُمَّ انْتَشَرَتِ الرُّوْحُ فِیْ جَسَدِہٖ کُلِّہٖ فَصَارَ لَحْمًا وَّدَمًا وَّعُرُوْقًا وعَصَبًا ثُمَّ اَلْبَسَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی لِبَاسًا مِّنْ ظُفْرٍ تَزِیْدُ کُلَّ یَوْمٍ حُسْنًا فَلَمَّا قَارَبَ الذَّنْبَ بَدَّلَ اللّٰہُ ھٰذَا الظُّفْرَ بِالْجِلْدِ وَبَقِیَتْ مِنْہُ بَقِیَّۃٌ'' فِی الْاَ نَامِلِ لِیَذْکُرَ اَوَّلَ حَالِہٖ فَلَمَّا اَتَمَّ اللّٰہُ تَعَالٰی خَلْقَہٗ وَنَفَخَ فِیْہِ الرُّوْحَ وَاَلْبَسَہٗ لِبَاسًا مِّنْ لِّبَاسِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَنُوْرُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَلْمَعُ فِیْ جَبْھَتِہٖ کَالْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَہٗ فَحَمَلَتْہُ الْمَلٰئِکَۃُ عَلٰی اَعْنَاقِھِمْ فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَھُمْ طُوْفُوْابِہٖ فِی السَّمٰوٰتِ لِیَرٰی عَجَآئِبَھَا مِمَّا فِیْھَا فَیَزْدَادُ یَقِیْنًا فَقَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ رَبَّنَا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا فَحَمَلَتْہُ الْمَلٰئِکَۃُ عَلٰی اَعْنَاقِھِمْ وَطَافُوْا فِی السَّمٰوٰتِ مَقْدَارَ مِاْئَتَیْ عَامٍ ثُمَّ خَلَقَ لَہٗ فَرَسٌ'' مِنَ الْمِسْکِ الْاَ ذْفَرِ یُقَالُ لَھَا مَیْمُوْنَۃَ وَلَھَا جَنَاحَانِ مِنَ الدُّرِّ وَالْمَرْجَانِ فَرَکِبَ اٰدَمُ وَاَخَذَ جِبْرَائِیْلُ بِلَجَامِھَا وَمِیْکَائِیْلُ عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَاِسْرَافِیْلُ عَنْ یَسَارِہٖ وَطَافُوْابِہٖ فِی السَّمٰوٰتِ

انسان کی اسی جلد بازی کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان کیا۔ وکان الانسان عجولا: اور انسان جلد باز ہے۔ اور جب روح آدم علیہ السلام کے پیٹ کو پہنچی تو آپ نے کھانے کی تمنا کی پھر روح آپ کے تمام جسم میں پھیل گئی تو جسم گوشت خون رگیں پٹھے بن گئے تو اللہ تعالیٰ نے اپ کو ناخن کا لباس پہنایا آپ ہر دن حسن میں بڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ سے بھول سرزد ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے ناخن کے لباس کو کھال

Marfat.com

سے بدل دیا اور ناخن کے لباس سے کچھ انگلیوں کے پوروں پر باقی رکھا تاکہ ان کو اپنی پہلی حالت یاد رہے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی تخلیق کو پورا کر کے اس میں روح پھونک دی اور آپ کو جنتی لباس عطا کر دیا تو آپ کی پیشانی میں حضرت محمد ﷺ کا نور مبارک رکھ دیا وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند درخشاں تھا۔ پھر آدم علیہ السلام نے اپنے سر کو اٹھایا تو فرشتوں نے اسے اپنی گردنوں پر اٹھالیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو فرمایا کہ اسے تمام آسمانوں کی سیر کراؤ تاکہ ان عجائب کو دیکھے جو ان میں ہیں تاکہ اس کا یقین بڑھے پس فرشتوں نے عرض کی اے ہمارے پروردگار ہم نے سنا اور مانا فرشتے آدم علیہ السلام کو دو سال تک آسمانوں کی سیر کرتے رہے پھر ملائکہ نے انہیں اپنی گردنوں پر اٹھالیا اور دو سو سال تک آسمانوں کی سیر کراتے رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تیز خوشبو کستوری سے اس کے لئے گھوڑا پیدا کیا جسے میمونہ کہا جاتا ہے۔ اس گھوڑے کے دو پر مروارید اور مرجان سے تھے جب آدم علیہ السلام اس پر سوار ہوئے تو جبرائیل علیہ السلام نے اس کی باگیں تھامیں میکائیل اس کی دائیں جانب ہو لئے اور اسرافیل اس کی بائیں جانب اور اسے تمام آسمانوں کی سیر کرائی۔

کُلِّهَا وَهُوَ یُسَلِّمُ عَلَی الْمَلٰئِکَةِ فَیَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یٰآدَمُ هٰذِهٖ تَحِیَّتُکَ وَتَحِیَّةُ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِکَ فِیْمَا بَیْنَهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ بَاب'' فِیْ تَخْلِیْقِ الْمَلٰئِکَةِ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ الْمَلٰئِکَةَ اَحَدُهُمْ مِیْکَآئِیْلُ وَثَانِیْهِمْ اِسْرَافِیْلُ وَ ثَالِثُهُمْ جِبْرَآئِیْلُ وَرَابِعُهُمْ عِزْرَائِیْلُ عَلَیْهِمْ

Marfat.com

السَّلَامُ وَجَعَلَهُمْ سَبَبَ اُمُوْرِ الْخَلَآئِقِ وَتَدْبِيْرَ الْعَالَمِ فَجَعَلَ جِبْرَآئِيْلَ صَاحِبَ الْوَحْيِ وَالرِّسَالَةِ وَمِيْكَآئِيْلَ صَاحِبَ الْاَمْطَارِ وَالْاَرْزَاقِ وَعِزْرَآئِيْلَ قَابِضَ الْاَرْوَاحِ وَاسْرَافِيْلَ صَاحِبَ الْقُرْآنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ اِسْرَافِيْلَ سَاَلَ اللّٰهَ اَنْ يُعْطِيَهُ قُوَّةَ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ فَاَعْطَاهُ وَقُوَّةَ سَبْعِ اَرْضِيْنَ فَاَعْطَاهُ وَقُوَّةَ الْجِبَالِ فَاَعْطَاهُ وَقُوَّةَ السِّبَاعِ فَاَعْطَاهُ وَقُوَّةَ الثَّقَلَيْنِ فَاَعْطَاهُ وَلَهُ اَجْنِحَةٌ "وَمِنْ لَدُنْ قَدَمَيْهِ اِلٰى رَاْسِهٖ شُعُوْرٌ" مِنَ الزَّعْفَرَانِ وَفِيْ كُلِّ شَعْرَةٍ اَلْفُ اَلْفِ وَجْهٍ وَفِيْ كُلِّ وَجْهٍ اَلْفُ اَلْفِ فَمٍ وَعَلٰى كُلِّ فَمٍ اَلْفُ اَلْفِ لِسَانٍ وَالْاَفْوَاهُ وَالْاَلْسِنَةُ كُلُّهَا

اور آدم علیہ السلام جب ملائکہ کے پاس سے گزرے تو کہتے السلام علیکم اور اس کے جواب میں وہ کہتے کہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم یہ آپ اور آپ کی اولاد کے تمام مومنین کا قیامت تک آپس میں سلام رہے گا۔ باب نمبر 3 (**ملائکہ کی پیدائش کے بیان میں**) جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا فرمایا ایک ان میں میکائیل دوسرے اسرافیل تیسرے جبرائیل اور چوتھے عزرائیل علیھم السلام اور ان چاروں کو مخلوق کے امور اور عالم کی تدبیر کا سبب کیا۔ پس جبرائیل کو صاحب وحی و پیغام کیا اور میکائیل کے ذمہ بارش اور رزق کیا اور عزائیل کو ارواح قبض کرنے پر مامور کیا۔ اسرافیل کے ذمہ قیامت کو صور پھونکنا کیا

Marfat.com

پھونکنا کیا اسرافیل کی قوت کا بیان حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اسرافیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ساتوں آسمانوں کا زور مانگا تو اسے عطا کیا گیا ساتوں زمینوں کا زور مانگا تو اسے عطا کیا گیا۔ اور پہاڑوں کی قوت مانگی تو اسے دی گئی اور اس نے سب درندوں کی قوت مانگی تو اسے دی گی، اور اس نے جن وانس کے برابر زور مانگا تو اسے عطا کیا گیا اور اس کے بازو ہیں اور قدموں سے سر تک زعفران کے بال ہیں اور ایک بال میں ہزار ہزار (دس لاکھ) چہرے ہیں اور ہر چہرے میں ہزار ہزار (دس لاکھ) منہ ہیں اور ہر منہ میں ہزار ہزار (دس لاکھ) زبانیں ہیں اور سب منہ اور سب زبانیں بالوں میں پوشیدہ ہیں۔

مُغطَّاةٌ بِالاَجنِحَةِ يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰی بِكُلِّ لِسَانٍ بِاَلْفِ اَلْفِ لُغَةٍ وَّيَخْلُقُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ كُلِّ نَفَسٍ مَلَكًا يُسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰی اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَكِرَامُ الْكَاتِبِيْنَ وَهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ اِسْرَافِيْلَ وَيَنْظُرُ اِسْرَافِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اِلٰی جَهَنَّمَ فَيَذُوْبُ جِسْمُهٗ وَيَصِيْرُ كَوَتَرِ الْقَوْسِ وَيَبْكِیْ وَيَتَضَرَّعُ وَلَوْ لَآ اَنَّ اللّٰهَ مَنَعَ بُكَاوَهٗ وَدُمُوْعَهٗ لَاَ مْتَلَاَتِ الْاَرْضُ بِدُمُوْعِهٖ وَيَصِيْرُ الدُّنْيَا كَطُوْفَانِ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَوْ اَنَّ دُمُوْعَهٗ اُرْسِلَتْ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا لَغَرِقَتْ اَهْلُ الدُّنْيَا كَمَا غَرِقُوْا فِی الطُّوْفَانِ وَمِنْ عَظَمَتِهٖ اَنَّهٗ لَوْصُبَّ مَآءُ جَمِيْعِ الْبُحُوْرِ وَالْاَنْهَارِ عَلٰى رَاْسِهٖ مَاوَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَى الْاَرْضِ وَاَمَّا مِيْكَآئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَخَلَقَهُ اللّٰهُ

Marfat.com

تَعَالٰی بَعْدَ اِسْرَافِیْلَ بِخَمْسَمِائَۃِ عَامٍ وَّمِنْ رَّاْسِہٖ اِلٰی قَدَمِہٖ شُعُوْرٌ مِّنَ الزَّعْفَرَانِ وَاَجْنِحَۃٌ مِّنَ الزَّبَرْجَدِ وَعَلٰی کُلِّ شَعْرٍ اَلْفُ اَلْفِ وَجْہٍ وَّفِیْ کُلِّ وَجْہٍ اَلْفُ اَلْفِ عَیْنٍ وَّفَمٍ وَفِیْ کُلِّ فَمٍ اَلْفُ اَلْفِ لِسَانٍ وَّعَلٰی کُلِّ لِسَانٍ اَلْفُ اَلْفِ لُغَۃٍ وَّ

وہ ہر زبان سے ہزار ہزار لغات میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسرافیل کے ہر سانس سے فرشتہ پیدا فرماتا ہے وہ فرشتے قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہیں گے اور وہ مقرب ملائکہ عرش اٹھانے والے اور کرام الکاتبین ہیں اور وہ سب اسرافیل کی صورت پر ہیں **(اسرافیل علیہ السلام کا جہنم کے خوف سے پگھلنا)** اور اسرافیل علیہ السلام ہر دن تین بار جہنم کی جانب دیکھتا ہے۔ جس کے سبب اس کا جسم پگھلتا ہے اور کمان کی تانت کے مانند ہو جاتا ہے اور وہ روتا اور زاری کرتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ اس کے رونے اور آنسوؤں کو نہ روکے تو روئے زمین اس کے آنسوؤں سے بھر جائے اور دنیا پر نوح علیہ السلام کے طوفان جیسا طوفان آجائے اور اگر آنسو دنیا پر چھوڑے جائیں تو اہل دنیا اس میں غرق ہو جائیں جس طرح نوح علیہ السلام کے طوفان میں غرق ہوئے تھے اور اسرافیل علیہ السلام کا جسم اس قدر بڑا ہے کہ اگر سب دریاؤں اور نہروں کا پانی اس کے سر پر ڈالا جائے تو ایک قطرہ بھی زمین پر نہ گرے اور اسرافیل کے بعد پانچ سو برس اللہ تعالیٰ نے میکائیل کو پیدا فرمایا اور اس کے سر سے قدموں تک زعفران کے بال ہیں اور اس کے پر زبر

Marfat.com

جد کے ہیں اور ہر بال پر ہزار ہزار چہرے ہیں اور ہر چہرہ میں ہزار ہزار آنکھیں اور منہ ہیں اور ہر چہرہ میں ہزار ہزار زبانیں ہیں اور ہر زبان سے ہزار ہزار لغات بول سکتا ہے۔

بِـكُـلِّ عَيۡـنٍ يَّبۡـكِىۡ رَحۡمَةً عَلَى الۡمُذۡنِبِيۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَبِكُلِّ لِسَانٍ يَّسۡتَـغۡـفِـرُ الـلّٰـهَ تَعَالٰى وَيَقۡطُرُ مِنۡ كُلِّ عَيۡنٍ سَبۡعُوۡنَ اَلۡفَ قَطۡرَةٍ فَيَخۡلُقُ اللّٰـهُ مِـنۡ كُلِّ قَطۡرَةٍ مَّلَكًا عَلٰى صُوۡرَةِ مِيۡكَآئِيۡلَ يُسَبِّحُوۡنَ اللّٰهَ تَعَالٰى اِلـى يَـوۡمِ الۡـقِيٰمَةِ وَاَسۡمَاؤُ هُمۡ رُوۡحَانِيُّوۡنَ وَاَمَّا صُوۡرَةُ مَلَكِ الۡمَوۡتِ فَمِثۡلُ صُوۡرَ ةِ اِسۡـرَافِيۡـلَ فِىۡ الۡوُجُوۡهِ وَالۡاَلۡسِنَةِ وَالۡاَجۡنِحَةِ بَاب'' فِىۡ تَـخۡـلِيۡـقِ الۡـمَوۡتِ قَدۡ جَآءَ فِى الۡخَبَرِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الۡمَوۡةَ حَجَبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الۡخَلَآئِقِ بِـاَلۡفِ اَلۡفِ حِـجَـابٍ وَّعَظۡمَتُهٗ اَكۡبَرُ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِيۡنَ وَلَقَدۡ شُـدَّ بِسَبۡعِيۡـنَ اَلۡفَ سِلۡـسِـلَةٍ طُوۡلُ كُلِّ سِلۡسِلَةٍ مَّيۡسَرَةُ اَلۡفِ عَامٍ لَا يُـقۡـرَبُـوۡنَـهُ الۡـمَـلٰٓئِكَةُ وَلَا يَعۡلَمُوۡنَ مَكَانَهٗ وَيَسۡمَعُوۡنَ صَوۡتَهٗ مِنۡ كُلِّ حَـوۡلٍ وَّلَا يَـدۡرُوۡنَ مَـاهُـوَ اِلـى وَقۡـتِ اٰدَمَ فَـلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰدَمَ وَسَـلَّـطَ مَـلَكَ الۡـمَوۡتِ عَلَيۡهِ فَقَالَ مَلَكُ الۡمَوۡتِ يَارَبِّ مَاالۡمَوۡتُ فَـامَـرَ اللّٰهُ تَعَالَى الۡحُجُبَ اَنۡ تَنۡكَشِفَ فَانۡكَشَفَتۡ حَتّٰى رَاٰهُ مَلَكُ الۡمَوۡةِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور وہ ہر آنکھ سے گنہگار مومنین پر رحمت کے سبب روتا ہے اور ہر زبان کے

Marfat.com

ساتھ وہ ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے اور ہر آنکھ سے ستر ہزار آنسوؤں کے قطرے بہاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر قطرہ سے ایک فرشتہ میکائیل کی صورت پر پیدا فرماتا ہے۔ وہ سب فرشتے قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہیں گے۔ اور ان کے نام روحانیوں ہے اور بہر حال ملک الموت کی صورت چہروں اور زبانون اور پروں کے اعتبار سے اسرافیل جیسی ہے۔ **باب نمبر 4 (موت کی تخلیق میں)** حدیث مرفوع میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب موت کو پیدا فرمایا تو اسے ہزار ہزار (دس لاکھ) پردوں میں مخلوق سے پوشیدہ رکھا اور ہر پردے کی موٹائی سب آسمانوں اور زمینوں سے بڑی تھی اور موت کو ستر ہزار زنجیروں سے باندھ رکھا ہر زنجیر کی لمبائی ایک ہزار سال چلنے کی مسافت تھی۔ ملائکہ اس کے قریب نہ جا سکتے اور نہ اس کی جگہ جانتے اور اس کی آواز ہر طرف سے سنتے تھے اور یہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا چیز ہے آدم علیہ السلام کی پیدائش تک یوں ہی رہا پھر جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور ملک الموت کے ذمہ اس کی موت کی تو ملک الموت نے عرض کیا اے پروردگار موت کیا ہے؟ **(اللہ تعالیٰ کا موت سے پردوں کو ہٹانا)** پس اللہ تعالیٰ نے پردوں کو موت سے کھلنے کا حکم دیا پردے کھل گئے یہاں تک کہ ملک الموت نے موت کو دیکھ لیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو فرمایا کہ کھڑے ہو جاؤ اور موت کی طرف دیکھو تو سب کے سب فرشتوں نے کھڑے ہو کر موت کو دیکھا۔

للملئکة قفوا وانظروا الی الموت فوقفت الملئکة کلھم اجمعون وقال للموت طر علیھم بالاجنحة کلھا وافتح اعینک کلھا فلما

Marfat.com

طَارَ الْمَوْتُ وَ نَظَرَتِ الْمَلٰئِكَةُ فَخَرَّتْ كُلُّهُمْ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ اَلْفَيْ عَامٍ فَلَمَّا اَفَاقُوْا قَالُوْا رَبَّنَا اَخَلَقْتَ اَعْظَمَ مِنْ هٰذَا خَلْقًا فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا خَلَقْتُهٗ وَ اَنَا اَعْظَمُ مِنْهُ وَ قَدْ يَذُوْقُ مِنْهُ كُلُّ خَلْقٍ وَّقَالَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی يَا عَزْرَائِيْلُ قَدْ سَلَّطْتُكَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا اِلٰهِیْ بِاَیِّ قُوَّةٍ اٰخُذُهٗ فَاِنَّهٗ عَظِيْمٌ '' فَاَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی قُوَّةً ثُمَّ اَخَذَهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ فَسَكَنَ الْمَوْتُ فَقَالَ الْمَوْتُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِّیْ حَتّٰی اُنَادِیَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ مَرَّةً ثُمَّ اٰذَنَ لَهٗ فَنَادَی الْمَوْتُ بِاَعْلٰی صَوْتٍ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِیْ اُفَرِّقُ بَيْنَ كُلِّ حَبِيْبٍ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِیْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجَتِهٖ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِیْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَنَاتِ وَالْاُمَّهَاتِ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِیْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْاَبْنَآءِ وَالْاٰبَآءِ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِیْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْقَوِیِّ وَالضَّعِيْفِ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِیْ اُفَرِّقُ بَيْنَ الْاَخَوَاتِ وَالْاِخْوَانِ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِیْ اُخَرِّبُ الدُّوْرَ وَالْقُصُوْرَ اَنَا الْمَوْتُ

اور اللہ نے موت کو حکم دیا کہ ان فرشتوں پر اپنے تمام پروں کے ساتھ اڑ اور آنکھوں کو پوری طرح کھول پس جب موت نے پوری قوت کے ساتھ پرواز کی اور ملائکہ نے اسے دیکھا تو سب بے ہوش ہو کر گر پڑے دو ہزار برس تک ان پر غشی طاری رہی پھر جب انہیں افاقہ ہوا تو عرض کی اے ہمارے پروردگار کیا تو نے کوئی چیز اس موت سے بڑی بھی پیدا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے اسے پیدا کیا اور میں اس سے بہت بڑا ہوں اور مخلوق سے ہر ایک نے اس موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور اللہ سبحانہ تعالیٰ نے

Marfat.com

فرمایا اے عزرائیل میں نے تجھے اس موت پر قدرت دی تب اس نے عرض کی یا الٰہی کس قوت سے میں اس پر قابو پاؤں گا پس بے شک وہ تو بہت ہی بڑی ہے پھر جب اللہ تعالیٰ نے اسے قوت عطا کی اور ملک الموت نے موت پر قابو پالیا تو ساکن ہوگئی تب موت نے عرض کی اے پروردگار مجھے اذن دے تاکہ میں آسمان اور زمین میں ایک بار نداء کرلوں پھر اللہ تعالیٰ نے اسے اذن دیا **(موت کا آسمان اور زمین میں ندا کرنا)** تو موت نے باآواز بلند ندا دی کہ میں وہ موت ہوں کہ پیاروں کے درمیان جدائی کردیتی ہوں اور میں وہ موت ہوں کہ شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کر دیتی ہوں اور میں وہ موت ہوں جو بیٹیوں اور ماؤں کے درمیان جدائی کر دیتی ہوں اور میں وہ موت ہوں جو بیٹوں اور باپوں کے درمیان جدائی کر دیتی ہوں اور میں وہ موت ہوں جو بنی آدم کے قوی اور ضعیف کسی سے نہیں ٹلتی ہوں اور میں وہ موت ہوں کہ بنی آدم کے بھائیوں کے بھائی چارے توڑ دیتی ہوں اور میں گھروں اور شہروں کو ویران کر دیتی ہوں۔

اَلَّذِیْ اُھْلِکُکُمْ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ط وَلَمْ یَبْقَ مَخْلُوْق " اِلَّا یَذُوْقُ مِنِّیْ فَاِذَا نَزَلَ الْمَوْتُ عَلٰی اَحَدٍ قَامَ بَیْنَ یَدَیْهِ عَلٰی صُوْرَتِهٖ ثُمَّ تَقُوْلُ النَّفْسُ مَنْ اَنْتَ وَمَا تُرِیْدُ قَالَ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِیْ اُخْرِجُکَ مِنَ الدُّنْیَا وَاَجْعَلُ اَوْلَادَکَ یَتِیْمًا وَّ زَوْجَتَکَ اَرْمَلَةً وَّمَا لَکَ مَوْرُوْثًا بَیْنَ وَرَثَتِکَ الَّتِیْ لَا تُحِبُّھُمْ وَلَا یُحِبُّوْنَکَ فِیْ حَالِ حَیٰوتِکَ فَاِنْ تَقَدَّمَ لِنَفْسِکَ خَیْرًا اَلْیَوْمَ جَآءَتْ اِلَیْکَ وَلَمْ یَنْفَعْکَ الْخَیْرُ

Marfat.com

بَعْدَکَ فَاِنْ سَمِعَتِ النَّفْسُ مِنَ الْمَوْۃِ حَوَّلَ وَجْھَہٗ اِلَی الْحَآئِطِ فَتَرٰی الْمَوْۃَ قَآئِمًا بَیْنَ یَدَیْھَا فَتُحَوِّلُ وَجْھَھَا اِلَی الْجَانِبِ الْاُخْرٰی فَتَرَی الْمَوْۃَ قَآئِمًا بَیْنَ یَدَیْھَا فَقَالَ الْمَوْۃُ اَلَمْ تَعْرِفْنِیْ اَنَا الْمَوْۃُ الَّذِیْ قَبَضْتُ رُوْحَ وَالِدَیْکَ وَاَنْتَ تَنْظُرُ اِلَیْھِمَا وَلَمْ تَنْفَعْھُمَا اَلْیَوْمَ اٰخُذُ رُوْحَکَ حَتّٰی یَنْظُرَ اَوْلَادُکَ اِلَیْکَ وَلَمْ یَنْفَعُوْنَکَ وَاَنَا الْمَوْۃُ الَّذِیْ قَدْ اَفْنَیْتُ الْقُرُوْنَ الْمَاضِیَۃَ قَدْ کَانَتْ اَکْثَرُ قُوَّۃً مِّنْکَ ثُمَّ یَقُوْلُ لَہُ الْمَوْتُ وَکَیْفَ رَاَیْتَھَا الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ رَاَیْتُھَا غَدَّارَۃً مَّکَّارَۃً ثُمَّ یَخْلُقُ اللّٰہُ تَعَالٰی الدُّنْیَا

اور میں وہ موت ہوں کہ تمہیں ہلاک کر دیتی ہوں اگر چہ تم مضبوط قلعوں میں ہو اور مخلوق میں سے کوئی بھی میرا ذائقہ چکھنے سے نہیں بچتا (**مرنے والے کو ہر طرف سے موت کا نظر آنا**) پس جب کسی کی موت کا وقت ہو تو اپنی صورت میں اس کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے پھر وہ جان پوچھتی ہے تو کون ہے اور کیا چاہتی ہے تب وہ کہتی ہے میں وہ موت ہوں کہ تجھے دنیا سے نکال لوں گی اور تیری اولاد کو یتیم کر دوں گی اور تیری بیوی کو بیوہ کر دوں گی اور تیرا مال تیرے ورثا کے درمیان میراث کر دوں گی۔ جن کو تو دنیا کی زندگی میں پسند نہیں کرتا تھا اور نہ وہ تجھے پسند کرتے تھے پس اگر تو نے اپنے لئے کچھ آگے بھیجا تو آج تجھے پہنچے گا اور پیچھے چھوڑا ہوا تیرے بعد تجھے فائدہ نہ دے گا پس جب قریب المرگ جان موت کا کلام سنتی ہے تو اپنا چہرہ اس سے موڑ کر دیوار کی طرف کر لیتی ہے تو موت کو اس جانب اپنے سامنے پاتی ہے اور اپنا رخ

Marfat.com

دوسری جانب کرتی ہے پس موت کو اس طرف اپنے سامنے کھڑی دیکھتی ہے پھر موت اسے کہتی ہے کیا تو مجھے پہچانتا نہیں میں وہی موت ہوں جس نے تیرے والدین کی روح تیری آنکھوں کے سامنے قبض کی اور تو انہیں بچا نہ سکا آج میں تیری روح قبض کرتی ہوں دریں حال کہ تیری اولاد تجھے دیکھتی ہوگی اور تجھے کچھ فائدہ نہ دیگی اور میں وہ موت ہوں جس نے گذشتہ زمانے کے لوگوں کو نہ چھوڑا حالانکہ وہ تجھ سے قوی تھے پھر موت اس سے پوچھتی ہے تو نے دنیا کو کیسا پایا وہ شخص کہتا ہے میں نے اسے غدارہ اور مکارہ پایا ہے (دنیا بوڑھی عورت کی صورت میں) پھر اللہ تعالیٰ دنیا کو بوڑھی عورت کی صورت میں اس مرنے والے کے سامنے پیش کرتا ہے۔

عَلٰی صُوْرَةٍ عَجُوزَةٍ فَتَقُوْلُ الدُّنْیَا یَاعَاصِیُ اَمَا تَسْتَحْیِیْ اَنْتَ اَذْنَبْتَ فِیَّ وَ لَمْ تَمْنَعْ عَنِ الْمَعَاصِیْ اِنَّکَ طَلَبْتَنِیْ وَ اَنَا مَا طَلَبْتُکَ حَتّٰی اِنَّکَ لَا تُفَرِّقُ الْحَلَالَ مِنَ الْحَرَامِ ظَنَنْتَ اِنَّکَ لَا تُفَارِقُ الدُّنْیَا فَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّنْکَ وَمِنْ عَمَلِکَ وَیَرٰی مَالَهٗ قَدْ وَقَعَ فِیْ یَدِغَیْرِهٖ فَیَقُوْلُ الْمَالُ یَاعَاصِیُ اِنَّکَ قَدْ کَسَبْتَنِیْ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّلَا تَصَدَّقْتَنِیْ عَلَی الْفُقَرَاءِ وَالْمَسٰکِیْنَ اَلْیَوْمَ وَقَعْتُ فِیْ یَدِ غَیْرِکَ وَهُوَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ط فَیَقُوْلُ یَارَبِّ اَرْجِعْنِیْ لَعَلِّیْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَکْتُ فَیَقُوْلُ تَعَالٰی اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ثُمَّ اَخَذَ رُوْحَهٗ اِنْ کَانَ مُؤْمِنًا فَعَلَی السَّعَادَةِ

Marfat.com

وَاِنْ كَانَ مُنَافِقًا فَعَلَى الشَّقَاوَةِ وَهُوَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِىْ عِلِّيِّيْنَ كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِىْ سِجِّيْنٍ بَابٌ'' ۵ فِىْ ذِكْرِ مَلَكِ الْمَوْتِ اِنَّهٗ كَيْفَ يَاْخُذُ الْاَرْوَاحَ ذُكِرَ فِىْ كِتٰبِ السَّلْوٰى عَنْ مُقَاتِلِ ابْنِ

اور وہ اسے کہتی ہے اے عاصی تو شرم نہیں کرتا تھا تو میری طلب میں گناہ میں مبتلا ہو جاتا تھا اور گناہوں سے باز نہیں رہتا تھا تو نے مجھے طلب کیا میں نے تجھے طلب نہ کیا یہاں تک کہ تو حلال وحرام میں تمیز نہ کرتا تیرا گمان تھا کہ تو دنیا سے جدا نہ ہوگا پس اب میں تجھ سے اور تیرے عمل سے بیزار ہوں اور وہ اپنے مال کو دوسروں کے ہاتھوں جاتا دیکھتا ہے تب اس کا مال اسے کہتا ہے اے گناہ میں مبتلا ہونے والے تو نے مجھے ناجائز طریقہ سے حاصل کیا اور فقیروں مسکینوں پر خرچ نہ کیا آج میں تیرے غیر کے ہاتھ جا رہا ہوں اس پر اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد شاہد ہے۔ یوم لا ینفع مال ولا بنون الا من اتی اللہ بقلب سلیم ۔آج کے دن نہ نفع دے گا مال اور نہ اولاد مگر وہ جو کہ (بدعقید گی اور گناہ سے) محفوظ دل کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا بدکاروں کا دوبارہ دنیا میں آنے کی آرزو کرنا پھر وہ شخص کہے گا اے میرے پروردگار مجھے دنیا میں ایک بار پھر لوٹا شاید میں اچھے کام کرلوں جو پہلے نہ کر سکا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب انسانوں کی موت کا وقت آتا ہے تو وہ ایک گھڑی بھی اس کو پیچھے یا آگے نہیں کر سکتے اور اللہ ہرگز کسی جان کو مہلت نہیں دیتا جب اس کی موت کا معینہ وقت آجائے پھر ملک الموت اس کی روح قبض کرتا ہے اگر مرنے والا مومن ہو تو خوشخبری پر مرتا ہے اور اگر

Marfat.com

منافق ہو تو بدبختی پر جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ۔ کلا ان کتب الا برابر لفی علیین ط کلا ان کتب الفجار لفی سجین حق ہے کہ تحقیق نیکوں کا اعمال نامہ میں علیین ہے حق ہے کہ بدکاروں کا اعمالنامہ سجین میں ہے۔ **باب نمبر ۵ (ملک الموت کے روح نکالنے میں)** مقاتل بن سلیمان رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب سلوی میں ہے کہ

سُلَیْمَانَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنَّ مَلَکَ الْمَوْةِ کَانَ لَه' سَرِیْر'' فِی السَّمَآءِ السَّابِعَةِ وَیُقَالُ فِیْ السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ خَلَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ نُوْرٍ وَلَه' سَبْعُوْنَ اَلْفَ قَآئِمَةٍ وَلَهُ اَرْبَعَةُ اَجْنِحَةٍ مَمْلُوْ''جَمِیْعُ جَسَدِه بِالْعُیُوْنِ وَالْاَ لْسِنَةِ بِقَدْرِ خَلْقِهٖ مِنَ الْاٰدَمِیِّ وَالطُّیُوْرِ وَالسَّبَاعِ وَلَیْسَ اَحدِمّنْ هٰذِهِ الْمَخْلُوْقَاتِ مِّنَ الْاٰدَمِیِّ وَالطُّیُوْرِ وَالْوُحُوْشِ وَکُلِّ ذِیْ رُوْحِ اِلَّاوَلَه' فِیْ جَسَدِهٖ وَجْه''وَّعَیْن'' وَّیَد''بَعْد دِهِمْ فَیَاْخُذُ رُوْحَه' بِذٰلِکَ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَلَکَ الْمَوْةِ لَهُ سِتَّةُ اَوْجُهٍ وَّجْه''بَیْنَ یَدَیْهِ وَوَجْه''وَّرَآءَ ظَهْرِهٖ وَوَجْه''عَنْ یَمِیْنِهٖ وَوَجْه''عَنْ یَّسَارِهٖ وَوَجْه''عَلٰی رَاْسِهٖ وَوَجْه''تَحْتَ قَدَمَیْهِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ تِلْکَ الْوُجُوْهُ فَقَالَ صلی اللّٰهُ تعالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَّاالْوَجْهُ الَّذِیْ عَنْ یَمِیْنِهٖ فَیَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِیْ عَنْ یَسَارِهٖ فَیَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْمَشْرِق وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِیْ عَنْ یَسَارِهٖ فَیَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْمَغْرِبِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِیْ

Marfat.com

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَیَقْبِضُ بِہٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْكَبَآئِرِ وَاَهْلِ النَّارِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ فَیَقْبِضُ بِہٖ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ مِنْ اُمَّتِیْ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِیْ

بے شک ملک الموت کے لئے ساتویں آسمان میں تخت ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ چوتھے آسمان میں ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نور سے بنایا ہے جس کے ستر ہزار پائے ہیں اور ملک الموت کے چار پر ہیں اور اس کا تمام جسم پروں سے بھرا ہوا ہے اور اس کی زبانیں بقدر تمام مخلوق آدمیوں اور پرندوں اور درندوں کے ہیں اور نہیں کوئی ایک بھی اس مخلوقات میں سے آدمیوں اور پرندوں اور وحشیوں سے اور تمام ذی روح سے مگر ان سب کے بقدر ملک الموت کے جسم میں چہرے آنکھیں اور ہاتھ ہیں تو ان کی روح ان کے ساتھ قبض کرتا ہے اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تحقیق ملک الموت کے چھ چہرے ہیں ایک چہرہ اس کے سامنے ہے اور ایک چہرہ اس کی پیٹھ کی طرف ہے اور ایک چہرہ اس کے سر پر ہے اور ایک چہرہ اس کے قدموں کے نیچے ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ملک الموت کے اتنے چہرے کس لئے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ چہرہ جو دائیں طرف ہے اس سے وہ اہل مشرق کی روح قبض کرنے پر متوجہ ہوتا ہے اور وہ چہرہ جو بائیں جانب ہے اس سے وہ اہل مغرب کی ارواح قبض کرنے کو متوجہ ہوتا ہے اور جو چہرہ اس کی پیٹھ پیچھے ہے اس سے اہل کبائر اور اہل دوزخ کی روحیں نکالنے کو متوجہ ہوتا ہے اور وہ چہرہ جو سامنے کی طرف ہے اس سے وہ میری امت کے مومنین و مومنات کی روحیں نکالنے کو متوجہ ہوتا ہے اور وہ چہرہ

Marfat.com

عَلٰی رَاْسِهٖ فَیَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ السَّمَآءِ وَاَمَّا اَلْوَجْهُ الَّذِیْ تَحْتَ قَدَمَیْهِ فَیَقْبِضُ اَرْوَاحَ الْجِنِّ وَقَالَ فَیَاْخُذُ بِتِلْکَ الْیَدِرُوْحَهٗ وَیَنْظُرُبِالْوَجْهِ الَّذِیْ یُحَاذِیْهِ وَکَذٰلِکَ یَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ الْمَخْلُوْقِیْنَ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ فَاِذَا مَاتَتْ نَفْسُ اَحَدٍ فِی الدُّنْیَا ذَهَبَ عَیْنٌ مِّنْ جَسَدِهٖ وَیُقَالُ اِنَّ لَهٗ اَرْبَعَةَ اَوْجُهٍ اَلْاَوَّلُ مِنْ قُدَّامِهٖ وَالثَّانِیْ عَلٰی رَاْسِهٖ وَالثَّالِثُ عَلٰی ظَهْرِهٖ وَالرَّابِعُ تَحْتَ قَدَمَیْهِ فَیَاْخُذُ اَرْوَاحَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ مِنَ الْوَجْهِ الَّذِیْ عَلٰی رَاْسِهٖ وَالْاَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْوَجْهِ الَّذِیْ مِنْ قُدَّامِهٖ وَاَرْوَاحَ الْکٰفِرِیْنَ مِنَ الْوَجْهِ الَّذِیْ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ وَاَرْوَاحَ الشَّیٰطِیْنِ وَالْجِنِّ مِنَ الْوَجْهِ الَّذِیْ تَحْتَ قَدَمَیْهِ وَاِحْدٰی رِجْلَیْهِ عَلٰی جِسْرِ جَهَنَّمَ وَالْاُخْرٰی عَلٰی سَرِیْرِ الْجَنَّةِ وَیُقَالُ مِنْ عَظَمَتِهٖ لَوْ صُبَّ مَآءُ جَمِیْعِ الْبُحُوْرِ وَالْاَنْهَارِ عَلٰی رَاْسِ مَلَکِ الْمَوْتِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَی الْاَرْضِ وَیُقَالُ اِنَّ الدُّنْیَا بِاَسْرِهَا فِیْ جَنْبِ مَلَکِ الْمَوْتِ کَخِوَانٍ قَدْ وُضِعَ عَلَیْهِ کُلُّ شَیْءٍ وَوُضِعَ بَیْنَ یَدَیْ رَجُلٍ لِیَاْکُلَهٗ فَیَاْکُلُ مَاشَآءَ فَکَذٰلِکَ مَلَکُ الْمَوْتِ فِی الْخَلَآئِقِ وَیُقَلِّبُ مَلَکُ الْمَوْتِ الدُّنْیَا

جو اس کے سر پر ہے اس سے وہ آسمان والوں کی روحیں قبض کرنے کو متوجہ ہوتا ہے اور وہ چہرہ جو اس کے قدموں کی طرف ہے اس جنات کی روحیں نکالنے کو رخ کرتا ہے۔
اور حضور ﷺ نے فرمایا ملک الموت اس ہاتھ سے روح قبض کرتا ہے اور اس چہرے

Marfat.com

سے دیکھتا ہے جو روح کے محاذی ہو اور ایسے ہی مخلوق کی ارواح ہر جگہ قبض کرتا ہے تو مخلوق میں سے جب کوئی دنیا سے فوت ہو جائے تو ملک الموت کی بھی ایک آنکھ جسم سے چلی جاتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ملک الموت کے چار چہرے ہیں ایک اس کے سامنے اور دوسرا اس کے سر پر اور تیسرا اس کی پیٹھ کی طرف اور چوتھا اس کے قدموں کے نیچے۔ پس انبیاء علیھم السلام اور ملائکہ کی روحیں قبض کرتے ہوئے اس چہرہ سے متوجہ ہوتا ہے جو اس کے سر پر ہے اور مومنین کی ارواح قبض کرتے ہوئے اس چہرہ سے متوجہ ہوتا ہے جو اس کے سامنے ہے اور جب کفار کی روحیں نکالتا ہے تو اس چہرہ سے دیکھتا ہے جو اس کی پیٹھ کی طرف ہے اور جب شیطانوں اور سرکش جنوں کی روحیں نکالتا ہے تو اس چہرے سے دیکھتا ہے جو اس کے قدموں کے نیچے ہے اور موت کے فرشتے کا ایک پاؤں دوزخ کے پل پر ہے اور دوسرا جنت کے تخت پر (**ملک الموت کی جسامت کی وسعت**) اور ملک الموت کی جسامت اس قدر بڑی ہے کہ اگر تمام دریاؤں اور نہروں کا پانی اس کے سر پر ڈالا جائے تو ایک قطرہ بھی زمین پر نہ گر سکے۔ اور بیان کیا گیا ہے کہ تمام دنیا ملک الموت کے پہلو میں اس دستر خوان کی طرح ہے جس پر ہر قسم کے کھانے رکھے جائیں اور وہ دستر خوان ایک شخص کے آگے رکھا جائے تا کہ وہ اس سے کھائے تو اس نے کھایا جو چاہا پس ایسے ہی ملک الموت کی مثال تمام مخلوق میں ہے اور ملک الموت دنیا کو اپنی ہتھیلی میں ایسے گھماتا ہے جیسے کوئی آدمی درہم کو اپنی ہتھیلی میں گھماتا ہے اور کہا گیا ہے کہ ملک الموت

فِىْ رَاحَتِهٖ كَمَا يُقَلِّبُ الرَّجُلُ دِرْهَمًا وَّيُقَالُ لَا يَنْزِلُ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلَّا

Marfat.com

اِلَی الْاَنْبِیَآءِ وَالرُّسُلِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَلَهٗ لِقَبْضِ اَرْوَاحِ السِّبَاعِ وَالْبَهَآئِمِ اَعْوَانٌ" وَّیُقَالُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اِذَا اَفْنَی الْخَلْقَ کُلَّهٗ مِنَ النَّاسِ وَغَیْرِهٖ یَطْمِسُ الْعُیُوْنُ الَّتِیْ عَلٰی جَسَدِ مَلَکِ الْمَوْتِ کُلَّهَا وَیُبْقٰی ثَمَانِیَةً" لِثَمَانِیَةٍ یُقَالُ هِیَ جِبْرَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَعِزْرَائِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاَرْبَعَةٍ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَاَمَّا مَعْرِفَةُ اِنْتِهَآءِ الْاٰجَالِ فَیُقَالُ اَنَّ مَلَکَ الْمَوْتِ اِذَا رُفِعَ اِلَیْهِ نُسْخَةُ الْمَوْتِ وَالْمَرَضِ یَقُوْلُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ مَتٰی اَقْبِضُ رُوْحَ الْعَبْدِ وَعَلٰی اَیِّ حَالٍ وَهَیْئَةٍ اَرْفَعُ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مَلَکَ الْمَوْتِ هٰذَا عِلْمٌ غَیْبِیٌّ لَا یَطَّلِعُ عَلَیْهِ اَحَدٌ" غَیْرِیْ وَلٰکِنْ اُعَلِّمُکَ اِذَا جَآءَ وَقْتُهٗ وَاَجْعَلُ لَکَ عَلَامَاتٍ تَقِفُ عَلَیْهِ هِیَ وَاَنَّ الْمَلَکَ الَّذِیْ هُوَ مُوَکَّلٌ" عَلَی الْاَنْفَاسِ یَاْتِیْ اِلَیْکَ فَیَقُوْلُ تَمَّتْ اَنْفَاسُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَالْمَلَکُ الَّذِیْ هُوَ مُوَکَّلٌ" عَلَی الْاَرْزَاقِ وَالْاَعْمَالِ یَقُوْلُ تَمَّ رِزْقُهٗ وَعَمَلُهٗ فَاِنْ کَانَ مِنَ السُّعَدَآءِ یَتَبَیَّنُ عَلٰی اِسْمِهِ الَّذِیْ هُوَ مَکْتُوْبٌ"

انبیاء اور رسل علیہم السلام کے سوا کسی کی طرف نہیں اتر تا اور درندوں اور چو پائیوں کی ارواح قبض کرنے کو اس کے نائب ہیں اور بیان ہوا ہے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ جب سب مخلوق انسانوں وغیرہ ہم کو فنا کر دیگا تو ملک الموت کے جسم سے تمام آنکھیں محو ہو جائیں گی سوا آٹھ آنکھوں کے جو آٹھ فرشتوں کے لئے ہیں کہا گیا ہے کہ وہ جبرائیل اور اسرافیل وعزرائیل و میکائیل اور چار فرشتے حاملین عرش ہیں علیہم السلام اور

Marfat.com

اجلوں کا وقت پورا ہونے کی پہچان پس کہا گیا ہے کہ تحقیق ملک الموت کی طرف جب موت اور مرض اٹھائی جائے گی تو عرض کرے گا الٰہی وسیدی میں تیرے بندہ کی روح کب اور کس حال اور ہیئت پر قبض کروں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے ملک الموت یہ غیبی علم ہے۔ جس پر میرے بتائے سوا کوئی مطلع نہیں ہوتا لیکن جب اس کا وقت آئے گا تو میں تجھے بتا دونگا۔ اور تیرے لیے نشانیاں کر دونگا کہ ان کے ذریعے تو اس پر آگاہ ہو جائے گا اور وہ یہ کہ بے شک آئیگا تیرے پاس وہ فرشتہ جو مقرر ہے سانسوں پر پس وہ کہے گا فلاں بن فلاں کے سانس پورے ہو گئے اور آئے گا وہ فرشتہ جو مقرر ہے رزقوں اور اعمالوں پر کہے گا فلاں بن فلاں کا رزق اور عمل پورا ہو گیا پس اگر نیک بختوں سے ہو گا تو اس کا وہ نام ظاہر کرے گا جو لکھا ہوا ہے۔

فِیْ صَحِیْفَةِ الَّتِیْ عِنْدَ مَلَکِ الْمَوْةِ خَطٌّ'' مِنَ النُّوْرِ حَوْلَ اِسْمِہٖ وَاِنْ کَانَ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ تَبَیَّنَ خَطٌّ''مِنَ السَّوَادِ ثُمَّ لَا یَتِمُّ لِمَلَکِ الْمَوْةِ عِلْم''بِذٰلِکَ حَتّٰی یَسْقُطَ عَلَیْہِ وَرَقَة''مِنَ الشَّجَرَةِ الَّتِیْ تَحْتَ الْعَرْشِ مَکْتُوْب''عَلَیْھَا اِسْمُہ'' فَحِیْنَئِذٍ یَّقْبِضُ رُوْحَہ' وَرُوِیَ عَنْ کَعْبِ الْاَخْبَارِ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ شَجَرَةً تَحْتَ الْعَرْشِ عَلَیْھَا اَوْرَاق''بِعَدَدِ کُلِّ الْخَلَآئِقِ فَاِذَا انْقَضٰی اَجَلُ الْعَبْدِ وَبَقِیَ لَہ' مِنْ عُمْرِہٖ اَرْبَعُوْنَ یَوْمًا سَقَطَتْ وَرَقَة''فَیَقَعُ عَلٰی حُجْرِ عَزْرَآئِیْلَ فَیَطَّلِعُ بِذٰلِکَ فَامَرَ بِقَبْضِ رُوْحِ صَاحِبِھَا وَبَعْدَ ذٰلِکَ یُسَمُّوْنَہ' مَیِّتًا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ حَیّ''عَلٰی وَجْہِ الْاَرْضِ اَرْبَعُوْنَ یَوْمًا وَّیُقَالُ اِنَّ

Marfat.com

مَیکَآئِیل عَلَیْہِ السَّلَامُ یَاْتِیْ عَلٰی مَلَکِ الْمَوْۃِ بِصَحِیْفَۃٍ مِّنْ عِنْدَ اللّٰہِ فِیْھَا اِسْمُ مَنْ اُمِرَ بِقَبْضِ رُوْحِہٖ وَالْمَوْضِعُ الَّذِیْ یُقْبَضُ فِیْہِ وَالسَّبَبُ الَّذِیْ یَقْبِضُ رُوْحَہٗ عَلَیْہِ وَذَکَرَ اَبُوْ اللَّیْثِ السَّمَرْ قَنْدِیْ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ تَنْزِلُ قَطْرَتَانِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ عَلٰی اِسْمِ صَاحِبِہٖ اَحَدُ ھُمَا خَضْرَآءُ وَالْاُ خْرٰی

(**ملک الموت کو کسی کی موت کے وقت کا علم ہونا**) اس صحیفہ میں جو ملک الموت کے پاس ہے کہ اس اسم کے ارد گرد نور کا دائرہ ہے اور اگر وہ آدمی بدبختوں سے ہوگا تو اس کا نام سیاہ دائرہ میں ظاہر ہوگا پھر ملک الموت کے لئے ان علامتوں کے ساتھ علم پورا نہ ہوگا یہاں تک کہ ملک الموت پر اس درخت کا ایک پتہ گرے گا جو عرش کے نیچے ہے اس پر جسے موت آنی ہے اس کا نام لکھا ہوگا پس اس وقت موت کا فرشتہ اس کی روح قبض کرے گا اور حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک درخت پیدا کیا ہے اس پر تمام مخلوق کی تعداد کے برابر پتے ہیں تو جب کسی کے اجل قریب آتی ہے اور اس کی عمر کے چالیس روز باقی رہ جاتے ہیں تو اس درخت کا ایک پتہ گرتا ہے تو عزرائیل علیہ السلام کے پہلو پر لگتا ہے پس وہ مطلع ہوتا ہے اس کے ساتھ تو اس کے بعد اپنے نائب کو حکم دیتا ہے روح قبض کرنے کا اس کی جس کے نام کا پتہ گرا ہے اسی وقت آسمان پر اس کا نام مردہ شمار ہوتا ہے۔ حالانکہ زمین پر وہ ابھی زندہ ہوتا ہے چالیس دن تک اور یہ بھی بیان ہوا ہے کہ ملک الموت کے پاس میکائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک صحیفہ

Marfat.com

لیکر آتا ہے جس میں اس کا نام شمار ہوتا ہے جس کی روح قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہو اور اس جگہ کا نام جس میں اس کی روح قبض ہو اور اس سبب کا ذکر ہوتا ہے جس سے وہ مرے اور ابو اللیث سمرقندی رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ عرش کے نیچے سے دو قطرے گرتے ہیں ایک قطرہ سبز رنگ کا اور دوسرا سفید۔

بَیْضَآءُ فَاِذَا وَقَعَتِ الْخَضْرَآءُ عَلٰی اَیِّ اِسْمٍ کَانَ عُرِفَ اَنَّهٗ شَقِیٌّ'' وَّاِذَ وَقَعَتِ الْبَیْضَآءُ عَلٰی اَیِّ اِسْمٍ کَانَ عُرِفَ اَنَّهٗ سَعِیْدٌ'' وَّاَمَّا مَعْرِفَةُ الْمَوْضِعِ الَّذِیْ یَمُوْتُ فِیْهِ فَیُقَالُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ مَلَكًا مُّوَكَّلًا بِكُلِّ مَوْلُوْدٍ یُّقَالُ لَهٗ مَلَكُ الْاَرْحَامِ فَاِذَا وُلِدَ مَوْلُوْدٌ'' اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ یُّدْرَجَ فِیْ النُّطْفَةِ الَّتِیْ فِیْ رِحْمِ اُمِّهٖ مِنْ تُرَابِ الْاَرْضِ الَّتِیْ یَمُوْتُ عَلَیْهَا فَیَدُوْرُ الْعَبْدُ حَیْثُ مَا یَدُوْرُ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلٰی مَوْضِعٍ رُفِعَ تُرْبَةُ تِلْكَ النُّطْفَةِ مِنْهُ فَیَمُوْتُ فِیْهَا وَعَلٰی هٰذَا یَدُلُّ قَوْلُهٗ تَعَالٰی قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَعَلٰی هٰذَا حُكِیَ اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ كَانَ یَظْهَرُ فِی الزَّمَنِ الْاَوَّلِ فَدَخَلَ یَوْمًا عَلٰی سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ فَاَحَدَ النَّظْرُ فِیْ شَآبٍّ عِنْدَهٗ فَارْتَعَدَ الشَّآبُّ مِنْهُ فَلَمَّا غَابَ مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ الشَّآبُّ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اُرِیْدُ اَنْ تَاْمُرَ الرِّیْحَ لِتَحْمِلَنِیْ اِلَی الصِّیْنِ فَاَمَرَ سُلَیْمَانُ الرِّیْحَ فَحَمَلَتْهُ اِلَی الصِّیْنِ فَجَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلٰی سُلَیْمَانَ فَسَاَلَهٗ

Marfat.com

پس جب کسی کے نام پر سبز قطرہ پڑے تو اس کے بد بخت ہونے کی علامت ہوتا ہے اور جب کسی کے نام پر سفید قطرہ پڑے تو اس کے نیک ہونے کی علامت ہوتا ہے اور بہر حال اس جگہ کی پہچان جس میں کسی کی موت واقع ہونی ہو پس کہا گیا ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے فرشتہ پیدا کیا ہے جو کہ ہر پیدا ہونے والے کے ساتھ موکل ہے اسے ملک الارحام کہا جاتا ہے جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے فرشتے کو اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ ملایا جائے اس نطفہ میں جو کہ اس کی ماں کے رحم میں ہے اس مٹی سے جس پر اس کی موت آئے گی پھر وہ گھومتا ہے جہاں گھومنا چاہے آخر اسی جگہ لوٹتا ہے جہاں سے نطفہ میں ملانے کو مٹی لی گئی تھی تو اس جگہ وہ مرتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد دلالت کرتا ہے کہ اے میرے محبوب فرما دیجئے اگر تم اپنے گھروں میں ہوا اللہ ضرور ان کو جن کا قتل ہونا لکھا جا چکا ہے ان کی قتل گاہوں کی طرف لیجائے گا۔ اسی طرح جس جگہ سے بندہ کے خمیر کے لئے مٹی لی گئی وہاں اس کی موت آتی ہے حکایت کی گئی ہے کہ تحقیق ملک الموت پہلے زمانے میں نظر آتا تھا تو ایک دن سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے دربار میں داخل ہوا وہاں بیٹھے ایک نوجوان کو تیز نظروں سے دیکھنے لگا جس سے نوجوان کانپنے لگا پس جب ملک الموت غائب ہوا تو وہ نوجوان سلیمان سے عرض کرنے لگا کہ اے اللہ کے نبی میں چاہتا ہوں کہ آپ ہوا کو حکم کریں کہ وہ مجھے چین لے جائے سلیمان علیہ السلام نے ہوا کو حکم دیا وہ اسے اٹھا کر چین لے گی پھر ملک الموت سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا تو سلیمان علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ

عَنْ سَبَبِ نَظَرِهِ اِلَى الشَّآبِّ فَقَالَ اِنِّیْ اُمِرْتُ اَنْ اَقْبِضَ رُوْحَهُ فِیْ

Marfat.com

ذٰلکَ الْیَوْمِ بِالصِّیْنِ فَرَاَیْتُہٗ عِنْدَکَ فَعَجِبْتُ مِنْ ذٰلِکَ فَاَخْبَرَہٗ
سُلَیْمَانُ بِقَصَّتِہٖ کَیْفَ سَاَلَنِیْ اَنْ اٰمُرَ الرِّیْحَ لِتَحْمِلَہٗ اِلَی الصِّیْنِ
فَقَالَ مَلَکُ الْمَوْتِ آنَا قَدْ قَبَضْتُ رُوْحَہٗ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ بِالصِّیْنِ
وَفِیْ خَبَرٍ آخَرَ یُقَالُ اِنَّ لِمَلَکِ الْمَوْتِ اَعْوَانًا یَقُوْمُوْنَ بِقَبْضِ
الْاَرْوَاحِ اَلَا تَریٰ اَنَّہٗ رُوِیَ اَنَّ رَجُلًا اُلْقِیَ عَلٰی لِسَانِہٖ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ
وَالْمَلَکِ الشَّمْسِ فَاسْتَاْذَنَ ھٰذَا الْمَلَکُ رَبَّہٗ فِیْ زِیَارَتِہٖ فَلَمَّا نَزَلَ
عَلَیْہِ قَالَ لَہٗ اِنَّکَ تُکْثِرُ الدُّعَآءَ لِیْ فَمَا حَاجَتُکَ قَالَ حَاجَتِیْ
اِلَیْکَ اَنْ تَحْمِلَنِیْ اِلٰی مَکَانِکَ وَتَسْاَلُ عَنْ مَلَکِ الْمَوْتِ اَنْ
یُخْبِرَنِیْ بِاقْتِرَابِ اَجَلِیْ فَحَمَلَہٗ وَاَقْعَدَہٗ فِیْ مَقْعَدِہٖ مِنَ الشَّمْسِ ثُمَّ
صَعِدَ اِلٰی مَلَکِ الْمَوْتِ وَذَکَرَ لَہٗ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ آدَمَ اُلْقِیَ عَلٰی
لِسَانِہٖ اَنْ یَّقُوْلَ کُلَّمَا صَلّٰی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِمَلَکِ الشَّمْسِ وَقَدْ
طَلَبَ مِنِّیْ اَنْ اَطْلُبَ مِنْکَ اَنْ تُعْلِمَہٗ اَجَلَہٗ قُرْبَ لِیَسْتَعِدَّ لَہٗ فَنَظَرَ
مَلَکُ

نوجوان کو ہیبت کی نظر دیکھنے کا کیا سبب تھا اس نے کہا کہ مجھے اس دن اس کی چین سے روح قبض کرنے کا حکم تھا جب میں نے اسے آپ کے پاس دیکھا تو مجھے اس سے تعجب ہوا پھر سلیمان علیہ السلام نے اس کا واقعہ بیان کیا کہ اس نے مجھ سے کس طرح سوال کیا کہ میں ہوا کو حکم دوں تا کہ اسے اٹھا کر چین لے جائے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ تحقیق ملک الموت کے کچھ معاون ہیں جن میں ہر ایک ارواح قبض کرنے پر تیار

Marfat.com

رہتا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا جو کہ روایت میں آیا کہ بے شک ایک شخص کی زبان پر جاری ہوا اے اللہ مجھے بخش دے اور اس فرشتے کو جو سورج پر مامور ہے۔ تو اس فرشتے نے اپنے رب سے اس شخص کو ملنے کا اذن چاہا پس جب اس پر اترا تو اسے کہا تو نے میرے لئے بہت دعا کی اب بتا تیری کیا چاہت ہے اس نے کہا میری حاجت تجھ سے یہ ہے کہ تو مجھے اپنی جگہ اٹھا کے لیجا اور ملک الموت سے کہے کہ مجھے میری موت کے قریب ہونے کا وقت بتائے پس اس نے اسے اٹھالیا اور اسے وہاں جا بیٹھایا جو سورج سے اس کے بیٹھنے کی جگہ ہے پھر وہ اوپر کو ملک الموت کے پاس گیا اور اسے بتایا کہ بنی آدم سے ایک شخص جس کی زبان پر جاری ہوتا ہے جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے مجھے اور سورج کے فرشتے کو بخش دے مجھ سے سوال کیا کہ میں تجھ سے پوچھوں اس کی موت کا وقت کب ہے تا کہ وہ اس کی تیاری کرے تو ملک الموت نے اپنی کتاب کو دیکھا۔

الْـمَوْۃ فِیْ کِتَابِہٖ فَقَالَ ھَیْہَاتَ اِنَّ لِصَاحِبِکَ شَاناً عَظِیْماً وَھُوَ اَنَّہٗ لَا یَـمُوْتُ حَتّٰی یَـجْلِسَ مَجْلَسَکَ مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ قَدْ جَلَسَ مَـجْلِسِیْ مِنْھَا فَقَالَ مَلَکُ الْمَوْۃِ تَوَفَّتْہُ رُسُلُنَا عَلٰی ذٰلِکَ وَھُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ وَاَمَّا انْتِھَآءُ اٰجَالِ الْبَھَآئِمِ وَالطُّیُوْرِ فَفِی الْخَبْرِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اٰجَالُ الْبَھَآئِمِ کُلِّھَا فِیْ ذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاِذَا تَرَکُوْا ذِکْرَ اللّٰہِ تَعَالٰی قَبَضَ اللّٰہُ اَرْوَاحَھُمْ وَلَیْسَ لِمَلَکِ الْمَوْۃِ مِنْ ذٰلِکَ شَیْءٌ'' وَقَدْ قِیْلَ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی ھُوَ قَابِضُ الْاَرْوَاحِ وَاِنَّمَا اُضِیْفَ اِلٰی مَلَکِ الْمَوْۃِ کَمَا اُضِیْفَ الْقَتْلُ اِلَی

Marfat.com

الْقَاتِلِ وَالْمَوْتُ اِلَى الْاَمْرَاضِ وَعَلٰى هٰذَا يَدُلُّ قَوْلُهٗ تَعَالٰى اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ط بَابٌ فِىْ ذِكْرِ جَوَابِ الرُّوْحِ وَفِى الْخَبَرِ اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ اِذَا اَرَادَ قَبْضَ الرُّوْحِ يَقُوْلُ الرُّوْحُ لَا اُطِيْعُكَ مَا لَمْ

پھر کہا بے شک تیرے صاحب کی بڑی شان ہے وہ نہیں مریگا جب تک وہ اس جگہ نہ بیٹھے جو سورج سے تیرے بیٹھنے کی جگہ ہے۔ پس اس نے کہا تحقیق وہ میری جگہ بیٹھا ہے پھر ملک الموت نے کہا پس یہی اس کی موت کا وقت ہے ہمارے بھیجے ہوئے اسی جگہ اسے موت دینگے اور وہ اپنے کام میں کوتاہی نہیں کرتے اور بہر حال چوپائیوں اور پرندوں کی اجلوں کا پورا ہونا پس نبی کریم ﷺ سے **(اللہ کا ذکر چوپائیوں کے زندہ رہنے کا باعث ہے)** مرفوع حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا چوپائیوں کی آجال اللہ تعالیٰ کے ذکر پر موقوف ہیں جب وہ اللہ کا ذکر چھوڑ دینگے اللہ تعالیٰ ان کی روحوں کو قبض کر لیگا۔ ملک الموت کو ان کی ارواح سے کچھ سروکار نہیں اور تحقیق کہا گیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ ارواح کو قبض کرنے والا ہے اور ملک الموت کی طرف قبض ارواح کی صرف اس طرح نسبت کی جاتی ہے جس طرح قتل کی نسبت قاتل کی طرف اور موت کی نسبت امراض کی طرف، اور اس پر ہی اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد دلالت کرتا ہے

Marfat.com

اللہ جانوں کو وفات دیتا ہے ان کی موت کے وقت اور جو نہ مریں انہیں ان کے سونے میں پھر جس پر موت کا حکم فرما دیا اسے روک رکھتا ہے اور دوسری معیاد مقرر تک چھوڑ دیتا ہے بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں۔ سوچنے والوں کے لئے

باب نمبر 6 (روح کے جواب کے بیان میں)

حدیث میں آیا ہے کہ تحقیق ملک الموت جب روح قبض کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو روح کہتی ہے میں تیری نہیں مانوں گی جب تک مجھے اللہ حکم نہیں دیتا تو ملک الموت کہتا ہے۔

یأمر اللّٰہ تعالیٰ بذلک فیقول ملک الموۃ امر نی اللّٰہ تعالیٰ بذلک فیطلب الرّوح منہ العلامۃ والبرھان فیقول الرّوح انّ ربی خلقنی وادخلنی فی جسدی ولم تکن عند ذلک فالآن ترید ان تأخذنی فیرجع ملک الموۃ الی اللّٰہ تعالیٰ ویقول انّ عبدک یقول کذا وکذا ویطلب البرھان فیقول اللّٰہ تعالیٰ صدق روح عبدی یا ملک الموۃ اذھب الی الجنّۃ وخذتفاحۃ وعلیھا اسمی مکتوب'' وارھا روح عبدی فیذھب ملک الموت فیاخذ ھاو علیھا مکتوب'' بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم ط ویریہ فاذا اراہ روح العبد یخرج مع النّشاط باب'' فی ذکر جواب الاعضاء وفی الخبر اذا اراد اللّٰہ تعالیٰ قبض روح عبدہ یجیٔ ملک الموت من قبل الفم لیقبض روحہ منہ فیخرج الذکر من فمہ ویقول لا

Marfat.com

سَبِیْلَ لَکَ فِی ھٰذِہِ الْجِھَۃِ وَاِنَّمَا فِیْہِ ذِکْرُ رَبِّیْ فَیَرْجِعُ مَلَکُ الْمَوْۃِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی.

مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے پھر روح اس سے علامت اور دلیل مانگتی ہے روح کہتی ہے کہ بے شک میرے رب نے مجھے پیدا کیا اور جسم میں مجھے داخل کیا اور تو اس وقت موجود نہ تھا تو اب تو مجھے نکالنا چاہتا ہے پس ملک الموت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لوٹ جاتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ بے شک تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے اور دلیل مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ملک الموت میرے بندے کی روح نے سچ کہا اب جنت کی طرف جا اور ایک سیب لیکر آ جس پر میرا نام لکھا ہے اور وہ سیب میرے بندے کی روح کو دیکھا پھر ملک الموت جاتا ہے پس سیب لاتا ہے اور اس پر لکھا ہوتا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: ملک الموت روح کو دکھاتا ہے جب بندے کی روح وہ سیب دیکھتی ہے تو بخوشی نکلنے پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ **باب نمبر 7 (اعضاء کے جواب میں)** حدیث میں آیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندے کی روح نکالنا چاہتا ہے تو ملک الموت منہ کی طرف سے آتا ہے تا کہ روح کو اس سے قبض کرے پس اس کے منہ سے ذکر آتا ہے اور ملک الموت سے کہتا ہے اس طرف سے روح نکالنے پر تجھے قابو نہیں اس میں تو میرے رب کا ذکر جاری ہے پھر ملک الموت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لوٹ جاتا ہے۔

وَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اِنَّ عَبْدَکَ یَقُوْلُ وَکَیْتَ وَکَیْتَ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی

Marfat.com

اِقْبِضْ رُوْحَهُ مِنْ جِهَةٍ اُخْرٰى فَيَجِيْءُ مَلَكُ الْمَوْتِ مِنْ قِبَلِ الْيَدِ لِيُخْرِجَهُ مِنْهُ فَيَقُوْلُ الْيَدُ لِمَلَكِ الْمَوْتِ لَا سَبِيْلَ لَكَ اِلَيَّ فَاِنِّيْ تَصَدَّقْتُ كَثِيْراً وَّمَسَحْتُ رَاْسَ الْيَتِيْمِ وَكَتَبْتُ الْعِلْمَ وَضَرَبْتُ السَّيْفَ عَلٰى عُنُقِ الْكُفَّارِ ثُمَّ يَجِيْءُ اِلَى الرِّجْلِ فَيَقُوْلُ لَا سَبِيْلَ لَكَ مِنْ قِبَلِيْ فَاِنَّهٗ مَشٰى بِيْ اِلَى الْجُمُعَةِ وَالْجَمَاعَةِ وَعِيَادَةِ الْمَرْضِ وَمَجْلِسِ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاءِ ثُمَّ يَجِيْءُ اِلَى الْاُذُنَيْنِ فَيَقُوْلَانِ لَاسَبِيْلَ لَكَ مِنْ قِبَلِنَا فَاِنَّهٗ يَسْمَعُ بِنَا الْقُرْآنَ وَالذِّكْرَ فَيَجِيْءُ اِلَى الْعَيْنَيْنِ فَيَقُوْلَانِ لَا سَبِيْلَ لَكَ مِنْ قِبَلِنَا فَاِنَّهٗ نَظَرَ بِنَا اِلَى الْمَصَاحِفِ وَوَجُوْهِ الْعُلَمَاءِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَيَقُوْلُ يَا رَبِّ غَلَبَنِيْ اَعْضَآءُ الْعَبْدِ بِالْحُجَّةِ وَيَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا فَكَيْفَ اَقْبِضُ رُوْحَهٗ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُكْتُبْ اِسْمِيْ عَلٰى كَفِّكَ وَاَرِهٖ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ حَتّٰى يَرٰنَهٗ فَيَكْتُبُ مَلَكُ الْمَوْتِ اِسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى كَفِّهٖ وَيُرِيْهِ رُوْحُ الْعَبْدِفَيُجِيْبُهٗ فَيَخْرُجُ

اور عرض کرتا ہے اے میرے پروردگار بے شک تیرا بندہ ایسے ایسے کہتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس کی روح کسی دوسری طرف سے قبض کرلو تو ملک الموت ہاتھ کی طرف سے آتا ہے تاکہ روح کو اس طرف سے نکالے پس ہاتھ ملک الموت سے کہتا ہے تجھے مجھ پر کچھ قابو نہیں کیونکہ میں بکثرت خیرات کرتا ہوں اور یتیم کے سر پر پھرتا اور علم لکھا رکھتا ہوں اور اللہ کی راہ میں کفار کی گردنوں پر تلوار چلاتا ہوں پھر ملک الموت پیر

Marfat.com

کی طرف سے روح نکالنے آتا ہے تو پیر کہتا ہے تیرا میری طرف سے کچھ زور نہیں چلے گا کیونکہ میرے ساتھ وہ جمعہ اور جماعت اور مریض کی عیادت اور مجلس علم وعلماء کو چل کر جاتا ہے پھر وہ کانوں کی جانب آتا ہے تو وہ کہتے ہیں تجھے ہم پر کچھ قابو نہیں اس لئے وہ ہمارے ساتھ قرآن اور ذکر سنتا ہے پھر فرشتہ آنکھوں کی طرف سے آتا ہے تو آنکھیں کہتی ہیں تیرے لئے ہماری طرف سے کوئی راستہ نہیں اس لئے کہ وہ ہمارے ساتھ قرآن وعلماء کی زیارت کرتا ہے پھر ملک الموت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لوٹ جاتا ہے اور عرض کرتا ہے اے میرے پروردگار تیرے بندہ کے اعضاء حجت کے ساتھ مجھ پر غالب آ گئے اور وہ ایسے ایسے کہتا ہے اب میں اس کی روح کیسے قبض کروں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا نام اپنی ہتھیلی پر لکھ لو اور میرے مومن بندے کو دکھاؤ تاکہ وہ اسے دیکھے پس ملک الموت اللہ تعالیٰ کا نام اپنی ہتھیلی پر لکھ لیتا ہے اور بندہ مومن کی روح کو دکھاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا حکم مان کر بندہ مومن کے جسم سے نکل آتی ہے۔

رُوحُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ فَمَنْ اُنُسِ اِسْمِهٖ يَنْصَرِفُ عَنْهُ مَرَارَةُ النَّزْعِ فَيَخْرُجُ مَعَ النِّشَاطِ فَكَيْفَ لَا يَنْصَرِفُ عَنْهُ الْعَذَابُ وَالْقَطِيْعَةُ وَالْفَضِيْحَةُ وَلِذٰلِكَ كَتَبَ اللّٰهُ عَلٰى صُدُوْرِ كُمْ اِسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالدَّلِيْلُ عَلَيْهِ قَوْلُهٗ تَعَالٰى اُولٰئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِ يْمَانَ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِ سْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُ الْعَذَابُ وَاَهْوَالُ الْقِيَا مَةِ وَفِى الْخَبَرِ اِذَا وَقَعَ الْعَبْدُ فِى النَّزْعِ يُنَا دِىْ مُنَا دٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ دَعْهُ حَتّٰى يَسْتَرِيْحَ فَاِذَا بَلَغَ اِلَى

Marfat.com

الصَّدْرِ يُنَادِیْ مُنَادٍ حتّٰی یَسْتَرِیْحَ وَ کَذٰلِکَ اِذَا بَلَغَ اِلَی الرُّکْبَتَیْنِ وَالسُّرَّۃِ فَاِذَا بَلَغَ اِلَی الْحُلْقُوْمِ یُنَادِیْ مُنَادٍ دَعْہُ حتّٰی یُوَدِّعَ الْاَعْضَآءُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَیُوَدِّعُ الْعَیْنَانِ وَیَقُوْلَانِ السَّلَامُ عَلَیْکَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَکَذٰلِکَ الْاُذُنَانِ وَالْیَدَانِ وَالرِّجْلَانِ وَیُوَدِّعُ الرُّوْحُ وَالنَّفْسُ فَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ وِدَاعِ الْاِیْمَانِ عَنِ اللِّسَانِ وَوِدَاعِ الْقَلْبِ عَنْ مَّعْرِفَۃِ الرَّحْمٰنِ فَیَبْقَی الْیَدَانِ بِلَا حَرْکَۃٍ وَّالرِّجْلَانِ بِلَا حَرْکَۃٍ وَّالْحَدَقَتَانِ

پس اللہ سبحانہ تعالیٰ کے نام سے محبت کے سبب نزع کی سختی اس سے ٹل جاتی ہے اور روح بخوشی قبض ہو جاتی ہے۔ تو پھر آخرت کا عذاب کیسے نہ ٹلے گا اور اللہ تعالیٰ سے انقطاع اور شرمندگی کیونکہ ہوگی اور اسی لئے اللہ نے ان کے دلوں پر اپنا نام لکھا ہے۔ دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ وہی ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے پس جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا وہ اپنے رب کے نور پر ہے۔ تو اسی طرح عذاب اور قیامت کے خوف ٹل جائینگے اور حدیث میں ہے کہ جب بندہ نزع میں مبتلا ہوتا ہے تو اللہ کی طرف سے ندا دینے والا ندا دیتا ہے کہ اس کے بندہ کو چھوڑ دو تا کہ آرام پائے پس جب روح اس کے سینہ کو پہنچتی ہے پھر جب روح حلق کو پہنچتی ہے تو منادی ندا کرتا ہے کہ اسے چھوڑ و تا کہ اعضاء ایک دوسرے کو الوداع کریں پس آنکھیں الوداع کرتی ہوئی کہتی ہیں تجھ پر قیامت تک سلامتی ہو اور اسی طرح کان وہاتھ اور پاؤں الوداع کرتے ہیں اور روح و نفس الوداع

Marfat.com

کہتے ہیں پس ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں ایمان کے وداع زبان سے اور دل کے وداع اللہ تعالیٰ کی معرفت سے پس پھر ہاتھ اور پاؤں بلا حرکت رہ جاتے ہیں اور آنکھیں بلا بینائی رہ جاتی ہیں۔

لا بَصَرَ لَهُمَا وَا لْاُذُنَانِ لا سَمْعَ لَهُمَا وَالْبَدَنُ لا رُوْحَ لَهُ فَلَوْ بَقِيَ اللِّسَانُ بِلا شَهَادَةٍ وَّالْقَلْبُ بِلا مَعْرِفَةٍ فَكَيْفَ حَالُ الْعَبْدِ فِيْ اللَّحْدِلِ لا يَرٰى اَحَدًا لا اَبًاوَّ لا اُمًّاوَّلا اَوْلَادًاوَّلا اِخْوَاناً وَّلَا اَصْحَاباً وَّلا فِرَاشاً وَّلا حِجَاباً فَلَوْ لَمْ يَرْ حَمْ رَبُّهُ الْكَرِيْمُ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَاناً عَظِيْماً قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ اَكْثَرُ مَا لَمْ يُسْلَبِ الْاِ يْمَانُ مِنَ الْعَبْدِ فِيْ وَقْتِ النَّزْعِ اَعَاذَ نَا اللّٰهُ وَاَيَّاكُمْ مَّنْ سَلْبِ الْاِيْمَانِ بَاب'' فِيْ ذِكْرِ الشَّيْطَانِ كَيْفَ يُسْلَبُ الْاِيْمَانُ فِيْ الْخَبَرِ يَجِيْ ءُ الشَّيْطَانُ اِلَيْهِ فَيَجْلِسُ عِنْدَ يَسَارِهٖ وَهُوَ فِے النَّزْعِ فَيَقُوْلُ لَهُ اُتْرُكْ هٰذَا الدِّيْنَ وَقُلْ اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ حَتّٰى تَنْجُوْ مِنْ هٰذِهِ الشِّدَّةِ فَاِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ فَالْخَطَرُ عَظِيْم'' فَعَلَيْكَ بِالْبُكَآءِ وَالتَّضَرُّعِ وَاِحْيَآءِ اللَّيْلَةِ وَكَثْرَةِ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ حَتّٰى تَنْجُوْا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسُئِلَ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَتَةَ رَحْمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَيُّ ذَنْبٍ اَخْوَفُ لِسَلْبِ الْاِ يْمَانِ قَالَ تَرْكُ الشُّكْرِ عَلَى الْاِيْمَانِ وَتَرْكُ خَوْفِ الْخَاتِمَةِ وَالظُّلْمِ عَلَى الْعِبَادِ وَ

اور کانوں میں قوت سماعت نہیں رہتی اور بدن بغیر روح ہو جاتا ہے۔ پھر اگر زبان بلا

Marfat.com

شہادت اور دل بلا معرفت ہو جائے تو بندے کا قبر میں کیا حال ہوگا وہاں تو کسی کو نہیں دیکھے گا نہ باپ کو نہ ماں نہ اولاد نہ بھائی اور نہ دوستوں کو اور نہ فرش اور نہ پردہ پس اگر اس کا رب کریم رحم نہ کرے تو بلا شبہ وہ بہت بڑے نقصان میں پڑ جائے اور امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ وقت نزع جو بندے کے ایمان کو سب سے زیادہ بچاتا ہے وہ اللہ کی پناہ مانگنا ہے اور اپنے ایمان کو سلب سے بچاؤ۔ **باب نمبر 8 (اس بیان میں کہ شیطان ایمان کیسے چھینتا ہے)**

حدیث شریف میں ہے کہ شیطان بندے کے پاس نزع کے وقت آ کر اس کی بائیں جانب بیٹھ جاتا ہے اور اسے کہتا ہے اس دین کو چھوڑ دے اور کہہ دو خدا ہیں تا کہ تو اس سختی سے خلاصی پائے پس جب معاملہ اس طرح ہے یعنی ایمان کے سلب کو خوف بہت ہے تو تجھے گریہ وزاری اور رات کو بیدار رہنا اور رکوع وسجود کی کثرت کرنا ضروری ہے تا کہ تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات پائے **(ایمان کے سلب ہونے کے اسباب)** اور امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ کونسے گناہ سے ایمان کے سلب کا زیادہ خطرہ ہے فرمایا ایمان پر شکر نہ کرنا اور برے خاتمہ سے بے خوف ہونا اور بندوں پر ظلم کرنا اور امام صاحب رحمتہ اللہ علیہ

قَالَ ابُوْ حنِيْفَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ تعَالٰى عَلَيْهِ انَّ مَنْ كَانَ فِيْهِ هٰذِهِ الْخِصَالُ الثَّلٰثُ فَا لْاَغْلَبُ انْ يَخْرُجَ من الدُّنيا كا فِرًا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهُ اَلَّا مَنْ ادر كَتْهُ السَّعا دَةُ الْاَ زَلِيَّةُ ويُقالُ اشَدُّ الْحال على الْمَيِّتِ عِنْدَ النَّزْعِ

Marfat.com

الْعَطْشُ وَاحْتِرَاقُ الْكَبِدِ فَفِیْ ذٰلِکَ الْوَقْتِ یَجِدُ الشَّیْطَانُ عَلَیْہِ فُرْصَةً مِنْ نَزْعِ الْاِیْمَانِ لِاَنَّ الْمُؤْمِنَ یَعْطِشُ فِیْ ذٰلِکَ الْوَقْتِ فَیَجِیْءُ الشَّیْطَانُ عِنْدَ رَاْسِہٖ مَعَ الْقَدَحِ مِنَ الْمَآءِ جَمَدٍ فَیُحَرِّکُ الْقَدَحَ لَہٗ فَیَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ اَعْطِنِیْ مِنَ الْمَآءِ وَلَا یَدْرِیْ اَنَّہٗ شَیْطَانٌ'' فَیَقُوْلُ لَہٗ قُلْ لَّا صَانِعَ لِلْعَالَمِ حَتّٰی اُعْطِیَکَ الْمَآءُ فَاِنْ لَّمْ یُجِبْہُ الْمُؤْمِنُ یَجِیْءُ اِلٰی مَوْضِعِ قَدَمَیْہِ فَیُحَرِّکُ الْقَدَحَ فَیَقُوْلُ اَعْطِنِیْ مِنَ الْمَآءِ فَیَقُوْلُ لَہٗ قُلْ کَذِبَ الرُّسُلُ حَتّٰی اُعْطِیَکَ الْمَآءُ فَمَنْ اَدْرَکَتْہُ الشَّقَاوَةُ یُجِیْبُ اِلَیْہِ لِاَنَّہٗ لَا یُطِیْقُ عَلَی الْعَطْشِ فَیَخْرُجُ مِنَ الدُّنْیَا کَافِرًا وَّ مَنْ اَدْرَکَتْہُ السَّعَادَةُ یَرُدُّ کَلَامَہٗ وَیَتَفَکَّرُ مَا اَمَامَہٗ کَمَا حُکِیَ اَنَّ اَبَا زَکَرِیَّا الزَّاہِدَ لَمَّا حَضَرَتْہُ

نے فرمایا کہ جس میں یہ تینوں عادتیں ہوں اندیشہ ہے کہ وہ دنیا سے کافر مرے ہم اس سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں ہاں مگر جس کسی کی دستگیری سعادت ازلیہ کرے اور کہا گیا ہے کہ سخت تر تکلیف میت کو نزع کے وقت پیاس اور جگر سوزی کی ہوتی ہے تو اس وقت شیطان اس پر موقع پا کر ایمان چھیننے کی کوشش کرتا ہے اس لئے کہ مومن اس وقت پیاسا ہوتا ہے پس شیطان اس کے سر کے پاس ٹھنڈے پانی کا پیالہ لاتا ہے اور اس کی طرف بڑھاتا ہے تو مومن اس سے پانی مانگتا ہے اس کے فریب میں نہ آئے تو شیطان اس کے قدموں کی طرف سے آتا ہے اور پانی کا پیالہ اس کے سامنے چھلکاتا ہے تو مومن اس سے پانی مانگتا ہے۔ شیطان اسے کہتا ہے کہ نبیوں کو جھوٹا کہے (نعوذ

Marfat.com

باللہ من ذلک) تب میں تجھے پانی دوں گا پھر جس کو ازلی بدبختی نے گھیر لیا وہ اس کی مان لے گا کیونکہ وہ پیاس پر تاب نہ لا سکے گا تو دنیا سے کافر جائے گا اور جس کی ازلی سعادت نے دستگیری کی وہ شیطان کی بات کو رد کرے گا اور اپنی آخرت کی فکر کرے گا

(**موت کے وقت ایمان چھیننے کے لئے شیطان کے حیلے**) حکایت ہے کہ ابوزکریا زاہد کی جب موت کا وقت قریب آیا۔

الْوَفَاةُ فَاتَاهُ صَدِيقٌ لَهُ وَهُوَ فِي سَكَرَاتِ الْمَوْتِ فَلَقَّنَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ الزَّاهِدُ بِوَجْهِهٖ وَلَمْ يَقُلْ فَقَالَ لَهُ ثَانِيًا فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ ثَالِثًا فَقَالَ لَآ اَقُوْلُ فَخَشِيَ صَدِيْقُهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ سَاعَةٍ وَّجَدَ اَبُوْ زَكَرِيَّا خِفَّةً وَّفَتَحَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ هَلْ قُلْتُمْ لِيْ شَيْئًا قَالُوْا نَعَمْ عَرَضْنَا عَلَيْكَ الشَّهَادَةَ ثَلٰثًا فَاَعْرَضْتَ مَرَّتَيْنِ وَقُلْتَ فِي الثَّالِثَةِ لَا اَقُوْلُ فَقَالَ اَتَانِيْ اِبْلِيْسُ وَمَعَهٗ قَدَحٌ مِّنَ الْمَآءِ وَ وَقَفَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَحَرَّكَ الْقَدَحَ وَقَالَ لِيْ اَتَحْتَاجُ اِلَى الْمَآءِ قُلْتُ بَلٰى فَقَالَ لِيْ قُلْ عِيْسٰى ابْنُ اللّٰهِ فَاَعْرَضْتُ عَنْهُ ثُمَّ اَتَانِيْ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلِ فَقَالَ لِيْ كَذٰلِكَ فَاَعْرَضْتُ عَنْهُ وَفِي الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ قَالَ لِيْ قُلْ لَآ اِلٰهَ قُلْتُ لَا اَقُوْلُ فَضَرَبَ الْقَدَحَ عَلَى الْاَرْضِ وَوَلّٰى نَادِمًا فَاَنَا رَدَدْتُّ عَلٰى اِبْلِيْسَ لَا عَلَيْكُمْ فَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَعَلٰى هٰذَا الْخَبَرِ رُوِيَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

Marfat.com

تو سکرات موت کے عالم میں ان کے پاس اس کا ایک دوست آیا اور اسے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی تلقین کی تو زاہد نے اس کی طرف سے اپنا چہرہ پھیر لیا اور نہ پڑھا پھر اس نے اسے پڑھنے کو کہا اس نے منہ پھیر لیا پھر جب اس نے تیسری بار کہا تو اس نے کہا میں نہیں پڑھتا تب اس کا دوست ناراض ہو گیا پھر جب کچھ وقت بعد ابو زکریا کو افاقہ ہوا اور اپنی آنکھوں کو کھولا اور پوچھا کیا تم نے مجھے کچھ کہا تھا لوگوں نے کہا ہاں ہم نے تم کو تین بار کلمہ پڑھنے کو کہا پس تو نے دو بار تو اپنا چہرہ پھیر لیا اور تیسری بار کہا کہ میں نہیں پڑھتا تب اس نے بتایا کہ میرے پاس اس وقت ابلیس آیا اور اس کے پاس پانی کا بھرا پیالہ تھا اور میری دائیں جانب کھڑا ہو گیا اور پیالے کو حرکت دی اور مجھ سے کہا کیا تجھے پانی کی حاجت ہے میں نے کہا ہاں تو اس نے کہا پھر عیسیٰ کو اللہ کا بیٹا کہو پس میں نے اس سے انکار کیا پھر وہ میرے پاؤں کی طرف سے آیا تو مجھے وہی کہا میں نے پھر اس کا انکار کیا اور اس نے تیسری بار مجھے کہا کہو کوئی بھی معبود نہیں میں نے کہا میں ایسا نہیں کہونگا تب اس نے پیالہ زمین پر پھینک دیا اور نادم ہو کر چل دیا تو میں نے اس وقت شیطان کی بات کو رد کیا تھا تمہاری بات کا انکار نہیں کیا تھا پس میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کا خاص بندہ اور رسول ہے اور اس حدیث کی بناء پر حضرت منصور بن عمار رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا

اَنَّہٗ قَالَ اِذَا اَدْنٰی موۃُ الْعَبْدِ قُسِم حَالُہٗ عَلٰی خَمْسَۃِ اَوْجُہٍ اَلْمَالُ لِلْوَارِثِ وَالرُّوْحُ لِمَلَکِ الْموۃِ وَلِلَّحْمُ لِلدِّیْدَانِ وَالْعَظْمُ لِلتُّرَابِ

Marfat.com

وَالْحَسنَاتُ لِلْخُصَمَآءِ فَذَهَبَ الْوَارِثُ بِالْمَالِ وَذَهَبَ الدُّوْدُ بِالَّحم وَذَهَبَ التُّرَابُ بِالْعَظْمِ وَذَهَبَ الْخُصَمَآءُ بِالْحَسنَاتِ وَيَالَيْتَ الشَّيْطَانُ لَا يَذْهَبُ بِالْإِيْمَانِ عِنْدَ الْمَوْةِ فَإِنَّهُ يَكُوْنُ فِرَاقًا مِنَ الرَّبِّ فَإِنَّ فِرَاقَ الرُّوْحِ مِنَ الْجَسَدِ غَيْرُ فِرَاقِ الرَّبِّ فَإِنَّهُ فِرَاقٌ" لَا بَدَلَ مِنْهَا بَابٌ" فِيْ ذِكْرِ الرُّوْحِ فِيْ الْخَبَرِ إِذَا فَارَقَ الرُّوْحُ مِنَ الْبَدَنِ نُوْدِيَ مِنَ السَّمَآءِ ثَلٰثُ صَيْحَاتٍ يَا بْنَ اٰدَمَ اَتَرَكْتَ الدُّنْيَا اَمِ الدُّنْيَا تَرَكَتْكَ اَجَمَعْتَ الدُّنْيَا اَمِ الدُّنْيَا جَمَعَتْكَ اَقْبَلْتَ الدُّنْيَا اَمِ الدُّنْيَا قَبِلَتْكَ وَإِذَا وُضِعَ عَلَى الْمُغْتَسَلِ نُوْدِيَ مِنَ السَّمَآءِ بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ يَا بْنَ آدَمَ اَيْنَ الْقَوِيُّ فَمَا اَضْعَفَكَ وَاَيْنَ لِسَانُكَ لُفَصِيْحُ فَمَا اَسْكَنَكَ وَاَيْنَ اُذُنُكَ السَّامِعُ فَمَا اَصَمَّكَ وَاَيْنَ اَحِبَّاؤُكَ

(مرنے کے بعد آدمی کا حال پانچ طرح کا ہے) جب بندہ کی موت کا وقت قریب آتا ہے تو اس کا حال پانچ طرح پر تقسیم ہوتا ہے مال ورثاء کے لئے روح ملک الموت کے لئے گوشت کیڑوں کے لئے ہڈیاں مٹی کے لئے اور نیکیاں حقوق طلب کرنے والوں کے لئے تو بعد از موت مال ورثاء لیجاتے ہیں اور روح ملک الموت لیجاتا ہے اور گوشت کیڑے کھا جاتے ہیں اور ہڈیاں مٹی کھا جاتی ہے اور نیکیاں حقوق مانگنے والے لیجاتے ہیں اور کاشکہ شیطان ایمان کو بوقت موت نہ لیجائے کیونکہ ایمان کا جانا رب سے جدائی ہے اور بیشک روح کی جسم سے جدائی رب سے جدائی

Marfat.com

نہیں۔ب سے جدائی تو وہ چیز ہے جس کا کوئی بدل نہیں ہو سکتا۔باب نمبر 9 (روح کے بیان میں) حدیث میں ہے کہ جب روح بدن سے جدا ہوتی ہے تو آسمان سے تین بار آواز آتی ہے کہ اے ابن آدم کیا تو نے دنیا چھوڑ دی یا دنیا نے تجھے چھوڑ کیا تو نے دنیا جمع کی یا دنیا نے تجھے جمع کیا؟ کیا تو نے دنیا قبول کی یا دنیا نے تجھے قبول کیا اور جب اسے تختہ غسل پر رکھا جاتا ہے تو آسمان سے تین بار آواز دی جاتی ہیں کہ اے ابن آدم تیرا قوی بدن کہاں ہے اب کس چیز نے اسے ضعیف کردیا ہے اور تیری فصیح زبان کہاں ہے اسے کس چیز نے خاموش کردیا اور تیرے سننے والے کان کہاں ہیں تو اب انہیں کس نے بہرا کردیا اور تیرے پیارے دوست کہاں ہیں۔

فمن اوحشک اذ وُضع فی الکفن نُودی بثلٰث صیحاتٍ یا بن ادم طوبی لک ان کان مأ واک الجنانُ والویلُ لک اِنْ کان مأ واک النیران یا بن آدم طوبی لک انْ کان صاحبک رضوان اللہ والویل لک ان کان صاحبک سخط اللہ یا بن آدم قد تذھبُ الی سفرٍ طویلٍ بغیرِ زادٍ وَتُخرجُ مِنْ مَنْزِلک فلا ترجع الیہ ابدا وتصیرُ الی بیت الا ھوال واذا وُضع علی الجنازۃ نُودی بثلث صیحات یا بن آدم طوبی لک اِنْ کان عملک خیرا والویل لک ان کان عملک شرا وطوبی لک انْ کنت تآ نبا وصاحبک رضوان اللہ والویل لک انْ کان صاحبک سخط

Marfat.com

اللّٰہ واذا وُضعتُ لِلصَّلٰوۃ نُوْدی بثلث صیُحات یَا بُن آدمْ کُلُّ عملٍ عملتہ تراہٗ فِی ھٰذہ السّاعۃ فان کان عملک خیرا تراہٗ خیرا وانْ کان عملک شرا تراہٗ شرا طُوبی لک ان کُنت اَصلحت عُمرک وَالویلُ لک ان کُنت ضیعت عُمرک واذ وُضعت الجنازۃ

اب کس نے تجھے تنہا کر دیا اور جب اسے کفن میں لپیٹا جاتا ہے تو تین آوازیں آتی ہیں کہ ابن آدم خوشی ہے تیرے لئے اگر تیرا ٹھکانہ جنت ہے اور خرابی ہے تیرے لئے اگر تیرا ٹھکانہ آگ ہے اور اے ابن آدم تیری خوش بختی ہے اگر تیرا ساتھی اللہ کی رضا ہو اور بربادی ہے تیرے لئے اگر تجھ پر اللہ کی ناراضگی ہے۔ اے ابن آدم تحقیق تو طویل سفر کی طرف بغیر زادراہ کے جارہا ہے اور تو جس گھر سے نکل رہا ہے اس کی طرف نہیں آئے گا اور تو خوف ناک گھر کی طرف چلا جائے گا اور جب اسے قبرستان لے جانے کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو تین بار آوازیں دی جاتی ہیں کہ اے ابن آدم تیرے لئے خوشی ہے اگر تیرے عمل اچھے تھے اور تیری خرابی ہے اگر تیرے عمل برے تھے اور تیرے لئے خوشی ہے اگر تو توبہ کرنے والا ہے کہ تیرے لئے اللہ کی رضا ہے اور تیرے لئے خرابی ہے اگر تجھ پر اللہ کی ناراضگی ہے اور جب جنازہ کے لئے رکھا جاتا ہے تو تین بار ندا آتی ہے کہ اے ابن آدم ہر عمل جو تو نے کیا اسے اب دیکھ لیا اگر اچھا تھا تو اچھا دیکھا اور برا تھا تو برا دیکھا خوشی ہے تیرے لئے اگر تو نے اپنی زندگی اصلاح و نیکی میں گزاری اور خرابی ہے تیرے لئے اگر تو نے اپنی زندگی کو ضائع کیا اور جب میت کی

Marfat.com

چار پائی قبر کے کنارے رکھی جاتی ہے تو اسے زمین تین بار آواز دیتی ہے کہ اے ابن آدم جب تو میری پشت پر تھا تو ہنستا تھا اب میرے پیٹ میں روتا ہوا جائے گا۔

عَلٰي شَفِيرَةِ الْقَبْرِ نُودِىَ بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ يَاابْنَ آدَمَ كُنْتَ عَلٰى ظَهْرِىْ ضَاحِكًا وَّصِرْتَ فِىْ بَطْنِىْ بَاكِيًا وَّكُنْتَ عَلٰى ظَهْرِىْ فَرِحًا وَّفَصِرْتَ فِىْ بَطْنِىْ حَزِيْنًا وَّكُنْتَ عَلٰى ظَهْرِىْ نَاطِقًا وَّصِرْتَ فِىْ بَطْنِىْ سَاكِتًا وَّاِذَا اَدْبَرَ النَّاسُ عَنْهُ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا عَبْدِىْ بَقِيْتَ وَحِيْدًا فَرِيْدًا وَّتَرَكُوْكَ فِىْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَقَدْ عَصَيْتَنِىْ لِاَجْلِهِمْ فَاِنَّهُ اَرْحَمُ عَلَيْكَ الْيَوْمَ رَحْمَةً يَّتَعَجَّبُ مِنْهَا الْخَلَائِقُ وَاَنَااَشْفَقُ عَلَيْكَ مِنَ الْوَالِدَةِ بِوَلَدِهَا بَاب" فِىْ ذِكْرِ نِدَآءِ الْاَرْضِ وَالْقَبْرِ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ الْاَرْضَ يُنَادِىْ كُلَّ يَوْمٍ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ يَقُوْلُ يَابْنَ آدَمَ تَسْعٰي عَلٰى ظَهْرِىْ وَمَصِيْرُكَ فِىْ بَطْنِى وَ تَعْصِىْ عَلَىَّ وَتُعَذَّبُ فِىْ بَطْنِىْ وَتَضْحَكُ عَلٰى ظَهْرِىْ وَتَبْكِىْ فِىْ بَطْنِىْ وَتَاكُلُ الْحَرَامَ عَلٰى ظَهْرِىْ وَتَاكُلُ الدُّوْدُ لَحْمَكَ فِىْ بَطْنِىْ وَتَفْرَحُ عَلٰى ظَهْرِىْ وَتَحْزَنُ فِىْ بَطْنِىْ وَتَسْمَنُ بِالْحَرَامِ عَلٰى ظَهْرِىْ وَتَذُوْبُ فِىْ بَطْنِىْ وَتَخْتَالُ عَلٰى ظَهْرِىْ

اور جب تو میری پشت پر تھا تو خوش تھا اب تو میرے پیٹ میں غمناک ہو کر جائے گا تو میری پشت پر ناطق تھا اب مجھ میں خاموش رہیگا اور جب لوگ اسے دفنا کر پلٹتے ہیں تو

Marfat.com

اللہ عزوجل فرماتا ہے اے میرے بندے اب تو تنہا رہیگا تیرے پیارے تجھے اندھیری قبر میں چھوڑ گئے جن کے لئے تو نے میری نافرمانی کی پس آج تجھ پر رحمت کرتا ہوں جس پر مخلوق حیران رہے گی اور میں اس سے بڑھ کر تجھ پر شفیق ہوں کہ جتنی شفقت باپ کو اپنی اولاد پر ہوتی ہے۔

باب نمبر 10 (زمین اور قبر کے ندا کرنے میں) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہر دن زمین دس کلموں کے ساتھ ندا کرتی ہے کہ اے ابن آدم اب تو میرے پیٹھ پر بھاگتا ہے آخر تیرا ٹھکانہ میرا پیٹ ہوگا اور میری پیٹھ پر نافرمانی کرتا ہے آخر میرے پیٹ میں تجھے عذاب ہوگا اور میری پیٹھ پر ہنستا ہے پھر میرے پیٹ میں روتا آئے گا اور اب میری پشت پر حرام کھاتا ہے میرے پیٹ کے اندر تیرا گوشت کیڑوں کی غذا ہوگا اور اب تو میری پُشت پر خوش ہے اور پھر میرے پیٹ میں غم کرے گا اور اب تو میری پشت پر پلتا ہے۔ پھر میرے پیٹ میں پگلے گا اور اب میری پشت پر اتراکر چلتا ہے پھر میرے میں عاجز بن کے آئے گا۔

تَـذِلُّ فِیْ بَطْنِیْ وَتَمْشِیْ سُرُوْراً عَلٰی ظَهْرِیْ وَتَقَعُ حَزِیْنًا فِیْ بَطْنِیْ وَ تَمْشِیْ فِیْ النُّوْرِعَلٰی ظَهْرِیْ وَتَقَعُ فِیْ الظُّلُمٰتِ فِیْ بَطْنِیْ وَتَمْشِیْ مَـعَ الْـجَـمَـاعَةِ عَـلٰی ظَهْرِیْ وَتَقَعُ وَحِیْدًا فِیْ بَطْنِیْ وَ فِیْ الْخَبَرِ اَنَّ الْـقَبْـرَ یُـنَـادِیْ کُـلَّ یَـوْمٍ بِثَلٰثِ مَرَّاتٍ بِثَلٰثِ کَلِمٰتٍ یَقُوْلُ اَنَا بَیْتُ الْوَحْدَةِ وَاَنَا بَیْتُ الظُّلْمَةِ وَاَنَا بَیْتُ الدُّوْدِ فَمَا ذَا اَعْدَدْتَ لِیْ وَیُقَالُ اَنَّ الْـقَبْـرَ یُـنَـادِیْ کُـلَّ یَـوْمٍ خَـمْـسَ مَرَّاتٍ یَقُوْلُ اَنَا بَیْتُ الْوَحْدَةِ

Marfat.com

فَاحْمِلْ مُونِسًا وَّهُوَ قِرَآءَةُ الْقُرْآنِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ فَاحْمِلْ سِرَاجًا وَّهُوَ الصَّلوٰةُ فِي اللَّيْلِ وَآنَا بَيْتُ التُّرَابِ فَاحْمِلْ اِلَيَّ فِرَاشًا وَّهُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَاَنَا بَيْتُ الْاَفَاعِيْ وَالْعَقَارِبِ فَاحْمِلِ التِّرْيَاقَ وَهُوَ الصَّدَقَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِهْرَاقُ الدُّمُوْعِ وَاَنَا بَيْتُ سُؤَالِ مُنْكِرٍ وَنَكِيْرٍ فَاَكْثِرْ عَلٰى ظَهْرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ'' رَّسُوْلُ اللّٰهِ بَاب'' فِيْ ذِكْرِ نِدَآءِ الرُّوْحِ بَعْدَ الْخُرُوْجِ وَفِي الْخَبَرِ رُوِيَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ قَاعِدَةً مُّرَبَّعَةً فِيْ

اور آج تو مجھ پر خوشی سے چلتا ہے پھر تو مجھ میں غمناک ہوگا اور آج تو میرے اوپر روشنی میں چلتا ہے کل تو میرے اندر اندھیرے میں رہے گا آج تو میرے پر پیاروں کے ساتھ ہے کل تو میرے اندر تنہا رہے گا اور حدیث مبارکہ میں ہے کہ قبر ہر دن تین بار تین کلموں کے ساتھ ندا دیتی ہے کہتی ہے کہ میں وحشت کا گھر ہوں اور میں کیڑوں کا گھر ہوں اور میں اندھیرا گھر ہوں تو نے میرے لئے کیا تیاری کی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ قبر ہر دن پانچ بار ندا کرتی ہے کہتی ہے میں تنہائی کا گھر ہوں اپنے ساتھ ساتھی لا اور وہ قراءت قرآن ہے اور میں اندھیرا گھر ہوں اپنے ساتھ چراغ لا اور وہ تہجد کی نماز ہے اور میں مٹی کا گھر ہوں اپنے ساتھ بچھونا لا اور وہ نیک عمل ہیں اور میں سانپوں اور بچھوؤں کا گھر ہوں اپنے ساتھ تریاق لا اور وہ صدقہ اور بسم اللہ پڑھنا اور خوف خدا میں اشکبار ہونا ہے اور میں منکر ونکیر کے سوال کی جگہ ہوں تو میری پشت پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی کثرت کر۔

Marfat.com

باب نمبر 11 (روح کے نکلنے کے بعد کی ندا کے بیان میں)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی کہ فرمایا میں گھر میں چار زانوں ہو کر بیٹھی تھی کہ

الْبَیْتِ اِذْ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَاَرَدْتُ اَنْ اَقُوْدَ لَہٗ کَمَا کَانَ عَادَتِیْ عِنْدَ مَجِیْئِہٖ اِلَیَّ فَقَالَ اجْلِسِیْ مَکَانَکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَقَعَدْتُ فَوَضَعَ رَاْسَہٗ فِیْ حُجْرِیْ وَنَامَ مُسْتَلْقِیًا عَلٰی قَفَاہُ فَطَلَبْتُ شَیْبَۃً فِیْ لِحْیَتِہٖ فَرَاَیْتُ فِیْھَا تِسْعَۃَ عَشَرَ شَعْرَۃً بَیْضَاءَ فَتَفَکَّرْتُ فِیْ نَفْسِیْ فَقُلْتُ اِنَّہٗ یَخْرُجُ مِنَ الدُّنْیَا وَیُبْقٰی اُمَّتُہٗ بِلَا نَبِیٍّ فَبَکَیْتُ حَتّٰی سَالَ دَمْعِیْ عَلٰی خَدِّیْ وَتَقَاطَرَتْ مِنْہُ عَلٰی وَجْہِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَانْتَبَہَ مِنَ النَّوْمِ وَقَالَ مَا الَّذِیْ اَبْکَاکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَقَصَصْتُ عَلَیْہِ الْقِصَّۃَ ثُمَّ قَالَ یَآ اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَیُّ حَالٍ اَشَدُّ عَلَی الْمَیِّتِ فَقُلْتُ اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ فَقَالَ بَلٰی قُوْلِیْ اَنْتِ فَقُلْتُ لَا یَکُوْنُ الْحَالُ اَشَدُّ مِنْ وَّقْتِ خُرُوْجِہٖ مِنْ دَارِہٖ یَعُدُوْنَہٗ اَوْلَادُہٗ خَلْفَہٗ وَیَقُوْلُوْنَ یَا وَالِدَہٗ وَیَا اُمَّاہُ وَیَقُوْلُ الْوَالِدُ وَوَابْنَاہُ فَقَالَ ھٰذَا شَدِیْدٌ'' عَلَیْہِ وَاِنَّہٗ لَا شَدُّ مِنْہُ ثُمَّ قَالَ اَیُّ حَالٍ اَشَدُّ عَلَی الْمَیِّتِ قُلْتُ لَا یَکُوْنُ الْحَالُ اَشَدَّ عَلَی الْمَیِّتِ مِنْ اَنْ یُّوْضَعَ فِیْ لَحْدِہٖ وَیُھَالُ عَلَیْہِ التُّرَابُ

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ تشریف لائے پس میں نے چاہا کہ آپ کی تعظیم کو کھڑی ہو جاؤں جیسا کہ آپ کی آمد پر کھڑا ہونا میری عادت تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا اے ام المومنین اپنی جگہ بیٹھی رہے پس میں بیٹھ گئی تو آنحضرت ﷺ میری گود میں اپنا سر رکھ کر پشت کے بل محوخواب ہو گئے تو میں آپ کی ریش مبارک کے سفید بال ڈھونڈ نے لگی تو میں نے انیس سفید بال دیکھے پس میں اپنے دل میں فکر کرنے لگی اور جی میں کہنے لگی کہ آپ تو دنیا سے تشریف لے جائیں گے اور امت نبی سے محروم ہو جائے گی تو میں رونے لگی حتی کہ میرے آنسو میرے رخساروں پر بہنے لگے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر ٹپکنے لگے تو آپ نیند سے بیدار ہوئے اور فرمایا اے ام المومنین تمہارے آنسو ٹپکنے کا کیا سبب ہے تو میں نے آپ کو اپنا واقعہ سنا دیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا اے ام المومنین کونسا حال میت پر زیادہ سخت ہوتا ہے میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانیں تو فرمایا اری کچھ تو بتاؤ تو میں نے عرض کی سب سے زیادہ اس کا اپنے گھر سے نکلتے وقت کا حال سخت ہوتا ہے جب کہ اس کی اولاد اس کا جنازہ کے پیچھے بھاگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے باپ اے ہماری والدہ اور اگر بیٹے کا جنازہ ہو تو باپ روتا ہے کہتا ہے اے میرے بیٹے پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واقعی یہ حال اس پر بہت دشوار ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی حال سخت نہیں پھر پوچھا اس کے علاوہ میت پر کونسا دشوار حال ہوتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اس وقت حال میت پر زیادہ مشکل ہوتا ہے جب اسے قبر میں اتار کر اس پر مٹی ڈالتے ہیں۔

وَيَرْجِعُ عَنْهُ اَقْرِبَاؤُهُ وَاَوْلَادُهُ وَاَحِبَّاؤُهُ وَيُسَلِّمُوْنَهُ اِلَى اللّٰهِ

Marfat.com

تَعالٰی مَعَ عَمَلِہٖ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ ھٰذَا شَدِیْد'' عَلَیْہِ وَاِنَّہٗ لَا شَدُّ مِنْہُ ثُمَّ قَالَ اَیُّ حَالٍ اَشَدَّ عَلَی الْمَیِّتِ قُلْتُ اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ فَقَالَ اِعْلَمِیْ یَا عَائِشَۃُ اِنَّ اَشَدَّ الْحَالِ عَلَی الْمَیِّتِ حِیْنَ یَدْخُلُ الْغَسَّالُ دَارَہٗ لِیُغَسِّلَہٗ وَیُخْرِجُ الثِّیَابَ مِنْ بَدَنِہٖ وَیُخْرِجُ خَاتَمَ الشَّبَابِ مِنْ اَصَابِعِہٖ وَیَنْزِعُ قَمِیْصَ الْعُرُوْسِ مِنْ بَدَنِہٖ وَیَرْفَعُ عَمَامَۃَ الشَّیْخِ وَالْفَقِیْہِ وَالْقَاضِیْ مِنْ رَّاْسِہٖ فَعِنْدَ ذٰلِکَ یُنَادِیْ رُوْحُہٗ حِیْنَ یَرٰی نَفْسَہٗ عَارِیًا بِصَوْتٍ حَزِیْنٍ یَسْمَعُہٗ کُلُّ الْخَلَائِقِ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ فَیُنَادِیْ یَا غَسَّالُ بِاللّٰہِ عَلَیْکَ اَنْ تَنْزِعَ ثِیَابِیْ بِرِفْقٍ فَاِنِّیْ اَلْاٰنَ اِسْتَرَحْتُ مِنْ مُّخَالِبِ مَلَکِ الْمَوْتِ فَاِذَا اَصَبَّ عَلَیْہِ الْمَآءَ صَاحَتِ الرُّوْحُ کَذٰلِکَ یَقُوْلُ یَا غَسَّالُ لَا تَجْعَلِ الْمَآءَ حَارًّا وَّلَا بَارِدًا وَّلَا تَصُبَّ عَلَیَّ الْمَآءَ حَارًّا وَلَا بَارِدًا فَاِنَّ جَسَدِیْ مَجْرُوْح'' بِنَزْعِ الرُّوْحِ

اور اس کے اقارب و اولاد اور دوست اسے اللہ کو سونپ کر اس کے پاس سے واپس لوٹتے ہیں۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا اے ام المومنین یہ حال اس پر سخت ہوتا ہے مگر اس سے بھی کوئی حال اس پر زیادہ مشکل ہوتا ہے پھر فرمایا وہ کونسا وقت ہے جو اس پر سب سے زیادہ مشکل آتا ہے تو میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانیں تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جان لے کہ تحقیق سب سے زیادہ مشکل وقت میت پر وہ آتا ہے۔ جب کہ اس کے گھر میں غسل دینے والا داخل ہوتا ہے اور اس کے جسم سے

Marfat.com

کپڑے اتارتا ہے اور اس کی جوانی کے وقت کی انگوٹھی اس کی انگلی سے نکالتا ہے اور سہاگ کے کپڑے اس کے جسم سے اتارتا ہے اور شیخ وفقیہ وقاضی کی دستار اس کے سر سے اتار دیتا ہے پس اس وقت اس کی روح ندا دیتی ہے جب کہ وہ اپنے کو برہنہ دیکھتا ہے درد بھری آواز سے اسے تمام مخلوق سنتی ہے سوائے جن وانس کے پس وہ ندا کرتا ہے اے غسل دینے والے! تجھے اللہ کی قسم میرے کپڑے نرمی کے ساتھ اتار پس بے شک میں نے ابھی ملک الموت کے چنگل سے آرام پایا پھر جب اس پر پانی ڈالتا ہے تو روح فریاد کرتی ہے کہتی ہے اے غسل دینے والے پانی کو زیادہ گرم اور زیادہ ٹھنڈا نہ کر اور مجھ پر پانی زیادہ گرم اور نہ زیادہ ٹھنڈا نہ ڈال پس بے شک میرا جسم روح نکلنے کی وجہ سے زخمی ہے۔

فَاِذَا غَسَلَه‘ يَقُوْلُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ يَا غَسَّالُ لَاتَمَسَّنِىْ بِقُوَّتِكَ فَاِنَّ جَسَدِىْ مَجْرُوْح‘ بِخُرُوْجِ الرُّوْحِ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ وَوَضَعَه‘ فِىْ كَفْنِهٖ وَ شُدَّ مَوْضِعُ قَدَمَيْهِ نَادَاهُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ يَا غَسَّالُ لَا تَشُدُّ الْكَفَنَ عَلٰى رَاْسِىْ حَتّٰى يَرٰى وَجْهِىْ اَهْلِىْ وَاَوْلَادِىْ وَاَقْرِبَآءِ ىْ فَاِنَّ هٰذَا اٰخِرُ رُؤْيَتِىْ لَهُمْ فَاِنِّىْ لِيَوْمَ اُفَارِقُهُمْ وَلَا اَرَاهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِذَا اَخْرَجُوْ الْمَيِّتَ مِنْ دَارِهٖ نَادٰى بِاللّٰهِ يَا جَمَاعَتِىْ لَا تُعَجِّلُوْنِىْ حَتّٰى اُوَدِّعَ دَرِيْ وَاَهْلِىْ وَمَا لِىْ ثُمَّ يُنَادِيْ بِاللّٰهِ تَرَكْتُ امْرَاتِي اَرْمَلَةً فَعَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تُؤْذُوْهَا وَاَوْلَادِيْ يَتِيْماً فَعَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تُؤْذُوْهُمْ فَاِنِّى الْيَوْمَ اُخْرِجُ مِنْ دَارِيْ وَلَا اَرْجِعُ اِلَيْهِمْ اَبَدًا

Marfat.com

فَاِذَا حَمَلُوْهُ عَلَى الْجَنَازَةِ يَقُوْلُ بِاللّٰهِ يَا جَمَاعَتِىْ لَا تُعَجِّلُوْنِىْ حَتّٰى اَسْمَعَ صَوْتَ اَهْلِىْ وَاَوْلَادِىْ وَاَقْرِبَآءِىْ فَاِنِّى الْيَوْمَ اُخْرِجُ اُفَارِقُهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِذَا اُوْضِعَ عَلٰى سَرِيْرِ الْجَنَازَةِ وَخَطَوْا بِهَا ثَلٰثَ خُطُوٰتٍ يُنَادِىْ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهٗ كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ يَا

پھر جب اس کو غسل دیتا ہے تو میت کہتی ہے اے غسل دینے والے تجھے اللہ کی قسم مجھے زور سے مت چھو پس بے شک میرا جسم روح نکلنے کے سبب زخمی ہے پس جب اس کے غسل سے فارغ ہوتا ہے اور اس کو اس کے کفن میں لپیٹتا ہے اور اس کے قدموں کی طرف سے کفن کو باندھتا ہے تو میت اسے پکار کر کہتی ہے تجھے اللہ کی قسم اے غسل دینے والے کفن کو میرے سر کی طرف سے نہ باندھ جب تک کہ میرے چہرے کو میرے اہل وعیال اور اقارب نہ دیکھ لیں۔ پس بے شک ان کے دیکھنے کا آخری دن اور اخری وقت ہے بے شک آج میں ان سے بچھڑنے والا ہوں اور پھر میں ان کو قیامت تک نہ دیکھ سکوں گا اور جب میت کو لوگ اس کے گھر سے نکالتے ہیں تو وہ پکار کر کہتی ہے کہ اے لوگو مجھے لے جانے میں جلدی نہ کرو جب تک کہ میں اپنے گھر اور اہل خانہ کو اور مال کو الوداع نہ کہہ لوں۔ پھر ندا دیتی ہے کہ اللہ کی قسم میں نے اپنی بیوی کو بیوہ چھوڑا ہے پس تم پر لازم ہے کہ اسے تکلیف نہ پہنچاؤ اور میں نے اپنی اولاد کو یتیم چھوڑا ہے پس تم پر لازم ہے کہ انہیں اذیت نہ دو پس بے شک میں آج اپنے گھر سے نکالا جا رہا ہوں پھر ان کی طرف کبھی نہیں لوٹوں گا پھر جب اس کو چارپائی پر اٹھاتے ہیں تو میت کہتی ہے اے اٹھانے والو تمہیں اللہ کی قسم مجھے جلدی نہ لے جاؤ یہاں تک کہ میں اپنی

Marfat.com

آواز اہل وعیال اور اقارب کو سنا نہ لوں پس بے شک میں آج کے دن ان سے قیامت تک جدا ہو رہا ہوں پھر جب اس کو جنازے کی چارپائی پر لٹا کر چلتے ہیں تو ان کے تین قدم چلنے کے بعد میت بلند آواز سے ندا کرتی ہے کہ اس کی آواز کو سوائے جن و انس کے ہر چیز سنتی ہے۔

اَحِبَّائِیْ وَیَآاِخْوَانِیْ وَیَآاَوْلَادِیْ لَاتُغَرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا کَمَا غَرَّتْنِیْ وَلَا تَلْعَبُ بِکُمُ الدُّنْیَا کَمَا لَعِبَتْنِیْ فَاعْتَبِرُوْایَا وِلِی الْاَبْصَارِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ فَاِنِّیْ خَلَفْتُ مَاجَمَعْتُ لِوَرَثَتِیْ وَاَنْتُمْ تَعِیْشُوْنَ مِنْ وَّرَآئِیْ وَلَا تَحْمِلُوْنَ مِنْ خَطَایَآئِیْ شَئْیاً وَلَدَّیَانُ یُحَاسِبُنِیْ وَاَنْتُمْ تَنْسَوْنَنِیْ وَتَدْعَوْنِیْ ثُمَّ لَا تَبْتَغُوْنِیْ فَاِذَا صَلُّوْا عَلَی الْجَنَازَۃِ وَرَجَعَ بَعْضُ اَھْلِہٖ وَاَصْدِقَآئِہٖ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ یَقُوْلُ بِاللّٰہِ یَآ اِخْوَانِیْ اِنِّیْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّ الْمَیِّتَ تُنْسٰی لٰکِنْ لَّا تَنْسَوْنِیْ بِھٰذِہِ السُّرْعَۃِ رَجَعْتُمْ قَبْلَ اَنْ دَفَنْتُمُوْنِیْ فَاِذَا وَضَعُوْا فِیْ لَحْدِہٖ یَقُوْلُ بِاللّٰہِ یَا وُرَّاثِیْ اِنِّیْ قَدْ جَمَعْتُ مَا لَاکَثِیْراً فِی الدُّنْیَا وَتَرَکْتُ لَکُمْ فَلَا تَنْسَوْنِیْ بِکَسْرَۃِ خُبْزِکُمْ وَعَلَّمْتُکُمُ الْقُرْآنَ وَالْاَدَبَ فَلَا تَنْسَوْنِیْ بِدُعَآئِکُمْ وَاِذَا رَجَعُوْا بَعْدَ دَفْنِہٖ یَقُوْلُ یَا اِخْوَانِیْ اِنِّیْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّ الْمَیِّتَ اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْھَرِیْرِ فِیْ قُلُوْبِ الْاَحْیَآءِ وَلٰکِنْ لَّا تَنْسَوْنِیْ بِھٰذِہِ السُّرْعَۃِ وَعَلٰی ھٰذَا حُکِیَ عَنْ اَبِیْ قُلَابَۃَ اَنَّہٗ رَاٰی

کہ اے میرے دوستوں اور اے میرے بھائیوں اور اے میری اولاد تم کو

Marfat.com

دنیا کی زندگی دھوکہ نہ دے جیسے اس نے مجھے دھوکہ دیا اور تم سے دنیا نہ کھیلے جیسے وہ مجھ سے کھیلی پس اے آنکھو والوں عبرت حاصل کرو تا کہ تم فلاح پاؤ پس تحقیق میں پیچھے چھوڑ چلا جو کچھ جمع کیا اپنے وارثوں کے لئے تو تم اے وارثو! تم میرے بعد عیش کرو اور میرے گناہوں سے تم کچھ بوجھ نہ اٹھاؤ قرض خواہ مجھ سے حساب مانگتے ہیں اور تم مجھے بھولتے ہو اب چھوڑو مجھے خاک میں پھر نہ بلانا پھر جب وہ اس پر نماز جنازہ پڑھتے ہیں اور نمازیوں میں سے کچھ اس کے گھر والے اور دوست واپس لوٹتے ہیں تو میت کہتی ہے اللہ کی قسم اے میرے بھائیوں تحقیق میں جانتا ہوں کہ بے شک میت کو لوگ بھول جاتے ہیں لیکن مجھے نہ بھولنا اس جلدی کے ساتھ کہ لوٹ جاؤ تم مجھے دفن کرنے سے پہلے تو جب وہ اسے لحد میں اتارتے ہیں تو میت کہتی ہے کہ اللہ کی قسم اے میرے وارثوں بے شک میں دنیا میں مال کثیر جمع کیا اور تمہارے لئے چھوڑ آیا پس مجھے نہ بھولنا تم کھانا کھاتے وقت مجھے یاد رکھنا میں نے تمہیں قرآن اور ادب سکھایا پس مجھے تم اپنی دعا میں نہ بھولنا اور جب وہ اس کے دفن کے بعد واپس لوٹتے ہیں تو میت کہتی ہے اے میرے بھائیوں بے شک میں جانتا ہوں کہ تحقیق میت دوستوں کے دلوں میں زمہریر سے بھی ٹھنڈی ہوتی ہے لیکن تم مجھے اس جلدی سے نہ بھولنا (**حضرت ابو قلابہ کا خواب میں مقبرہ دیکھنا**) اور اسی کے متعلق حضرت ابو قلابہ سے ہے کہ تحقیق انہوں نے خواب میں

فی المنام مقبرۃ کان قبورھا قد انشقت وخرج منھا اموا تھا وقعدوا علی شفیرۃ لقبور وکان بین یدی کل واحد منھم طبق

Marfat.com

مَنْ نُوْرٍ وَّرَاى فِيمَا بَيْنَهُمْ رَجُلًا مِّنْ جِيْرَانِهِمْ وَلَمْ يَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ طبقا مَنْ نُوْرٍ وَّسَالَهُ وَقَالَ مَا لِيْ لَا ارى بَيْنَ يَدَيْكَ طَبَقَ النُّوْرِ فقال انَّ لِهٰؤُلَاءِ اَوْلَادًا وَّاَصْدِقَآءَ يَدْعُوْنَ لَهُمْ وَيَتَصَدَّقُوْنَ لِاَ جْلِهِمْ وَ هٰذَا لنُّوْرُ مِمَّا بَعَثُوْا اِلَيْهِمْ وَكَانَ لِيْ اِبْنٌ'' غَيْرُ صَالِحٍ لَّا يَدْعُوْ وَلَا يَتَصَدَّقُ لِاَ جْلِيْ وَلِهٰذَا لَا النُّوْرَ لِيْ وَاَنَاا خَجِلُ بَيْنَ جِيْرَ انِيْ فَلَمَّا اَنْتَبَهَ ابُوْ قَلَا بَةَ دَعَا اِبْنَهٗ وَاَخْبَرَهٗ بِمَا رَاى فَقَالَ ا لِاِبْنُ اِنِّيْ قَدْ تُبْتُ عَلٰى يَدَيْكَ وَلَا اَرْجِعُ اِلٰى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ اَبَدًا وَّاَنَا لَا اَغْفَلُ مِنْهُ مَا كُنْتُ حَيًّا فَاشْتَغَلَ فِي الطَّاعَاتِ والدُّعَآءِ لِاَ بِيْهِ وَالصَّدَقَة لِاَجْلِهٖ فَلَمَّا مَضٰى عَلَيْهِ مُدَّة'' رَاى اَبُوْ قَلَا بَةَ فِيْ مَنَا مه ذٰلِكَ الْمَقْبَرَة على حَالِهَا وَرَاى نُوْرًا اَضْوَءَ مِنَ الشَّمْسِ وَاَكْثَرَ مِنْ نُوْرِ اَصْحَابِهٖ فقال يَاا بَا قُلَا بَةَ جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ایک مقبرہ کو دیکھا کہ اس کی سب قبریں پھٹ گئیں ہیں اور ان سے مردے باہر نکل کر قبروں کے کنارے بیٹھ گئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے سامنے نور کا طبق تھا تو ابو قلابہ نے ان کے درمیان ان کے ہمسایوں میں سے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے سامنے نور کا طبق نہیں تو اس نے اسے پوچھا کہ اے شخص کیا وجہ ہے کہ میں تیرے سامنے نور کا طبق نہیں دیکھتا ہوں پس اس نے کہا بے شک ان لوگوں کے اولاد اور دوست ہیں جو ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور ان کے ایصال ثواب کو صدقہ کرتے ہیں اور یہ نور اس سے ہے جو ان کی طرف ایصال ثواب کرتے ہیں۔ اور میرا ایک بیٹا غیر صالح

Marfat.com

ہے جو کہ نہ میرے لئے دعا کرتا ہے اور نہ صدقہ تو اس لئے میرے پاس نور نہیں ہے میں اپنے ہمسایوں کے درمیان شرمندہ ہوں تو جب ابو قلابہ رحمتہ اللہ علیہ بیدار ہوئے تو اس کے بیٹے کو بلا کر اپنے خواب کی خبر دی پس اس نے عرض کیا آج سے میں تیرے ہاتھ پر تائب ہوتا ہوں اور جو میں پہلے کرتا تھا اب ایسا کبھی نہیں کروگا۔ اور اپنے باپ کو نہ بھولوں گا جب تک میں زندہ ہوں۔ پس پھر وہ عبادات اور اپنے باپ کے لئے دعا میں مشغول ہو گیا اور اس کے ایصال ثواب کے لئے صدقہ کیا پھر جب کچھ مدت گزری تو ابو قلابہ نے اسی مقبرہ کو خواب میں دیکھا اس کے پہلے حال پر دیکھا اور اس شخص کے سامنے نور دیکھا جو سورج سے بھی زیادہ روشن ہے اور اس کے ساتھ والوں کے نور سے زیادہ روشن ہے پس اس نے کہا اے ابو قلابہ اللہ تعالیٰ تجھے میری طرف سے جزا خیر دے کہ میں تیرے کہنے پر آگ سے اور ہمسایوں کی شرمندگی سے نجات پا گیا۔

عَنِّی خَیرًا بِقَولِکَ نَجَوتُ مِنَ النِّیرَانِ وَخَجَالَةِ الْجِیرَانِ وَفِی الْخَبَرِ اَنَّ مَلَکَ الْمَوْةِ دَخَلَ عَلٰی رَجُلٍ بِالْاِسْکَنْدَرِیَّةِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ مَنْ اَنْتَ فَقَالَ اَنَا مَلَکُ الْمَوْةِ فَاذَا هُوَ یَرْتَعِدُ فَرَآئِصُهُ هِیَ اللَّحْمُ الَّتِیْ بَیْنَ الْجَنْبِ وَالْکَتِفِ فَقَالَ لَهٗ مَلَکُ الْمَوْةِ مَا هٰذَا الَّذِیْ اَرٰی مِنْکَ قَالَ خَوْفًا مِنَ النَّارِ فَقَالَ مَلَکُ الْمَوْةِ اُکْتُبْ لَکَ کِتَابًا حَتّٰی تَنْجُوَ مِنَ النَّارِ بِهٖ قَالَ بَلٰی فَدَعَا مَلَکُ الْمَوْةِ بِصَحِیْفَةٍ وَکَتَبَ فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَقَالَ هٰذَا بَرَآءَةٌ مِنَ النَّارِ وَفِی الْخَبَرِ سَمِعَ رَجُلٌ ''عَارِفٌ'' مَنْ رَجُلٌ یَقْرَءُ بِسْمِ

Marfat.com

اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط فصاح فقال اِذا کان اسمُ الحبیب ھٰذا فکیف رُؤیتہُ ثُمَّ قال اِنَّ النّاس یقولون انَّ الدُّنیا مع ملکِ الموۃ لا تُساوی بدانقٍ وَّاِذْ اَقُولُ انا الدُّنیا بِلا ملکِ المَوۃِ لا تُساوی بدانقٍ لِاَنَّ ملکَ المَوۃِ یُوصِلُ الحَبِیبَ اِلی الحَبِیبِ باب'' فِی ذِکرِ المُصِیبَۃِ وَالنَّوحِ

(ملک الموت کو دیکھ کر کپکپی طاری ہونا) اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ بے شک ملک الموت سکندریہ میں ایک آدمی کے پاس داخل ہوا پس اس سے اس شخص نے پوچھا تو کون ہے کہا میں ملک الموت ہوں پس جبھی اس کے پٹھے کانپنے لگے فرائض سے مراد وہ گوشت ہے جو پہلو اور شانہ کے درمیان ہوتا ہے پس اس کو ملک الموت نے کہا یہ کیا حال ہے جو میں تجھ سے دیکھ رہا ہوں اس شخص نے کہا جہنم کے خوف سے پھر ملک الموت نے کہا میں تجھے ایک تحریر لکھ دیتا ہوں یہاں تک تو اس کے سبب جہنم سے نجات پائے جائے گا اس نے کہا کہ ہاں لکھ دو پس ملک الموت نے کاغذ منگوا کر اس میں لکھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور کہا یہ تیرے لئے جہنم سے نجات ہے اور ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک مرد عارف نے ایک آدمی سے سنا کہ وہ بسم اللہ شریف پڑھتا ہے تو اس نے کہا جب پیارے کا نام اس شان کا ہے تو اسے دیکھنے کا کیا عالم ہوگا۔ پھر بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ بیشک دنیا مع الملک الموت ایک دانگ کے برابر نہیں میں یوں کہتا ہوں بیشک دنیا ملک الموت کے بغیر درہم کے چھٹے حصے کے برابر بھی نہیں اس لئے کہ بیشک ملک الموت تو دوست سے ملاتا ہے۔

Marfat.com

باب نمبر 12 (مصیبت کے وقت اور میت پر رونے کے بیان میں) حدیث میں مروی ہے۔

عَلَى الْمَيِّتِ رُوِيَ فِي الْخَبَرِ اَنَّ مَنْ اُصِيْبَ بِمُصِيْبَةٍ فَخَرَّقَ ثَوْبًا اَوْضَرَبَ صَدْرًا فَكَاَنَّمَآ اَخَذَ الرُّمْحَ وحَارَبَ رَبَّه' وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ مَنْ سَوَّدَ بَابًا عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ اَوْ ثِيَابًا اَوْ خَرَّقَ ثَوْبًا اَوْ خَرَّبَ دُكَّانًا اَوْ كَسَرَ شَجَرَةً اَوْ نَتَفَ شَعْرَةً بَنَى اللّٰهُ لَه' بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَّوَرَقٍ بَيْتًا فِي النَّارِ وَكَاَنَّمَا اَشْرَكَ بِاللّٰهِ وَاَرَاقَ دَمَ سَبْعِيْنَ نَبِيًّا وَّلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَلَا صَدَقَةً وَّلَا دُعَآءً مَّا دَامَ ذٰلِكَ السَّوَادُ عَلٰى بَابِهٖ وَثِيَابِهٖ وَضَيَّقَ اللّٰهُ قَبْرَه' وَشَدَّدَ عَلَيْهِ حِسَابَه' وَلَعَنَه' كُلُّ شَيْءٍ وَّكُلُّ مَلَكٍ مَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَكُتِبَ عَلَيْهِ اَلْفُ خَطِيْئَةٍ وَّقَامَ مِنْ قَبْرِهٖ عُرْيَانًا وَّمَنْ خَرَّقَ عَلٰى مُصِيْبَةٍ جَيْبَهُ خَرَّقَ اللّٰهُ دِيْنَه' وَمَنْ لَطَمَ خَدَّاهُ وَخَدَشَ وَّجْهَه' حَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ النَّظْرُ اِلٰى وَجْهِ الْكَرِيْمِ وَفِيْ خَبَرٍ اِذَا مَاتَ ابْنُ آدَمَ رَاجْتَمَعَتِ الصِّيَاحُ فِيْ دَارِهٖ وَيَقُوْمُ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلٰى بَابِ

(مصیبت کے وقت سینہ کوبی اور نوحہ کرنا عذاب کا باعث ہے) پس بے شک جسے مصیبت پہنچی تو اس نے کپڑے کو پھاڑا یا سینہ پیٹا پس وہ ایسا ہی ہے جیسے کہ اس نے نیزہ اٹھایا اور اپنے رب سے جنگ کی اور نبی کریم ﷺ سے روایت ہے

Marfat.com

کہ آپ نے فرمایا جس نے اپنے دروازے کو سیاہ کیا مصیبت کے وقت یا کپڑوں کو یا اس نے کپڑوں کو پھاڑا۔ یا مکان کو خراب کیا یا درخت کو توڑا یا بال نوچے تو اللہ تعالی اس کے لئے ہر بال کے بدلے اور ہر پتے کے بدلے جہنم میں گھر بنائے گا اور اس کا گناہ اس پر ایسا ہے جیسا کہ اس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اور ستر نبیوں کا خون بہایا اور نہیں قبول کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے نفل اور نہ فرض اور نہ صدقہ اور دعا جب تک یہ سیاہی اس کے دروازہ پر یا کپڑوں پر موجود ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو تنگ کر دیتا ہے اور اس کا حساب اس پر مشکل کر دیتا ہے اور ہر چیز اور سب فرشتے جو درمیان آسمان وزمین کے ہیں اس پر لعنت کرتے ہیں۔ اور اس کے اعمال نامہ میں ایک ہزار برائی لکھی جاتی ہے اور قیامت کے روز وہ اپنی قبر سے برہنہ اٹھے گا اور جس نے مصیبت کے وقت اپنا گریبان پھاڑا تو اللہ تعالیٰ اس کے اعمال ضائع کر دے گا۔ اور جس نے اپنے رخسار کو پیٹا اور چہرہ چھیلا۔ اللہ تعالیٰ روز قیامت اس پر اپنی زیارت حرام فرما دے گا۔ (**ملک الموت کا میت پر رونے والوں سے سوال**) اور حدیث میں آیا ہے کہ جب ابن آدم فوت ہوا اور رونے والیاں اس کے گھر جمع ہوں تو ملک الموت اس کے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہو کر کہتا ہے

دَارِہٖ وَیَقُوْلُ مَا ھٰذِہِ الصِّیَاحُ فَوَ اللّٰہِ مَا نَقَصْتُ مِنْ اَحَدٍ مِنْکُمْ عُمْرًا وَّلاَ رِزْقًا وَّمَا ظَلَمْتُ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْکُمْ فَاِنْ کَانَ صِیَا حُکُمْ مِنِّیْ فَا نِّیْ عَبْد'' مَّاْمُوْر'' وَّاِنْ کَانَ مِنَ الْمَیِّتِ فَھُوَ مَقْھُوْر'' وَّاِنْ کَانَ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَا نْتُمْ کَفَرْتُمْ بِا للّٰہِ فوا اللّٰہِ اِنَّ لِیْ فِیْکُمْ عَوْدًا ثُمَّ عَوْدً حتّٰی

Marfat.com

لَا بَیْنَی مِنکُمْ اَحَدٌ" قَالَ الْفَقِیْهُ اَلنَّوْحُ حَرَامٌ" وَّلَا بَاْسَ بِالْبُکَآءِ عَلَی الْـمَیِّتِ وَالصَّبْرُ اَفْضَلُ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُـمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَرُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّـهٗ قَالَ النَّآئِحَةُ وَمَنْ حَوْلَهَا وَمَنْ یُّعِیْنُهَا وَمُسْتَمِعُهَا فَعَلَیْهِنَّ لَعْنَةُ اللّٰہِ وَالْـمَـلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ وَیُقَالُ لَمَّا مَاتَ حَسَنُ ابْنُ عَلِیٍّ سَلَامُ اللّٰہِ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْهِمَا اعْتَکَفَتْ اِمْرَاَتُهٗ عَلٰی قَبْرِهٖ سَنَةً وَّاحِدَةً فَلَمَّا کَانَ رَاْسُ الْـحَوْلِ رَفَعَتِ الْفُسْطَاطَ فَسَمِعَتْ صَوْتًا مِّنْ جَانِبِ الْقَبْرِ هَلْ وَجَدْتِ مَا فَقَدْتِ وَرُوِیَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ لَمَّا مَاتَ ابْنُهٗ

کیا ہیں یہ رونے والیاں پس اللہ کی قسم نہیں کم کیا میں نے تم میں سے کسی ایک کی عمر کو اور نہ رزق اور نہیں ظلم کیا میں نے تم میں سے کسی ایک پر اور اگر ہے تمہارا رونا چیخنا میری وجہ سے پس میں تو حکم کا بندہ ہوں۔ اور اگر میت کے سبب سے ہے تو وہ مجبور ہے اور اگر اللہ تعالیٰ کی وجہ سے ہے تو تم اللہ کی ناشکری کرتے ہو۔ پس اللہ کی قسم مجھے تو تم میں بار بار آنا ہے یہاں تک کہ تم میں سے کوئی نہ رہے اور فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے فرمایا کہ نوحہ کرنا حرام ہے اور میت پر رونے میں حرج نہیں اور صبر افضل ہے۔ پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرمایا سوا اس کے نہیں کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو بغیر حساب اجر دینا ہے اور نبی کریم ﷺ سے منقول ہے کہ فرمایا نوحہ کرنے والی اور جو اس کے گرد جمع ہوں اور جو اس کی مدد کرے اور اس کے نوحہ کو سنے ان سب پر اللہ تعالیٰ کی اور

Marfat.com

فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔اور بیان کیا گیا ہے کہ جب حضرت حسن بن حضرت علی سلام اللہ علی نبینا وعلیہما کا وصال ہوا۔تو آپ کی بیوی آپ کی قبر پر اکیلی بیٹھی رہیں۔پس جب سال کا آخر ہوا تو خیمہ کو اٹھایا پس قبر کی طرف سے ایک آواز سنی کہ کیا تو نے پالیا جسے تو نے گم کیا تھا۔اور رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے

اِبْرَاهِیْمُ الْمَعْصُوْمُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ دَمعتْ عَیْنَاہُ فَقَالَ لَہٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَیْسَ ھٰذَا قَدْ نَھَیْتَنَا مِنَ الْبُکَآءِ فَقَالَ اِنَّمَا نَھَیْتُکُمْ عَنْ صَوْتَیْنِ فَاجِرَیْنِ وَعَنْ فِعْلَیْنِ اَحْمَقَیْنِ صَوْتَ النِّیَاحَۃِ وَصَوْتِ الْغِنَآءِ وَعَنْ خَدْشِ الْوُجُوْہِ وَشَقِّ الْجُیُوْبِ وَلٰکِنْ ھٰذِہٖ رَحْمَۃٌ" جَعَلَھَا اللّٰہُ فِیْ قُلُوْبِ الرُّحَمَآءِ ثُمَّ قَالَ الْقَلْبُ یَحْزَنُ وَالْعَیْنُ تَدْمَعُ بِفِرَاقِکَ یَا اِبْرَاھِیْمُ وَرَوٰی وَاھِبُ ابْنُ کَیْسَانَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ اَبَا حَفْصٍؓ رَاٰی اِمْرَاَۃً تَبْکِیْ عَلَی الْمَیِّتِ فَنَھٰھَا وَقَالَ لَا تَبْکِیْنَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ دَعْھَا یَآ اَبَا حَفْصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَاِنَّ الْعَیْنَ بَاکِیَۃٌ" وَالنَّفْسُ مُصَابَۃٌ" وَالْعَھْدُ حَدِیْثٌ" بَابٌ" فِیْ ذِکْرِ الصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِیْبَۃِ رُوِیَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا کَتَبَ الْقَلَمُ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا وَمُحَمَّدٌ" عَبْدِیْ وَرَسُوْلِیْ وَخَیْرُ خَلْقِیْ مَنْ

موت پر رونا رحمت ہے اور بین کرنا منع ہے جب کہ آپ کے فرزند ابراہیم رضی اللہ

Marfat.com

تعالی عنہ کا کم عمری میں وصال ہوا تو آپ ﷺ کی آنکھیں اشکبار ہوئیں تو عبد الر حمٰن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ نے ہمیں رونے سے منع نہیں فرمایا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں دو گناہ کی آوازوں اور دو حماقت کے کاموں سے منع کیا تھا ایک نوحہ کرنے والی آواز سے اور دوسری گانے کی آواز سے اور چہرہ چھیلنے سے اور گریبان پھاڑنے سے اور لیکن یہ رونا تو رحمت ہے اللہ نے اس رحمت کو رحمدل والوں کے دلوں میں رکھا ہے پھر فرمایا اے ابراہیم تیری جدائی سے دل غم میں ہے اور آنکھ آنسو برساتی ہے اور حضرت وھب بن کیسان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو میت پر روتے دیکھا تو اسے منع کیا اور فرمایا کہ مت رو پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عمر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو پس بے شک آنکھ روتی اور

جان مصیبت رسیدہ ہے اور وقت پریشانی کا ہے۔ باب نمبر 13 (**مصیبت کے وقت صبر کرنے میں**) ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کی گئی ہے کہ کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے پہلے جو قلم نے اللہ تعالی کے حکم سے لوح محفوظ پر لکھا وہ یہ تھا کہ بے شک میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ میرا بندہ خاص اور رسول ہیں اور میری سب مخلوق سے بہتر ہے۔

اِسْتَسْلَمَ لِقَضَآئِیْ وَصَبَرَ عَلٰی بَلَآئِیْ وَشَکَرَ عَلٰی نَعْمَآئِیْ اُکْتُبُهٗ صِدِّیْقًا وَّابْعَثُهٗ مَعَ الصِّدِّیْقِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَسْلِمْ لِقَضَآئِیْ وَلَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَآئِیْ وَلَمْ یَشْکُرْ عَلٰی نَعْمَآئِیْ فَلْیَخْرُجْ مِنْ تَحْتِ

Marfat.com

سمآ ئی ولیطلب ربّا سو آئی قال الفقیہ رحمہ اللّٰہ تعالی الصّبر علی البلآء وذکر اللہ عند المصآئب ممّا یجب علی الانسان لانّہ اذا ذکر اللّٰہ تعالٰی فی ذلک المکان کان رضا منہ لقضآء اللّٰہ تعالٰی وترغیما اللشیطان قال علیّ ابن ابی طالب کرّم اللّٰہ وجھہ الصّبر علی ثلثۃ اوجہ صبر" علی الطّاعۃ وصبر" علی المصیبۃ وصبر" علی البلاء فمن صبر علی الطّاعۃ اعطاہ اللّٰہ یوم القیمۃ ثلث مائۃ درجۃ ما بین کلّ درجتین کما بین السّمآء والارض ومن صبر علی المصیبۃ اعطاہ اللّٰہ یوم القیمۃ ستّمائۃ درجۃ ما بین کلّ درجتین کما بین السمآء والارض ومن صبر علی البلآء اعطاہ اللّٰہ یوم القیمۃ

(صبر کا فائدہ) اور جس نے میری قضا کو تسلیم کیا اور میری بلاؤں پر صبر کیا اور میری نعمتوں کا شکر کیا میں اسے صدیق لکھوں گا اور قیامت کو اسے صدیقوں کے ساتھ اٹھاؤں گا اور جس نے میری قضاء کو نہ مانا اور میری بلاؤں پر صبر نہ کیا اور میری نعمتوں کا شکر نہ کیا پس اسے چاہیے کہ میرے آسمان کے نیچے سے کہیں اور جگہ چلا جائے اور میرے سوا کوئی اور رب ڈھونڈ لے۔ فقیہ ابواللیث سمرقندی نے کہا کہ بلاؤں پر صبر اور مصیبتوں کے وقت اللہ کا ذکر کرنا انسان پر واجبات سے ہے اس لئے کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی قضا پر اس کی رضا ہے اور شیطان کو ذلیل کرنا ہے حضرت علی بن ابوطالب کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ صبر تین طرح کا ہے عبادت پر اور مصیبت پر صبر اور بلاء پر صبر تو جس نے عبادت پر

Marfat.com

صبر کیا اللہ اسے روز قیامت تین سو درجے عطا کرے گا ہر دو درجوں کے درمیان اس قدر وسعت ہوگی جس قدر آسمان وزمین کے درمیان اور جس نے مصیبت پر صبر کیا اللہ اسے روز قیامت سات سو درجے عطا کرے گا ہر دو درجوں کی درمیانی وسعت آسمان وزمین کی درمیانی وسعت کے برابر ہوگی اور جس نے بلاء پر صبر کیا اللہ اسے قیامت کے دن نو سو درجے عطا فرمائے گا۔

تِسْعَمِأَیۃ درجۃٍ مَّا بَیْنَ کُلَّ درجتینِ کما بینَ الْعرشِ والثَّری

باب'' فِیْ ذِکْرِ خُرُوْجِ الرُّوْحِ مِن الْبدنِ وَفِی الْخبرِ اِذا وَقع الْعبدُ فِی النَّزْعِ وَحُبس لِسانُہٗ یَدْخُلُ علیْہِ خمْسَۃُ اَمْلاکٍ فَجآءَ الْاَوَّلُ وَیقُوْلُ اَلسَّلامُ علیْکَ یا عبدَ اللّٰہِ انا مُوَکَّل'' بِرِزْقِکَ فطلبْتُ فِی الْاَرْضِ شرْقًا وَّ غرْبًا فما وجدْتُ مِنْ رِزْقِکَ لُقْمۃً حتّٰی دخلْتُ السَّاعۃَ ثُمَّ یدْخُلُ الثّانِیْ ویقُوْلُ اَلسَّلامُ علیْکَ یا عبدَ اللّٰہِ انا مُوَکَّل'' بِشَرابِکَ مِنَ الْمآءِ وَغیْرِہٖ فَطَلبْتُ فِیْ الْاَرْضِ شرْقًا وَ غرْبًا فما وَجدْتُ لکَ شرْبَتہ مَنَ الْمآءِ وَغیْرِہٖ حتّٰی دخلْتُ السَّاعۃَ ثُمَّ یَدْخُلُ الثّالِثُ فیقُوْلُ اَلسَّلامُ علیْکَ یا عبدَ اللّٰہِ انا مُوَکَّل'' بِاَقْدامِکَ فطلبْتُ شرْقًا وَّ غرْبًا فما وجدْتُ لکَ قدْمًا مَّنْ اَقْدامِکَ ثُمَّ یدْخُلُ الرَّابِعُ فیقُوْلُ اَلسَّلامُ علیْکَ یا عبدَ اللّٰہِ انا مُوَکَّل'' بِاَنْفاسِکَ فطلبْتُ شرْقًا وَّ غرْبًا فما وجدْتُ لکَ نفسًا وَّاحدًا مَّنْ انْفاسِکَ حتّٰی دخلْتُ السَّاعۃَ ثُمَّ

Marfat.com

عطا فرمائے گا جن میں ہر دو درجوں کے درمیان مسافت عرش وتحت الثریٰ کی مسافت کے برابر ہوگی۔ باب نمبر 14

(روح کا بدن سے نکلنے کے بیان میں)

۔اور حدیث میں ہے کہ جب بندے پر نزع کا وقت آتا ہے تو اس کی زبان بند ہو جاتی ہے اور پانچ فرشتے اس کے پاس آتے ہیں پس پہلا آتا ہے اور کہتا ہے اے اللہ کے بندے تجھ پر سلام ہو میں تیرے رزق پر مقرر ہوں تو اب میں نے تیرا رزق شرقاً غرباً تلاش کیا ہے ایک لقمہ تک نہیں پایا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آیا ہوں پھر دوسرا داخل ہوتا ہے اور کہتا ہے اے اللہ کے بندے تجھ پر سلامتی ہو میں تیرے پلانے پر مقرر ہوں تو اب میں نے زمین کو شرقاً غرباً تلاش کیا تو تیرے پینے کو پانی وغیرہ ایک گھونٹ بھی نہیں پایا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آیا۔ پھر تیسرا آتا ہے تو کہتا ہے اے بندہ خدا تجھ پر سلامتی ہو میں تیرے قدموں میں جو تو چلتا ہے مقرر تھا پس اب میں نے زمین کو مشرق تا مغرب تلاش کیا ہے تیرے قدم رکھنے سے ایک قدم کی جگہ بھی نہیں پائی حتیٰ کہ میں تیرے پاس پہنچا پھر چوتھا آتا ہے اور کہتا ہے اے بندہ خدا میں تیرے سانسوں پر موکل ہوں اب میں نے زمین کو مشرق تا مغرب دیکھا تو تیرے سانسوں سے ایک سانس بھی نہ پایا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آیا پھر پانچواں فرشتہ

يَدْخُلُ الْخَامِسُ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَنَا مُوَكَّل'' بِاٰجَالِكَ وَاَعْمَارِكَ فَطَلَبْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُّ لَكَ سَاعَةً مِّنْ عُمْرِكَ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْهِ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ فَيَقُوْلَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَنَا مُوَكَّلَانِ بِحَسَنَاتِكَ وَسَيِّاٰتِكَ وَطَلَبْنَا

Marfat.com

هُـمـا شَـرْ قـا وَ غَـرْ بـا فما وجدْ نا مِنْ حسناتک وسيأ تک شيْنا
فيُـخرِ جان لهٗ صَحِيفَةَ سوْ دآء ويعْرضان عليه ويقُوْلان لهٗ اُنظُرْ فى
ذٰلِکَ فعِنْـدَ ذٰلِکَ يسِيْلُ عرقُهٗ ثُمَ يَنْظُرُ يمِينا وّشما لا مَنْ خوْف
قِـرآءَ ةِ الصَّحِيْفَةِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الْمَلَكَان يَعْنِىْ كِراما كَاتِبيْن فيدْ خلُ
مَـلَکُ الْـمَوْتِ عَلَيْهِ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ ملٰئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَعَنْ يسارِهٖ ملٰئِكَةُ
الْعَـذاب وَمِـنْهُـمْ مَّنْ يَّحْذُبُ الرَّوْحَ جَذْبًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْزِعُ الرَّوْحَ
نَـزْعًـا وَّمِـنْهُـمْ مَّنْ يَّنْشِطُ الرَّوْحَ نَشطاً فَاِ ذا بَلغَتِ الرُّوْحُ الْحُلْقُوْمَ
فَـحِيْنَئِذٍ يَّاْ خُذُ مَلَکُ الْمَوْةِ فَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَا دَةِ نُوْ دِىَ اِلٰى
مَلٰئِكَةِ الرَّحْمَةِ وَاِنْ

آ تا ہے تو کہتا ہے اے اللہ کے بندے تجھ پر سلام ہو میں تیری اجل اور زندگی پر معین ہوں۔
پس اب میں نے زمین کو شرقاً غرباً دیکھا تو تیری عمر کی ایک گھڑی باقی نہ پائی پھر اس کے
پاس کراما کاتبین آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ کے بندے تجھ پر سلامتی ہو ہم تیری
نیکیاں اور بدیاں لکھنے پر مقرر تھے اور ہم نے انہیں زمین کے مشرق ومغرب میں ڈھونڈا پس
تیری نیکیوں اور بدیوں سے کچھ نہ پایا پھر وہ ایک سیاہ کاغذ اس کے سامنے رکھتے ہیں اور
اسے کہتے ہیں اس میں دیکھوں تو اس وقت اس کا پسینہ بہے نکلتا ہے پھر وہ اعمال نامہ پڑھنے
کے خوف سے دائیں بائیں دیکھنے لگتا ہے۔ اس کے بعد کراما کاتبین چلے جاتے ہیں تو ملک
الموت اس کے پاس آ جاتا ہے اور اس کی دائیں طرف رحمت کے فرشتے اور بائیں طرف
عذاب کے فرشتے ہوتے ہیں بعض ان میں سے روح کو سختی سے کھینچتے ہیں اور بعض ان میں
سے روح کو نرمی سے نکالتے ہیں۔ پس جب روح حلق تک پہنچتی ہے تو ملک الموت قبض کر

Marfat.com

لیتا ہے۔ پھر اگر وہ روح اہل سعادت میں سے ہوتو رحمت کے ملائکہ کو بلایا جاتا ہے اور اگر وہ بد بختوں میں سے ہوتو عذاب کے ملائکہ کو بلایا جاتا ہے۔

كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ نُودِى اِلٰى مَلٰئِكَةِ الْعَذَابِ فَيَاْخُذُ الْمَلٰئِكَةُ الرَّوحَ وَتَعْرُجُ بِهٖ ثُمَّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَرْجِعُوْهُ اِلٰى بَدَنِهٖ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ مِنْ جَسَدِهٖ ثُمَّ يُهْبِطُ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوْحُ مَعَهُمْ فَيَضَعُوْنَهٗ وَسْطَ الدَّارِ فَيَنْظُرُ مَنْ يَّحْزَنُ عَلَيْهِ وَمَنْ لَّا يَحْزَنُ وَهُوَ لَا يُطِيْقُ الْكَلَامَ ثُمَّ يُشَيِّعُ الْجَنَازَةَ اِلَى الْقَبْرِ فَاللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يُعِيْدُ الرَّوْحَ فِىْ جَسَدِهٖ وَاخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ فِيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ يَدْخُلُ الرَّوْحُ فِىْ جَسَدِهٖ كَمَا كَانَ فِى الدُّنْيَا وَيَجْلِسُ وَيُسْاَلُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَدْخُلُ الرُّوْحُ فِىْ جَسَدِهٖ وَالْبَاقِىْ غَيْرُ مَعْلُوْمٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَكُوْنُ السُّوَالُ لِلرُّوْحِ دُوْنَ الْجَسَدِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَدْخُلُ الرُّوْحُ فِىْ جَسَدِهٖ اِلٰى صَدْرِهٖ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَكُوْنُ الرُّوْحُ بَيْنَ جَسَدِهٖ وَكَفَنِهٖ فَفِىْ كُلِّ ذٰلِكَ جَآءَةِ الْاٰثَارُ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيْحُ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنْ يُّقِرَّ الْعَبْدُ بِعَذَابِ الْقَبْرِ وَلَا يَشْتَغِلُ

پس وہ فرشتے روح کو لے لیتے ہیں اور اوپر کو چڑھ جاتے ہیں اور اگر روح سعادت مند ہوتو اللہ عز وجل فرماتا ہے اے فرشتو اسے اس کے بدن کی طرف ہی لوٹا دو تا کہ اپنے متعلقہ جسم کا حال دیکھے پھر فرشتے روح لیکر نیچے اتر آتے ہیں اور اسے اس کے گھر کے

Marfat.com

درمیان رکھ دیتے ہیں تو وہ دیکھتی ہے کہ کون اس پر غم کرتا ہے اور کون نہیں کرتا اور وہ کلام نہیں کر سکتا۔

پھر لوگ میت کو اٹھا کر قبرستان کی طرف لے جاتے ہیں پس اللہ عزوجل روح کو اس کے جسم کی طرف لوٹا دیتا ہے اور روایات اس میں مختلف ہیں بعض حضرات فرماتے ہیں کہ روح اپنے جسم میں ایسے ہی داخل ہو جاتی ہے جیسے کہ وہ دنیا میں تھی اور اسے قبر میں بیٹھایا جاتا ہے اور سوال کیا جاتا ہے اور کچھ فرماتے ہیں کہ روح جسم میں داخل ہوتی ہے مگر باقی قبر کے احوال معلوم نہیں اور بعض نے کہا کہ سوال روح سے بلا جسم ہوتا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ روح میت کے جسم میں سینہ تک داخل ہوتی ہے اور کچھ نے کہا کہ روح میت کے جسم اور کفن کے درمیان رہتی ہے تو ان میں سے ہر ایک میں حضور ﷺ سے حدیثیں منقول ہوئی ہیں اور اہل علم کے نزدیک صحیح ہے کہ گنہگار بندہ قبر کے عذاب وغم میں مبتلاء رہتا ہے اور اپنی کسی کیفیت میں مشغول نہیں ہوتا۔

بِكَيْفِيَّتِهٖ قَالَ الْفَقِيْهُ مَنْ اَرَادَ اَنْ تَنْجُوْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَعَلَيْهِ اَنْ يُلَازِمَهُ بِاَرْبَعَةِ اَشْيَآءَ وَيَجْتَنِبُ عَنْ اَرْبَعَةِ اَشْيَآءَ اَمَّا الْاَرْبَعَةُ الَّتِیْ يُلَازِمُهَا فِیْ عُمْرِهٖ فَمُحَافَظَةُ الصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةُ وَقِرَآءَةُ الْقُرْاٰنِ وَكَثْرَةُ التَّسْبِيْحِ فَاِنَّ هٰذِهِ الْاَشْيَآءُ تُضِیْءُ الْقَبْرَ وَتُوَسِّعُهٗ وَاَمَّا الْاَرْبَعَةُ الَّتِیْ يَجْتَنِبُ عَنْهَا فَالْكِذْبُ وَالْغِيْبَةُ وَالنَّمِيْمَةُ وَالْبَوْلُ وَقَدْ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِسْتَنْزِهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَاِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ ثُمَّ يَهْبِطُ الْمَلَكَانِ الْغَلِيْظَانِ الْاَسْوَدَانِ لَا رُزْقَانِ اَصْوَاتُهُمَا كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَاَبْصَارُهُمَا كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ

Marfat.com

یُخـرِقَـان الْاَرْضَ بُـمَـخَـا لِبِهِـمَـا وَهُمَا مُنْکَر'' وَّنَکِیْر'' فَیُزْعِجَابِہٖ وَیُقْعِدَانِہٖ وَیَقُوْلَانِ لَہٗ مَنْ رَّبُّکَ وَ مَنْ نَّبِیُّکَ وَمَا دِیْنُکَ فَاِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ السَّعَادَۃِ یَقُوْلُ رَبِّیَ اللّٰہُ اَحَد'' وَّنَبِیِّ مُحَمَّد'' وَّدِیْنِی الْاِسْلَامُ فَیَقُوْلَانِ لَہٗ نَمْ کَنَوْمَۃِ الْعَرُوْسِ الَّذِیْ لَا یُوْقِظُہٗ اِلَّا اَحَبُّ اَھْلِہٖ وَیَفْتَحَانِ

فقیہہ ابواللیث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو چاہتا ہے کہ عذاب قبر سے نجات پائے اسے چاہیے کہ چار چیزوں کو اپنے پر لازم کرلے اور چار چیزوں سے بچتا رہے اور وہ چار چیزیں جن کو اس نے اپنے اوپر عمر بھر لازم رکھنا ہے نماز کی پابندی اور صدقہ اور تلاوت قرآن اور ذکر ہے پس بے شک یہ چیزیں اس کی قبر کو روشنی اور وسعت دیں گی اور وہ چار چیزیں جن سے بچنا ہے جھوٹ اور غیبت اور چغلی اور پیشاب کے چھینٹے ہیں اور تحقیق رسول ﷺ نے فرمایا کہ پیشاب سے بچو پس بے شک اکثر قبر کا عذاب اس کے سبب ہوتا ہے پھر قبر میں دو سخت سیاہ نیلی آنکھوں والے فرشتے جن کی آوازیں سخت کڑک کی مانند آنکھیں اچک لے جانے والی بجلی کی طرح ہوتی ہیں زمین چیرتے آتے ہیں ان میں ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے وہ مردے کو جنبش سے بٹھا دیتے ہیں اور اسے پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے اور تیرا نبی کون ہے اور تیرا دین کونسا ہے۔ اگر مردہ مومن ہو تو کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور میرا نبی محمد ﷺ ہے اور میرا دین اسلام ہے پس وہ اسے کہتے ہیں دلہن کی طرح سو جا جسے نہیں کوئی جگاتا مگر اس کے اہل میں سے زیادہ پیارا پھر اس کے سر کی جانب سے قبر کا ایک روشندان کھول

Marfat.com

دیتے ہیں۔

لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ کُوَّۃٌ عِنْدَ رَاْسِہٖ فَیَنْظُرُ مِنْہَا اِلٰی مَنْزِلِہٖ وَمَقْعَدِہٖ فِی الْجَنَّۃِ حِیْنَ یَبْعَثُہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ مَضْجَعِہٖ ذٰلِکَ ثُمَّ یَخْرُجُ الْمَلَکَانِ مِنْ قَبْرِہٖ مَعَ الرُّوْحِ وَیُجْعَلُ فِیْ قَنَادِیْلَ مُعَلَّقَۃٍ بِالْعَرْشِ وَرُوِیَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی لَا اُخْرِجُ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَاَنَا اُرِیْدُ اَنْ اَغْفِرَ لَہٗ اِلَّا اَقْبَضْتُ مِنْہُ کُلَّ سَیِّئَۃٍ عَمِلَہَا بِسَقَمٍ فِیْ جَسَدِہٖ اَوْ ضِیْقٍ فِیْ مَعَاشِہٖ اَوْ بِمَا یُصِیْبُہٗ مِنْ غَمٍّ فَاِنْ بَقِیَ عَلَیْہِ شَیْءٌ مِّنْ سَیِّاٰتِہٖ شَدَّدْتُ عَلَیْہِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰی یَلْقَانِیْ وَلَا سَیِّئَۃَ عَلَیْہِ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اُخْرِجُ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَاَنَا اُرِیْدُ اَنْ لَّا اَغْفِرَ لَہٗ اِلَّا وَفَیْتُ مِنْہُ کُلَّ حَسَنَۃٍ عَمِلَہَا بِصِحَّۃٍ فِیْ جَسَدِہٖ اَوْ فَرَحٍ یُصِیْبُہٗ اَوْ سَعَۃٍ فِیْ رِزْقِہٖ فَاِنْ بَقِیَ عَلَیْہِ مِنْ حَسَنَاتِہٖ شَیْءٌ ھَوَّنْتُ عَلَیْہِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰی یَلْقَانِیْ وَلَا حَسَنَۃَ لَہٗ قَالَ الْاَسْوَدُ کُنَّا عِنْدَ

تو وہ اس سے اپنے جنت میں گھر کو دیکھ لیتا ہے جو اسے اللہ اس کی اس قبر سے اٹھانے کے بعد عطا کرے گا پھر دونوں فرشتے اس کی روح لیکر قبر سے نکل جاتے ہیں اور اسے اس قندیل میں رکھ دیتے ہیں جو عرش کے ساتھ معلقہ ہیں اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنے بندوں میں سے اس بندے کو دنیا سے نہیں نکالتا ہوں جسے میں بخشنا چاہتا

Marfat.com

ہوں مگر پہلے اس کی برائیاں دور کر دیتا ہوں اس کے جسم میں مرض کے سبب یا روزی میں تنگی کے سبب یا اس غم کے سبب جو اسے پہنچے تو اگر پھر بھی اس کی برائیوں سے کچھ اس پر رہ جائیں تو نزع کا وقت اس پر سخت کر دیتا ہوں یہاں تک کہ جب وہ مجھے ملتا ہے تو اس پر کوئی بدی نہیں ہوتی۔ اور مجھے میری عزت و جلال کی قسم میں اپنے بندوں میں سے کسی بندے کو دنیا سے نہیں نکالتا جسے میں نہ بخشنا چاہوں مگر میں اس کے اچھے عمل ضبط کر لیتا ہوں اس کے بدن کی صحت کے بدلے یا اس خوشی کے بدلے جو اسے میسر ہوئی یا وسعت رزق کے بدلے پس اگر پھر بھی اس کی نیکیوں سے بچ رہیں تو اس پر بوقت موت آسانی کر دیتا ہوں یہاں تک کہ جب وہ مجھے ملتا ہے تو اس کے پاس کوئی نیکی باقی نہیں ہوتی۔ حضرت اسود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ

عَائِشَةَ اِذا سَقَطَ فُسطا ط'' علی الْاِنسانِ فَضَحِكُوْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ یُشَاکُ لَهٗ شَوْکَة'' اِلَّا رفع اللّٰهُ بِهَا حَسَنَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَیِّئَةً وَ قَدْ قِیْلَ لَا خَیْرَفِیْ بَدَنٍ لَا یُصِیْبُهُ الْاَ سُقَامُ وَلَا فِیْ مَالٍ لَّا یُصِیْبُهُ النَّوَ آئِبُ وَفِی الْخَبرِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ الْمُؤْمِن اذا کَانَ فِی الْاَنْقِطَا ع مِنَ الدُّنیَا وِلُا قْبالِ اِلَی الْاَ خِرةِ تَنْزِلُ عَلَیْهِ الْمَلٰئِکَةُ مِنَ السَّمآءِ بِیْضُ الْوُجُوْهِ کَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الشَّمْسُ وَمعَهُمْ کفن'' مَنْ اَکْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوْط'' مِّنْ حَنُوْطِ الْجنةِ فَیَجْلِسُوْنَ بُعْدًا مِّنْهُ مُدی الْبَصَر ثُمَّ یَجِیْءُ مَلَکُ الْمُوْتِ فَیَجْلِسُ

Marfat.com

عِنْدَ رَأْسِهٖ وَيَقُوْلُ اُخْرُجِيْ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اِلٰى مَغْفِرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرِضْوَانِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَتَخْرُجُ وَتَسِيْلُ مِنْ نَفْسِهٖ كَمَا تَسِيْلُ الْقَطْرَةُ مِنَ السِّقَآءِ فَيَاْخُذُوْنَهَا وَيَضَعُوْنَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا جب کہ ایک شخص پر خیمہ گر جس پر لوگ ہنسنے لگے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ نہیں کوئی مومن جسے کانٹا چبھے مگر اس کے بدلے اللہ اس کی نیکیاں بڑھاتا ہے اور بدیاں مٹاتا ہے اور تحقیق کیا گیا ہے کہ اس بدن میں کوئی خیر نہیں جسے بیماری نہ پہنچے اور اس مال میں کوئی بہتری نہیں جس میں حادثات سے نقصان نہ ہو اور نبی مکرم ﷺ سے حدیث میں آیا ہے کہ بیشک مومن جب دنیا سے انقطاع کے وقت اخرت کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس پر آسمان سے سفید رو فرشتے اترتے ہیں گو کہ ان کے چہروں پر سورج طلوع ہو رہا ہے اور ان کے پاس جنت کے کفنوں سے کفن اور جنت کی خوشبوؤں سے خوشبو ہوتی ہے تو اس سے حد نگاہ کے فاصلے پر دور بیٹھ جاتے ہی پھر ملک الموت آتا ہے پس اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے نکل آ اے نفس مطمئن اپنے رب کی بخشش اور اس کی رضا کی طرف تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا وہ روح نکل آتی ہے اور بدن سے ایسے باہر آتی ہے جیسے مشک سے پانی کا قطرہ آسانی سے باہر آتا ہے۔ پس ملائکہ اسے لیکر اپنے ہاتھوں میں رکھ لیتے ہیں۔

فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَيُدْرِجُوْنَهَا فِيْ تِلْكَ الْاَكْفَانِ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الرِّيْحَ

Marfat.com

كَالْمِسْكِ وَ مَا يَصْعَدُوْنَ عَلَى الْمَلٰئِكَةِ اِلَّا قَالُوْا مَا هٰذِهِ الرِّيْحُ الطَّيِّبَةُ فَيَقُوْلُوْنَ هٰذِهٖ رُوْحُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّلَا يَذْكُرُوْنَهٗ اِلَّا بِاَحْسَنِ اَسْمَآئِهِ الَّتِيْ كَانَ يُدْعٰى بِهَا فَاِذَا انْتَهَوْا بِهٖ اِلَى السَّمَآءِ الْاَوَّلِ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ السَّبْعَةِ فَيَتَّبِعُوْنَهٗ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اُكْتُبُوْا كِتَابَهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَرُدُّوْهُ اِلَى الْاَرْضِ فَمِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى قَالَ فَيُرَدُّوْنَ رُوْحَهٗ اِلٰى جَسَدِهٖ وَيَاتِيَهٗ مَلَكَانِ وَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ وَمَنْ نَّبِيُّكَ وَمَا دِيْنُكَ وَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا تَقُوْلُ لِهٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ يُرِيْدَانِ وَيَعْنِيَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْ اُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ عَلَيْهِ وَاٰمَنْتُ بِهٖ وَتَصَدَّقْتُهٗ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ

اور اسے جنتی کفن میں لپیٹ لیتے ہیں تو اس سے کستوری کی مانند خوشبو آتی ہے اور اپر چڑھ کر جن فرشتوں کے پاس سے روح لیکر گزرتے ہیں وہ تعجب سے پوچھتے ہیں کہ یہ کس کی خوشبو ہے پس وہ کہتے ہیں یہ فلاں بن فلاں کی روح ہے اور وہ اسے نہیں یاد کرتے ہیں مگر ان ناموں کے ساتھ جن سے اسے دنیا میں بلایا جاتا تھا جب ملائکہ اسے لیکر آسمان اول کے پاس جاتے ہیں تو اس کے لئے آسمان کے سات دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پس آسمان سے فرشتے اس کے پیچھے چلتے ہیں یہاں تک کہ وہ اسے لیکر ساتویں آسمان پر پہنچتے ہیں تو اللہ عزوجل کے حکم سے ایک ندا کرنے والا ندا کرتا ہے کہ اس کا نامہ آعمال علیین میں لکھو اور اسے زمین کی طرف لوٹا دو اس سے ہم نے

Marfat.com

تمہیں پیدا کیا اور اس میں تم کو لوٹائینگے اور اس سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے فرمایا پس فرشتے روح کو اس کے جسم کی طرف لوٹا دیتے ہیں اور پھر اس کے پاس دو فرشتے آ کر اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے اور تیرا نبی کون ہے اور تیرا دین کون سا ہے اور اسے کہتے ہیں تو اس شخصیت کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں بھیجا گیا اس سے انکا ارادہ اور مراد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے وہ تو اللہ کے رسول ہیں جس پر قرآن اتارا گیا اور میں اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی پھر آسمان سے ندا کرنے والا ندا کرتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا

صَدَقَ عَبْدِیْ فَافْرِشُوْالَہٗ فِرَاشًا مِّنَ الْجَنَّۃِ وَالْبِسُوْا لَہٗ لِبَاسًا مِّنَ الْجَنَّۃِ وَافْتَحُوْا لَہٗ بَابًا مِّنَ الْجَنَّۃِ قَالَ فَیَاْتِیْہِ رِیْحُھَا وَطِیْبُھَا وَیُوْسَعُ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ مُدَی بَصَرِہٖ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ یَاْتِیْہِ رَجُلٌ" حَسَنُ الْوَجْہِ وَطِیْبُ الرَّآئِحَۃِ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَبْشِرْکَ بِالَّذِیْ بَشَّرَکَ رَبُّکَ فَیَقُوْلُ مَنْ اَنْتَ یَرْحَمُکَ رَبُّکَ مَا رَاَیْتُ فِی الدُّنْیَا اَحْسَنَ مِنْکَ فَیَقُوْلُ اَنَا عَمَلُکَ الصَّالِحُ وَاَنَّ الْکَافِرَ اِذَا احْتَضَرَہُ الْمَوْتُ تَنْزِلُ عَلَیْہِ الْمَلٰئِکَۃُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَعَھُمْ لِبَاسٌ" مِّنَ النَّارِ فَیَجْلِسُوْنَ بَعِیْدًا مِّنْہُ مُدَّ بَصَرِہٖ حَتّٰی یَجِیْءُ" مَلَکُ الْمَوْتِ فَیَجْلِسُ عِنْدَ رَاسِہٖ وَیُخْرِجُ رُوْحَہٗ مِنْ بَدَنِہٖ کَمَا یُخْرَجُ السَّمُّوْدُ مِنَ الصُّوْفِ الْمَبْلُوْ وَاِذَا اُخْرِجَ یُدْرِجُوْنَہٗ فِیْ تِلْکَ اللِّبَاسِ فَیَلْعَنُہٗ کُلُّ شَیْءٍ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ یَسْمَعُہٗ کُلُّ شَیْئٍ

Marfat.com

اِلَّا الثقلَین فَیُصْعَدُ بِہٖ اِلَی السَّمآءِ فَیُغْلَقُ لَہٗ اَبوابُ السَّمآءِ فَیُنا دِیْ مُنادٍ

اس کے لئے جنتی بستر بچھادو اور اسے جنتی لباس پہنادو اور اس کے لئے جنت کی طرف دروازہ کھول دو فرمایا پس اسے جنت سے ہوا اور خوشبو آتی ہے اور اس کی قبر کو حد نظر تک کشادہ کر دیا جاتا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا پھر اس کے پاس ایک شخص خوب رو اور پاکیزہ خوشبو والا آتا ہے پس وہ اسے کہتا ہے میں تجھے اس کی خوشی سناتا ہوں جس کی خوشخبری تجھے تیرے رب نے دی تو صاحب قبر کہتا ہے تجھ پر تیرا رب رحم کرے تو کون ہے میں نے دنیا میں تجھ سے حسین کوئی نہیں دیکھا تو وہ کہتا ہے میں تیرا نیک عمل ہوں اور فرمایا بے شک کافر کو جب موت آتی ہے تو اس کے پاس آسمان سے فرشتے آتے ہیں اور ان کے پاس آگ کا لباس ہوتا ہے تو وہ اس کی حد نگاہ سے دور بیٹھ جاتے ہیں حتی کہ ملک الموت آتا ہے پس اس کے سر کی طرف بیٹھ جاتا ہے اور پھر روح اس کے بدن سے یوں نکالی جاتی ہے جیسے بھیگی اون سے کانٹے اور جب وہ نکالی جاتی ہے تو ملائکہ اسے آگ کے لباس میں لپیٹ لیتے ہیں تو بس اس پر آسمان اور زمین کی سب مخلوق لعنت کرتی ہے جسے آسمان و زمین کی ہر چیز سنتی ہے سو جن و انسان کے پھر جب فرشتے اسے لیکر آسمان کی طرف جاتے ہیں تو اس کے لئے آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں تو اللہ عزوجل کی طرف سے ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے

مَنْ قِبَلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ رُدُّوْہُ اِلٰی مَضْجَعِہٖ فَیَرُدُّوْنَہٗ اِلٰی قَبْرِہٖ فَیَاْتِیْہِ مُنْکَرٌ'' وَنَکِیْرٌ'' بِاَھْوَالٍ عَظِیْمَۃٍ وَّاَصْوَاتُھُمَا کَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَ اَبْصَارُھُمَا کَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَیَخْرِقَانِ الْاَرْضَ بِاَنْیَابِھِمَا

Marfat.com

فَیُجْلِسَانِہٖ وَیَقُوْلَانِ لَہٗ مَنْ رَّبُّکَ فَیَقُوْلُ ھَاہُ ھَاہ لَا اَدْرِیْ فَیَقُوْلَانِ لَا دَرَیْتَ وَلَا تَلَیْتَ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِضْرِبَاہُ بِمِطْرَقَۃٍ مِّنْ حَدِیْدٍ لَوِ اجْتَمَعَ الْخَلَائِقُ کُلُّھُمْ لَمْ یُقِلُّوْھَا فَیَشْتَعِلُ بِہٖ قَبْرُہٗ فَیَضِیْقُ قَبْرُہٗ حَتّٰی یَخْتَلِفَ اَضْلَاعُہٗ ثُمَّ یَاْتِیْہِ رَجُلٌ قَبِیْحُ الْوَجْہِ مُنْتِنُ الرِّیْحِ فَیَقُوْلُ جَزَاکَ اللّٰہُ عَنِّیْ شَرًّا فَوَاللّٰہِ مَا عَلِمْتُ اِلَّا شَرًّا کُنْتَ بَطِیْئًا فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ سَرِیْعًا فِیْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَیَقُوْلُ مَنْ اَنْتَ مَا رَاَیْتُ فِی الدُّنْیَا اَسْوَءَ مِنْکَ فَیَقُوْلُ اَنَا عَمَلُکَ الْخَبِیْثُ ثُمَّ یُفْتَحُ لَہٗ بَابٌ اِلَی النَّارِ فَیَنْظُرُ اِلٰی مَقْعَدِہٖ مِنَ النَّارِ فَلَا یَزَالُ ذٰلِکَ حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَۃُ وَیُقَالُ یُفْتَنُ الْمُؤْمِنُ فِیْ قَبْرِہٖ

کہ اسے میت کی قبر کی طرف لوٹا تو فرشتے اس روح کو میت کی قبر کی طرف لوٹا دیتے ہیں پھر اس کے پاس منکر ونکیر بہت ہیبت ناک صورت اور سخت رعد کی مانند کڑک دار آواز کے ساتھ اور آنکھیں ان کی اچک لیجانے والی بجلی کی طرح ہوتی ہیں دانتوں سے زمین چیرتے ہوئے آتے ہیں تو اسے اٹھا کر بیٹھا دیتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے وہ کہتا ہے ہائے ہائے افسوس میں نہیں جانتا تو منکر ونکیر اسے کہتے ہیں تو نے کیوں نہ کچھ جانا اور پڑھا پھر اللہ عزوجل کی طرف سے ایک نداد ینے والا ندا دیتا ہے کہ اس کو آہنی گرزوں سے مارو اور وہ گرزیں اس قدر وزنی ہوتی ہیں کہ اگر سب مخلوق بھی جمع ہو جائے تو ہلا نہ سکیں تو ان کی ضربوں سے اس کی قبر شعلہ کی طرح بھڑک جاتی ہے اور اس قدر اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی ایک طرف کی

Marfat.com

پسلیاں دوسری طرف آجاتی ہیں پھر اس کے پاس ایک بدصورت بدبودار شخص آتا ہے تو اس قبر والے سے کہتا ہے میری طرف سے اللہ تجھے برا بدلہ دے تم نے جب بھی کوئی کام کیا برا ہی کیا تو اللہ کی اطاعت میں سستی کرتا تھا اور اللہ کی نافرمانی میں جلدی وہ پوچھتا ہے تم کون ہو میں نے تو دنیا میں تجھ جیسا کوئی بدصورت شخص دیکھا ہی نہیں تو وہ اسے کہتا ہے میں تیرا بدعمل ہوں پھر اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے پس وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لیتا ہے تو اس کا یہی حال رہتا ہے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جاتی ہے اور کہا گیا ہے کہ مومن کے لئے قبر میں پہلے سات دن آزمائش وسختی کے ہوتے ہیں۔

سَبْعَةَ اَيَّامٍ وَالْكَافِرُ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا وَّقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ فِىْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَوْلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ اٰمَنَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ فِى الْخَبَرِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ اِذَا تَوَفّٰى رَجُلٌ '' وَوُضِعَ فِىْ قَبْرِهٖ يَجِئُ مَلَكٌ '' وَّيَقْعُدُ عِنْدَ رَاْسِهٖ وَيُعَذِّبُهٗ وَيَضْرِبُهٗ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً بِمِطْرَقَةٍ لَّمْ يَبْقَ عُضْوٌ '' مِّنْهُ اِلَّا انْقَطَعَ وَتَتَلَهَّبُ فِىْ قَبْرِهٖ نَارٌ '' ثُمَّ يَقُوْلُ قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَاِذَا هُوَ صَحِيْحٌ '' يَّقْعُدُ مُسْتَوِيًا وَّيَصِيْحُ صَيْحَةً يَّسْمَعُهٗ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ ثُمَّ يَقُوْلُ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا وَلِمَ تُعَذِّبُنِىْ وَاَنَا اَقَمْتُ الصَّلٰوةَ وَاَدَّيْتُ الزَّكٰوةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَفَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ اِنَّكَ مَرَرْتَ يَوْمًا بِمَظْلُوْمٍ وَّهُوَ يَسْتَغِيْثُ بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَصَلَّيْتَ يَوْمًا وَّلَمْ تَتَنَزَّهْ

Marfat.com

مِنَ الْبَوْلِ فَبَانَ بِهٰذَا الْخَبَرِ اَنَّ نُصْرَةَ الْمَظْلُوْمِ وَاجِبٌ لِمَا رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ رَاٰی مَظْلُوْمًا

اور کافر کے چالیس دن اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مومن جمعہ کے دن یا جمعرات کو مرا اللہ تعالیٰ اسے قبر کے عذاب سے امن میں رکھتا ہے اور ابو امامہ باہلی کی روایت میں ہے کہ جب آدمی مرتا ہے اور اس کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے تو ایک فرشتہ آتا ہے اور اس کے سر کی جانب بیٹھ جاتا اور اسے عذاب کرتا ہے کہ اسے ایک ضرب مارتا ہے گرز کے ساتھ جس سے اس کے تمام اعضاء جدا جدا ہو جاتے ہیں اور اس کی قبر میں آگ کا شعلہ بھڑک اٹھتا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے اللہ کے حکم سے گھڑے ہو جاؤ تو جبھی اس کے اعضاء درست ہو جاتے ہیں اور وہ سیدھا بیٹھ جاتا ہے اور چیخ مارتا ہے جسے انسان و جن کے سوا آسمان و زمین کی ہر چیز سنتی ہے پھر وہ فرشتے سے کہتا ہے تو نے ایسا کیوں کیا اور تو مجھے کس لئے عذاب کرتا ہے حالانکہ میں نماز پڑھتا تھا زکوۃ دیتا تھا اور رمضان کے روزے رکھتا تھا اور میں ایسے ایسے اچھے کام کرتا تھا۔ پس فرشتہ کہتا ہے ایک دن تو مظلوم کے پاس سے گزرا اور وہ تجھ سے مدد مانگ رہا تھا مگر تو نے اس کی مدد نہ کی اور تو نے ایک دن نماز پڑھی مگر پیشاب سے نہ بچا۔ اس حدیث سے ظاہر ہوا کہ مظلوم کی مدد کرنا واجب ہے اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جس نے مظلوم کو دیکھا جو اس سے

یَسْتَغِیْثُ بِہٖ وَلَمْ یُغِثْہُ ضُرِبَ فِیْ قَبْرِہٖ مِائَۃَ سَوْطٍ مِنَ النَّارِ وَرُوِیَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعَۃٌ

Marfat.com

نَفرٍ يَاتِی بِهِمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيمَةِ عَلٰی مُنَا بِرَ مِنْ نُوْرٍ فَيدْ خُلُهُمْ فِیْ رَحْمَتِهٖ قِيْلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَشْبَعَ جَآئِعًا وَّوَقَّرَ غَا زِيًا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاَعَانَ ضَعِيْفًا وَّاَغَاثَ مَظْلُوْمًا وَّرُوِیَ عَنْ اَنَسٍ بْنِ مَالِکٍ اَنَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِی الْقَبْرِ وَ يُهَالُ التُّرَابُ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُ اَهْلُهٗ وَاَوْلَادُهٗ وَاسَيِّدَاهُ وَاشْرِيْفَاهُ فَيَقُوْلُ الْمُوَ كَّلُ عَلَيْهِ اَتَسْمَعُ مَا يَقُوْلُوْنَ لَکَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ اَنْتَ كُنْتَ كَذَا شَرِيْفًا فَيَقُوْلُ اَنَا لَعَبْدُ الذَّلِيْلُ لِلْمَلِکِ الْجَلِيْلِ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ كَذِبًا فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَهُمْ سَكَتُوْا فَيُضَيَّقُ قَبْرَهٗ حَتّٰی يَخْتَلِفُ اَضْلَاعُهٗ وَيُنَادِیْ فِیْ قَبْرِهٖ وَاكَسْرِ عَظْمَاهُ وَاَذِلَّ مَقَامَاهُ وَامَوْضِعَ نَدَامَتَاهُ وَاعُنُفَ

مدد مانگ رہا ہو اور اس نے اس کی مدد نہ کی اسے اس کی قبر میں آگ سے تپا ہوا کوڑا مارا جائے گا (قیامت کو چار شخص نوری منبروں پر ہونگے) اور عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہے وہ نبی اکرم ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ فرمایا روز قیامت اللہ تعالیٰ چار شخصوں کو مخلوق پر ظاہر کریگا جو نور کے منبروں پر جلوہ گر ہونگے تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا پوچھا گیا یا رسول اللہ وہ کون ہونگے فرمایا جس نے بھوکے کو شکم سیر کیا اور جس نے اللہ کی راہ میں لڑنے والے کی عزت کی اور جس نے کمزور کی مدد کی اور جس نے مظلوم کی فریاد رسی کی اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس

Marfat.com

پر مٹی ڈالی جاتی ہے تو اس کے اہل وعیال کہتے ہیں کہ اے ہمارے کفیل اور بزرگ تو اس پر مسلط کفیل فرشتہ کہتا کیسا کیا تو سنتا ہے جو وہ کہتے ہیں میت کہتا ہے ہاں پس وہ فرشتہ کہتا ہے تو واقع ہی ایسا کفیل و شریف تھا جو تیرے متعلق کہتا ہے وہ کہے گا میں تو مالک جلیل کا عاجز بندہ تھا اور وہ جھوٹ کہتے ہیں پھر مردہ کہتا ہے کہ کاش کہ وہ خاموش ہو جائیں پس اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی ادھر کی پسلیاں ادھر ہو جاتی ہیں پھر اس کی قبر میں ندا دی جاتی ہے ہائے وہ جس کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں ہائے وہ جس کا مقام ذلت ہے ہائے وہ جو ندامت کی جگہ ہے ہائے وہ جس پر سوال سخت ہے۔

سَوا لَا هُ حَتّٰی یَدْ خُلَ اَوَّلُ لَیْلَةِ الْجُمعَةِ مِنْ رَّجَب فِیْ عَا مِهٖ ذٰلِکَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اُشْهِدُ کُمْ یَا مَلٰئِکَتِیْ اِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ سَیِّئَاتِهٖ وَمَحَوْتُ عَنْهُ خَطَایَاهُ بِاِ حُیَآئِه اللَّیْلَة باب'' فِیْ ذِکْرِ الْمَلَکِ الَّذِیْ یَدْ خُلُ فِیْ الْقَبْرِ قَبْلَ الْمُنْکَرِ وَالنَّکِیْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَلَامٍ اَنَّهٗ قَالَ قَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ اَوَّلِ مَلَکٍ یَدْخُلُ فِیْ الْقَبْرِ عَلَی الْمَیِّتِ قَبْلَ اَنْ یَدْ خُلَ مُنْکَر'' وَنَکِیْر'' فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَابْنَ سَلَامٍ یَدْخُلُ فِی الْقَبْرِ عَلَی الْمَیِّتِ مَلَک'' قَبْلَ اَنْ یَدْخُلَ مُنْکَر'' وَنَکِیْر'' یَتَلَاْ لَؤُوَجْهُهٗ کَالشَّمْسِ وَاسْمُهٗ رُوْمَانُ وَیُقْعِده ثُمَّ یَقُوْلُ لَهٗ اُکْتُبْ مَا عَمِلْتَ مِن حَسنَة وَسَیِّئَة فَیَقُوْلُ لَهُ الْعَبْدُ بِاَیِّ شَیْءٍ اُکْتُبُ اَیْنَ قَلَمِیْ وَدَوَاتِیْ وَمِدَادِیْ فَیَقُوْلُ لَهٗ قَلَمُکَ اِصْبَعُکَ وَدَوَاتُکَ فَمُکَ وَمِدَادُکَ

Marfat.com

رَبُّکَ فَیَقُوْلُ لَهُ عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ اُکْتُبُ وَلَیْسَ لِیْ صَحِیْفَةٌ" فَقَالَ النَّبِیّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ

یہاں تک کہ اس سال کے رجب کی پہلی جمعرات آ جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتوں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ بے شک میں نے اس کے گناہ بخش دیئے اور اس کی خطائیں مٹا دی اس کی اس رات کی عبادت کے سبب۔ باب نمبر ۱۱۵ اس فرشتے کے بیان میں جو منکر و نکیر سے پہلے قبر میں داخل ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ ابن سلام سے ہے کہ تحقیق میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس فرشتے کے متعلق پوچھا جو میت پر قبر میں پہلے داخل ہوتا ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابن سلام داخل ہوتا ہے قبر میں میت پر فرشتہ منکر و نکیر کے داخل ہونے سے پہلے کہ چہرہ اس کا سورج کی مانند درخشاں ہوتا ہے اور نام اس کا دومان ہے اور میت کو بیٹھا دیتا ہے پھر اسے کہتا ہے لکھ جو تو نے اچھے اور برے عمل کیے پس بندہ فرشتے سے کہتا ہے کس چیز سے لکھوں میری قلم اور دوات اور سیاہی کہاں ہے تو فرشتہ اسے کہتا ہے تیری قلم تیری انگلی ہے اور تیری دوات تیرا منہ ہے تیری سیاہی تیرا لعاب ہے پھر بندہ اسے کہتا ہے میں کس چیز پر لکھوں میرے پاس کاغذ نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَیَقْطَعُ مِنْ کَفْنِهٖ قِطْعَةً وَّیُنَاوِلُهٗ وَیَقُوْلُ هٰذِهٖ صَحِیْفَتُکَ فَاکْتُبْ عَلَیْهَا مَا عَمِلْتَ فِی الدُّنْیَا مِنْ خَیْرٍ وَّشَرٍّ فَیَکْتُبُ مَا عَمِلَهٗ فِی الدُّنْیَا خَیْرًا اِذَا بَلَغَ سَیِّئَةً یَسْتَحْیِیْ مِنْهُ فَیَقُوْلُ لَهُ الْمَلَکُ یَا خَاطِیْ اَمَا لَا تَسْتَحْیِیْ مِنْ خَالِقِکَ حَیْثُ عَمِلْتَهَا فِی الدُّنْیَا وَ تَسْتَحْیِیْ مِنِّیَ الْآنَ

Marfat.com

فَیَرْفَعُ الْمَلَکُ الْعَمُوْدَ الیَضْرِبَهٗ فَیَقُوْلُ الْعَبْدُ اِرْفَعِ عَنِّیْ حَتّٰی اُکْتُبَهَا فَیَکْتُبُ جَمِیْعَ حَسَنَاتِهٖ وَسَیِّاٰتِهٖ ثُمَّ یَاْمُرُ اَنْ یَّطْوِیَهٗ وَیَخْتِمَهٗ فَیَطْوِیْ وَیَقُوْلُ بِاَیِّ شَیْءٍ اَخْتِمُهٗ وَلَیْسَ مَعِیَ خَاتِمٌ'' فَیَقُوْلُ لَهٗ اخْتِمْهَا بِظُفْرِکَ فَیَخْتِمُهَا بِظُفْرِهٖ وَیُعَلِّقُهَا الْمَلَکُ فِیْ عُنُقِهٖ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَکُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ثُمَّ یَدْخُلُ بَعْدَ ذٰلِکَ الْمُنْکَرُ وَالنَّکِیْرُ فَکَذٰلِکَ الْعَاصِیْ اِذَا رَاٰی کِتَابَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِالْقِرَاءَةِ فَیَقْرَءُ حَسَنَاتِهٖ فَاِذَا بَلَغَ اِلٰی سَیِّاٰتِهٖ سَکَتَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ

پس وہ فرشتہ اس کے کفن سے ایک ٹکڑا کاٹ کر اسے دیتا ہے اور کہتا ہے یہ رہا تیرا کاغذ تو اس پر لکھ جو تو نے دنیا میں عمل کیئے نیک اور برے پس وہ لکھتا ہے جو اس نے دنیا میں اچھے عمل کیئے تو جب وہ برے عمل لکھنے پر پہنچتا ہے تو فرشتے سے شرماتا ہے پھر فرشتہ اس سے کہتا ہے اے خاطی کیا تو نے اپنے خالق سے شرم نہ کی جب تو نے دنیا میں یہ برے کام کیئے تو اب تو مجھ سے شرماتا ہے پس فرشتہ گرج اٹھاتا ہے تاکہ اسے مارے تو بندہ کہتا ہے کہ مجھ سے گرج ہٹالو اب میں لکھتا ہوں پھر وہ اپنے تمام اچھے اور برے عمل لکھتا ہے۔ پس فرشتہ اسے حکم دیتا ہے کہ لکھے کاغذ کو لپیٹ کر اس پر مہر لگادو تو وہ لپیٹ کر کہتا ہے کس چیز سے مہر لگاؤں حالانکہ میرے پاس مہر نہیں فرشتہ اسے کہتا ہے کہ اپنے ناخن کے ساتھ اس پر مہر لگا تو وہ اپنے ناخن سے اس پر مہر کرتا ہے تو فرشتہ قیامت تک اس کی گردن سے لٹکا دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر انسان کا عملنامہ ہم نے اس کی گردن میں لازم کر دیا ہے۔ عاصی جب روز قیامت اپنے عملنامہ کو دیکھے گا اور اللہ تعالیٰ اسے پڑھنے کا حکم دے گا تو وہ نیکیاں پڑھ کر سنائے گا جب بدیاں تک پہنچے گا

Marfat.com

تو خاموش ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔

تعالٰی لِمَ لا تقترأ فیقُوْلُ اسْتحْیِ بِیْ منک یا ربّ فیقُوْلُ اللّٰہُ تعالٰی لِمَ لا تَسْتحْیِ منّیْ فِی الدُّنیا فا لآن تَسْتحْیِ بِیْ فیندمُ الْعبْدُ ولمْ ینْفعْہُ النّدمُ فیقُوْلُ اللّٰہُ تعالٰی خُذُوْہُ فغلُّوْہُ ثُمّ الْجحیْم صلُّوْہُ

بَاب: فِیْ ذِکْرِ جوابِ مُنْکرٍ ونکِیْرٍ وَفِی الْخبرِ اِذا وُضِع الْمیّتِ فِی الْقبْرِ اتاہُ ملکان اسْودان ازْرقان واصْواتُھما کالرّعْد الْقاصِفِ واَبْصارُھُما کالْبرْق الْخاطِف یخْرقان الْاَرْض بانْیا بِھما فیاْتیانِ منْ قِبلِ راْسِہٖ فیقُوْلُ الرّاسُ لا تاتیا منْ قِبلِیْ فرُبّ صلوٰۃٍ صلّیْتُ فِی اللّیْلِ والنّھارِ خوْفًا مِن ھذا الْموْضع ثُمّ یاْتِیانِہٖ منْ قِبلِ رِجْلیْہِ فیقُوْلُ الرّجلان لا تاْتیا منْ قبلنا فقدْ کُنّا مشیْنا اِلی الْجُمْعۃِ والْجماعۃ حذرًا منْ ھٰذا الموْضع فیاْتِیانِ منْ قِبلِ یمیْنِہٖ فیقُوْلُ الْیمیْنُ لا تاْتیا منْ قِبلِی فقدْ کان یتصدّقُ بِیْ حذْرًا منْ ھٰذا الْموْضع فیاتیان منْ قِبلِ الشّمالِ فیقُوْلُ الشّمالُ کذٰلک

آگے کیوں نہیں پڑھتا تو وہ کہے گا اے میرے رب میں تجھ سے شرماتا ہوں پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے مجھ سے دنیا میں کیوں نہ شرم کیا اب تو مجھ سے شرماتا ہے تو بندہ شرمندہ ہوگا مگر اس وقت ندامت اسے فائدہ نہ دے گی پھر اللہ تعالیٰ ملائکہ کو فرمائے گا اسے پکڑو اور طوق ڈال کر جہنم میں پھینک دو۔ باب نمبر ۱۶ (منکر ونکیر کے سوال و

Marfat.com

جواب میں) حدیث میں ہے کہ جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں سیاہ رنگ اور نیلی آنکھوں والے آواز ان کی سخت گرج دار رعد کی طرح ہوتی ہے اور آنکھیں اچک لیجانے والی بجلی کی طرح اپنے دانتوں سے زمین چیرتے ہوئے اس کے سر کی طرف سے آتے ہیں پس سر کہتا ہے میری طرف نہ آؤ میں تو اس وقت کے خوف سے شب و روز بہت نماز پڑھتا تھا پھر وہ پاؤں کی طرف سے آتے ہیں تو پاؤں کہتے ہیں ہماری طرف سے نہ آؤ ہم جمعہ اور جماعت کو چل کر جاتے تھے اس مقام کے عذاب سے بچنے کے لئے پھر وہ فرشتے دائیں طرف سے آتے ہیں دایاں کہتا ہے میری طرف سے نہ آؤ میں صدقہ کرتا تھا اس جگہ کے عذاب سے بچو کہ پھر بائیں جانب سے آتے ہیں تو بایاں اسی طرح کہتا ہے پھر میت کے منہ کی طرف سے آتے ہیں

فَیأْتِیانِ مِنْ قِبَلِ فَمِهٖ فَیَقُوْلُ الْفَمُ لَا تَاتِیَا مِنْ قِبَلِیْ فَقَدْ کَانَ یَجُوْعُ وَیَعْطِشُ حَذَرًا مِنْ هٰذَا الْمَوْضِعِ فَیُوْقِظَانِهٖ کَمَا یُوْقِظُ النَّائِمُ وَیَقُوْلَانِ لَهٗ مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ مُحَمَّدٍ فَیَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ فَیَقُوْلَانِ عِشْتَ مُؤْمِنًا وَمُتَّ مُؤْمِنًا ثُمَّ الْحِکْمَةُ فِیْ سَوَالِ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ اَنَّ الْمَلٰئِکَةَ طَعَنَتْ فِیْ بَنِیْ آدَمَ حَیْثُ قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا فَرَدَّ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ فَقَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ فَیَبْعَثُ اللّٰهُ تَعَالٰی مَلَکَیْنِ اِلٰی قَبْرِ الْمُؤْمِنِ لِیَسْالَاهُ مِنْ ذَالِکَ فَیَاْمُرُهُمَا اَنْ یَشْهَدَ بَیْنَ یَدَیِ الْمَلٰئِکَةِ مَا سَمِعَهَا مِنَ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ لِاَنَّ اَقَلَّ الشُّهُوْدِ

Marfat.com

اثنان ثُمّ یَقُولُ الرَّبُّ یامَلٰئِکَتِیْ قَدْ اَخذتُ رُوحَہٗ فَترکَ مَا لہٗ لِغیرہٖ وَزَوجتہٗ فِیْ حِجرٍ وَجارِیتہٗ وَضَیْعَہٗ فِیْ یَدِ غَیْرِہٖ وَ اَحِبَّاؤُہٗ غَآئِبُوْنَ عَنہُ وَیُسَالُ فِیْ بَطْنِ الْاَرْضِ وَلَمْ یَرَ اَحَدٌ غَیرِیْ وَلَمْ یَعْلَمْ حَالَہٗ سِوَآءِیْ وَقَالَ رَبِّیَ اللّٰہُ وَنَبِیِّیْ مُحَمَّدٌ'' رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ

تو منہ کہتا ہے میری طرف سے نہ آؤ میں بھوکا پیاسہ رہتا تھا اس مقام کے عذاب سے بچنے کے لئے پس وہ دونوں فرشتے میت کو جگاتے ہیں جس طرح سوئے ہوئے کو جگایا جاتا ہے اور اس سے پوچھتے ہیں تو محمد ﷺ کے بارے میں کیا کہتا تھا وہ کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ وہ اللہ کے رسول ہیں پس فرشتے کہتے ہیں تو زندہ بھی مومن تھا اور مومن ہی مرا۔ پھر قبر میں نکیرین کے سوال کی حکمت یہ ہے کہ بے شک ملائکہ نے اولاد آدم کو طعنہ دیا تھا جب انہوں نے کہا کہ کیا ایسے کو زمین میں خلیفہ بنائے گا جو اس میں فساد کرے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے جواب میں فرمایا جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو بھیجتا ہے مومن کی قبر میں تا کہ اس سے توحید و رسالت کے متعلق پوچھ لیں اور ان دونوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ ملائکہ کے سامنے اس کی گواہی دیں جو انہوں نے مومن بندہ سے سنا یہ دو گواہ اس لئے کہ کم سے کم شرعاً دو گواہ ہونے چاہئیں پھر رب تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو میں نے اپنے بندے کی روح قبض کر لی پس اس نے اپنا مال غیر کے لئے چھوڑا اور اپنی بیوی غیر کے لئے اور اپنی لونڈی غیر کے لئے اور اپنا تاج غیر کے ہاتھ میں دیا اور اس کے دوست اس سے غائب ہیں اور اس سے شکم زمین میں سوال ہو رہا ہے جہاں میرے سوا اس سے کوئی نہیں دیکھتا اور میرے

Marfat.com

سوا اس کے حال سے کوئی آگاہ نہیں اور اس نے اس جگہ گواہی دی کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے اور میرا نبی محمد رسول اللہ ہے اور

اَلِا سْلامُ دِیْنِیْ لِتعْلَمُوْا اَنِیْ اَعْلَمُ ما لا تعْلَمُوْن باب'' فِیْ ذِکْرِ کرام کا تِبِیْن رُوِیَ فِی الْخَبَرِ اَنَّ کُلَّ اِنْسانٍ معهُ ملکَان احدُ هُما عَنْ یمِیْنِه وَالْآخرُ عَنْ یَّسا رِه فا لَّذِیْ فِیْ یمِیْنِه یکْتُبُ حسنا ته مِنْ غَیْرِ اِذْنِ صاحِبِه وَالَّذِیْ فِیْ یَسا رِه یکْتُبُ سیّا ته وَلا یکْتُبُها اِلَّا بشهادةِ صاحِبِه فَاِنْ قَعَدَ الْعَبْدُ قَعَدَ اَحدُ هُما عَنْ یمِیْنِه وَ الْآ خرُ عَنْ یَّسا رِه وَاِذْ مَشی اَحدُهُما خَلْفَهٗ وَالْا خرُ اَما مَهٗ وَاِنْ نَّامَ فا حدُ هُما عِنْدَ رَاْسه وَالْا خرُ عِنْدَ رِجْلَیْهِ وَفِیْ رِوَایةٍ خَمْسَةُ اَمْلاکٍ مَلَکَانِ بِاللَّیْلِ وَمَلَکَانِ بِالنَّهارِ وَمَلکٌ'' لَّا یُفارِقُهٗ فِیْ وَقْتٍ مِنَ الْاَوْقَاتِ کَما فِیْ قَوْلِه تعالیٰ لَهٗ مُعَقِّبات'' مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِه یُرِیْدُ با لْمُعقِّباتِ مَلٰئِکَةُ اللَّیْلِ وَالنَّهارِ وَیَحْفظُوْ نَهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیا طِیْنِ یُقالُ مَلَکَانِ بَیْنَ کَتفَیْهِ یکْتُبانِ اَعْمالَهٗ مِنْ خَیْرٍ وَشَرٍّ قَلَمُهُما سبابَتهُما وَدواتُهُما خَلْقُهُما وَمدادُ هُما.

اسلام میرا دین ہے تاکہ تم جان لو کہ بے شک میں خوب جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ باب نمبر ۱۷ کراما کاتبین کے ذکر میں۔ حدیث شریف میں ہے کہ تحقیق ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں ایک ان میں سے اس کی دائیں جانب اور دوسرا اس کی بائیں طرف وہ جو اس کی دائیں طرف ہے اس کی نیکیاں لکھتا ہے اپنے ساتھ والے کی

Marfat.com

اجازت کے بغیر اور وہ جو بائیں طرف ہے اس کے گناہ لکھتا ہے مگر وہ اپنے ساتھ والے کی گواہی کے بغیر نہیں لکھتا پس اگر بندہ بیٹھ جائے تو ایک ان میں سے اس کی دائیں جانب بیٹھتا ہے اور دوسرا اس کے بائیں اور جب وہ چلتا ہے تو ایک ان میں سے اس کے آگے چلتا ہے اور دوسرا اس کے پیچھے اور اگر وہ سوتا ہے تو ایک ان دونوں فرشتوں سے اس کے سر کے پاس ہوتا ہے اور دوسرا اس کے قدموں کے پاس اور روایت میں آیا ہے کہ پانچ فرشتے ہر انسان کے لئے ہیں دو فرشتے رات کو اس کے ساتھ رہتے ہیں اور دو دن کو اور ایک فرشتہ تمام وقتوں میں سے کسی وقت بھی اس سے جدا نہیں ہوتا جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد میں ہے کہ اس کے لئے کچھ ملائکہ ہیں جو یکے بعد دیگرے آتے ہیں کچھ اس کے آگے ہوتے ہیں اور کچھ پیچھے اور معقبات سے مراد رات اور دن کے فرشتے ہیں جو آدمی کو جن وانس اور شیاطین سے بحفاظت رکھتے ہیں اور یہ بھی آیا ہے کہ ہر انسان کے کندھوں کے درمیان دو فرشتے ہوتے ہیں جو اس کے اچھے اور برے اعمال لکھتے ہیں اور ان کے لئے دو شہادت کی انگلیاں ہیں اور ان کے پاس دواتیں ہیں اور وہ ان کے حلق اور سیاہیاں

رِیقُهُما وَصَحِیفَتُهُمَا فُؤَادُهُمَا فَیُکْتُبَانِ اَعمَا لَهُ اِلٰی مَوْتِهٖ وَرُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ صَاحِبَ الْیَمِیْنِ اَمِیرٌ عَلٰی صَاحِبِ الشِّمَالِ فَاِذَا عَمِلَ سَئِیَةً وَّارَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ اَنْ یَّکْتُبَهَا قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْیَمِیْنِ اَمْسِکْ فَیُمْسِکُ سَبْعَ سَاعَاتٍ فَاِنْ اسْتَغْفَرَ اللّٰہَ لَمْ یَکْتُبْهَا فَاِنْ لَّمْ یَسْتَغْفِرْ کَتَبَ سَئِیَةً

Marfat.com

وَّاحِدَۃً فَاِذَا قُبِضَ رُوْحُ الْعَبْدِ وَوُضِعَ فِیْ قَبْرِہٖ یَقُوْلُ الْمَلَکَانِ رَبَّنَا وَکَّلْتَنَا بِعَبْدِکَ حَتّٰی نَکْتُبَ عَمَلَہٗ وَقَدْ قَبَضْتَ رُوْحَ عَبْدِکَ فَاْذَنْ لَّنَا حَتّٰی نَصْعَدَ اِلَی السَّمَآءِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ السَّمَاءَ مَمْلُوْۃٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ یُسَبِّحُوْنَنِیْ وَیُھَلِّلُوْنَنِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلَانِ رَبَّنَا مُرْنَا حَتّٰی نُقِیْمَ فِی الْاَرْضِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ اَرْضِیْ مَمْلُوْۃٌ مِّنْ خَلْقِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی سَبِّحَا عَلٰی قَبْرِ عَبْدِیْ وَھَلِّلَا وَکَبِّرَا وَاکْتُبَا ذٰلِکَ لِعَبْدِیْ حَتّٰی اَبْعَثُہٗ مِنْ قَبْرِہٖ وَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

لعاب ہیں اور کاغذ ہیں اور دل ہیں تو وہ اس کی موت تک اعمال لکھتے ہیں اور نبی اکرم ﷺ سے حدیث مروی ہے کہ فرمایا بے شک دائیں طرف والا فرشتہ بائیں طرف والے پر امیر ہے تو جب آدمی برا عمل کرتا ہے تو بائیں جانب والا اسے لکھنا چاہتا ہے تو اس کو دائیں جانب والا کہتا ہے ابھی رک جا تو وہ سات ساعت تک رکا رہتا ہے پس اگر وہ توبہ کرے تو وہ اسے نہیں لکھتا اور اگر وہ توبہ نہ کرے تو ایک گناہ اس کے ذمہ لکھ دیتا ہے پس جب بندے کی روح قبض کی جاتی ہے اور وہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ دونوں فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں اپنے بندے پر مقرر کیا یہاں تک کہ ہم نے اس کے عمل لکھے اور تحقیق اب تو نے اپنے بندہ کی روح کو قبض کر لیا پس ہمیں اذن دے کہ ہم اوپر چلے جائیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بے شک آسمان فرشتوں سے بھرا ہوا ہے جو میری تسبیح و تہلیل کرتے ہیں تو تمہارے ساتھ کیا

Marfat.com

کروں پھر وہ عرض کرتے ہیں اے پروردگار ہمیں حکم کرتا کہ ہم زمین میں قیام کریں اللہ تعالیٰ فرماتا تحقیق میری زمین مخلوق سے بھری ہوئی ہے تو میں تمہیں کہاں رکھو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم دونوں میرے بندے کی قبر پر تسبیح وتہلیل وتکبیر کہتے رہو اور میرے بندے کے نامہ اعمال میں لکھتے رہو یہاں تک کہ میں اسے اس کی قبر سے اٹھاؤں اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سَمَّا هُمْ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ لِاَنَّهُمْ اِذَا کَتَبُوْا حَسَنَةً یَّصْعَدُوْنَ بِهَا اِلَی السَّمَآءِ بِالْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ وَیَعْرِضُوْنَ عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَشْهَدُوْنَ عَلٰی ذٰلِکَ وَ یَقُوْلَانِ اِنَّ عَبْدَکَ فُلَانًا عَمِلَ لَکَ حَسَنَةً کَذَا وَکَذَا وَاِذَا کَتَبُوْا مِنَ الْعَبْدِ سَیِئَةً یَّصْعَدُوْنَ بِهَا اِلَی السَّمَآءِ مَعَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا کِرَامًا کَاتِبِیْنَ مَا فَعَلَ عَبْدِیْ فَیَسْکُتُوْنَ حَتّٰی یَسْاَلُ اللّٰهُ ثَانِیًا وَثَالِثًا فَیَقُوْلُوْنَ اِلٰهِیْ اَنْتَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ السَّتَّارُ اَمَرْتَ عِبَادَکَ اَنْ یَّسْتُرُوْا عُیُوْبَهُمْ فَاِنَّهُمْ یَقْرَؤُوْنَ کُلَّ یَوْمٍ کِتَابَکَ وَیَمْدَحُوْنَکَ فَیَقُوْلُوْنَ اَعْنِیْ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ اِسْتُرْ عُیُوْبَهُمْ فَاِنَّکَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَلِهٰذَا یُسَمَّوْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ وَرُوِیَ عَنْ صِدِّیْقِ ابْنِ اَوَیْسٍ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ یُقْرِئُکَ

Marfat.com

تم پر حافظین کراما کاتبین معین ہیں وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو ان کا نام اللہ نے کراما کاتبین اس لئے رکھا کہ جب وہ کوئی نیکی لکھتے ہیں تو اسے خوشی اور مسرت سے لیکر آسمان پر جاتے ہیں اور اللہ تعالی کے حضور اسے پیش کرتے ہیں اور اس پر گواہی دیتے ہیں اور عرض کرتے ہیں یا اللہ تیرے فلاں بندے نے تیری رضا کے لئے یہ اچھا عمل کیا اور جب وہ کوئی برا عمل لکھتے ہیں تو اسے آسمان پر اندوہ اور غم کے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ اللہ تعالی پوچھتا ہے اے بزرگ لکھنے والو میرے بندے نے کیا کیا تو وہ خاموش رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ دوسری اور تیسری باریوں ہی پوچھتا ہے تب عرض کرتے ہیں الٰہی تو خوب جانتا ہے اور بہت پردہ پوش ہے اور تو نے اپنے بندوں کو آپس کے عیب پوشی کا حکم دیا پس وہ ہر دن تیری کتاب پڑھتے ہیں اور تیری مدح کرتے ہیں وہ کہتے ہیں یعنی کراما کاتبین اے اللہ ان کی عیب پوشی کر پس بے شک تو خوب جانتا ہے عیبوں کو تو اسی لئے انہیں کراما کاتبین یعنی بزرگ لکھنے والے کہا جاتا ہے (جو مسلمانوں کی جماعت کی مخالفت پر مرا وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا) اور صدیق بن اویس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آیا اور کہا کہ اے محمد ﷺ بے شک اللہ آپ کو سلام کہتا ہے۔

السَّلامُ ویقولُ بلّغ اُمتک انّ من مات مُفارقا للجماعۃ لا یشمُ رائحۃ ولو کان اکثر منْ اھلِ الارض عملا ولا یقبلُ اللہُ منہُ یوم القیمۃ صرفا ولا عدلا وتارکُ الجماعۃِ عندک والملئکۃِ والنّاس اجمعین

Marfat.com

مَلْعُوْن'' وَيَلْعَنُهُ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيْلُ وَالزَّبُوْرُ وَالْفُرْقَانُ وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ لَا يُسْتَجَابُ لَهُ الدَّعْوَةُ وَلَا يَنْزِلُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَهْوَنُ مِنْ اُمَّتِكَ وَاَشَرُّ مِنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَقَاطِعِ الطَّرِيْقِ وَقَاتِلِ اَلْفِ عَالِمٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلِّمُوْا عَلَى الْيَهُوْدِ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ شَدَّادُ'' يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يَهُوْدُ اُمَّتِكَ قَالَ مَنْ يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَلَمْ يَحْضُرِ الْجَمَاعَةَ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ اَعَانَ تَارِكَ الْجَمَاعَةِ بِخُبْزٍ اَوْ بِلُقْمَةٍ فَكَاَنَّمَا اَعَانَ بِقَتْلِ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنْ مَاتَ تَارِكُ الْجَمَاعَةِ لَا يُغْسَلُ وَلَا يُصَلّٰى يُدْفَنُ مَقَابِرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَتَارِكُ

اور فرماتا ہے کہ اپنی امت کو پہنچادو بے شک جو جماعت سے مخالف ہوکر مرا وہ جنت کی خوشبو تک نہ سونگے گا اگرچہ اس کی نیکیاں سب اہل زمین سے زیادہ ہوں اور اللہ روز قیامت اس کے فرض ونفل کچھ قبول نہ کرے گا اور تارک الجماعت اے محبوب آپ کے نزدیک اور فرشتوں کے اور سب لوگوں کے نزدیک معلون ہے اور لعنت کرتی ہے اس پر توراۃ اور انجیل اور زبور اور قرآن اور نماز کے تارک کی نہ کوئی دعا قبول کی جائے گی اور نہ اس پر دنیا وآخرت میں رحمت اترے گی اور آپ کی امت سے کمتر اور شراب پینے والے اور چور ڈاکو اور ایک ہزار عالم کے قاتل سے بھی بڑھ کر برا ہے اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا یہود ونصاریٰ پر سلام کرو مگر میری امت کے یہود پر سلام نہ کرو۔ حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ آپ کی امت کے یہود کون ہیں فرمایا جس نے اذان کو سنا اور (بلا عذر) جماعت میں حاضر نہ ہوا اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا جس نے تارک جماعت کی مدد کی ایک روٹی دے کر یا

Marfat.com

لقمہ دیا پس گویا اس نے انبیاء علیہم السلام کے قتل پہ مدد کی اور اگر جماعت کا تارک مر جائے نہ اسے غسل دیا جائے اور نہ اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے اور نہ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے اور جماعت سے نماز کے تارک

الصَّلٰوۃِ بِالْجَمَاعَۃِ لَوْصَلّٰی صَلٰوۃَ اُمَّتِیْ کُلِّھَا وَحْدَہٗ وَقَرَءَ کُلَّ کِتَابٍ اَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی الْاَنْبِیَآءِ وَحْدَہٗ وَصَامَ صَوْمَ اُمَّتِیْ کُلِّھَا وَحْدَہٗ وَتَصَدَّقَ صَدَقَتَھُمْ کُلَّھَا وَحْدَہٗ لَا یَشُمُّ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا یَنْظُرُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْہِ حَیًّا وَّ مَیِّتًا وَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَیُّمَا مُؤْمِنٍ یَّتَوَضَّآءَ وَیَاْتِیْ اِلَی الْمَسْجِدِ وَصَلّٰی فِیْہِ مَعَ الْجَمَاعَۃِ غَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ ذُنُوْبَہٗ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ صَلٰوۃً فِیْ اَوْقَاتِھَا وَاَتَمَّ رُکُوْعَھَا وَسُجُوْدَھَا اَکْرَمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِخَمْسِ عَشَرَ خَصْلَۃً ثَلٰثَۃً فِی الدُّنْیَا وَثَلٰثَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَۃً فِی الْقَبْرِ وَثَلٰثَۃً فِی الْحَشْرِ وَثَلٰثَۃً عِنْدَ لِقَآءِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاَمَّا الثَّلٰثَۃُ الَّتِیْ فِی الدُّنْیَا فَیَزِیْدُ عُمْرَہٗ وَرِزْقَہٗ وَیَحْفَظُ نَفْسَہٗ وَ اَھْلَہٗ وَ اَمَّ الثَّلٰثَۃُ الَّتِیْ عِنْدَ الْمَوْتِ فَیُبَشِّرُہٗ بِالْاَمْنِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْفَزَعِ وَدُخُوْلِ الْجَنَّۃِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ

نے اگر میری ساری امت کے برابر تنہا نمازیں پڑھیں اور ان تمام کتابوں کو جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں پر اتارا اکیلے نے پڑھا اور میری سب امت کے

Marfat.com

برابر اکیلے نے روزے رکھے اوران تمام کے صدقوں کے برابر اکیلے نے صدقہ کیا پھر بھی وہ جنت کی خوشبو تک نہ سونگے گا اور نہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف اس کی زندگی میں نظر رحمت کریگا اور نہ اس کے مرنے کے بعد (**با جماعت نماز پڑھنے والے کی بخشش ہو جاتی ہے**) اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر وہ مومن جس نے وضو کیا اور مسجد کی طرف آیا اور اس میں نماز با جماعت ادا کی اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے

(**پنجگانہ نماز کا اہتمام سے ادا کرنے پر پندراں انعام**) اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے پنجگانہ نماز ادا کی اس کے وقتوں کی محافظت کی اور اس کے رکوع وسجود کو پورا کیا اللہ تعالیٰ پندراں انعامات سے اس کی عزت افزائی کرتا ہے انمیں سے تین دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت پس وہ تین انعام جو دنیا میں ہوتے ہیں اللہ اس کی عمر بڑھاتا ہے اور اس کا رزق زیادہ کر دیتا ہے اور اسے اس کے اہل خانہ کو اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور وہ تین جو موت کے وقت ہیں اللہ اسے خوف وہر اس سے امن کی اور دخول جنت کی بشارت دیتا ہے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے تحت بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے۔

اِسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِکَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ. وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِیْ فِی الْقَبْرِ فَیُسَهِّلُ عَلَیْهِ

Marfat.com

بِسُؤَالُ مُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ وَّ يُوَسَّعُ عَلَيْهِ قَبْرُه، وَ يُفْتَحُ لَه، بَاب'' اِلَى الْجَنَّةِ وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ فِى الْمَحْشَرِ فَيَخْرُجُ مِنَ الْقَبْرِ وَهُوَ يَتَلَالَؤُ وَجْهُه، كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ الآيَه وَ يُعْطٰى كِتَابَه، بِيَمِيْنِه وَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ عِنْدَ لِقَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَالنَّظْرُ اِلَيْهِمْ كَقَوْلِه تَعَالٰى سَلَام'' قَوْلاً مِّنْ رَّبٍ رَّحِيْمٍ. وُجُوْه'' يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَة'' اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَة'' وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالصَّلٰوةِ الْخَمْسِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِخَمْسَ عَشَرَ خَصْلَةً ثَلٰثَةً فِى الدُّنْيَا وَثَلٰثَةً عِنْدَ الْمَوْةِ وَ ثَلٰثَةً فِى الْقَبْرِ وَ ثَلٰثَةً فِى الْحَشْرِ وَ ثَلٰثَةً عِنْدَ لِقَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ فِى الدُّنْيَا فَيُرْفَعُ الْبَرَكَةُ مِنْ رِزْقِه

ان پر ملائکہ اترتے ہیں کہتے ہوئے کہ خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور تم خوش ہو جاؤ اس جنت کے ساتھ جس کا تم کو وعدہ دیا گیا اور تیسرا قبر میں یہ انعام کہ اس پر نکیرین کے سوال آسان ہو جائیں گے اور اس کی قبر فراخ کردی جائے گی اور اس کے لئے جنت کی طرف دروازہ کھول دیا جائے گا۔ اور وہ تین انعام جو محشر میں ہوں گے جب وہ قبر سے نکلے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ نور ان کے آگے اور ان کے دائیں بھاگتا ہوگا۔ الآیۃ اور عملنامہ اس کے دائیں ہاتھ دیا جائے گا اور اس کا حساب آسان کر دیا جائے گا اور وہ تین جو اللہ سے ملاقات کے وقت ہونگے ان سے اللہ راضی ہوگا اور اس پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ

Marfat.com

سلام کہتا ہے رب رحیم کی طرف سے اور فرمایا کچھ چہرے اس دن تروتازہ اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے (نمازوں میں سستی کا وبال) اور فرمایا جس نے پنجگانہ نماز میں سستی کی اللہ اسے پندرہ طرح سے عذاب دے گا تین طرح دنیا میں اور تین طرح موت کے وقت اور تین طرح قبر میں اور تین طرح محشر میں اور تین طرح اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت بر حال وہ تین عذاب جو دنیا میں ہوتے ہیں اللہ اس کی روزی اور عمر سے برکت اٹھا دیتا ہے اور صالحین کی علامت اس کے چہرہ سے مٹا دیتا ہے۔

وَ عُمْرِهٖ وَسِيْمَآءُ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ وَّجْهِهٖ وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ عِنْدَ الْمَوْتِ فَيَمُوْتُ جَآئِعًا وَّ عَطْشَانًا وَّ ذَلِيْلًا وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ فِى الْقَبْرِ فَيَضِيْقُ قَبْرُهٗ حَتّٰى يَدْخُلَ اَضْلَاعُهٗ بَعْضُهَا فِىْ بَعْضٍ وَّ يُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ'' مِّنْ نَّارٍ وَّ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ فِى الْحَشْرِ فَيَخْرُجُ مِنْ قَبْرِهٖ مُسْوَدَّةَ الْوَجْهِ مَكْتُوْبٌ'' فِىْ جَبْهَتِهٖ هٰذَا آئِسٌ'' مِّنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ يُعْطٰى لَهٗ كِتَابُهٗ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِهٖ وَ اَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِىْ عِنْدَلِقَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ'' اَلِيْمٌ'' قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ'' اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا وَرُوِىَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ الْعَبْدُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ

Marfat.com

اُمّہ، وَ اِذا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کُتِبَ لَہ،

اور وہ تین جو موت کے وقت ہوتے ہیں وہ بھوکا پیاسا اور ذلیل ہو کر مرتا ہے اور وہ تین عذاب جو قبر میں دیئے جاتے ہیں پس اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی ایک طرف کی پسلیاں دوسری طرف ہو جاتی ہیں اور اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور وہ تین جو اس پر محشر کو ہوتے ہیں پس وہ قبر سے سیاہ چہرہ ہو کر اٹھتا ہے اور اس کے چہرے پر لکھا ہوتا ہے کہ یہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونے والا ہے اور اسے اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے سے دیا جاتا ہے اور وہ تین سزائیں جو اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے وقت ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں فرماتا اور ان کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا اور روز قیامت انہیں گناہ سے پاک نہیں کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ ان کے بعد ان کے کچھ ایسے جانشین ہوئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور خواہشات کے پیچھے چلے عنقریب وہ دوزخ کے مقام غی کو پالیں گے۔ **(نماز کے اجر عظیم کا بیان)** اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب بندہ کھڑا ہوتا ہے اور اللہ اکبر کہتا ہے تو گناہوں سے اسے ستھرا ہو جاتا ہے جیسے اسی دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا اور جب وہ کہتا ہے کہ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس کے بدن کے ہر بال کے بدلے۔

بِکُلِّ شَعْرَۃٍ عَلٰی بَدَنِہٖ عِبَادَۃَ سَنَۃٍ فَاِذَا قَرَءَ الْفَاتِحَۃَ فَکَاَنَّمَا حَجَّ وَاعْتَمَرَ وَ اِذَا رَکَعَ فَکَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِوَزْنِہٖ ذَھَبًا وَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ

Marfat.com

لِمَنْ حَمِدَہ، نَظَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْہِ بِالرَّحْمَۃِ وَاِذَا قَالَ فِیْ سُجُوْدِہٖ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی فَکَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَۃً وَّ اِذَا تَشَھَّدَ اَعْطَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ثَوَابَ اَلْفِ عَالِمٍ وَّ اَلْفِ شَہِیْدٍ وَّاِذَا سَلَّمَ وَ فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ فَتَحَ اللّٰہُ لَہ، ثَمَانِیَۃَ اَبْوَابَ الْجَنَّۃِ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّ بَابٍ شَآءَ بِلَا حِسَابٍ وَّ لَا عَذَابٍ وَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَنْبَغِیْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یَّکُوْنَ اَخْلَاقُہ، کَاَخْلَاقِ الْکَلْبِ وَفِیْہِ خَمْسَۃُ اَخْلَاقٍ اَلْاَوَّلُ یَکُوْنُ جَآئِعًا اَبَدًا وَّھٰذَا مِنْ اَخْلَاقِ الصَّالِحِیْنَ وَالثَّانِیْ لَا یَکُوْنُ لَہ، مَوْضِعٌ'' وَّ ھٰذَا مِنْ اَثَرِ الصَّالِحِیْنَ وَالثَّالِثُ اَنَّہُ لَایَنَامُ بِالَّیْلِ وَھٰذَا مِنْ اَفْعَالِ الصَّالِحِیْنَ وَالرَّابِعُ لَا یَکُوْنُ لَہ، مَالٌ'' حَتّٰی یَرِثُہُ الْوَارِثُ وَھٰذَا مَعِیْشَۃُ الصَّالِحِیْنَ وَالْخَامِسُ اَنْ لَّا یُفَارِقُ

اس کے لئے سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے تو جب وہ سورہ فاتحہ پڑھتا ہے پس گویا کہ اس نے حج اور عمرہ کیا اور جب وہ رکوع کرتا ہے تو گویا کہ اس نے اپنے وزن کی مقدار سونا صدقہ کیا اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے اور جب وہ سجدہ میں سبحان ربی الاعلی پڑھتا ہے پس گویا کہ اس نے غلام آزاد کر دیا اور جب وہ تشہد پڑھتا ہے اللہ اسے ایک ہزار عالم اور ایک ہزار شہید کا اجر عطا کرتا ہے اور جب وہ سلام کہتا ہے اور اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اللہ اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتا ہے جس دروازے سے وہ چاہے بلا حساب و بلا عذاب جنت میں جائے (کتے کی پسندیدہ عادتیں) اور نبی صلی

Marfat.com

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مناسب ہے کہ مومن کے لئے چند عادتیں کتے کی عادتوں جیسی ہوں اور وہ یہ پانچ خصلتیں ہیں ل اول یہ کہ ہمیشہ بھوک برداشت کرتا رہے اور یہ صالحین کی عادت سے ہے ثانی یہ کہ اس کے پاس مکان نہ ہو اور یہ صالحین کی علامت ہے تیسری یہ کہ رات کو بیدار رہے اور یہ صالحین کے کاموں سے ہے چوتھی یہ کہ اپنے پاس جمع نہ رکھے کہ کوئی وارث مالک ہو اور یہ صالحین کی معیشت ہے پانچویں یہ کہ اپنے مالک کا دروازہ نہ چھوڑے اگر چہ دن میں اسے وہ سو بار دھکے دے اور یہ صالحین کی وفا سے ہے۔

مِنْ بَابِ صَاحِبِهٖ وَاِنْ طَرَدَهٗ فِیْ یَوْمٍ مِّائَةَ مَرَّةٍ وَّ هٰذَا مِنْ وَّفَاءِ الصّٰلِحِیْنَ وَقَالَ عَلِیٌّ '' كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ طُوْبٰی لِمَنْ كَانَ عَیْشُهٗ كَعَیْشِ الْكَلْبِ وَفِیْهِ عَشْرُ خِصَالٍ اَلْاَوَّلُ لَیْسَ لَهٗ مَالٌ '' وَّ الثَّانِی لَیْسَ لَهٗ قَدْرٌ '' وَّ الثَّالِثُ الْاَرْضُ كُلُّهَا بَیْتٌ '' لَّهٗ وَالرَّابِعُ فِیْ اَكْثَرِ الْاَوْقَاتِ یَكُوْنُ جَآئِعًا وَّالْخَامِسُ فِی غَالِبِ اَوْقَاتِهٖ یَكُوْنُ سَاكِتًا وَّالسَّادِسُ یَحُوْلُ حَوْلَ بَیْتِ صَاحِبِهٖ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالسَّابِعُ یَقْنَعُ بِمَا یُدْفَعُ اِلَیْهِ وَالثَّامِنُ لَوْضَرَبَ صَاحِبُهٗ مِائَةَ جَلْدَةٍ لَا یَتْرُكُ بَابَ دَارِ صَاحِبِهٖ وَالتَّاسِعُ یَاْخُذُ عَدُوَّ صَاحِبِهٖ وَلَا یَاْخُذُ صَدِیْقَهٗ وَالْعَاشِرُ اِذَا مَاتَ لَمْ یَتْرُكْهُ مِنَ الْمِیْرَاثِ شَیْئًا بَابٌ '' فِیْ ذِكْرِ الرُّوْحِ بَعْدَ الْخُرُوْجِ كَیْفَ یَاتِیْ اِلٰی قَبْرِهٖ وَ مَنْزِلِهٖ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاِذَا خَرَجَ الرُّوْحُ مِنْ بَنِیْ آدَمَ فَاِذَا مَضٰی ثَلٰثَةُ اَیَّامٍ

Marfat.com

يَقُوْلُ الرُّوْحُ يَارَبِّ ائْذَنْ

اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا خوشی وخوبی ہے اس شخص کے لئے جس کی زندگی گزارنا کتے کی مانند ہو اور کتے میں دس عادتیں اچھی ہیں اول اس کے پاس مال نہیں ہوتا دوم وہ کچھ قدر نہیں رکھتا سوم سب زمین اس کا گھر ہے چہارم وہ اکثر اوقات بھوکا رہتا ہے پنجم وہ اکثر اوقات خاموش رہتا ہے ششم وہ رات و دن اپنے مالک کے گھر کے گرد گھومتا رہتا ہے ہفتم وہ اس پر قناعت کرتا ہے جو لقمہ مالک اسے ڈالتا ہے ہشتم اگر اس کا مالک اسے سو ڈنڈے مارے وہ مالک کا دروازہ نہیں چھوڑتا نہم وہ اپنے مالک کے دشمن کو کاٹتا ہے مالک کے دوست کو نہیں کاٹتا۔ دہم جب وہ مرتا ہے تو اپنی کچھ میراث نہیں چھوڑتا۔ **باب نمبر ۱۸ اس بیان میں کہ روح نکلنے کے بعد میت کی قبر اور گھر کی طرف کیسے آتی ہے:** نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب آدم زادوں کی روح جسم سے نکلتی ہے تو جب تین دن گزرتے ہیں روح عرض کرتی ہے یا میرے پروردگار مجھے اذن بخش۔

لِیْ حَتّٰی اَمْشِیْ وَاَنْظُرُ اِلٰی جَسَدِی الَّذِیْ کُنْتُ فِیْهِ فَیَاْذَنُهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَیَجِیْءُ اِلٰی قَبْرِهٖ وَ یَنْظُرُ مِنْ بَعِیْدٍ وَّ قَدْسَالَ الْمَآءُ مِنْ جَسَدِهٖ وَ مِنْ مَنْخَرَیْهِ وَ مِنْ فَمِهٖ فَیَبْکِیْ بُکَآءً طَوْلاً ثُمَّ یَقُوْلُ یَاجَسَدِیَ الْمِسْکِیْنَ وَ یَا حَبِیْبَنِیْ هَلْ تَذْکُرُ اَیَّامَ حَیٰوتِکَ وَ هٰذَا مَنْزِلُ الْبَلَاءِ وَالْوَحْشَةِ وَ الْغَمِّ وَ الْکُرْبَةِ وَالْحُزْنِ وَالنَّدَامَةِ ثُمَّ یَمْضِیْ فَاِذَا کَانَتْ خَمْسَةُ اَیَّامٍ یَقُوْلُ یَارَبِّ ائْذَنْ لِیْ حَتّٰی اُنْظُرَ اِلٰی جَسَدِیْ فَیَاذَنُ اللّٰهُ

Marfat.com

تَعَالٰی لَہٗ فَیَاْتِیْ اِلٰی قَبْرِہٖ وَیَنْظُرُ مِنْ بَعِیْدٍ وَّ قَدْ سَالَ الدَّمُ مِنْ جَسَدِہٖ وَ مِنْ مِنْخَرَیْہِ وَمِنْ فَمِہٖ وَ اُذُنَیْہِ وَ صَدِیْدٌ وَّ قَیْحٌ فَیَبْکِیْ بُکَآءً طَوِیْلاً فَیَقُوْلُ یَاجَسَدِیَ الْمِسْکِیْنَ اَتَذْکُرُ اَیَّامَ حَیٰوتِکَ وَ ھٰذَا مَنْزِلُ الْغَمِّ وَالْھَمِّ وَالْمِحْنَۃِ وَالدِّیْدَانِ وَالْحَیَّۃِ وَالْعَقَارِبِ وَاَکَلَتِ الدِّیْدَانُ لَحْمَکَ وَفَرَّقَتْ جِلْدُکَ وَ تَفَرَّقَتْ اَعْضَآؤُکَ ثُمَّ یَمْضِیْ فَاِذَا کَانَ سَبْعَۃُ اَیَّامٍ یَّقُوْلُ یَارَبِّ ائْذَنْ

تاکہ میں جاؤں اور اس بدن کو دیکھوں جس میں تھی تو اللہ تعالیٰ اسے اذن دیتا ہے پس وہ میت کی قبر کی طرف آتی ہے اور اسے دور سے دیکھتی ہے اور میت کے جسم اور ناک اور منہ سے پانی جاری ہو رہا ہوتا ہے پس بہت دیر روتی ہے پھر کہتی ہے کہ اے میرے مسکین جسم اور اے میرے پیارے کیا تو زندگی کے دن یاد کرتا ہے یہ تو بلاء اور وحشت اور غم اور تکلیف اور پریشانی اور ندامت کی جگہ ہے پھر جب پانچ دن گزرتے ہیں تو روح عرض کرتی ہے اے میرے رب مجھے اجازت بخش تاکہ میں اپنے بدن کو دیکھوں تو اللہ تعالیٰ اسے اجازت دیتا ہے پس وہ میت کی طرف آتی ہے اور اسے دور سے دیکھتی ہے اور تحقیق اس کے جسم اور ناک و منہ اور کانوں سے خون اور زرد پانی اور پیپ بہہ رہے ہوتے ہیں تو روح بہت دیر تک روتی ہے پھر کہتی ہے اے میرے مسکین بدن کیا تجھے زندگی کے دن یاد آتے ہیں اور یہ تو غم والم اور پریشانی اور کیڑوں سانپوں اور بچھوؤں کا گھر ہے اور کیڑے تیرا گوشت کھا گئے اور تیری کھال کو جسم سے جدا کر دیا اور تیرے اعضاء کو متفرق کر دیا پھر جب میت کو مرے بعد سات دن ہوتے ہیں تو

Marfat.com

روح عرض کرتی ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے اذن دے تا کہ میں

لِیْ حَتّٰی اَنْظُرَ اِلٰی جَسَدِیْ فَیَاْذَنُ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ فَیَاْتِیْ اِلٰی قَبْرِہٖ وَیَنْظُرُ مِنْ بَعِیْدٍ وَّ قَدْوَقَعَ فِیْہِ الدُّوْدُ فَیَبْکِیْ بُکَآءً شَدِیْدًا وَّ یَقُوْلُ یَاجَسَدِی الْمِسْکِیْنُ اَتَذْکُرُ اَیَّامَ حَیٰوتِکَ اَیْنَ اَوْلَادُکَ وَ اٰبَآؤُکَ وَ عَشِیْرَتُکَ وَدَارُکَ وَعَقَارُبُکَ وَاَیْنَ اِخْوَانُکَ وَ اَصْدِقَآؤُکَ وَ اَیْنَ رُفَقَاؤُکَ وَ جِیْرَانُکَ الَّذِیْنَ یَرْضَوْنَکَ فِیْ جَوَارِکَ الْیَوْمَ فَیَکُوْنُ عَلَیَّ وَعَلَیْکَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَرُوِیَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ دَارَتْ رُوْحُہٗ حَوْلَ دَارِہٖ شَھْرًا یَنْظُرُ اِلٰی مَا خَلْفَہٗ مِنْ عَیَالِہٖ کَیْفَ یُقْسَمُ مَالُہٗ وَ کَیْفَ یُؤَدِّیْ دُیُوْنَہٗ فَاِذَاتَمَّ شَھْرٌ یَنْظُرُ اِلٰی جَسَدِہٖ وَیَدُوْرُ حَوْلَ قَبْرِہٖ سَنَۃً وَّ یَنْظُرُ مَنْ یَّدْعُوْا لَہٗ وَ مَنْ یَّحْزَنُ عَلَیْہِ فَاِذَاتَمَّتْ سَنَۃٌ رُفِعَتْ رُوْحُہٗ اِلٰی حَیْثُ یَجْتَمِعُ فِیْہِ الْاَرْوَاحُ اِلٰی یَوْمِ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ کَقَوْلِہٖ تَعَالٰی تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ

اپنے جسم کو دیکھوں تو اللہ تعالیٰ اسے اذن دیتا ہے پس روح میت کی قبر کی طرف آتی ہے اور اسے دور سے دیکھتی ہے اور تحقیق اس میں کیڑے پڑ چکے ہوتے ہیں پس بہت روتی ہے اور کہتی ہے اے میرے مسکین جسم کیا تجھے زندگی کے دن یاد آتے ہیں کہاں ہے تیری اولاد اور آباء اور اقارب اور تیرا گھر و زمین اور کہاں ہیں تیرے بھائی اور دوست اور کہاں ہیں تیرے رفقاء اور ہمسائے جو تیری ہمسائیگی میں خوش تھے کہ وہ مجھ

Marfat.com

اور تجھ پر قیامت تک روئیں۔ (**روح میت کے گھر والوں کی خبر گیری کرتی ہے**) اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مومن مرتا ہے تو اس کی روح اس کے گھر کے گرد ایک ماہ تک گھومتی ہے اور اس کے پسماندگان اہل وعیال کو دیکھتی ہے کہ وہ اس کا مال کیسے بانٹتے ہیں اور اس کے قرض کیسے چکاتے ہیں پس جب ماہ گزرتا ہے تو وہ اپنے جسم کی طرف دیکھتی اور اس کی قبر کے گرد ایک سال گھومتی ہے اور دیکھتی ہے کہ اس کے لئے کون دعا کرتا ہے اور اس پر کون غم کرتا ہے پھر جب سال گزرتا ہے تو روح اوپر چلی جاتی ہے جہاں دوسرے مومن کی روحیں جمع رہیں گی اس دن تک کہ جس میں صور پھونکا جائے گا جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اتریں گے اس میں ملائکہ اور روح

وَالرُّوْحُ فِيهَا وَيُقَالُ الرُّوْحُ فِيهَا بِمَعْنَى الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا قُرِئَ وَالرُّوْحُ بِالْفَتْحِ وَالضَّمِّ مَعْنَاهُ تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوْحُ اَىْ مَعَهُمُ الرُّوْحُ وَالرَّيْحَانُ وَيُقَالُ الرُّوْحُ مَلَكٌ "عَظِيْمٌ" يُنَزِّلُ الرَّحْمَةَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا قِيْلَ مَعْنَاهُ رُوْحُ بَنِىْ اٰدَمَ وَقِيْلَ مَعْنَاهُ رُوْحُ جِبْرِيْلَ وَيُقَالُ رُوْحُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَحْتَ الْعَرْشِ يَسْتَاْذِنُ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ اللّٰهِ بِالنُّزُوْلِ يُسَلِّمُ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ مِنَ الشَّفَقَةِ عَلَيْهِمْ وَيُقَالُ رُوْحُ الْاَقْرِبَآءِ مِنْ اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ائْذَنْ لَّنَا بِالنُّزُوْلِ اِلٰى مَنَازِلِنَا حَتّٰى نَرٰى اَوْلَادَنَا وَعِيَالَنَا فَنَنْزِلُوْنَ

Marfat.com

لَیْلَةَ الْقَدْرِ کَمَا قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ اِذَا کَانَ یَوْمُ عِیْدٍ اَوْیَوْمُ عَاشُوْرَا اَوْلَیْلَةُ عَاشُوْرَا اَوْیَوْمُ الْجُمْعَةِ اَوْ لَیْلَةُ الْجُمعَةِ الْاُوْلٰی مِنْ رَّجَبٍ اَوْلَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس آیت میں روح سے مراد وہ رحمت ہے جو مومن پر اترتی ہے جس طرح کہ والروح کو فتح اور ضمہ کے ساتھ بھی پڑھا گیا ہے معنی اس کا ہے کہ فرشتے اترتے ہیں اور روح یعنی ان کے ساتھ روح اور ریحان (جنت کی خوشبو) اترتی ہے اور کہا (روح اترنے کی مراد کا بیان) گیا ہے کہ روح ایک عظیم فرشتے کا نام ہے جو اللہ کے حکم سے مومن پر اترتا ہے جیسے کہ ارشاد ہے کہ (جس دن روح اور فرشتے صف بنائے کھڑے ہوں گے کہا گیا ہے کہ بنی آدم کی روح اور کہا گیا ہے کہ روح سے مراد جبرائیل علیہ السلام ہیں اور کہا گیا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مراد ہے اس رات (لیلۃ القدر) کو عرش کے نیچے اللہ سے اذن مانگتی ہے دنیا پر اترنے اور تمام مومن اور مومنات پر سلام کہنے کو ان پر شفقت کی بناء پر اور کہا گیا ہے کہ مراد اقرباء اموات مؤمنین کی روح ہے جو عرض کرتی ہیں کہ اے ہمارے پرودگار ہمیں اپنے گھروں پر اترنے کا اذن دے تا کہ ہم اپنی اولاد اور اعیال کو دیکھیں تو وہ لیلۃ القدر کو اترتی ہیں جس طرح کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب عید کا دن ہو یا عاشورا کی رات یا جمعہ کا روز یا رجب کی پہلی جمعرات یا نصف شعبان کی رات

یَخْرُجُ الْاَمْوَاتُ مِنْ قُبُوْرِھِمْ فَیَقُوْمُوْنَ عَلٰی اَبْوَابِ بُیُوْتِھِمْ وَ یَقُوْلُوْنَ ارْحَمُوْا عَلَیْنَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ بِصَدَقَةٍ اَوْلُقْمَةٍ فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ

Marfat.com

اِلَيۡهَا فَاِنۡ لَّمۡ تَقۡدِرُوۡا بِهَا فَاذۡكُرُوۡنَا بِرَكۡعَتَيۡنِ فِيۡ هٰذِهِ اللَّيۡلَةِ الۡمُبَارَكَةِ هَلۡ مِنۡ اَحَدٍ يَّذۡكُرُوۡنَا وَهَلۡ مِنۡ اَحَدٍ يَرۡحَمُ عَلَيۡنَا وَهَلۡ مِنۡ اَحَدٍ يَذۡكُرُوۡنَا فِيۡ غُرۡبَتِنَا يَامَنۡ سَكَنَ فِيۡ دَارِنَا وَيَامَنۡ نَكَحَ نِسَآءَ نَا وَيَامَنۡ اَقَامَ فِيۡ اَوۡسَعِ قُصُوۡرِنَا وَ نَحۡنُ اَضۡيَقِ قُبُوۡرِنَا وَ يَا مَنۡ قَسَّمَ اَمۡوَالَنَا وَيَامَنِ سۡتَذَلَّ اَوۡلَادَنَا هَلۡ مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ يَّتَفَكَّرُ فِيۡ غُرۡبَتِنَا وَ فَقۡرِنَا وَ كُتُبُنَا مَطۡوِيَّةٌ'' وَّ كُتُبُكُمۡ مَنۡشُوۡرَةٌ'' وَّلَيۡسَ لِلۡمَيِّتِ فِيۡ اللَّحۡدِ ثَوَابٌ'' فَلَا تَنۡسَوۡنَا بِكَسۡرَةِ خُبۡزِكُمۡ وَ دُعَآئِكُمۡ فَاِنَّا مُحۡتَاجُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اَبَدًا فَاِنۡ وَّجَدُوۡا الصَّدَقَةَ وَالدُّعَآءَ مِنۡهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ فَرِحًا مَّسۡرُوۡرًا وَّاِنۡ لَّمۡ يَجِدُوۡا يَرۡجِعُوۡنَ مَحۡرُوۡمًا مَّحۡزُوۡنًا آئِسًا وَقَدۡ قِيۡلَ اِنَّ الرُّوۡحَ فِيۡ الۡفُؤَادِ اَوۡ فِيۡ بَعۡضِ اَجۡزَآءِ الۡبَدَنِ

تو فوت شدگان اپنی قبروں سے نکلتے ہیں اور اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ اس رات میں ہم پر رحم کرو صدقہ یا ناداروں کو روٹی کا لقمہ دیکر ہم اس ثواب کے محتاج ہیں پس اگر تم اس کی طاقت نہیں رکھتے تو اس شب مبارکہ میں دو رکعت نماز کے (ایصال ثواب) سے ہی ہمیں یاد کر لو کیا ہے کوئی تم میں جو ہمیں یاد کرے کیا ہے کوئی تم میں جو ہم پر رحم کھائے کیا ہے کوئی تم میں جو ہماری غربت میں ہمیں یاد کرے اے وہ شخص جس نے ہمارے گھر میں سکونت کی اے وہ شخص جس نے ہماری عورتوں سے نکاح کیا اے وہ شخص جس نے ہمارے کشادہ محلوں میں قیام کیا اور ہم اپنی تنگ قبروں میں ہیں۔ اے وہ جس نے ہمارے اموال کو تقسیم کیا اے وہ جس

Marfat.com

نے ہماری اولاد کو خوار کیا کیا ہے تم میں سے کوئی جو ہماری غربت اور محتاجی میں سوچ کرے اور اب ہمارے اعمالنامے لپیٹے جا چکے ہیں اور تمارے اعمال نامے کھولے ہوئے ہیں اور میت کے لئے (اپنے عمل کا) ثواب منقطع ہو چکا ہے تو تم اپنی روٹی کھاتے وقت اور دعا کے وقت ہمیں مت بھولو پس بے شک ہم تمہارے ہمیشہ محتاج ہو چکے پس اگر فوت شدگان ان سے صدقہ یا دعا پا لیتے ہیں تو خوشی و مسرت سے واپس لوٹتے ہیں اور اگر نہ پائیں تو محروم اور غمزدہ اور ناامید ہو کر لوٹتے ہیں **(جسم میں روح کے محل میں اختلاف)** اور تحقیق کیا گیا ہے کہ روح کا مقام دل ہے یا بدن کے کچھ اجزاء

لَا فِیْ جَمِیْعِ الْبَدَنِ لٰکِنَّھَا فِیْ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآئِہٖ وَالدَّلِیْلُ عَلَیْہِ اَنْ یَّجْرَحَ الْوَاحِدُ بِجَرَاحَاتٍ کَثِیْرَۃٍ فَلَا یَمُوْتُ وَ یَجْرِحُ الْوَاحِدُ اَیْضًا بِجَرَاحَۃٍ وَّاحِدَۃٍ فَیَمُوْتُ لِاَنَّھَا اَصَابَتْ فِی الْمَکَانِ الَّذِیْ فِیْہِ الرُّوْحُ وَ حَلَّتْ فِیْہِ وَ قِیْلَ الرُّوْحُ یَحِلُّ فِیْ جَمِیْعِ الْبَدَنِ لِاَنَّ الْمَوْتَ فِیْ جَمِیْعِ الْبَدَنِ یَدُلُّ عَلَیْہِ قَوْلُہٗ تَعَالٰی قُلْ یُحْیِیْھَا الَّذِیْ اَنْشَاَھَآ اَوَّلَ مَرَّۃٍ فَاِنْ قِیْلَ مَا الْفَرْقُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالرُّوَانِ قُلْتُھُمَا وَاحِدٌ لَّیْسَ بَیْنَھُمَا فَرْقٌ کَمَا اَنَّ الْیَدَنَ مَعَ الْیَدِ وَالرِّجْلِ یَذْھَبُ وَ یَجِیْءُ وَالرُّوْحُ لَا یَتَحَرَّکُ ثُمَّ مَوْضَعُ الرُّوْحِ فِی الْجَسَدِ غَیْرُ مُّعَیَّنٍ وَّ مَوْضَعُ الرَّوَانِ بَیْنَ الْحَاجِبَیْنِ فَاِذَا زَالَتِ الرُّوْحُ مَاتَ الْعَبْدُ لَا

Marfat.com

مَحَالَةَ وَ اِذَا زَالَتِ الرَّوَانُ نَامَ الْعَبْدُ كَمَا اَنَّ الْمَاءَ اِذَا صُبَّ فِى الْقَصْعَةِ وَ وُضِعَتْ فِى الْبَيْتِ وَوَ قَعَتِ الشَّمْسُ عَلَيْهِ مِنَ الْكُوَّةِ وَ شُعَاعُهَا فِى السَّقْفِ يَتَحَرَّكُ وَ لَمْ يَتَحَرَّكِ الْقَصْعَةُ مِنْ مَوْضِعِهَا فَكَذٰلِكَ الرُّوْحُ سَاكِنَةٌ'' فِى الْبَدَنِ

تمام بدن اس کا مقام نہیں لیکن روح اس کے اجزاء میں ایک جزء میں ہوتی ہے اور دلیل اس مدعا یہ ہے کہ ایک شخص کثیر زخموں سے زخمی ہوتا ہے مگر مرتا نہیں اور ایک شخص ایک ہی زخم سے زخمی ہوتا ہے اور مر جاتا ہے اس لئے کہ وہ ایک زخم اس جگہ ہوتا ہے جہاں روح ہو اور اس میں حلول کئے ہوئے اور کہا گیا ہے کہ روح تمام بدن میں حلول کیے ہوتی ہے اسی لئے موت تمام بدن کو آتی ہے اس پر دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ۔ اے محبوب فرما دیجئے وہی اسے زندہ فرمائے گا جس نے اسے ابتداء سے پیدا کیا۔

روح اور روان میں فرق پس اگر سوال کیا جائے کہ روح اور رواں میں کیا فرق ہے تو میں کہوں گا ان دونوں میں کوئی فرق نہیں جس طرح کہ بدن ہاتھ اور پاؤں کے ساتھ جا تا اور آتا ہے اور روح ایک جگہ رہتی ہے پس اس کا مقام جسم میں غیر معین ہے اور روان کا مقام دو ابروؤں کے درمیان ہے اور جب روح نکلتی ہے تو بندہ لازما مر جاتا ہے مگر جب روان نکلے تو بندہ سو جاتا ہے جس طرح کہ پیالہ میں پانی ڈالا جائے اور اسے مکان میں رکھا جائے اور اس پر دریچہ سے سورج کی دھوپ پڑے اور سورج کی شعاعیں چھت پر پڑتی ہوں تو وہ حرکت کرتا ہے حالانکہ پیالہ اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا ایسے ہی روح بدن میں ساکن رہتی ہے اور شعاعین اس کی عرش تک جاتی ہیں۔

Marfat.com

وشُعاعُهَا اِلَى الْعَرْشِ وَهُوَ الرَّوَانُ فَتَرَى الرُّؤْيَا فِى الْمَلَكُوْتِ ثُمَّ اِذَا نَامَ الْعَبْدُ خَرَجَ الرُّوْحُ اَىِ الرَّوَانُ مِنْ اَنفِهٖ وَصَعَدَ اِلَى السَّمَاءِ فَالرَّوَانُ فِى الْمَلَكُوْتِ يَنُوْبُ مَنَابَةَ النَّفْسِ فِى الْخِدْمَةِ فَاِنْ قِيْلَ لَوْ كَانَ رُوْحُ الْمُؤْمِنِ يَصْعَدُ اِلَى السَّمَاءِ وَ يَنُوْبُ مَنَابَةَ النَّفْسِ فِى الْخِدْمَةِ فَرُوْحُ الْكَافِرِ اِلٰى اَيْنَ تَذْهَبُ وَقِيْلَ رُوْحُ الْكَافِرِ اَيْضًا يَصْعَدُ اِلَى السَّمَآءِ اِلَّآ اَنَّهٗ يَمْنَعُهُ الشَّيْطٰنُ فَيَكُوْنُ مَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَاِنْ قِيْلَ لَوْذَهَبَ الرُّوْحُ يَنْبَغِىْ اَنْ لَّا يَتَنَفَّسَ قِيْلَ هٰذَا مِنْ وَّجُوْهٍ اَحَدُهَا مَا قَالُوا يَذْهَبُ مِنْهُ الرُّوْحُ وَلٰكِنْ يَّبْقِىْ فِيْهِ الْحَيٰوةُ وَالنَّفْسُ لِاَنَّهُمَا لَيْسَا بِرُوْحٍ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَارُوِىَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ اَلرُّوْحُ لِلْاَرْبَعَةِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ وَالْمَلٰئِكَةُ وَ الشَّيَاطِيْنُ وَلِسَآئِرِهِنَّ نَفْسٌ'' وَّحَيٰوةٌ'' وَّ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ التِّرْمَذِىْ اَلرُّوْحُ رُوْحَانِ رُوْحٌ'' بِهِ الْحَيٰوةُ وَالنَّفْسُ وَ رُوْحٌ'' بِهِ الْحَرَكَةُ فَاِذَا نَامَ خَرَجَ مِنْهُ

اور وہ شعاعیں روان ہے پس خواب میں ملکوت کو دیکھتا ہے پھر جب آدمی سوتا ہے روح نکلتی ہے یعنی روان اس کے ناک سے اور آسمان پر جاتی ہے تو روان عالم ملکوت میں کام میں نفس کی قائم مقام ہوتی ہے پس اگر کہا جائے کہ جب مومن کی روح آسمان پر چڑھ کر کام میں نفس کی قائم مقام ہوتی ہے تو کافر کی روح کہاں جاتی ہے تو کہا گیا ہے کہ کافر کی روح بھی آسمان کی طرف جاتی ہے مگر اسے شیطان روک لیتے

Marfat.com

ہیں تو وہ شیطانوں کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ پس اگر کہا جائے کہ جب روح یعنی روان خواب میں نکل جائے تو ممکن ہے کہ آدمی سانس نہ لے سکے۔ کہا گیا ہے کہ یہ وہ وجوہ ہیں جس سے ایک کو علماء نے بیان کیا ہے کہ آدمی سے روح یعنی روان چلتی ہے مگر اس میں زندگی اور نفس دونوں باقی رہتے ہیں اس لئے کہ باقی رہنا روان کے سبب نہیں کیا تو نے نہیں دیکھا جو عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ فرمایا چار مخلوق کے لئے روح ہے۔ انس وجن وملائکہ اور شیاطین اور باقی سب مخلوق کے لئے نفس و حیات ہے اور محمد ابن الترمذی نے کہا کہ روحیں دو ہیں ایک وہ جس کے ساتھ زندگی اور نفس قائم ہے دوسری وہ جس کے سبب حرکت ہے پس جب کوئی سوتا ہے تو اس سے وہ روح نکلتی ہے جس کے سبب حرکت ہے

اَلرَّوْحُ الَّذِیْ بِهِ الْحَرَكَةُ وَلٰكِنْ لَمْ يَخْرُجِ الرُّوْحُ الَّذِیْ بِهِ الْحَيٰوةُ وَ النَّفْسُ وَاَمَّا مَسْكَنُ الرُّوْحِ بَعْدَ الْقَبْضِ فَقَدْ قِيْلَ مَسْكَنُهَا الصُّوْرِ فِيْهِ ثُقَبٌ" بَعَدَدِ كُلِّ حَيَوَانٍ مِنْ يَوْمِ خُلِقَ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ يُنَعَّمُ هُنَاكَ اِنْ كَانَ مُنَعَّمًا وَّ اِنْ كَانَ مُعَذَّبًا فَهُنَاكَ يُعَذَّبُ وَ يُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِیْ حَوَاصِلِ طُيُوْرٍ خُضْرَآءَ سَوْدَآءَ فِی الْجَنَّةِ وَاَرْوَاحُ الْكَافِرِيْنَ فِیْ سِجِّيْنِ جَهَنَّمَ وَ قِيْلَ فِیْ حَوَاصِلِ طُيُوْرٍ سَوْدَاءَ فِی النَّارِ وَيُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا قُبِضَتْ رَفَعَتْهَا مَلٰئِكَةُ الرَّحْمَةِ اِلَى السَّابِعَةِ بِالْاِكْرَامِ وَالْاِعْزَازِ فَيُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ اُكْتُبُوْهَا فِیْ عِلِّيِّيْنَ ثُمَّ رُدُّوْهَا اِلَى الْاَرْضِ فَتَرُدُّ رُوْحَهُ

Marfat.com

فِیْ جَسَدِہٖ وَ یُفْتَحُ لَہٗ بَابٌ" اِلَی الْجَنَّۃِ فَیَنْظُرُ اِلٰی مَوْضِعِہٖ مِنْھَا حَتّٰی یَقُوْمَ السَّاعَۃُ وَیُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْکُفَّارِ اِذَا قُضِبَتْ رَفَعَتْھَا مَلٰئِکَۃُ الْعَذَابِ اِلٰی سَمَآءِ الدُّنْیَا فَیُغْلَقُ اَبْوَابُھَا وَ یُؤْمَرُ مُرْبِرَدِھَا

اور جب روح نکلتی ہے جس سے زندگی اور نفس قائم ہو (**بدن سے نکلنے کے بعد** روح کہاں رہتی ہے) اور بر حال قبض ہونے کے بعد روح کا مسکن پس تحقیق کہا گیا ہے کہ اس کا مسکن اسرافیل کا صور ہے۔ اس میں سوراخ ہیں پیدائش آدم علیہ السلام سے تا قیامت کے جانداروں کی تعداد کے برابر اگر نعمت کے لائق ہو تو وہاں اسے نعمت دی جاتی ہے اگر عذاب کے لائق ہو تو وہاں اسے عذاب کیا جاتا ہے اور کہا گیا ہے کہ مومنین کی ارواح جنت میں سبز پرندوں کے بدنوں میں رہتی ہیں اور کفار کی ارواح جہنم کے طبقہ سجین میں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ دوزخ میں سیاہ پرندوں کے بدنوں میں ہوتی ہیں اور کہا گیا ہے کہ بیشک مومنین کی روحیں جب قبض کی جاتی ہیں تو انہیں رحمت کے فرشتے عزت و اعزاز کے ساتھ ساتھ ہو آسمان پر لیجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آسمان سے ندا کرنے والا ندا کرتا ہے کہ اسے علیین میں لکھ دو پھر اس کو دنیا میں واپس کر دو تو مومن کی روح کو اس کے بدن میں لوٹا دیا جاتا ہے اور اس کے لئے جنت کی طرف دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور وہ جنت میں اپنا مقام دیکھتا ہے قیام قیامت تک اور کہا گیا ہے کہ جب کفار کی روحیں نکالی جاتی ہیں تو عذاب کے فرشتے انہیں اٹھا کر دنیا کے آسمان (پہلے آسمان) پر لیجاتے ہیں پس اس کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور حکم دیا جاتا ہے کہ اس کو واپس اس کی قبر کی طرف

Marfat.com

لے جاؤ۔

اِلی مَضْعَجِہٖ وَیُضَیَّقُ قَبْرُہٗ وَیُفْتَحُ لَہٗ بَابٌ اِلَی النَّارِ فَیَنْظُرُ اِلٰی مَقْعَدِہٖ مِنْھَا حَتّٰی تَقُوْمُ السَّاعَۃُ وَعَلٰی ھٰذَا قَوْلُہٗ عَلَیْہِ السَّلَامُ حَتّٰی اَنَّھُمْ یَسْمَعُوْنَ قَرْعَ نِعَالِکُمْ وَاِنَّمَا مُنِعُوْا عَنِ الْکَلَامِ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ الْعُلَمَآءِ مِنْ مَّعَادِنِ الْاَرْوَاحِ بَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ اِنَّ اَرْوَاحَ الْاَنْبِیَآءِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ فِی اللَّحْدِ مُؤْنِسَۃً لِاَجْسَادِھَا وَسَاجِدَۃً لِرَبِّھَا وَاَرْوَاحُ الشُّھَدَآءِ فِی الْفِرْدَوْسِ وَسْطَ الْجَنَّۃِ فِیْ حَوَاصِلِ طُیُوْرٍ خُضْرَآءَ فِی الْجَنَّۃِ تَطِیْرُ حَیْثُ شَآءَتْ ثُمَّ تَاْوِیْ اِلٰی قَنَادِیْلَ مُعَلَّقَۃٍ بِالْعَرْشِ وَاَرْوَاحُ اَوْلَادِ الْمُسْلِمِیْنَ فِیْ حَوَاصِلِ عَصَافِیْرِ الْجَنَّۃِ عِنْدَ جَبَلِ الْمِسْکِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَاَرْوَاحُ اَوْلَادِ الْمُشْرِکِیْنَ وَالْمُنَافِقِیْنَ یَدُوْرُوْنَ حَوْلَ الْجَنَّۃِ لَیْسَ لَھُمْ مَاْوٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ثُمَّ یَخْدِمُوْنَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَمَّآ اَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ عَلَیْھِمْ دُیُوْنٌ وَمَظَالِمُ فَمُعَلَّقَۃٌ بِالْھَوَآءِ لَایَصِلُوْنَ اِلَی الْجَنَّۃِ وَلَآ اِلَی السَّمَآءِ حَتّٰی یُؤَدِّیْ

اور اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے اور اس کا جہنم کی جانب دروازہ کھول دیا جاتا ہے پس اس میں اپنا ٹھکانہ قیامت آنے تک دیکھتا رہتا ہے (میت جوتوں کی آہٹ کو سنتا ہے) اور اسی پر حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ فرمایا حتی کہ میت

Marfat.com

تمہارے جوتوں کی آہٹ کو سنتے ہیں مگر وہ کلام سے روکے گئے ہیں اور بعض علماء سے بعد از موت ارواح کا مقام پوچھا گیا تو انہوں نے کہا انبیاء علیہم السلام کی ارواح جنت عدن میں ہیں اور لحد میں اپنے ابدان کے لئے انس رکھنے والی اور اپنے رب کو سجدہ کرنے والی ہوتی ہیں اور شہداء کی ارواح فردوس وسط جنت میں سبز پرندوں کے قالبوں میں جہاں چاہیں جنت میں اڑتی ہیں پھر وہ رات کو عرش سے معلقہ قندیلوں میں ٹھہرتی ہیں اور مسلمانوں کے چھوٹے بچوں کی روحیں جنت کے گرد گھومتی رہتی ہیں قیامت تک انہیں کوئی ٹھکانہ نہیں ملتا پھر وہ مومنین کی خدمت کے لئے مقرر ہوں گے بر حال مسلمانوں کی ارواح جن پر قرضے اور حق تلفی کے مطالب ہیں فضاء میں معلق رہتی ہیں نہ وہ جنت میں پہنچ سکتی ہیں اور نہ آسمان پر جا سکتی ہیں جب تک ان سے قرضے اور حقوق ادا نہ ہوں۔

عَنْهُمُ الدُّيُوْنُ وَالْمَظَالِمُ وَاَمَّآ اَرْوَاحُ فُسَّاقِ الْمُسْلِمِيْنَ الْمُصِرِّيْنَ عَلَى الذُّنُوْب فيعذَّبُوْنَ فِى الْقُبُورِ مَعَ الْجسَدِ وَاَمَّآ اَرْوَاحُ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمنافِقيْن لفِىْ سِجِّيْن نارِ جهنّم خالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبدًا۔ قِيْلَ اِنَّ الرُّوْحَ جِسْم'' لطِيْف'' وهُوَ مخلُوْق'' فلِذٰلک لا يُقالُ اللّٰهُ تعالٰى ذُوْ رُوْحٍ لانّهٗ يسْتحِيْلُ انْ يَّكُوْنَ محلاً لّاجسام وَقدْقِيْلَ اِنَّ الرُّوْحَ عرَض'' وَهُوما يسْتحْكَمُ بوُجُوْدِ غيْرِهٖ وَرُوِىَ اَنَّ الْيهُوْدَ اتوْا اِلَى النّبِىِّ صلَّى اللّٰهُ تعالٰى عليْهِ وَالِهٖ وسَلَّم فسئلُوْهُ عنِ الرُّوحِ وَعَنْ اَصْحابِ الرَّقِيْم وعَنْ ذِى الْقرْنيْنِ فنزل فِىْ شانِهِمْ سُوْرَةُ الْكهْفِ

Marfat.com

ونـزل فـی الـرُّوحِ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وقیـل مـعـنـاہ امْرِ رَبّیْ وَلَا علم لِیْ بھا وَقِیْل مَعْناہُ اِنَّ الرُّوْحَ لَیْسَتْ بـمـخْـلُوْقَۃٍ بَلْ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ تعالٰی وَاَمْرُ اللّٰہِ تعالٰی کلامُہٗ وھذا القول خـطـآءٌ لِاَنَّ مَعْنَی الْاٰیَۃِ ذَکَرْنا وَقِیْل مَعْناہُ تَکْوِیْنُ رَبِّیْ بکلمۃ کُنْ فَیَکُوْنُ وَاِنَّ اَمْرَ اللّٰہِ عَلٰی ضَرْبَیْنِ

اور بر حال فساق مسلمان کی ارواح جو گنا ہوں پر ہی بلا توبہ مرے پس ان کو قبروں میں ان کے بدن کے ساتھ عذاب دیا جائے گا اور کافروں اور منافقوں کی روحیں وہ نار جہنم کے طبقہ سجین میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گی کہا گیا ہے کہ ارواح جسم لطیف ہے اور مخلوق ہے پس روح کا اطلاق اللہ پر جائز نہیں اسی لئے نہیں کہا جاتا کہ اللہ تعالیٰ روح والا ہے اس لئے کہ محال ہے اللہ کا محل اجسام ہونا اور تحقیق کیا گیا ہے کہ روح عرض ہے اور عرض وہ ہے کہ جس کا قیام وجود غیر پر موقوف ہو اور روایت کی گئی ہے کہ یہود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ سے روح اور اصحاب کھف اور ذی القرنین کے متعلق پوچھا اس پر سورہ کھف اتری اور روح کے بیان میں یہ آیت نازل ہوئی۔ اور آپ سے در بارہ روح پوچھتے ہیں فرما دیجئے کہ روح کی حقیقت کو اللہ ہی جانتا ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ معنی یہ ہے کہ تحقیق روح مخلوق نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے امر سے ہے اور اللہ کا امر اس کا کلام ہے (جو کہ مخلوق نہیں) حالانکہ یہ قول درست نہیں اس لئے کہ معنی اس آیت کا ہم نے بیان کر دیا ہے اور کہا گیا ہے معنی اس کا یہ ہے کہ روح کا وجود میرے رب کے کن کہنے سے ہے تو وہ وجود میں آ گئی۔ اور بے شک اللہ کا امر دو طرح پر ہے۔

Marfat.com

اَمْرُ الْزام کامْرِہ بالْعِبَادَاتِ وَاُمْرتکْوِیْنِ کَقَوْلِہٖ تعالٰی کُوْنُوْا حِجارۃً اَوْ حَدِیدًا اَوْ خلْقًا وَ کقوْلِہٖ تعالٰے اِنَّما اَمْرُہٗ اِذَآ اَرادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فیکُوْنُ وَاَمّا قوْلُہٗ'' تَعالٰے نزلَ بہ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ وقوْلُہٗ تعالٰے یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰئِکَۃُ صفًا لَّا یتکلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَہُ الرَّحْمٰنُ وَقالَ صَوابًا فقِیْلَ مَعْنَاہُ جِبْرآئِیْلُ وَقِیْلَ مَلَکٌ'' عَظِیْمٌ'' وَّحدَہٗ صَفًّا وَّاَمَّا قوْلُہٗ تعالٰی فَاِذا سوَّیْتُہٗ وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ فھٰذہٖ اِضافَۃُ خلْقٍ وَّقِیْلَ اِضافۃُ تکْرِیْمٍ کَمَا یُقالُ نَاقَۃُ اللّٰہِ وَبَیْتُ اللّٰہِ وَاَمَّا قَوْلُہٗ تعالٰی فَنَفَخْنَا فِیْہِ مِنْ رُّوْحِنَا فَاِضَافَۃُ تکْرِیْمٍ عَلٰی مَاقَدَّمْنَاہُ وَقِیْلَ مَعْنَاہُ فَنَفَخْنَا فِیْہِ مِنْ رُّوْحِ جِبْرآئِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَعَلٰی ھٰذا قِیْلَ فِیْ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ کَقَوْلِہٖ تعالٰی وَاَیَّدَہٗ بِرُوْحٍ مِنْہُ بَاب'' فِیْ ذِکْرِ الصُّوْرِ وَالْبَعْثِ وَالْحَشْرِ اَنَّ اِسْرَافِیْلَ صَاحِبُ الْقَرْنِ وَخَلَقَ اللّٰہُ تعالٰی اللَّوْحَ الْمَحْفُوْظَ مِنْ دُرَّۃٍ بَیْضَآءَ طُوْلُھَا مَابَیْنَ

اللہ کا امر دو طرح پر ہے ایک امر لازم کرنے کو جس طرح کہ عبادات کا امر اور دوسرا امر تکوین جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ کو نو حجارۃ او حدید او خلقا۔ پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا اور مخلوق۔ اور دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون۔ اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اسے فرما دیتا ہے ہو جا پس وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ اور بہر حال اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اسے روح الامین لیکر اترتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس دن جبرائیل کھڑا ہو گا اور سب فرشتے صف

Marfat.com

باندھے کوئی نہ بول سکے گا مگر جیسے رحمٰن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی اور کہا گیا ہے کہ روح سے مراد جبریل امین ہے اور کہا گیا ہے کہ اس سے مراد ایک بڑا فرشتہ ہے جو تنہا ء برابر صف ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ پس جب میں آدم علیہ السلام کو پورا کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک لو **(اللہ کی طرف سے روح کی اضافت خلقی یا تکریمی ہے)**۔ پس اس آیت میں اضافت بطور خلق ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اضافت تکریمی ہے جس طرح کہا جاتا ہے کہ اللہ کی اونٹنی اور اللہ کا گھر اور بر حال اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ پس ہم اس میں اپنی روح کو پھونکا۔ تو یہ اضافت بطور تکریم ہے اس طور پر جو ہم نے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کہا گیا ہے کہ مراد اس سے کہ ہم نے اس میں روح پھونکی جبریل کا پھونکنا ہے اور اسی تقدیر پر ہی فرمایا گیا کہ عیسی روح اللہ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان کی اللہ تعالیٰ نے اپنی کے روح سے مدد فرمائی۔ باب نمبر ۱۹ **(صور پھونکنے اور مرنے کے بعد اٹھنے اور حشر کے بیان میں)** بے شک اسرافیل صاحب صور ہے اور اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ کو سفید موتی سے پیدا کیا اور اس کا طول آسمان وزمین کی سات مسافتوں کے برابر ہے۔

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ سَبْعَ مَرَّاتٍ مُعَلَّقَةٌ'' بِالْعَرْشِ وَمَكْتُوْب'' فِيْهَامَا هُوَ كَآئِن'' اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلِاِسْرَافِيْلَ اَرْبَعَةُ اَجْنِحَةٍ جَنَاح'' بِالْمَشْرِقِ وَجَنَاح'' بِالْمَغْرِبِ وَجَنَاح'' يَسْتَقِرُّ عَلَيْهِ وَجَنَاح'' يُغَطِّى بِهَا رَاْسَهٗ وَوَجْهَهٗ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَيَآءً نَاكِسًا رَاْسَهٗ تَحْتَ

Marfat.com

الْعَرْش احداقوآئم الْعَرْشِ عَلٰی کَتِفِہٖ وَاِنَّہٗ لَیَصْغُرُ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِثْلَ الْعُصْفُوْرِ فَاِذَاقَضٰی اللّٰہُ تعالٰی شَیْأً فِی اللَّوْحِ یَکْشِفُ الْغِطَآءَ مِنْ وَجْہِہٖ وَیَنْظُرُ اِلٰی مَا قَضٰی اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ حُکْمٍ وَّاَمْرٍ وَلَیْسَ مِنَ الْمَلٰئِکَۃِ اَقْرَبُ مَکَانًا بِالْعَرْشِ مِنْ اِسْرَافِیْلَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْعَرْشِ سَبْعُوْنَ حِجَاباً وَّمِنَ الْحِجَابِ اِلَی الْحِجَابِ مَسِیْرَۃُ خَمْسِمِائَۃِ عَامٍ وَّبَیْنَ جِبْرآئیْلَ وَاسرَافِیْلَ سَبْعُوْنَ حِجَابًا وَّمِنْ کُلِّ حِجَابٍ اِلٰی حِجَابٍ مَّسِیْرَۃُ خَمْسِمِائَۃِ عَامٍ وَّاَنَّہٗ قَآئِمٌ'' وَّقَدْ وَضَعَ الصُّوْرَ عَلٰی فَخِذِہِ الْاَیْمَنِ وَرَاْسُ الصُّوْرِ عَلٰی فَمِہٖ یَنْتَظِرُ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مَتٰی یَاْمُرُہٗ بِنَفْخِہٖ فَیَنْفُخُ فِیْہِ فَاِذَاانْقَضَتْ مُدَّۃُ الدُّنْیَا

اور وہ عرش کے ساتھ معلقہ ہے اور اس میں جو کچھ قیامت تک ہونا ہے سب لکھا ہوا ہے اور اسرافیل کے لئے چار پر ہیں ایک مشرق میں ایک مغرب میں اور ایک پردہ قرار پکڑے ہوئے ہے اور ایک پر سے وہ اپنا سر اور چہرہ ڈھانپتا ہے اور اللہ تعالٰی کے خوف سے حیاء کرتے ہوئے سر جھکائے عرش کے نیچے عرش کے پائے اٹھائے ہوئے اپنے کندھوں پر اور تحقیق وہ چھوٹا ہوتا جاتا ہے اللہ تعالٰی کے خوف سے مثل چڑیا کے تو جب اللہ تعالٰی کسی چیز کا حکم کرتا ہے لوح محفوظ میں پس اسرافیل کے چہرہ سے پردہ اٹھادیتا ہے اور وہ اللہ تعالٰی کے حکم وامر کو دیکھ لیتا ہے اور ملائکہ سے کوئی بھی اسرافیل سے بڑھ کر عرش سے قریب نہیں اس کے اور عرش کے درمیان ستر حجاب ہیں اور ایک حجاب سے دوسرے حجاب تک پانچ سو سال چلنے کی مسافت ہے اور صور دائیں ران پر رکھے

Marfat.com

کھڑا ہے اور صور کا سرا اسکے منہ پر ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کا منتظر ہے کہ کب اسے پھونکنے کا حکم ہوتا ہے پس وہ اس میں پھونکے تو جب دنیا کی مدت پوری ہو جائے گی۔

یَدْنُو الصُّوْرُ اِلٰی جَبْهَةِ اِسْرَافِیْلَ فَیَضُمُّ اِسْرَافِیْلُ عَلَیْهِ اَجْنِحَتَهُ الْاَرْبَعَةَ ثُمَّ یَنْفُخُ فِی الصُّوْرِ وَیَجْعَلُ مَلَکُ الْمَوْتِ اِحْدٰی کَفَّیْهِ تَحْتَ الْاَرْضِ السَّابِعَةِ وَالْاُخْرٰی فَوْقَ السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَیَاْخُذُ اَرْوَاحَ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِیْنَ وَلَا یَبْقٰی فِی الْاَرْضِ اِلَّا اِبْلِیْسُ عَلَیْهِ اللَّعْنَةُ وَلَا یُبْقٰی فِی السَّمَآءِ اِلَّا جِبْرَآئِیْلُ وَمِیْکَآئِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَعِزْرَآئِیْلُ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَالَّذِیْنَ اسْتَثْنَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ الصُّوْرَ وَلَهٗ اَرْبَعَةُ شُعَبٍ فَشُعْبَةٌ مِنْهَا فِی الْمَشْرِقِ وَشُعْبَةٌ مِنْهَا فِی الْمَغْرِبِ وَشُعْبَةٌ مِنْهَا تَحْتَ الْاَرْضِ السَّابِعَةِ وَشُعْبَةٌ مِنْهَا فَوْقَ السَّمَآءِ سَابِعَةٍ وَفِی الصُّوْرِ اَثْقَابٌ بِعَدَدِ اَصْنَافِ الْاَرْوَاحِ فِیْ وَاحِدٍ مِنْهَا اَرْوَاحُ الْاَنْبِیَآءِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَفِیْ وَاحِدٍ مِنْهَا اَرْوَاحُ الْجِنِّ وَفِیْ وَاحِدٍ مِنْهَا اَرْوَاحُ الْاِنْسِ وَاحِدٍ مِنْهَا اَرْوَاحُ الشَّیَاطِیْنِ وَفِیْ وَاحِدٍ

تو صور اسرافیل کی پیشانی سے قریب ہو جائے گا پس اسرافیل اس سے اپنے چاروں پر ملا دیگا اور صور میں پھونک دیگا اور ملک الموت اپنا ایک ہاتھ ساتویں زمین کے نیچے کر

Marfat.com

دے گا اور دوسرا ہاتھ ساتویں آسمانکے اوپر اور سب آسمانوں اور زمینوں والوں کی ارواح قبض کر لیگا اور سوائے ابلیس علیہ لعنت کے زمین میں کوئی نہیں بچے گا اور سوائے جبرائیل و میکائیل و اسرافیل وعزرائیل علیہم السلام کے آسمان پر کوئی نہ رہے گا اور وہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس ارشاد سے مستثناء کیا۔ اور صور میں پھونکا جائیگا پس مرجائیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر وہی جسے اللہ زندہ رکھنا چاہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے صور پیدا کیا اور اس کی چار شاخیں ہیں ان میں سے ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک ساتویں زمین کے نیچے اور ایک ساتویں آسمان کے اوپر اور صور میں سوراخ ہیں ارواح کی اقسام کے برابر ان میں سے ایک سوراخ میں انبیاء علیہم السلام کی ارواح اور ایک میں جنوں کی روحیں اور ایک میں

مِنهَا اَروَاحُ الْبهَآئِمِ وَالْهَوَامِ حَتَّى النَّمْلَةِ وَالْبَقَّةِ اَعْطَاهُ اسرَافِيلُ فَهُوَ وَاضِعُه، عَلٰى فَمِه يَنْتَظِرُ مَتٰى يُؤمَرُ فَيَنْفُخُ فِيْهِ ثَلٰثُ نَفَخَاتٍ نَفْخَةُ الْفَزْعِ وَنَفْخَةُ الصَّعقِ وَنَفْخَةُ الْبَعْثِ قَالَ حُذَيْفَةُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَكُوْنُ الْخَلاَئِقُ عِنْدَ النَّفْخِ فِى الصُّوْرِ قَالَ يَاحُذَيْفَةُ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بيده لَيُنفخ فى الصُّوْرِ وتَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ قَدْ رَفَعَ لُقْمَةً اِلٰى فَمِه ولا يطعمها والثوب بين يديه ليلبسه' فلا يَلْبسه' وَكُوْزُ الْمَآءِ عَلٰى فمه ليشرب الماء ولا يشرب منه باب'' فِىْ ذِكْرِ نَفْخَةِ الصُّوْرِ، والفزع ثم ينفخ نفخة الفزع فيبلغ فزعه' اَهْلَ السَّمَآءِ وَ اَهْلَ

Marfat.com

الارض الا ماشآء اللّٰہ تعالٰی وتسیر الجبال سیر وتمور السمآء سورا وترجف الارض رجفامثل السفینۃ فی المآء وتضع الحوامل حملھاو تذھل المرضعۃ ولدھا وتصیرا لولدان شیبا وتصیر الشیاطین

انسانوں کی روحیں اور ایک سوراخ میں شیاطین کی روحیں اور ایک میں چوپاؤں اور حشرات کی روحیں یہاں تک کہ چیونٹی اور مچھر کی اور صور عطا کیا اسرافیل کو اور وہ منہ پر رکھے منتظر ہے جب اسے حکم ہوگا تو اس میں تین بار پھونکے گا ایک پھونک خوف کا دوسرا مارنے کا تیسرا پھونک اٹھانے کا (**جب صور پھونکا جائے گا تو مخلوق کی کیا کیفیت ہوگی**) حضرت خدیفہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صور پھونکنے کے وقت مخلوق کی کیا کیفیت ہوگی فرمایا اے خدیفہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جب صور پھونکا جائے گا اور قیامت قائم ہوگی اور وہ شخص جس نے لقمہ اٹھا کر منہ کی طرف کیا ہوگا وہ اس کو کھا نہ سکے گا اور وہ جو کپڑا لیے ہو کہ اسے پہنے تو پہننے کی فرصت نہ پائے گا اور وہ جو پانی کا پیالہ منہ پر لائے تا کہ اسے پئے نہ پی سکے گا باب نمبر 20 (**صور پھونکنے اور گھبراہٹ کے بیان میں**) پھر صور پھونکا جائے گا گھبراہٹ کا پھونکنا پس خوف اہل آسمان اور اہل زمین سب کو ہوگا مگر جسے اللہ بچانا چاہیے پہاڑ چلیں گے چلنا اور آسمان گھومے گا گھومنا اور زمین لرز جائے گی پانی میں کشتی کی طرح اور حوامل کے حمل گر جائیں گے اور دودھ پلانے والی اپنا شیر خوار بچہ بھول جائے گی اور بچے خوف سے بوڑھے ہو جائیں گے اور شیاطین فرار ہو جائیں

Marfat.com

گے۔

هَارِبَةً وَّقَدْ تَنَاثَرَتْ عَلَيْهِمُ النُّجُوْمُ وَكَسَفَتِ الشَّمْسُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَكُشِطَتِ السَّمَاءُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ وَّيَكُوْنُ ذٰلِكَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ثُمَّ قَالَ اَتَدْرُوْنَ اَيَّ يَوْمٍ ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ لِاٰدَمَ قُمْ وَابْعَثْ اَوْلَادَكَ بَعْثًا اِلَى النَّارِ فَيَقُوْلُ يَارَبِّ كَمْ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِلَى النَّارِ وَوَاحِدًا اِلَى الْجَنَّةِ فَيَشُقُّ ذٰلِكَ عَلَى الْقَوْمِ وَوَقَعَ عَلَيْهِمُ الْبُكَآءُ وَالْحُزْنُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا اَشْطَرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَفَرِحُوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَبْشِرُوْا فَاِنَّمَآ اَنْتُمْ فِي الْاَمْرِ

اور تحقیق ستارے ان پر ٹوٹیں گے اور آفتاب تاریک ہو جائیگا اور ماہتاب بے نور ہو جائے گا اور آسمان ان کے اوپر سے کھینچ لیا جائے گا اور یہ اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک قیامت کا لرزانا بڑی چیز ہے پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کونسا دن ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانیں فرمایا یہ وہ دن ہے جس میں اللہ آدم علیہ

Marfat.com

اسلام سے فرمائے گا اٹھو اور اپنی اولاد کو اٹھاؤ آگ کی طرف اٹھانا پس وہ عرض کریں گے اے میرے پروردگار ہزار میں سے کتنوں کو تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ ہزار میں سے نو سو ننانویں کو آگ کی طرف اور ایک کو جنت کی طرف پس یہ لوگوں کو گراں گزریگا اور ان پر آہ و بکاء اور حزن طاری ہو جائے گا پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک میں امید رکھتا ہوں تم اہل جنت کا چوتھائی ہو گے پھر فرمایا بے شک میں امید رکھتا ہوں کہ تم اہل جنت کا نصف ہو گے پس صحابہ خوش ہو گے نبی کریم ﷺ نے فرمایا خوش ہو جاؤ پس تمہاری مثال امتوں میں ایسی ہی ہے جیسے بکری اونٹ کے پہلو میں

كَشَاةٍ فِي جَنْبِ الْبَعِيْرِ وَاَنْتُمْ جُزْءٌ وَّاحِدٌ مِّنَ اَلْفِ جُزْءٍ وَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى مِائَةَ رَحْمَةٍ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْبَهَآئِمِ وَالْاِنْسِ وَالْهَوَامِّ بِهَا يَتَعَاطَفُوْنَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُوْنَ وَادَّخَرَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ رَحْمَةً يَّرْحَمُ بِهَا عِبَادَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَاْمُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِسْرَافِيْلَ بِنَفْخَةِ الصَّعْقِ فَيَنْفُخُ فَيَقُوْلُ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْعَارِيَةُ اُخْرُجْنَ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَصَعِقَ وَمَاتَ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلُ الْاَرَضِيْنَ اِلَّامَاشَآءَ اللّٰهُ وَهُمُ الشُّهَدَآءُ فَاِنَّهُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ وَفِي الْخَبَرِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَكْرَمَ الشُّهَدَآءَ بِخَمْسِ كَرَامَاتٍ لَمْ يَكُنْ مِنْهَا اَحَدٌ لِلْاَنْبِيَاءِ اَحَدٌ

Marfat.com

ھا انَ ارُواح جمیع الاَنبیآء یقبضُھا ملکُ المُوۃِ وانا کذٰلک وارُواح الشُھدآءِ

اور تم ایک حصہ ہو ہزار حصوں میں (اللہ سو میں سے ایک رحمت دنیا میں کرتا ہے باقی آخرت میں کریگا) اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ کے لئے سو رحمتیں ہیں جن میں سے ایک رحمت اس نے دنیا میں اتاری جو بانٹی جنوں اور چوپاؤں میں اور انسانوں اور حشرات میں جس کے سبب وہ آپس میں مہربانی اور رحم کرتے ہیں اور ننانویں اپنے پاس جمع کر رکھیں جس سے قیامت کو وہ اپنے بندوں پر رحم کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اسرافیل کو مارنے کا صور پھونکنے کا حکم دے گا پس وہ پھونکے گا تو کہے گا اے عاریتاً دی گئی روحو اللہ کے حکم سے نکل جاؤ۔ پس سب آسمانوں والے اور زمینوں والے بے ہوش ہو جائیں گے اور مر جائیں گے مگر جسے اللہ رکھنا چاہے اور وہ شہداء ہیں کہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں رزق پاتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں مردہ گمان مت کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس سے رزق دیئے جاتے ہیں۔ اور حدیث مبارکہ میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے شہداء کو پانچ کرامتوں سے مکرم کیا جن میں سے کوئی انبیاء علیہم السلام کو نہ ملی ایک ان سے یہ کہ بے شک تمام انبیاء کی ارواح ملک الموت قبض کرتا ہے اور میری بھی ایسے ہی اور شہداء کی ارواح کو

یقبضُھا اللّٰہ تعالی وثانیھا انَ جمیع الا نبیآءِ یُغسلُون بعد موتھم وانا کذٰلک والشُھدآءُ لا یغسلُون وثالثھم انَ جمیع الا نبیآءِ

Marfat.com

يُكَفَّنُوْنَ وَاَنَا كَذٰلِكَ وَالشُّهَدَآءُ لَا يُكَفَّنُوْنَ وَرَابِعُهَا يُسَمُّوْنَ الْاَنْبِيَآءَ الْمَوْتٰى وَاَنَا كَذٰلِكَ وَيُقَالُ مَاتَ مُحَمَّدٌ'' وَالشُّهَدَاءُ اَحْيَآءٌ'' لَا يُسَمُّوْنَ الْمَوْتٰى وَخَامِسُهَا اَنَّ الْاَنْبِيَاءَ يَشْفَعُوْنَ لِاُمَّتِهِمْ خَاصَّةً وَاَنَا كَذٰلِكَ وَالشُّهَدَآءُ يَشْفَعُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِكُلِّ اُمَّةٍ وَيُقَالُ اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِثْنَا عَشَرَ نَفَرًا وَهُمْ جِبْرَآئِيْلُ وَمِيْكَآئِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَعِزْرَآئِيْلُ وَثَمَانِيَةٌ'' مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ فَيَبْقَى الدُّنْيَا بِلَا اِنْسَانٍ وَّلَا جِنٍّ وَّلَا شَيْطَانٍ وَّلَا وَحْشٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَامَلَكَ الْمَوْتِ اِنِّيْ خَلَقْتُ لَكَ بِعَدَدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَعْوَانًا وَّجَعَلْتُ لَكَ قُوَّةَ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَاِنِّيْ اُلْبِسُكَ الْيَوْمَ اَثْوَابَ الْغَضَبِ فَانْزِلْ بِغَضَبِيْ وَسَطْوَتِيْ اِلٰى اِبْلِيْسَ وَاَذِقْهُ الْمَوْتَ وَاحْمِلْ عَلَيْهِ مَرَارَةً

اللہ تعالیٰ خود قبض کرتا ہے اور دوسری یہ کہ تمام انبیاء بعد از موت غسل دیئے جاتے ہیں اور میں بھی ایسے ہی اور شہید غسل نہیں دیئے جاتے اور تیسری ان میں سے یہ کہ سب انبیاء علیہم السلام نیا کفن دیئے جاتے ہیں اور میں بھی ایسے ہی اور شہید نیا کفن نہیں دیئے جاتے اور چوتھی یہ کہ سب نبیوں کو فوت شدگان کہا جاتا ہے اور میں بھی ایسے ہی کہا جاتا ہے کہ محمد ﷺ وفات پا گئے اور شہداء زندہ ہیں انہیں اموات نہیں کہا جاتا ہے اور پانچویں یہ کہ انبیاء علیہم السلام خاص اپنی امت کی شفاعت کریں گے اور ایسے ہی میں اور شہداء قیامت کو تمام امتوں کی شفاعت کریں گے اور کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

نے جنہیں مستثناء کیا ہے وہ بارہ افراد ہیں اور وہ جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزائیل اور آٹھ عرش اٹھانے والے فرشتے ہیں پس دنیا پر نہ کوئی انسان رہے گا اور نہ جن نہ شیطان اور نہ کوئی حیوان پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ملک الموت میں تیرے لئے اولین وآخرین کی تعداد کے برابر مددگار پیدا کئے اور سب آسمان اور زمینوں والوں کے برابر تجھے قوت دی اور تحقیق آج میں تجھے غضب کا لباس پہنا تا ہوں تو میرے غضب اور سختی کے ساتھ ابلیس کی طرف جا اور اسے موت کی سختی چکھا اور اس پر سب مخلوق اولین وآخرین جن وانس کی موت کی سختیوں سے دگنی دگنی ڈال۔

الْاَوَّلِیْن مَوْتِ الْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْس اَضْعَافًا مُضْعَفَةً وَّلٰیکِنْ مَعَکَ مِنَ الزَّبَانِیَةِ سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَمَعَ کُلِّ زَبَانِیَةٍ سِلْسِلَةٌ'' مِنْ سَلَاسِلِ اللَّظٰی فَیُنَادِیْ مَلَکُ الْمَوْةِ فَیَفْتَحُ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ وَیُخْرِجُ الزَّبَانِیَةَ مَعَ السَّلَاسِلِ فَیَنْزِلُ مَلَکُ الْمَوْةِ بِصُوْرَةٍ لَوْنَزَلَ عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَنَظَرُوْا اِلَیْهِ فِیْهَا لَمَاتُوْا کُلُّهُمْ فَیَنْتَهِیْ اِلٰی اِبْلِیْسَ وَیَزْجُرُهٗ زَجْرَةً فَاِذَاهُوَ قَدْ صَعِقَ وَلَهٗ خَرْخَرَةٌ لَوْ سَمِعَهَا اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ لَصَعِقُوْا مِنْ تِلْکَ الْخَرْخَرَةِ وَیَقُوْلُ مَلَکُ الْمَوْةِ لَهٗ قِفْ یَاخَبِیْثُ لَاُذِیْقَکَ الْمَوْةَ کَمْ مِنْ عُمْرٍ اَدْرَکْتَهٗ وَکَمْ مِنْ قَرْنٍ اَضْلَلْتَ قَالَ فَیَهْرُبُ اِلَی الْمَشْرِقِ فَاِذَا هُوَ عِنْدَهٗ وَاِلَی الْمَغْرِبِ فَاِذَاهُوَ عِنْدَهٗ فَلَا یَزَالُ اِلٰی حَیْثُ یَهْرُبُ ثُمَّ یَقُوْمُ اِبْلِیْسُ فِیْ وَسْطِ الدُّنْیَا عِنْدَ قَبْرِ اٰدَمَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَیَقُوْلُ یَاٰدَمُ

Marfat.com

مِنْ اَجلِکَ صِرْتُ رَجِیْمًا مَلْعُوْنامطْرُوْدًاثُمَّ یَقُوْلُ اِبْلِیْسُ یاملکَ الْمَوْۃِ بایِّ کَاسٍ تُسْقِیْنِیْ و

اور چاہیئے کہ تیرے ساتھ ستر ہزار عذاب کے فرشتے ہوں اور ہر ایک عذاب کے فرشتے کے پاس آگ کی زنجیریں ہوں پس ملک الموت ندا کرے گا تو دوزخ کے دروازے کھولے جائیں گے اور وہ عذاب کے فرشتے مع زنجیریں نکال لے گا تو ملک الموت ایسی شکل سے نازل ہوگا کہ اگر اس شکل سے متشکل ہوکر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کی مخلوق پر نازل ہو اور وہ اس صورت میں دیکھ لیں تو سب کے سب مر جائیں پس وہ ابلیس کے پاس آئے گا اور اسے ایسی جھڑک جھڑکے گا تو اسی وقت وہ بے ہوش ہو جائے گا اور ملک الموت کی جھڑک میں ایسی گرج ہوگی کہ اگر آسمانوں اور زمینوں والے سن لیں تو سب اس گرج سے بے ہوش ہو جائیں اور ملک الموت شیطان سے کہے گا ٹھہر اے خبیث اب ضرور میں تجھے موت کی سختی چکھاؤں گا کتنی تو نے عمر پائی اور کتنوں کو تو نے گمراہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر وہ مشرق کو بھاگے گا تو ملک الموت کو وہاں اپنے سامنے پائے گا اور مغرب کو بھاگے گا تو ملک الموت کو وہاں بھی سامنے پائے گا شیطان جہاں بھی بھاگ کر جائے گا ملک الموت اس کا پیچھا نہیں چھوڑے گا پھر ابلیس وسط زمین میں آدم اس پر اللہ کے درود ہوں کی قبر مبارکہ کے پاس کھڑا ہو جائے گا اور کہے گا اے آدم میں تیری وجہ سے مردود اور معلون ہوا پھر شیطان کہے گا اے ملک الموت تو کونسے کاسہ سے مجھے پلائے گا اور

بایِّ عذابٍ تَقْبِضُ رُوْحِیْ فیقُوْلُ بِکاسِ اللَّظٰی وعذابِ السَّعِیْرِ

Marfat.com

وَابۡلِیۡسُ یَتَمَرَّغُ وَیقعُ فِی التُّرَابِ مَرَّۃً حَتّٰے اِذَا کَانَ فِی الۡمَوۡضِعِ الَّذِیۡ اُھۡبِطَ فِیۡہِ وَلُعِنَ فِیۡہِ وَقَدۡ صَبَّ لَہُ الزَّبَانِیَۃُ بِالۡکَلالِیۡبِ یَخۡدِشُوۡنَہٗ وَ یَطۡعَنُوۡنَہٗ وَیَقَعُ فِی النَّزۡعِ وَشِدَّۃِ الۡکُرۡبَۃِ وَالۡمَوۡۃِ مَاشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰے بَابٌ'' فِے ذِکۡرِ فَنَآءِ الۡاَشۡیَآءِ ثُمَّ یَامُرُ اللّٰہُ تَعَالٰی مَلَکَ الۡمَوۡۃِ اَنۡ یُّفۡنِیَ اَلۡبِحَارَ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی کُلُّ شَیۡءٍ ھَالِکٌ'' اِلَّا وَجۡھَہٗ فَیَاتِیۡ مَلَکُ الۡمَوۡۃِ اِلَی الۡحِبَارِ وَیَقُوۡلُ لَہٗ قَدِا نۡقَضَتۡ مُدَّ تُکُنَّ فَتَقُوۡلُ ائۡذَنۡ لَنَا حَتّٰیٓ اَنُوۡحَ عَلٰی اَنۡفُسِنَا فَتَقُوۡلُ اَیۡنَ اَمۡوَاجُنَا وَاَیۡنَ عَجَآئِبُنَا وَقَدۡ جَآءَ اَمۡرُ اللّٰہِ تَعَالٰی ثُمَّ یَصِیۡحُ عَلَیۡھَا مَلَکُ الۡمَوۡۃِ صَیۡحَۃً فَکَانَّ مَاوءَ ھَالَمۡ یَکُنۡ ثم یَاتِیۡ اِلَی الۡجِبَالِ وَیَقُوۡلُ لَھَا قَدِ انۡقَضَتۡ مُدَّتُکُنَّ فَتَقُوۡلُ ائۡذَنۡ لَّنَا حَتّٰی اَنُوۡحَ عَلٰی اَنۡفُسِنَا فَتَقُوۡلُ اَیۡنَ صُعُوۡدِیۡ وَقُوَّتِیۡ وَقَدۡ جَآءَ اَمۡرُ اللّٰہِ ثُمَّ یَصِیۡحُ عَلَیۡھَا صَیۡحَۃً تَذُوۡبُ بِھَا کَمَا تَذُوۡبُ الرَّصَاصُ

کس عذاب سے میری روح نکالے گا پس وہ کہے گا آگ کے کاسہ سے پلاؤں گا جہنم کا عذاب کرونگا یہ سن کر ابلیس خاک ڈالے گا اور مٹی میں لوٹے گا اتنی بار کہ وہ وہاں پہنچ جائے گا جہاں اسے زمین پر گرایا گیا اور اس پر لعنت کی گئی اور تحقیق ٹوٹ پڑیں گے اس پر عذاب کے فرشتے زنبوروں کے ساتھ اس کی کھال نوچ نوچ کر اتار دیں گے اور وہ نزع اور سخت تکلیف اور موت کی کش مکش میں مبتلاء ہو جائے گا جس قدر اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ باب نمبر ۲۱ (کائنات کے فناء کے ذکر میں) پھر اللہ تعالیٰ ملک

Marfat.com

الموت کو حکم دے گا کہ وہ دریاؤں کو خشک کر دے گا جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ پس موت کا فرشتہ دریاؤں کے پاس آئے گا تو کہے گا تمہاری مدت پوری ہو چکی دریا کہیں گے ہمیں اجازت دے تاکہ ہم اپنے پر رولیں پھر وہ گریہ زاری کرتے کہیں گے کہاں گئیں ہماری موجیں اور کہاں ہیں ہمارے عجائب اور اب اللہ کا امر آ گیا پھر موت کا فرشتہ ایک آواز دے گا سخت آواز دینا تو دریا ہو جائیں گے جیسے کبھی ان میں پانی تھا ہی نہ پھر وہ پہاڑوں کے پاس آئے گا اور کہے گا تمہاری مدت پوری ہو چکی ہے پس وہ کہیں گے ہمیں ڈھیل دو تاکہ ہم اپنے پر رولیں پھر وہ گریہ کرتے کہیں گے ہماری بلندی و قوت کہاں ہے اور اب اللہ کا امر آ چکا پھر ملک الموت ان پر آواز دے گا سخت آواز وہ اس پر پگھل جائیں گے جیسے قلعی پگھلتی ہے

ثُمَّ یَاْتِیْ اِلَی الْاَرْضِ وَیَقُوْلُ لَھَا قَدْ انْقَضَتْ مُدَّتُکِ فَیَقُوْلُ الْاَرْضُ اِئْذَنْ لِیْ حَتّٰی اَنُوْحَ عَلٰی نَفْسِیْ فَتَنُوْحُ وَیَقُوْلُ اَیْنَ مَکْنُوْنِیْ وَھُوَ آئِیْ وَاَشْجَارِیْ وَاَنْھَارِیْ وَاَنْوَاعُ نَبَاتِیْ فَیَصِیْحُ مَلَکُ الْمَوْتِ عَلَیْھَا صَیْحَۃً فَیَتَسَاقَطُ حِیْطَانُھَا وَتَغُوْرُ فِیْھَا مِیَاھُھَا ثُمَّ یَصْعَدُ اِلَی السَّمَآءِ فَیَصِیْحُ عَلَیْھَا فَتَنْکَسِفُ الشَّمْسُ وَیَخْسِفُ الْقَمَرُ وَیَتَنَاثَرُ النُّجُوْمُ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا مَلَکَ الْمَوْتِ مَنْ بَقِیَ مِنْ خَلْقِیْ فَیَقُوْلُ اِلٰھِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبَقِیَ جِبْرَآئِیْلُ وَمِیْکَآئِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَحَمَلَۃُ الْعَرْشِ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا مَلَکَ

Marfat.com

الْمَوْتِ الَمْ تَسْمَعْ قَوْلِیْ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَانْتَ مِنْ خَلْقِیْ خَلَقْتُکَ فَمُتْ فَیَمُوْتُ وَفِی خَبَرٍ اٰخَرَ اِذْهَبْ وَمُتْ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَلَا یَبْقٰی شَیْءٌ'' غَیْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی فَیَبْقَی الدُّنْیَا خَرَابًا مَاشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی بَابٌ'' فِیْ ذِکْرِ حَشْرِ الْخَلَائِقِ بَعْدَ مَوْتِهِمْ فِی الْخَبَرِ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنْ یَحْشُرَ الْخَلَائِقَ یُحْیِی اللّٰهُ جِبْرَآئِیْلَ

پھر وہ زمین کے پاس آئے گا اور اسے کہے گا تیری مدت پوری ہو چکی زمین کہے گی مجھے اذن دے تاکہ میں اپنے پر رولوں پس وہ نوحہ کرتی کہے گی میرے خزانے کہاں گئے اور میری ہوا او شجرات و نہریں اور انواع و اقسام کی نباتات پھر ملک الموت اس پر آواز دے گا سخت آواز تو اس کی عمارتیں گر جائیں گی اور پانی نیچے دھنس جائے گا پھر ملک الموت آسمان پر جائے گا اور اس پر زوردار آواز دے گا پس آفتاب تاریک ہو جائے اور مہتاب بے نور ہو جائے اور ستارے جھڑ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے موت کے فرشتے اب میری مخلوق سے کون باقی رہا تو وہ عرض کرے گا الٰہی تو زندہ ہے جسے موت نہیں اور اب جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و حاملین عرش زندہ ہیں اور میں عاجز بندہ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ملک الموت تو نے میرا ارشاد سنا کہ ہر نفس نے موت کا مزہ چکھنا ہے اور تو میری مخلوق سے ہے کہ میں نے تجھے پیدا کیا پس اب تو بھی تو وہ مر جائے گا اور دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ اسے فرمائے گا جا اور جنت و دوزخ کے درمیان مر جا اور کچھ اللہ کے سوا کوئی چیز باقی نہ رہے گی اور دنیا تباہ ہو جائے گی۔ جس قدر اللہ تعالیٰ چاہے باب نمبر ۲۲ **مخلوق کی موت کے بعد حشر**

Marfat.com

کے بیان میں اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ مخلوق کو زندہ کرنے کا ارادہ فرمائے گا تو پہلے جبرائیل اور میکائیل

ومیکآئیلَ واسرافِیلَ و عزرآئیلَ علیہِمُ السّلام اوّلھُم اِسرافِیلُ فیاخذ الصُّورَ مِنَ العرشِ فیبعثُمُ اللّٰہُ تعالٰی اِلٰی رِضوانِ الجنّۃِ فیقُولُونَ یا رِضوانُ زیِّنِ الجِنانَ لِمُحمّدٍ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلَّمَ واُمّتِہٖ ثُمَّ یاتُونَ مع البُراقِ ولِواءُ الحمدِ و حُلّتینِ مِن حُللِ الجنّۃِ فاوّلُ ما یحجی مِنَ الدّوآبِ البُراقُ فیقُولُ اللّٰہُ تعالٰی لھم اکسُوہُ فیکسُونہٗ سرجًا مُرصعًا مِن یاقُوتِ احمرآءَ ولجامُھا مِن زبرجدٍ خضرآءَ وحُلّتینِ احدُھُما خضراءُ والاخرُ صفرآءُ فیقُولُ اللّٰہُ تعالٰی انطلِقُوا الی قبرِ محمّدٍ فیذھبُونَ وصارتِ الارضُ قاعًا صفصفًا فلا یدرُونَ القبرَ فیظھرُ نُورُ محمّدٍ صلّی اللّٰہُ علیہِ وآلہٖ مثلَ العمُودِ مِن مکانِ قبرٍ فینظرُ نُورُ محمّدٍ صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلّم مثلَ العمُودِ مِن مکانِ قبرِہٖ الی عنانِ السّماءِ فیقُولُ جبرائیلُ نادِ انت یا اسرافِیلُ انت مِمّن یحشُرُ اللّٰہُ الخلائقَ بیدکَ فیقُولُ یا جبرآئیلُ نادِ انت فانّکَ خلیلۃ" انا استحی منہُ فیقُولُ اسرافِیلُ نادِ انت یا میکائیلُ فیقُولُ میکائیلُ

اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام کو زندہ فرمائے گا اور پہلا دن ان میں اسرافیل ہوگا پس وہ عرش سے صور سے جو پہلے لایا جائے گا وہ براق ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا براق کو سنوار دو پس فرشتے اسے سر لیگا پر اللہ ان کو رضوان جنت کی طرف بھیجے گا تو وہ کہیں

Marfat.com

گے اے رضوان جنت کو سجا دو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی امت کے لئے پھر وہ براق اور لوء حمد اور جنتی لباس لائیں گے پس جو پاوں خ یا قوت سے مرصع زین پہنائیں گے لگام براق کو سبز زبرجد کی ہوگی اور اسے دو خلعتیں پہنائیں گے ایک سبز اور دوسری زرد رنگ کی پھر اللہ تعالی ملائکہ سے فرمائے گا کہ اسے حضرت محمد ﷺ کی قبر مبارک پر لے جاؤ پس وہ وہ جائیں گے اور زمین صاف ہموار ہو چکی ہوگی تو وہ قبر منورہ کو جان سکیں گے تو اس وقت ستون کی مانند قبر شریفہ کی جگہ سے محمد ﷺ کا نور ظاہر ہوگا جو آسمان کے کنارے تک بلند ہوگا پس جبرائیل فرمائے گا اے اسرافیل آواز دے کیونکہ تو وہ ہے کہ تیرے ہاتھ سے اللہ خلق کو جمع کرے گا تو وہ کہے گا اے جبرائیل آپ آواز دیں کیوں تو حضرت ﷺ کا دنیا میں دوست تھا جبریل کہے گا میں تو انسے حیاء کرتا ہوں پھر اسرافیل کہے گے اے میکائیل تم آواز دو پس میکائیل عرض کرے گا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُحَمَّدُ فَلَایُجِیْبُہ' اَحَد'' فَیَقُوْلُوْنَ لِمَلَکِ الْمَوْتِ نَادِ اَنْتَ فَیَقُوْلُ یَا یَتُھَا الرُّوْحُ الطَّیِّبَۃُ اُرْجِعِیْ اِلَی الْبَدَنِ الطَّیِّبِ فَلَا یُجِیْبُہ' اَحَد'' ثُمَّ یُنَادِیْ اِسْرَافِیْلُ اَیَّتُھَا الرُّوْحُ الطَّیِّبَۃُ قُوْمِیْ لِفَصْلِ الْقَضَآءِ وَالْحِسَابِ وَالْعَرْضِ عَلَی الرَّحْمٰنِ فَیَنْشَقُّ الْقَبْرُ فَاِذَا ھُوَ جَالِس'' فِیْ قَبْرِہٖ وَیَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَاسِہٖ وَلِحْیَتِہٖ فَیُعْطِیْہِ جِبْرَآئِیْلُ حُلَّتَیْنِ وَالْبُرَاقَ فَیَقُوْلُ یَاجِبْرَآئِیْلُ اَیُّ یَوْمٍ ھٰذَا یَقُوْلُ ھٰذَا یَوْمُ النَّدَامَۃِ وَالْحَسْرَۃِ وَالْمَلَامَۃِ ھٰذَا یَوْمُ الْمَسَاقِ وَالْبُرَاقِ ھٰذَا یَوْمُ الْفِرَاقِ ھٰذَا یَوْمُ التَّلَاقِ فَیَقُوْلُ یَاجِبْرَآئِیْلُ بَشِّرْنِیْ فَیَقُوْلُ یَا مُحَمَّدُ

Marfat.com

مَعی الْبَراقُ وَلِوَاءُ وَلِواءُ الْحَمْد والتَّاجُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ اَسْأَلُکَ عَنْ هٰذا فَيَقُوْلُ الْجَنَّةُ قَدْ فُتِحَتْ وَانْتَظَرَتْ وَاسْتَعَدَّتْ وَقَدْ زُخْرِفَتْ لِقُدُومِکَ وَالنَّارُ قَدْ اُغْلِقَتْ فَيَقُوْلُ لَسْتُ اَسْأَلُکَ عَنْ هٰذا وَلٰكِنْ اَسْأَلُکَ عَنْ اُمَّتِی الْمُذْنِبِيْنَ لَعَلَّکَ تَرَكْتُهُمْ وَعَلَى الصِّراطِ فَيَقُوْلُ

اے محمد ﷺ آپ پر سلام ہو پس اسے کوئی جواب نہیں ملیگا سب فرشتے ملک الموت سے کہیں گے کہ تم آواز دو تو وہ آواز دے گا اے پاک روح پاک بدن کی طرف آ تو اسے بھی کچھ جواب نہیں ملیگا پھر اسرافیل عرض کرے گا اے پاک روح اٹھو اپنے رب کا حکم پورا کرنے کو اور اپنی امت کے حساب اور رحمٰن کی بارگاہ میں پیشی کے لئے پس قبر مبارکہ کھل جائے گی تو آپ ﷺ اپنی قبر منورہ میں بیٹھے ہوئے ہونگے اور اپنے سر اور داڑھی مبارکہ سے مٹی جھاڑتے ہونگے۔ پس جبرائیل امین آپ کو دو خلعتیں اور براق پیش کرے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبرائیل سے پوچھیں گے کہ یہ کونسا دن ہے وہ عرض کرے گا یہ ندامت وحسرت اور ملامت کا دن ہے یہ دن اللہ کے پاس جانے کا ہے اور براق حاضر ہے اور یہ دن کافروں کے فراق کا ہے اور یہ دن مومنوں کے لئے ملاقات کا ہے پھر آپ ﷺ فرمائیں گے مجھے کوئی خوشخبری دیجئے جبرائیل عرض کرے گا یا محمد ﷺ میرے پاس براق اور لوائے حمد اور تاج ہے تو آپ فرمائیں گے میں یہ نہیں پوچھتا پس جبرائیل عرض کرے گا جنت آپ کے لئے کھول دی گئی ہے اور منتظر اور تیار ہے اور آپ کی آمد کے لئے آراستہ کی گئی ہے اور جہنم بند کر دی گئی ہے

(روز قیامت حضور ﷺ کو اپنی امت کی فکر) تو آپ فرمائیں گے میں اس کا

Marfat.com

نہیں پوچھتا سیلن میں تو اپنی گنہگار امت کا پوچھتا ہوں شاید تو انہیں پل صراط پر چھوڑ آئے ہو تو اسرافیل عرض کرے گا یا محمد ﷺ

اِسرافِیلُ وعِزَّةِ رَبِّی یامُحَمَّدُ مانفختُ الصُّورَ بعْدُ فیقُولُ الْآنَ طَابَتْ نَفْسِیْ وقَرَّتْ عَیْنِیْ فیاخُذُالتَّاجَ وَالْحُلَّةَ وَیَلْبِسُهُما ویرکبُ الْبُراق باب'' فِیْ ذِکْرِ الْبُراقِ وردفی الْخبرانَّ لِلْبُراقِ جنا حَیْنِ یطیرُ بِهِما ما بَیْنَ السَّمآءِ وَالْارْضِ ووجْهُهٗ کوجهِ الانْسانِ ولسانُه'' کلسانِ الْعربِ واضِحُ الْجبینِ ضخمُ الْقرنَیْنِ رقیقُ الْاذُنیْنِ وهُما مِنْ زبرجدٍ اخضراَسْوَدُ الْعَیْنَیْنِ وَیُقالُ کا لْکواکِبِ الدُّرِّیْ ونا صِیَتُهٗ مِنْ یَا قُوتٍ حمْرآءَ وَذَنْبُهٗ کَذَنْبِ الْبَقَرِ مُکَلَّل'' با الذَّهَبِ الْاحْمرِ وبدنُهٗ کا الْبَقَرِ وَیُقَالُ کالطَّاؤسِ فوْقَ الْحِمارِ دُوْنَ الْبغلِ سُمِّیَ بذٰلکَ لِکَونِهٖ سَرِیْعَ السَّیْرِ کَالْبُرْقِ فَلَمَّا دنٰی مُحَمَّد'' لِیرْکبَ الْبُراقَ جعلَ یضْطرِبُ ویقُولُ وعِزَّةِ رَبِّیْ لا یرْ کبُنِیْ اِلَّا النَّبِیُّ الْهاشِمِیُّ الْابْطَحِیُّ ا لْقُرَیْشِی مُحَمَّدُ نِ ابْنُ عبْدِ اللّٰهِ صَاحِبُ الْقُرانِ فیقُولُ انا مُحَمَّدُنِ الْقُرَیْشِیُّ الْهاشِمِیُّ فیرْکبُ ثُم ینْطلِقُ اِلٰی

مجھے اپنے رب کی قسم میں نے ابھی اٹھنے کا صور نہیں پھونکا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے اب میرا دل خوش ہوا اور آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں پھر آپ تاج وخلعت لیکر زیب تن کرینگے اور براق پر سوار ہونگے ۔ باب نمبر ۲۳ براق کے بیان میں

Marfat.com

حدیث میں وارد ہوا ہے کہ براق کے دو پر ہیں جن سے وہ آسمان وزمین کے درمیان اڑتا ہے اور چہرہ انسان جیسا اور زبان فصیح عربی ہے اور کشادہ پیشانی اور دو سینگ دو باریک کان سبز زبرجد سے اور کالی آنکھیں اور کہا جاتا ہے کہ درخشندہ ستارے کی مانند اور پیشانی سرخ یاقوت سے اور دم اس کی گائے کی طرح سرخ سونا سے ملمع اور جسم اس کا گائے کی طرح اور یہ بھی کہا گیا ہے مور کی طرح ہے گدھے سے اونچا اور خچر سے پست براق اس کو اس لئے کہا جاتا ہے کہ برق کی مانند تیز ہے پس جب حضور ﷺ قریب آئیں گے تا کہ براق پر سوار ہوں تو وہ بدکنے لگے گا اور کہے گا مجھے اپنے رب کی عزت کی قسم مجھ پر نبی ہاشمی بطحی قریشی محمد بن عبداللہ صاحب قرآن کے سوا اور کوئی سوار نہیں ہوگا تو حضور ﷺ فرمائیں گے میں ہی محمد قریشی ہاشمی ہوں تو براق ٹھہر جائے گا پس آپ ﷺ سواری فرمائیں گے اس کے بعد عرش کی طرف روانہ ہوں گے۔

الْعَرْشِ فَيَخِرُّ سَاجِدًا فَيُنَادٰى ارْفَعْ رَاْسَكَ لَيْسَ هٰذَا يَوْمُ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ بَلْ هٰذَا يَوْمُ الْحِسَابِ وَالْعَذَابِ اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَاشْفَعْ فِيْ اُمَّتِكَ وَسَلْ تُعْطَ فَيَقُوْلُ اِلٰهِيْ وَعِزَّتِكَ اَسْاَلُكَ فِيْ اُمَّتِيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْطَيْتُكَ مَاتَرْضٰى لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ثُمَّ يَاْمُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى السَّمَآءَ بِاَنْ يُّمْطِرَ مَطَرًا فَيُمْطِرُ السَّمَآءُ مَآءً كَمَنِيِّ الرِّجَالِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَّيَكُوْنُ الْمَآءُ كُلَّ شَيْءٍ اِثْنَا عَشَرَ ذِرَاعًا فَيَنْبُتُ الْخَلْقُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَاءِ كَنَبَاتِ الْبَقْلِ حَتّٰى يَتَكَامَلَ اَجْسَامُهُمْ كَمَا كَانَتْ ثُمَّ يَطْوِى السَّمَآءَ

Marfat.com

وَالْاَرْضَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ فَلَا یُجِیْبُهٗ اَحَدٌ ثَانِیاً ثُمَّ'' یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ یَقُوْلُ اَیْنَ الْجَبَآئِرَۃُ وَاَیْنَ اَبْنَآءُ الْجَبَآئِرَۃِ وَاَیْنَ الْمُلُوْکُ وَاَیْنَ اَبْنَآءُ الْمُلُوْکِ وَاَیْنَ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ رِزْقِیْ وَیَعْبُدُوْنَ غَیْرِیْ ثُمَّ تَصِیْرُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ط تبدّلُ الْاَرْضُ الَّتِیْ عُمِلَ عَلَیْهَا

تو وہاں سجدہ میں سر مبارک رکھ دیں گے پس آواز آئے گی کہ اپنا سر اٹھائیں یہ دن رکوع وسجود کا نہیں یہ دن تو لوگوں کے حساب و مجرموں کے عذاب کا ہے **اللہ محبوب کی رضا** چاہتا ہے سر اٹھاؤ اور اپنی امت کی شفاعت کرو اور جو مانگو آپ کو عطا کیا جائے گا جو آپ چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی بناء پر وہ عنقریب تیرا رب تجھے اتنا عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جاؤ گے پھر اللہ تعالیٰ آسمان کو حکم دے گا کہ وہ برسے خوب برسا تو آسمان چالیس دن تک مردوں کو منی کی مانند پانی کی بارش برسائے گا اور پانی ہر چیز سے بارہ گز اونچا ہو جائے گا تو مخلوق اس پانی سے سبزہ کی طرح اگے گی یہاں تک کہ ان کے اجسام پورے ہو جائیں گے جیسے کہ پہلے تھے پھر اللہ تعالیٰ آسمان و زمین کو لپیٹ دے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج کس کا ملک ہے تو اسے کوئی جواب نہ دیگا یوں ہی دوسری اور تیسری بار فرمائے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج ایک اللہ قہار کا ملک ہے پھر فرمائے گا کہاں ہیں ظلم و جبر کرنے والے اور کہاں ہیں جبر والوں کی اولاد اور کہاں گئے بادشاہ زادے اور کہاں ہیں جو میرا رزق کھا کر میرے غیر کی عبادت کرتے تھے پھر پہاڑ دھنکی اون کی طرح ہو جائیں گے پھر زمین بدل دی جائے گی جس پر برے

Marfat.com

عمل ہوتے رہے

الْمعاصِیْ فتُنْصَبُ عَلَیْھَا جَھَنَّمُ وُتَوْ تِی الارْضُ مِنْ مِنْ فِضَّۃٍ بَیْضَآءِ فَیَنْصِبُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ عَلَیْھَا وَرُوِیَ عَنْ عَآئِشَۃَ ؓ اَنَّھَا قَالَتْ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ اَیْنَ النَّاسُ یَوْمَئِذٍ قَالَ سَاَلْتِنِیْ عَنْ شَیْءٍ عَظِیْمٍ مَا سَاَلَنِیْ عَنْہُ غَیْرُکِ النَّاسُ یَوْمَئِذٍ عَلٰی الصِرَاطِ بَابٌ'' فِیْ ذِکْرِ نَفْخَۃِ الصُّوْرِ وَالْبَعْثِ فَیُنْفُخُ فَیُنَادِیْ اَیَّھَا الْاَرْوَاحُ الْخَارِجَۃُ وَالْعِظَامُ النَّخِرَۃُ وَالْاَجْسَادُ الْبَالِیَۃُ وَالْعُرُوْقُ الْمُتَقَرِّقَۃُ وَالْجُلُوْدُ الْمُتَفَرِّقَۃُ وَالشُّعُوْرُ السَّاقِطَۃُ قُوْمُوْا لِلْفَصْلِ وَالْقَضَآءِ فَیَقُوْمُوْنَ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاِذَا قَامُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلَی السَّمَآءِ قَدْ زَالَتْ وَاِلَی الْاَرْضِ قَدْ بُدِّلَتْ وَاِلَی الْجِبَالِ قَدْ سُیِّرَتْ وَاِلَی الْعِشَارِ قَدْ عُطِّلَتْ وَاِلَی لْوُحُوْشِ قَدْ حُشِرَتْ وَاِلَی الْبِحَارِ قَدْ سُجِّرَتْ وَاِلَی النُّفُوْسِ قَدْ زُوِّجَتْ وَاِلَی الزَّبَانِیَۃِ قَدْ اُحْضِرَتْ وَاِلٰی

تو اس جگہ جہنم برپا کی جائے گی اور دوسری زمین سفید چاندی کی لائی جائے گی اور اس پر جنت نصب کی جائے گی (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا مدبرانہ سوال) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ جب زمین کو غیر زمین سے بدلا جائے گا تو لوگ کہاں ہونگے تو حضور ﷺ نے فرمایا اے عائشہ تو نے مجھ سے اس دن بڑی چیز پوچھی جسے تیرے سوا لوگوں میں سے کسی

Marfat.com

نے اب تک نہ پوچھا۔لوگ اس وقت پل صراط پر گزرتے ہوں گے باب نمبر۲۴صور

پھونکنے اور خلق اٹھنے کے بیان میں) پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے اسرافیل اٹھو

اور اٹھانے کا صور پھونکو پس وہ صور پھونکے گا اور آواز دے گا کہ اے بدنوں سے نکلنے

والی روحوں اور بوسیدہ ہڈیو اور اے بکھرنیوالے جسموں اور منقطع رگو اور جدا ہونے والی

کھالو گرے ہوئے بالو اللہ کے حکم اور قضاء سے کھڑے ہو جاؤ تو وہ اللہ تعالیٰ کے امر

سے کھڑے ہو جائیں گے جب کھڑے ہونگے تو آسمان کی طرف دیکھیں گے تحقیق وہ

فنا ہو چکا ہوگا اور زمین کی جانب دیکھیں گے تحقیق وہ بدل چکی ہوگی اور پہاڑوں کی

طرف دیکھیں گے وہ چل چکے ہونگے اور انٹیوں کو دیکھیں گے وہ آزاد پھرتی ہوں گے

اور حیوانات جمع ہو چکے ہوں گے اور دریا خشک ہو چکے ہوں گے اور جانوں کے

جوڑے بنیں ہونگے اور عذاب کے فرشتے حاضر ہونگے۔

الشَّمسُ قَدْ كُوِّرَتْ وَ اِلَى الْمَوَازِيْنَ قَدْ نُصِبَتْ وَ اِلَى الْجَنَّةِ قَدْ أُزْلِفَتْ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ بِدَلِيْلِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا فَيُجِيْبُهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ فَيَخْرُجُوْنَ مِنَ الْقُبُوْرِ حَافِيًا وَّ عُرْيَانًا وَّ سُئِلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مَعْنٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَلَّ الثِّيَابَ عَنْ دُمُوْعِ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَيُّهَا السَّائِلُ سَاَلْتَنِيْ عَنْ اَمْرٍ عَظِيْمٍ اِنَّهٗ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عَلٰى اِثْنَيْ عَشَرَ

Marfat.com

صِنفًا الاوّلُ يُحشَرُوْنَ يوْمَ الْقِيمَةِ علٰى صُوْرَةِ الْقِرَدَةِ وَهُمُ الْفتانُوْنَ فِي النَّاسِ كَقَوْلِهٖ تعالٰى وَالْفِتْنَةُ اشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِتْنَةُ اشَدُّ مِنَ الزِّنا وَالثَّانِي يُحشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيمَةِ عَلٰى صُوْرَةِ الْخِنْزِيْرِ وَهُمُ الْاٰكِلُوْنَ لِلسُّحْتِ وَالثَّالِثُ يُحشَرُوْنَ عُمْيًا نَا يَتَرَدَّدُوْنَ

اور سورج لپیٹ دیا گیا ہوگا اور میزان قائم ہو چکا ہوگا اور جنت نزدیک کردی گئی ہوگی پھر ہر جان جانے گی جو حاضر لائی اس پر دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ کافر کہیں گے خرابی ہماری ہمیں کس نے ہماری قبروں سے اٹھا دیا پس انہیں مومنین جواب دیں گے کہ یہ وہی دن ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا اور پیغمبروں نے سچ کہا تو وہ قبروں سے ننگے پاؤں برہنہ اٹھائے جائیں گے اور نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: یَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا : کا کیا معنی ہے تو آپ رو دیئے حتیٰ کہ آنسوؤں سے کپڑے گیلے ہو گئے پھر فرمایا اے سائل تو نے مجھ سے امر عظیم پوچھا بے شک روز قیامت میری امت سے بارہ قسم کے گروہ جمع کیے جائیں گے ایک وہ جمع کیے جائیں گے جن کی شکل بندروں جیسی ہوگی اور وہ لوگوں میں بہت فتنہ گر ہونگے جیسے اللہ کا ارشاد ہے کہ فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر سخت ہے اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا فتنہ زنا سے بھی بڑا جرم ہے اور دوسرے روز قیامت خنزیر کی صورت پر ہونگے اور وہ سود خور ہونگے تیسرے اندھے اٹھائے جائیں گے جو گرتے ہونگے عدم بینائی کے سبب لوگوں کو کلائیاں ڈالیں گے اور وہ جسم سے تجاوز کرنے والے ہونگے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

Marfat.com

يُحشَرُوْنَ علٰى صُوْرَةِ الْخنَازِيرِ وَ هُمُ الَّذِيْنَ يا كُلُوْنَ الرِّبٰو كَقَوْلِهٖ تَعالٰى لَا تَاْكُلُوْا الرِّبٰو آ اَضْعا فًا مُّضْعَفَةً وَ فِي الْخَبرِ عَنْ مُعاذابْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقيٰمَةِ و يَوْمُ الْحَسْرَةِ وَالنَّدامَةِ يَحْشُرُ اللّٰهُ تَعالٰى مِنْ اُمَّتِیْ عَنْ قُبُوْرِهِمْ اِثْنا عَشَرَ فَوْجًا اَمَّا الْفَوْجُ الْاَوَّلُ يُحْشَرُوْنَ عَنْ قُبُوْرِهِمْ وليس لَهُمُ الْيدَانِ وَالرِّجلَانَ فَيُنَادِیْ مُنادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَآءِ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْجِيْرانَ ثُمَّ ماتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جزا ؤُهُمْ وَ مَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ كَقَوْلِهٖ تَعالٰى وَالْجارِذِي الْقُرْبٰی وَالْجارِ الْجُنُبِ وَ اَمَّا الْفَوْجُ الثَّانِیْ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ عَلٰى صُوْرَةِ الدَّابَّةِ وَ يُقالُ عَلٰى صُوْرَةِ الْخنَازِيْرِ فَيُنَادِیْ منادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلاءِ الَّذِيْنَ يَتَهاوَنُوْنَ عَلَى الصَّلٰوةِ ثُمَّ ماتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذا جزا ؤُهُمْ وَ مَصِيْرُهُمْ اِلَى النَّارِ كَقَوْلِهٖ تَعالٰى فَوَيْل'' لِّلْمُصَلِّيْنَ. اَلَّذِيْنَ هُم

یہ وہ لوگ ہونگے جو سود خور تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے سود نہ کھاؤ دگنا دگنا اور حدیث شریف میں ہے جسے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ فرمایا جب روز قیامت حسرت اور ندامت کا ہوگا اللہ تعالیٰ میری امت سے کچھ ان کو کی قبروں سے بارہ گروہ پر اٹھائے گا۔ ایک ان میں سے وہ گروہوں جنہیں ان کی قبروں سے اس حال پر اٹھایا جائے گا کہ بلا ہاتھ پاؤں ہونگے

Marfat.com

پھر اللہ کی طرف سے ندا دینے والا ندا دیگا کہ یہ وہ ہیں جو ہمسایوں کو اذا دیتے تھے پھر یہ اس حال پر مرے کہ توبہ نہ کی پس یہ ان کا بدلہ اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے احسان کرو قریب کے ساتھ اور کروٹ کے ہمسایہ کے ساتھ اور دوسرا گروہ وہ ہوگا جو اپنی قبروں سے چوپاؤں کی صورت پر اٹھائے جائیں گے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خنزیروں کی صورت پر اٹھائے جائیں گے اور اللہ کی طرف سے منادی ندا دے گا کہ یہ وہ ہیں جو نماز پر سستی کرتے تھے پھر یہ بلا توبہ مرے پس یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا جہنم ہے جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے پس بربادی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز میں سستی کرتے ہیں۔

عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ وَ اَمَّا الْفَوْجُ الثَّالِثُ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَ بُطُوْنِهِمْ مِثْلُ الْجِبَالِ مَمْلُوَّةٌ'' مِنَ الْحَيَّاتِ وَ الْعَقَارِبِ كَمِثْلِ الْبِغَالِ فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَآءِ الَّذِيْنَ مَنَعُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَآءُ هُمْ وَ مَصِيْرُ هُمْ اِلَى النَّارِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالَّذِيْنَ يَكْتِرُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ. فَيَجْعَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُلِّ دَانِقٍ مِنْهَا لَوْحًا مِنَ النَّارِ فَتُكْوٰى بِهَاجِبَا هُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْ تُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ وَ اَمَّا الْفَوْجُ الرَّابِعُ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَ يَجْرِىْ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ دِمَآؤُهُمْ وَ اَمْعَآؤُهُمْ سَاقِطَةٌ'' وَالنَّارُ يَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ الرَّحْمٰن

Marfat.com

هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا فِی الْبَیْعِ وَالشِّرَآءِ ثُمَّ مَا تُوْا وَلَمْ یَتُوْبُوْا فَھٰذَا جَزَآؤُھُمْ وَ مَصِیْرُھُمْ اِلَی النَّارِ کَقَوْلِہٖ تَعَالٰی

اور تیسرا گروہ اپنی قبور سے اٹھایا جائے گا کہ ان کے پیٹ پہاڑوں کی مانند ہونگے سانپوں اور بچھوؤں سے بھر کر شکل ان کی خچروں کی طرح ہوگی پس اللہ تعالٰی کی جانب سے آواز دینے والا آواز دے گا کہ یہ وہ ہیں جو زکوٰۃ نہ دیتے تھے پھر وہ بغیر توبہ مرے اب یہ ان کا بدلہ اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے اللہ کے اس ارشاد کی بناء پر اور وہ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کا حق ادا کرنے میں خرچ نہیں کرتے پس انہیں دردناک عذاب کی بشارت دو تو اللہ اس سے ہر دانق (درہم کے چھٹے حصہ کی مقدار) کو ان کے لئے آگ کا تختہ کرے گا پس اس کے ساتھ ان کی پیشانیوں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی کہا جائے گا) یہ وہ ہے جو تم اپنے نفسوں کے لئے جمع کرتے تھے پس اب جمع کے لئے کا عذاب چکھو اور بہر حال چوتھے وہ ہوں گے جو اپنی قبروں سے نکالے جائینگے کہ ان کے منہوں سے خون بہتا ہوگا اور ان کی آنتڑیاں گلکر گرچکی ہونگی اور ان کے منہوں سے آگ کے شعلے نکلتے ہونگے پس اللہ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دیگا کہ یہ وہ ہیں جو خرید وفروخت میں دروغ گوئی کرتے تھے پھر اس حال پر مرے کے توبہ نہ کی اب یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے جس طرح کہ اللہ تعالٰی فرمایا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِاللہِ وَ اَیْمَانِھِمْ ثَمَناً قَلِیْلاً وَ اَمَّا الْفَوْجُ الْخَامِسُ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِھِمْ وَ لَھُمْ رَآئِحَۃُ اَنْتَنُ مِنَ الْجِیْفَۃِ

Marfat.com

فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ ہٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ کَتَمُوْا الْمَعَاصِیْ سَتْرًا مِنَ النَّاسِ وَ لَمْ یَخَافُوا اللّٰہَ ثُمَّ مَاتُوْ وَلَمْ یَتُوبُوْا فَھٰذَا جَزَاؤُھُمْ وَ مَصِیْرُھُمْ اِلَی النَّارِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰہِ وَ ھُوَ مَعَھُمْ وَ اَمَّا الْفَوْجُ السَّادِسُ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِھِمْ مَقْطُوْعَۃَ الْحَلَاقِمِ مِنَ الْاَقْفِیَۃِ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ ہٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ کَذَبُوْا وَ مَا تُوْا وَلَمْ یَتُوْ بُوْا فَھٰذَا جَزَآؤُھُمْ وَ مَصِیْرُھُمْ اِلَی النَّارِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی وَ اجْتَنِبُوْ اقَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَآءَ لِلّٰہِ غَیْرُ مُشْرِکِیْنَ بِہٖ وَ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی وَالَّذِیْنَ لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَوَ اِذَا مَرُّوْا بِالَّغْوِ مَرُّوْا کِرَاماً. وَ اَمَّا الْفَوْجُ السَّابِعُ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِھِمْ وَ اَلْسِنَتُھُمْ لَیْسَتْ فِیْ اَفْوَاھِھِمْ یَجْرِیْ الدَّمُ وَ الْقَیْحُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ

بے شک وہ جنہوں نے اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے حقیر دام لئے اور پانچویں وہ گروہ اپنی قبروں سے اٹھایا جائے گا جن سے مردار سے بھی بدتر بوآتی ہو گی تو ندا کرنے والا اللہ کی طرف سے ندا دے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے لوگوں سے اپنے گناہوں پر پردہ ڈالا اور اللہ سے نہ ڈرے پھر بلا توبہ کیئے مرے اب یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے۔ اللہ کے اس ارشاد کی رو سے کہ فرمایا لوگوں سے گناہ چھپ کر کرتے ہیں اور وہ اللہ سے نہیں چھپتے اور وہ ان کے ساتھ یعنی ان کو دیکھتا ہے اور چھٹے اس حال پر قبروں سے اٹھائے جائیں گے کہ ان کے حلق کٹے ہوئے

Marfat.com

ہونگے گردنوں سے اللہ کی طرف سے ندا کرنے والا ندا کرے گا کہ یہ وہ ہیں جو جھوٹی گواہی دیتے تھے اور اس حال پر مرے کہ توبہ نہ کی اب یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جھوٹ سے بچو خالص اس کے رہو اس کے ساتھ شرک کرنے والے نہ ہو دوسرے مقام پر فرمایا اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب بیہودہ پر گزرتے ہیں اپنی عزت سنبھالے گزر جاتے ہیں اور سا تواں گروہ وہ جو اپنی قبروں سے اس طرح نکالے جائیں گے کہ زبانیں ان کے منہ میں نہ ہونگی اور ان کے منہوں سے خون و پیپ نکلتے ہونگے پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دیگا۔

الرَّحمٰنِ هٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ الشَّهادَةَ ثُمَّ ما تُوْا لَمْ یَتُوْبُوْا فَهٰذَا جزآؤُهُمْ و مصیْرُ هُمْ اِلَی النَّارِ لِقَوْلِه تَعالٰی وَلاَ تَکْتُمُوْا الشَّهادَةَ و مَنْ یَکْتُمُها فانَّه' اثم'' قَلْبُه'. وَاللّٰهُ بما تعْمَلُوْن عَلِیْم''. و اَمَا الْفوْجُ الثَّامِنْ فیُحشَرُوْن مِنْ قُبُورِهِمْ نا کسُوْا رُؤُ سهُمْ و ارْجُلُهُمْ فوْق رُؤُسِهِمْ وَ یَجْرِیْ مِنْ فُرُوْجِهِمْ انْهار'' من الْقَیْحِ وَالصَّدِیْدِ فَیُنادیْ مُناد مَنْ قبلِ الرَّحمٰنِ هٰؤُلآءِ الَّذِیْنَ یزْنُوْن ثُمَّ ما تُوْا ولَمْ یتوْبُوْا فهٰذا جزآؤُهُمْ و مَصیْرُهُمْ الی النّار لقوْله تعالٰی و لا تقربُوْا الزّنٰی انّه' کان فاحشة وَّسآءَ سبیْلا. و اَمَا الْفوْجُ التَاسع فیُحشَرُوْن مِنْ قُبُوْرِهِمْ مُسْودَة الْوُجوْه و زرقة الْعُیُوْن و بُطوْنهُم مَمْلوْة' مَنَ النَّار فَیُنادیْ مُناد مَنْ قبل الرَّحمن هٰؤُلآءِ الَّذِیْن

Marfat.com

اَکَلُوْا اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا ثُمَّ مَاتُوْا وَ لَمْ یَتُوْبُوْا فَھٰذَا جَزَاؤُ ھُمْ وَ مَصِیْرُ ھُمْ اِلَی النَّارِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ نَارًا

یہ وہ لوگ ہیں گواہی چھپاتے تھے پھر بغیر توبہ مرے پس یہ ان کی سزا ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان کی بناء پر کہ اور گواہی نہ چھپاؤ اور جس نے اسے چھپایا وہ دل کا گنہگار ہے اور اللہ اسے جانتا ہے جو تم کرتے ہو اور آٹھواں وہ اپنی قبروں سے اٹھائے جائیں گے کہ وہ سر نیچے کیے ہوئے ہونگے اور ان کے پاؤں ان کے سروں سے اوپر ہونگے اور ان کی شرم گاہوں سے پیپ اور زرد پانی کی نہریں چلتی ہونگی تو اللہ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ زناء کے مرتکب تھے پھر بلا توبہ مرے اب یہ ان کی سزا ہے اور ٹھکانہ ان کا جہنم ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور زناء کے قریب نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی اور برا راستہ ہے اور بہر حال نواں گروہ وہ ہوگا جو اپنی قبروں سے اس طرح اٹھائے جائیں گے کہ چہرے ان کے سیاہ اور آنکھیں نیلی اور پیٹ ان کے آگ سے بھرے ہونگے تو اللہ کی طرف سے ندا دینے والا ندا دیگا کہ یہ وہ لوگ ہیں یتیموں کا مال ناحق کھاتے تھے پھر یہ بغیر توبہ مرے اب یہ ان کا بدلہ ہے اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی رو سے کہ بے شک وہ جو یتیموں کے مال ظلماً کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھرتے ہیں اور عنقریب آگ کو پہنچیں گے۔

وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا وَ اَمَّا الْفَوْجُ الْعَاشِرُ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِھِمْ

Marfat.com

مـجزوما مبروصا فينادی مناد من قبل الرحمن هؤلاء الذين عاقوا الـوالـديـن ثم ما توا ولم يتوبوا فهذا جزاؤ هم و مصير هم الى الـنـار كـقـوله تعالى واعبدو الله ولا تشركوا به شيئا و بالوالدين احسـانـا. و امـا الـفـوج الـحـادی عشـر فيحشرون من قبورهم عـميـان الـقـلـوب والاعيـن و اسـنانهم كقرون الثور و اشفاههم مطروحة على صدورهم والسنتهم واقعة على بطونهم و افخاذ هم ويخرج من بطونهم القذر فينادی مناد من قبل الرحمن هؤلاء الـذين شربوا الخمر ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزآؤ هم و مصير هـم الـى الـنـار لقوله تعالى يايها الذين امنوا انما الخمر والميسر والانـصـاب والازلام رجـس من عمل الشيطن. فاجتنبوه لعلكم تـفـلـحـون. و امـا الـفـوج الثـانـی عشر فيحشرون عن قبورهم وجوههم مثل

اوردسواں گروہ جو اپنی قبروں سے اٹھے گا وہ برص و جزام کے مرض میں مبتلا ہونگے تو اللہ کی جانب سے ندا کرنے والا ندا کرے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے ماں باپ کے نا فرمان تھے پھر یہ بلا تو بہ مرے اب یہ ان کو سزا ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو اور گیارھواں گروہ اس طرح اپنی قبروں سے اٹھائے جائیں گے کہ دلوں اور آنکھوں کے اندھے اور دانت ان کے بیلوں کی مانند اور ہونٹ

Marfat.com

ان کے سینوں پر لٹکتے ہونگے تو اللہ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دے گا کہ یہ وہ ہیں جو شراب نوشی کرتے رہے پھر بالا تو بہ مرے اب یہ ان کی سزا ہے اور ٹھکانہ ان کا آگ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی بناء پر کہ اے ایمان والو سوا اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے نجس ہیں شیطانی کاموں سے ہیں پس اس سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ اور بارہواں گروہ وہ جو اپنی قبروں سے اس طرح اٹھائے جائیں گے کہ ان کے چہرے چودہویں رات کی چاند کی طرح چمکتے ہونگے تو پل صراط سے یوں گزر جائیں گے جیسا چندھا دینے والی بجلی

الْقَمَر لَيْلَةَ الْبَدْر فَيَمُرُّوْنَ علٰى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَ يُنَادِىْ مُنَادٍ مَنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ حَافَظُوْا علٰى الصَّلٰوَاتِ الْخَمْسِ فِى اَوَّلِ الْوَقْتِ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمَعَاصِىْ ثُمَّ مَاتُوْا عَلَى التَّوْبَةِ فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَ مَصِيْرُهُمْ اِلَى الْجَنَّة بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَان وَ اَنَّ اللّٰه تَعَالٰى رَاضٍ عَنْهُمْ وَ اَنَّهُمْ رَاضُوْنَ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى كَقَوْلِه تعالٰى اَنْ لَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ. وَ كَقَوْلِه تعالٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ رَبَّهٗ. بَاب" فِىْ ذِكْرِ نَشْرِ الْخَلَائِق مِنْ قُبُوْرِهِمْ يُقَالُ اِنَّ الْخَلَائِق اِذَا نُشِرُوْا مِنْ قُبُوْرِهِمْ يَقِفُوْنَ وُقُوْفًا فِى الْمَوَاضِع الَّذِىْ نُشِرُوْا مِنْهَا اَرْبَعِيْن سَنَة لَا يَاْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ وَلَا يَجْلِسُوْنَ وَلَا يَتَكَلَّمُوْنَ قِيْلَ يَا رَسُوْل

Marfat.com

اللّٰہ بہٖ یعرفُ اَھلُ الذّیِنَ مِنْ اُمّتکَ یَوْمَ الْقِیمة قَالَ اِنّ اُمّتیْ یَوْمَ الْقِیمة

پھر اللہ تعالیٰ کا منادی ندا کرے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو نیک عمل کرتے اور پانچ نمازوں کی پابندی اول وقت میں باجماعت کرتے اور برائی سے منع کرتے تھے پھر یہ توبہ کرتے مرے اب یہ ان کو جزا ہے اور گھر ان کا جنت ہے اللہ کی بخشش و رحمت و رضا کے ساتھ۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے تم خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور تم کو جنت کی بشارت جس کا وعدہ دیئے گئے اور اللہ تعالیٰ کا دوسری جگہ ارشاد ہے کہ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہ جزا اس کے لئے جو اپنے رب سے ڈرے **باب نمبر ۲۵ مخلوق کے اپنی قبروں سے نکلنے کے بیان میں**۔ روایت کیا گیا ہے کہ تحقیق مخلوق کو جب ان کی قبروں سے اٹھایا جائے گا وہ ٹھہرے رہیں گے ٹھہرنا اس جگہ جس سے اٹھائے گئے تھے چالیس برس تک اس طرح کی نہ کچھ کھائیں گے اور نہ پئیں گے اور نہ بیٹھیں گے نہ کلام کریں گے **(قیامت کو حضور کے نمازی امتیوں کی پہچان)** عرض کی گئی یا رسول اللہ آپ کی امت دوسری امت سے روز قیامت کیسے پہچانی جائے گی فرمایا بے شک میری امت روز قیامت وضو کے اثر سے اعضاء کی چمک سے پہچانی جائے گی۔

غُرّ'' مُحَجَّلُوْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ و فِی الْخَبَرِ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیمَةِ یَبْعَثُ اللّٰہُ الْخَلَائِق مِنْ قُبُوْرِھِمْ فَیَاتِی الْمَلٰئِکَةُ عَلٰی رُوُسِ قُبُوْرِھِمْ وَ یَمْسَحُوْنَ رُوُسَھُمْ وَیَنْشُرُوْنَ التُّرَابَ مِنْھُمْ اِلاَّ مِنْ مَّوَاضِعِ

Marfat.com

سُجُودِهِمْ فَيَمْسَحُ الْمَلٰئِكَةُ تِلْكَ الْمَوَاضِعَ فَلَايَذْهَبُ التُّرَابُ مِنْهَا فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ لَيْسَ هٰذَا مِنْ تُرَابِ قُبُوْرِهِمْ اِنَّمَا هِيَ تُرَابُ مَحَارِيْبِهِمْ دَعُوْامَا عَلَيْهِمْ حَتّٰى يُمَيَّزُوْنَ وَيَعْبُرُوْنَ عَلَى الصِّرَاطِ وَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى اَنَّ كُلَّ مَنْ يَّنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَعْلَمُ اَنَّهُمْ خُدَّامِيْ وَ عِبَادِيْ وَرُوِيَ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى رِضْوَانَ يَا رِضْوَانُ قَدْ اَخْرَجْتُ الصَّآئِمِيْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ جَآئِعِيْنَ عَاطِشِيْنَ فَاسْتَقْبِلْهُمْ بِشَرَابِهِمْ وَطَعَامِهِمْ وَشَهْوَاتِهِمْ فِي الْجِنَانِ فَيَصِيْحُ رِضْوَانُ يَآاَيُّهَا الْغِلْمَانُ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا اللہ خلق کو ان کی قبروں سے اٹھائے گا پس ملائکہ ان کی قبروں پر آئیں گے اور ان کے سروں کو ملیں گے اور ان کی جائے سجدہ کے سوا ان کے بدنوں سے مٹی کو جھاڑیں گے پس جب فرشتے ان کی پیشانیوں سے مٹی جھاڑیں گے تو نہ جھڑے گی پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے منادی ندا دے گا کہ مٹی ان کی قبروں کی نہیں یہ تو ان کے محرابوں کی مٹی ہے اسے ان پر ہی رہنے دو یہاں تک کہ ان کا امتیاز ہو اور پل صراط سے گزر کر جنت میں چلے جائیں تا کہ جو بھی انہیں دیکھے پہچان لیکہ میرے خدام اور عبادت گزار بندے ہیں۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب روز قیامت ہوگا تو جو قبروں میں ہیں اللہ ان سب کو قبروں سے اٹھائے گا تو اللہ تعالیٰ

Marfat.com

رضوان جنت کو فرمائے گا اے رضوان تحقیق میں نے روزہ داروں کو ان کی قبروں سے بھوکا پیاسا اٹھایا اب تم ان کا استقبال پینے کھانے اور جنت میں ان کی مرغوب چیزوں کے ساتھ کرو پس رضوان باآواز کہیں گے کہ اے غلمان

وَیاَیُّھَا الْوِلْدَانُ وَھُمُ الَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْعُلُمَ حَتّٰی مَاتُوْا اِیْتُوْنِی بِاَطْبَاقِ النُّوْرِ فَیَجْتَمِعُوْنَ عِنْدَہٗ اَکْثَرَ مِنْ عَدَدِ التُّرَابِ وَاَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَکَوَاکِبِ السَّمَآءِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ بِالْفَاکِھَۃِ الْکَثِیْرَۃِ وَ الْاَطْعِمَۃِ السَّمِیْنَۃِ وَالْاَشْرِبَۃِ اللَّذِیْذَۃِ فَاِذَا لَقُوْھُمْ وَاَطْعِمُوْھُمْ ذٰلِکَ تَقُوْلُ لَھُمْ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَۃِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا وَ رُوِیَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ ثَلٰثَۃُ نَفَرٍ صَافَحَھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِذَا خَرَجُوْا مِنْ قُبُوْرِھِمْ الشُّھَدَآءُ وَصَآئِمُوْا شَھْرِ رَمَضَانَ وَصَآئِمُوْا یَوْمِ عَرَفَۃَ وَ عَنْ عَآئِشَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ قُصُوْرًا مِنْ دُرٍّ وَّیَاقُوْتٍ وَّ زَبَرْجَدٍ وَّ ذَھَبٍ وَ فِضَّۃٍ فَقُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ لِمَنْ ھٰذَا قَالَ لِمَنْ صَامَ یَوْمَ عَرَفَۃَ وَ قَالَ یَآعَائِشَۃُ اِنَّ اَحَبَّ الْاَیَّامِ اِلَی اللّٰہِ یَوْمُ

اور اے خدام لڑکو اور یہ وہ ہیں جو سن بلوغت کو پہنچنے سے پہلے فوت ہوئے کہ نوری طباق لیکر آ ؤ تو غلمان اور لڑکے رضوان کے پاس جمع ہو جائیں گے مٹی کے ڈھلوں اور بارش کے قطروں اور آسمان کے ستاروں اور درختوں کے پتوں کے عدد

Marfat.com

سے زیادہ کثیر میوے لیکر اور مرغن کھانے اور لذیذ مشروب کے ساتھ پس وہ ان سے ملیں گے اور یہ کھانے کو دیں گے تو انہیں کہیں گے کھاؤ اور پیو خوشگوار بدلہ اس بھوک و پیاس کا جو گزرے دنوں میں تم کو پہنچی اے اللہ ہم کو بھی رزق عطا کر (وہ لوگ جن سے ملائکہ قیامت کو مصافحہ کریں گے) اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین جماعتوں سے ملائکہ قیامت کے دن مصافحہ کریں گے جب وہ قبروں سے اٹھیں گے وہ شہداء اور ماہ رمضان کے روزہ دار اور عرفہ کا روزہ رکھنے والے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک جنت میں موتی اور یاقوت اور زبرجد اور سونا چاندی کے محلات ہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے پوچھا یہ محل کسے ملیں گے فرمایا جو عرفہ کا روزہ رکھتا ہو پھر فرمایا اے عائشہ بے شک اللہ کو سب دنوں سے محبوب دن جمعہ اور عرفہ کا ہے

اُلْجُمُعَةِ وَيَوْمُ عَرَفَةَ لِمَا فِيْهَا مِنَ الرَّحْمَةِ وَاِنَّ اَبْغَضَ الْاَيَّامِ اِلٰى اِبْلِيْسَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَيَوْمُ عَرَفَةَ وَقَالَ يَآعَائِشَةُ مَنْ اَصْبَحَ صَآئِمًا يَّوْمَ عَرَفَةَ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ثَلٰثِيْنَ بَابًا مِنَ الرَّحْمَةِ وَ اِذَآ اَفْطَرَ وَشَرِبَ الْمَآءَ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ كُلُّ عِرْقٍ فِىْ جَسَدِهٖ وَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اِلٰى طُلُوْعِ الْفَجْرِ وَ فِىْ خَبَرٍ اٰخَرَ يَخْرُجُ الصَّآئِمُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَهُمْ يُعْرَفُوْنَ بِرِيْحِ صِيَامِهِمْ وَيُتَلَقَّوْنَ بِالْمَوَآئِدِ وَالْاَبَارِيْقِ وَ يُقَالُ لَهُمْ كُلُوْا فَقَدْ جُعْتُمْ حِيْنَ شَبِعَ النَّاسُ وَاشْرَبُوْا فَقَدْ عَطِشْتُمْ حِيْنَ رَوِىَ

Marfat.com

النَّاسُ وَاسْتَرِيْحُوْا فَيَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ وَيَسْتَرِيْحُوْنَ وَالنَّاسُ فِی الْحِسَابِ وَقَدْجَآءَ فِی الْخَبَرِ اَنَّهٗ لاَ یُبْلٰی عَشَرَۃُ نَفَرٍ اَلْاَنْبِیَآءُ وَ الشُّهَدَآءُ وَالْعُلَمَاءُ وَالْغُزَاةُ وَحَامِلُوا الْقُرْاٰنِ وَالْمُؤَذِّنُ وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ وَالْمَرْاَةُ اِذَا مَاتَتْ فِیْ نَفَاسِهَا وَمَنْ قُتِلَ بِمَظْلُوْمٍ وَّ مَنْ مَّاتَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْلَیْلَتِهَا وَ فِی الْخَبَرِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اس لئے کہ اس میں رحمت اترتی ہے اور بے شک شیطان کو سب دنوں سے زیادہ غم دینے والے جمعہ اور عرفہ کے دن ہیں اور فرمایا اے عائشہ جس نے عرفہ کے دن روزہ کی حالت میں صبح کی اللہ اس پر رحمت کے تیس دروازے کھول دیتا ہے اور جب اس نے روزہ افطار کیا اور پانی پیا تو اس کے جسم کی تمام رگیں استغفار کرتی ہیں اور طلوع فجر کے وقت کہتی ہیں کہ اے اللہ اس پر رحمت کر ایک اور حدیث میں ہے کہ جب روزہ دار اپنی قبروں سے اٹھیں گے تو وہ اپنے روزوں کی خوشبو سے پہچانے جائیں گے اور پائیں گے وہ کھانے کے دستر خوان اور پانی کے کوزے اور انہیں کہا جائے گا کھاؤ پس تحقیق تم بھوکے رہے جب کہ لوگ سیر ہوتے اور ایک روایت میں لوگ استراحت کرتے بھی مروی ہے پس وہ کھائیں اور پئیں گے اور چین میں ہوں گے اور لوگ حساب میں ہوں گے دس جماعتوں پر حساب قبر نہ ہوگا اور تحقیق حدیث میں آیا ہے کہ دس جماعتیں حساب قبر میں مبتلاء نہ ہوں گی انبیاء علیھم السلام اور شہداء اور علماء اور نمازی اور حفاظ قرآن اور موذن اور امام عادل اور وہ عورت جو حالت نفاس

Marfat.com

میں مری اور جو ظلماً قتل کیا گیا اور جو جمعہ کے دن یا رات کو مرا۔ اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ

وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَمَا وَلَدَتْهُمْ اُمُّهُمْ عُرَاةً حُفَاةً فَقَالَتْ عَآئِشَةُ الرِّجَالُ مُخْتَلِطُوْنَ بِالنِّسَآءِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَ اسْوَاتَاهُ وَ افْضِيْحَتَاهُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلٰى مَنْكِبِهَا وَقَالَ يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ لَاتَخَافِيْ الشُّغْلَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّظْرِ وَ هَمُّوْا وَشَخَصُوْا اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَآءِ مَوْقُوْفُوْنَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً لَّا يَاْكُلُوْنَ وَ لَا يَشْرَبُوْنَ وَلَا يَجْلِسُوْنَ وَلَا يَتَكَلَّمُوْنَ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّبْلُغُ الْعَرَقُ اِلٰى قَدَمَيْهِ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّبْلُغُ اِلٰى سَاقَيْهِ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّبْلُغُ اِلٰى بَطْنِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَبْلُغُ اِلٰى صَدْرِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّبْلُغُ اِلٰى حَلْقِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّغْرُقُ فِيْ بَحْرِ الْعَرَقِ فَلَا يَبْقٰى يَوْمَئِذٍ مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّ لَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ اِلَّا يَخْرُجُوْنَ حَيَارِيْنَ مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ وَطُوْلِ الْوُقُوْفِ قَالَتْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ يُحْشَرُوْنَ رُكْبَانًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ نَعَمِ الْاَنْبِيَاءُ وَ اَهْلُهُمْ

روز قیامت لوگ برہنہ بدن پاؤں اٹھائے جائیں گے جیسے کہ ان کی ماں نے ابھی جنا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ مرد و عورتیں اکٹھے ہوں گے فرمایا ہاں حضرت عائشہ نے عرض کی مرد و زن برہنہ تو شرمندہ ہوں گے جب

Marfat.com

بعض بعض کو دیکھیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کے کندھے پر مار کر فرمایا اے دختر صدیق شرمندگی کا خوف نہ کرو اس دن آپس میں دیکھنے کو متوجہ نہ ہوں گے وہ غم میں ڈوبے ہوئے اور آنکھیں کھولے آسمان کی طرف دیکھتے چالیس برس کھڑے رہیں گے نہ کچھ کھائیں گے نہ پئیں گے نہ بیٹھیں گے اور نہ بات کریں گے پس ان سے کوئی وہ ہوگا جس کا پسینہ قدموں تک کسی کا پنڈلی تک کسی کا پیٹ تک اور کسی کا سینہ تک اور کسی کا حلق تک اور کوئی ان میں سے پسینہ میں ڈوبا ہوگا اور نہ کوئی مقرب فرشتہ بچے گا نہ کوئی نبی مرسل اور نہ شہید مگر سب شدت حسات اور طویل ٹھہرنے سے حیران ہونگے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ کیا کوئی سوار بھی جمع کئے جائیں گے فرمایا ہاں وہ انبیاء اور ان کے اہلبیت ہوں گے۔

وَ صُوَّامُ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ فَاِنَّهُمْ شَعْبَانُ لاَ جُوْعَ لَهُمْ وَ لاَ عَطْشَ وَسَآئِرُ النَّاسِ جَآئِعُوْنَ وَ يُقَالُ يَسُوْقُهُمْ بِاَجْمَعِهِمْ اِلَى اَرْضِ الْمَحْشَرِ عِنْدَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فِىْ اَرْضٍ يُّقَالُ لَهَا سَاهِرَةٌ" قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ" وَّاحِدَةٌ" فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ. وَ يُقَالُ اِنَّ الْخَلاَئِقَ فِى الْعَرَصَاةِ تَكُوْنُ مِائَةً وَّ عِشْرِيْنَ صَفًّا طُوْلُ كُلِّ صَفٍّ مَسِيْرَةُ اَرْبَعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ وَّ عَرْضُ كُلِّ صَفٍّ مَسِيْرَةُ لف سَنَةٍ وَّيُقَالُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ مِنْهُمْ ثَلٰثُ صُفُوْفٍ وَّالْبَاقِىْ كَفَرَةٌ" وَّرُوِىَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اُمَّتِىْ مِائَةٌ" وَ عِشْرُوْنَ صَفًّا وَ هٰذَا اَصَحُّ وَصِفَةُ

Marfat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّهُمْ بِيْضُ الْوُجُوْهِ غُرٌّ '' مُحَجَّلُوْنَ وَصِفَةُ الْكٰفِرِيْنَ اَنَّهُمْ اَسْوَدُ الْوُجُوْهِ

اور جو رجب وشعبان ورمضان کے روزے رکھنے والے اور حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں عرض کی کیا کچھ لوگ قیامت کو سیر شکم بھی اٹھائے جائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں انبیاء اور ان کے اہل بیت اور رجب وشعبان ورمضان کے روزے رکھنے والے پس بے شک وہ سیر ہونگے کہ ان کو نہ بھوک اور نہ پیاس ہوگی اور باقی سب لوگ بھوکے ہوں گے اور کہا گیا ہے کہ ان سب کو چلایا جائے گا میدان محشر کی طرف بیت المقدس کے پاس اس زمین میں جسے ساہرہ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا سوا اس کے نہیں کہ وہ ایک ہی زوردار آواز ہوگی پس جبھی وہ ساہرہ کے پاس ہوں گے اور کہا جاتا ہے کہ تحقیق قیامت کے میدان المقدس کے پاس خلق ایک سو بیس صفوں میں کھڑے ہونگے اور ہر ایک صف کا طول چالیس ہزار سال کی راہ ہوگی اور ہر ایک صف کا عرض ایک ہزار سال چلنے کی مسافت ہوگی اور کہا گیا ہے کہ ان میں سے تین صفیں منافقوں کی ہونگی اور باقی کفار کی اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی کہ وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بے شک میری امت ایک سو بیس صفوں میں ہوگی اور یہ روایت صحیح ہے اور مومن کی پہچان یہ کہ ان کے چہرے سفید اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے اور کافروں کی پہچان یہ کہ ان کے چہرے سیاہ زنجیروں سے جکڑے شیاطین کے ساتھ عذاب میں ہونگے۔

مُقَرَّنِيْنَ وَمُعَذَّبِيْنَ مَعَ الشَّيَاطِيْنِ بَابٌ '' فِیْ ذِكْرِ سَوْقِ الْخَلَائِقِ

Marfat.com

اِلَی الْمَحْشَرِ یُقَالُ یُسَاقُ الْکُفِرُوْنَ بِاَقْدَامِهِمْ وَیُسَاقُ الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَجَآئِبِهِمْ وَ مَرَاکِبِهِمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَ فْدًا وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وِرْدًا. قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یُحْشَرُ الْمُؤْمِنُوْنَ رُکْبَانًا عَلٰی نَجَآئِبِهِمْ وَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی لِلْمَلٰئِکَةِ لَا تُمَشُّوْنَ عَلَیَّ عِبَادِیْ رَاجِلِیْنَ بَلِ ارْکَبُوْهُمْ عَلَی النَّجَآئِبِ فَاِنَّهُمْ اُعْتَادُوا الرُّکُوْبَ فِی الدُّنْیَا لِاَنَّهٗ کَانَ فِی الْاِبْتِدَآءِ صُلْبُ اَبِیْهِمْ مَرْکَبُهُمْ ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِکَ رَحِمُ اُمِّهِمْ سِتَّةَ اَشْهُرٍ مَرْکَبُهُمْ فَحِیْنَ وَلَدَتْهُمْ اُمُّهُمْ فَحُجْرُ اُمِّهِمْ سَنَتَیْنِ لِلْاِرْضَاعِ وَبَعْدَ ذٰلِکَ عُنُقُ اَبِیْهِمْ ثُمَّ الْخَیْلُ وَالْبِغَالُ وَالْحَمِیْرُ مَرَاکِبُهُمْ فِی الْبَرِّ وَالسُّفُنُ فِی الْبِحَارِ وَحِیْنَ مَاتُوْا فَعُنُقُ اِخْوَانِهِمْ وَحِیْنَ قَامُوْا عَنْ قُبُوْرِهِمْ لَا یَمْشُوْنَ رَاجِلًا فَاِنَّهُمْ اعْتَادُوا الرُّکُوْبَ وَلَا یَقْدِرُوْنَ الْمَشْیَ

باب نمبر ۲۶ (مخلوق کے محشر کی طرف چلنے کے بیان میں) بیان کیا جاتا ہے کہ کفار کو حشر کے لئے پیدل چلایا جائے گا اور مومنوں کو ان کے گھوڑوں اور سواریوں پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ جس دن جمع ہوں گے متقین رحمٰن کے پاس وفد با وفد اور لائے جائیں گے مجرم جہنم کی طرف پیاسے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا محشر میں اہل ایمان گھوڑوں پر سوار آئیں گے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ملائکہ سے فرمائے گا میرے بندوں کو پیادہ نہ چلاؤ بلکہ انہیں سواریوں پر سوار لاؤ پس بے شک وہ

Marfat.com

دنیا پر سواری کے عادی تھے۔ کیونکہ پہلے باپ کی صلب ان کی سواری رہی پھر اس کے بعد چھ ماہ تک ان کی ماؤں کے شکم ان کی سواریاں بنیں پھر جب ان کی ماؤں نے انہیں جنا تو ان کی ماں کی گود دودھ پلانے کے لئے دو سال تک سواری رہی اور اس کے بعد ان کے باپ کی گردن پھر گھوڑے خچر اور گدھے خشکی پر اور کشتیاں دریاؤں میں سفر کرنے لئے ان کی سواریاں بنیں اور جب مرے تو ان کے بھائیوں کی گردنیں قبر تک سواری بنیں اور جب قبروں سے اٹھے تو اب انہیں پیادہ نہ چلاؤ اس لئے کہ وہ سواری کے عادی ہیں ان سے چلا نہیں جائے گا۔

فـقـدمُـوا جنآئبهُم وهِیَ الضَّحایا فیرْ کبُوْنَها ویقْدمُوْن اِلی الْمولٰی فلذلک قَالَ النَّبیُّ صَلَّی اللّٰهُ تعالی علیْه و آله وسلَّم سَمِّنُوا ضحایا کُم فاِنَّها علی الصِّرَاطِ مَطَایا کُم باب'' فِیْ ذِکْرِ حشْرِ الْخلائِق فِیْ الْـخبْـرِ اذا کَـان یـوْمُ الْقِـیٰـمةِ یـجْـمـعُ الـلّٰـهُ تعـالٰی خلْق الْاوَّلِیْن وَالْاٰخـرِیْـن فِـیْ صَـعِیْدٍ وَّاحِدٍ وَّ تَدْنُو االشَّمْسُ مِنْ رُؤُسهِمْ ویشْتَدُّ عـلیْهِـمْ یـوْم الْقِیٰمةِ حرُّها فَیخْرُ جُ عُنق'' من النَّار کاالظِّلِّ ثُمَّ یُنادیْ منادیا یَا معْشر الْخلَآئِق انطلِقُوْ آالی الظِّلِّ فَینْطلقُوْن وهُمْ ثلثُ فرق فـرْقةُ الْـمُـؤْمـنیْـن وفـرْقةُ الْـکـفـریْن وفرْقةُ الْمنفقیْن فاذا صارت الْـخلآئـقُ الـی الـظِّلِّ صارا لظِّلُّ ثلٰثة اقْسام قسْم'' لحرارة و قسْم'' لـلـدُّخان و قسْم'' لَلنُّوْر فلذلک قال اللّٰه تعالی انْطلقُوْا الی ظلٍّ ذی ثـلـث شُـعـب الایـه فـالْـحـرارةُ تـقُوْمُ علی رُؤُس الْمنفقیْن

Marfat.com

وَالدُّخَانُ يَقُوْمُ عَلٰى رُؤُسِ الْكٰفِرِيْنَ وَالنُّوْرُ يَقُوْمُ عَلٰى

پس ان کے پاس سواریاں لاؤ اور وہ ان کی قربانیاں ہیں اور وہ سوار ہو کر مولا تعالیٰ کی بارگاہ میں آئیں گے تو اسی لئے نبی ﷺ نے فرمایا اپنی قربانی کے جانور فربہ کرو پس بے شک وہ پل صراط پر سواریاں ہیں باب نمبر ۲۷ (خلائق کے حشر کے بیان میں) حدیث مبارکہ میں ہے کہ جب روز قیامت ہوگا اللہ تعالیٰ اولین و آخرین سب مخلوق کو ایک ہی میدان میں جمع فرمائے گا اور سورج ان کے سروں کے برابر قریب آ جائے گا اور روز قیامت ان پر سورج کی گرمی سخت ہو جائے گی پس ایک گردن آگ سے نکلے گی سایہ کی مانند پھر منادی ندا کرے گا کہ اے مخلوق سایہ کس طرف چلو پس وہ چلیں گے اور وہ تین گروہوں پر ہونگے ایک گروہ مسلمان دوسرا کفار اور تیسرا منافقین سایہ بھی تین حصے ہو جائے گا ایک حصہ گرم دوسرا دھواں اور تیسرا حصہ نور۔ پس اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کہا جائے گا چلو سایہ کی طرف تین شاخ والے کی۔ آلایہ۔ پس گرم منافقین کے سروں پر رکیگا اور دھواں کافروں کے سروں پر اور نور مومنین کے سروں پر ہوگا۔

پھر گرم سایہ اس لئے منافقوں کے سروں پر ٹھہرے گا کہ وہ دنیا میں گرمی سے بچتے تھے جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اور وہ بولے گرمی میں جہاد کو نہ نکلو اے محبوب کہے دیجئے جہنم کی آگ اس گرمی سے سخت ہے اگر تم سمجھو اور دھواں اس لئے کافروں پر رکے گا کہ وہ دنیا میں گمراہی کی تاریکیوں میں تھے تو یہ آخرت میں بھی ایسے ہی رہیں گے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وہ لوگ جو کافر ہوئے ان کے حمایتی

Marfat.com

شیطان ہیں وہ انہیں نور سے تاریکیوں کی طرف لیجاتے ہیں وہی جہنم والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور نور مومنوں کے سروں پر اس لئے رہے گا کہ وہ دنیا میں نور پر تھے تو آخرت میں بھی ایسے ہی ہونگے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اللہ ایمان والوں کا مدد گار ہے کہ انہیں اندھیروں سے نور کی طرف لاتا ہے اور اللہ نے آخرت میں مومن کی شان یوں بیان فرمائی جس دن آپ دیکھیں گے ایمان والوں اور ایمان والیوں کو کہ نور ان کے آگے اور دائیں دوڑتا ہے بشارت ہے تمہیں آج باغات کی جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں (**سات شخص قیامت کو عرش کے سایہ میں ہونگے**) اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات افراد وہ ہیں جن پر اللہ اپنے عرش کا سایہ کرے گا جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا بادشاہ عادل اور وہ

عادل'' وَّشَآبّ'' فِیْ عِبَادَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَرَجُلَانِ تَحَابًّا فِی اللّٰہِ وَرَجُل'' طَلَبَتْهُ امْرَاَةٌ'' ذَاتُ حُسْنٍ وَّ جَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ رَجُل'' ذَکَرَ اللّٰہَ خَالِیًا عَنِ الرِّیَآءِ وَ فَاضَتْ عَیْنَاہُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَرَجُل'' تَصَدَّقَ بِیَمِیْنِہٖ فَاَخْفَا ھَا حَتّٰی لَا یَعْلَمُ شِمَالُہٗ مَا یُنْفِقُ بِیَمِیْنِہٖ وَرَجُل'' قَلْبُہٗ مُعَلَّقٌ'' بِا لْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْہُ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلَیْہِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا جَمَعَ اللّٰہُ الْخَلَآئِقَ یُنَادِیْ مُنَادٍ اَیْنَ اَھْلُ الْفَضْلِ قَالَ فَیَقُوْمُ اُنَاس'' وَّ ھُمْ یَسِیْرُوْنَ سِرَاعًا اِلَی الْجَنَّةِ فَتَلَقَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّا نَرٰکُمْ سِرَاعًا اِلَی الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنْتُمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ اَھْلُ

Marfat.com

الْفَضْلِ فَيَقُوْلُوْنَ مَاكَانَ فَضْلُكُمْ يَقُوْلُوْنَ اِذَا ظُلِمَ عَلَيْنَا صَبَرْنَا وَ اِذَاسِيْءَ اِلَيْنَا عَفَوْنَا فَيَقُوْلُوْنَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَهِيَ جَزَآءُ الْعَامِلِيْنَ ثُمَّ يُنَادِيْ مُنَادٍ اَيْنَ اَهْلُ الصَّبْرِ فَيَقُوْمُ اُنَاس'' وَّ هُمْ يَسِيْرُوْنَ

جوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتا ہے اور وہ دو شخص جو اللہ کی رضا جوئی کے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں اور وہ شخص جسے حسن و جمال والی عورت نے برائی کی طرف بلایا تو اس نے کہا بے شک میں اللہ رب العلمین سے ڈرتا ہوں اور وہ شخص جس نے اللہ کا ذکر بلا ریاء کیا اور اس کی آنکھیں اللہ کے خوف میں آنسو بہاتی تھیں اور وہ آدمی جس نے اپنے دائیں ہاتھ سے پوشیدہ صدقہ کیا یہاں تک کہ اس کے بائیں کو پتہ نہ چلا جو دائیں نے خرچ کیا اور وہ آدمی جس کا دل مسجد سے لگا رہا کہ جب اس سے نکلے تو بے چین رہے یہاں تک اس کی طرف لوٹے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ مخلوق کو جمع فرمائے گا تو ندا دینے والا ندا دے گا اہل فضیلت کہاں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس اہل فضیلت لوگ کھڑے ہو جائیں گے اور وہ جنت کی طرف جلدی چلیں گے تو ملائکہ انہیں ملیں گے اور کہیں گے ہم تمہیں تیزی سے جنت کی طرف جاتے دیکھ رہے ہیں تو یہ بتاؤ کہ تم کون لوگ ہو وہ کہیں گے ہم اہل فضیلت ہیں تو فرشتے پوچھیں گے تمہاری فضیلت کیا تھی وہ بتائیں گے جب ہم پر ظلم ہوتا تو ہم صبر کرتے اور جب ہم سے بدسلوکی ہوتی تو ہم درگزر کرتے فرشتے کہیں گے جنت نیک کاروں ہی کی جزا ہے پھر منادی ندا کرے گا کہ صبر والے کہاں ہیں پس اہل صبر کھڑے ہو جائیں گے اور وہ جنت کی طرف جلدی چلیں گے۔

Marfat.com

سِراعًا اِلَی الْجَنَّةِ فَتَلَقَّتْهُمُ الْمَلٰئِکَةُ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّا نَرٰکُمْ اِلَی الْجَنَّةِ سِراعًا فَمَنْ اَنْتُمْ فَیَقُوْلُوْنَ نَحْنُ اَهْلُ الصَّبْرِ فَیَقُوْلُوْنَ مَا کَانَ صَبْرُکُمْ فَیَقُوْلُوْنَ کُنَّا نَصْبِرُ عَلٰی طَاعَةِ اللّٰهِ وَ نَصْبِرُ عَنْ مَعَاصِی اللّٰهِ فَیَقُوْلُوْنَ لَهُمْ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ ثُمَّ یُنَادِیْ مُنَادٍ اَیْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِی اللّٰهِ فَیَقُوْمُ اُنَاسٌ وَّ هُمْ یَسِیْرُوْنَ اِلَی الْجَنَّةِ سِرَاعًا فَتَلَقَّتْهُمُ الْمَلٰئِکَةُ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّا نَرٰکُمْ سِرَاعًا اِلَی الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنْتُمْ فَیَقُوْلُوْنَ نَحْنُ مُتَحَآبُّوْنَ فِی اللّٰهِ فَیَقُوْلُوْنَ مَاکَانَ تَحَآبُّکُمْ فِی اللّٰهِ یَقُوْلُوْنَ کُنَّا نَتَحَآبُّ فِی اللّٰهِ وَ نَتَبَاذَلُ فِی اللّٰهِ فَیَقُوْلُوْنَ لَهُمْ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَیُوْضَعُ الْمِیْزَانُ لِلْحِسَابِ بَعْدَ دُخُوْلِ هٰؤُلَآءِ الْجَنَّةَ وَاَمَّا لِوَاءُ الْحَمْدِفَوْقَ السَّمٰوٰتِ فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ صِفَةِ لِوَآءِ الْحَمْدِ وَ طُوْلِهٖ فَقَالَ طُوْلُهٗ مَسِیْرَةُ اَلْفِ سَنَةٍ وَّ مَکْتُوْبٌ''

اور انہیں ملائکہ ملیں گے اور کہیں گے کہ تحقیق ہم تمہیں جنت کی طرف جلدی جاتے دیکھتے ہیں یہ بتاؤ تو تم کون ہو وہ بتائیں گے ہم اہل صبر ہیں فرشتے پوچھیں گے تمہارا صبر کیا تھا وہ بتائیں گے کہ ہم اللہ کی اطاعت اور معصیت پر صبر کرتے تھے پس ملائکہ انہیں کہیں گے کہ تم جنت میں چلے جاؤ پھر منادی ندا کرے گا کہ کہاں ہیں اللہ کے لئے محبت کرنے والے تو کچھ لوگ کھڑے ہوکر جنت کی طرف جلدی سے چل پڑیں گے پس فرشتے ان سے ملیں گے اور کہیں گے ہم تمہیں جنت کی طرف جاتے دیکھتے ہیں یہ تو

Marfat.com

بتاؤ تم کون ہو پس وہ بولیں گے ہم اللہ کے لئے محبت کرنے والے ہیں تو ملائکہ پوچھیں گے بتاؤ تمہاری اللہ کے لئے محبت کیا تھی کہیں گے ہم اللہ کے لئے دوستی کرتے اور اللہ کے لئے خرچ کرتے تھے پھر فرشتے انہیں کہیں گے تم جنت میں داخل ہو جاؤ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور ان کے جنت میں داخل ہونے کے بعد حساب کے لئے میزان رکھا جائے گا فرمایا اور لوائے حمد آسمانوں کے اوپر ہوگا

(لوائے حمد کی صفت) پس رسول اللہ ﷺ سے لوائے حمد کی صفت اور طول کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا کہ اس کا طول ہزار برس چلنے کی راہ ہے اور اس پر لکھا ہے۔

عَلَيْهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ'' رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ عَرْضُه' مَابَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ سِنَانُه' مِنْ يَّاقُوْتٍ حَمْرَآءَ وَقَبْضَتُه' مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَآءِ وَ زَبَرْجَدٍ خَضْرَآءَ وَلَه' ثَلٰثَةُ ذَوَآئِبَ مِنَ النُّوْرِ ذَآئِبَةٌ'' فِى الْمَغْرِبِ وَ ذَآئِبَةٌ'' فِى الْمَشْرِقِ وَذَآئِبَةٌ'' فِىْ وَسَطِ الدُّنْيَا وَ مَكْتُوْبٌ'' عَلَيْهَا ثَلٰثُ اَسْطُرٍ اَلسَّطْرُ الْاَوَّلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالسَّطْرُ الثَّانِىْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالسَّطْرُ الثَّالِثُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ'' رَّسُوْلُ اللّٰهِ. وَكُلُّ سَطْرٍ مَّسِيْرَةُ اَلْفِ سَنَةٍ وَّ عِنْدَه' سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِوَآءٍ تَحْتَ كُلِّ لِوَآءٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ صَفٍّ مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ وَ فِىْ كُلِّ صَفٍّ خَمْسَمِأَةِ اَلْفِ مَلَكٍ يُّسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ وَ يُقَدِّسُوْنَه' وَقَالَ مُحَمَّدُ نِ الْجُرْجَانِىُّ فِىْ مَعْنَى لِوَاءِ الْحَمْدِ بِيَدَىَّ اِذَاكَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ كَانَ اللِّوَاءُ مَضْرُوْبًا وَّالْمُؤْمِنُوْنَ حَوْلَ لِوَآئِه مِنْ لَّدُنْ اٰدَمَ اِلٰى قِيَامِ

Marfat.com

السَّاعَةِ وَيَكُوْنُ الْكُفَّارُ فِيْ نَاحِيَةٍ مِّنَ النَّارِ مَادَامَ لِوَآءُ الْحَمْدِ مَضْرُوْبًا وَّاِذَا حُوِّلَ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ: اوراس کا عرض آسمان وزمین کے درمیان کی خلاء کے برابر ہے۔ اوراس کے نوک سرخ یاقوت سے ہے اوراس کا قبضہ سفید چاندی اور سبز زبرجد سے ہے اوراس کے تین گیسو نور سے ہیں ایک گیسو جانب مغرب اور دوسرا جانب مشرق اور تیسرا وسط دنیا میں اوراس پہ تین سطریں لکھی ہیں سطر اول پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور دوسری سطر پر الحمد للہ رب العلمین اور تیسری سطر پر لکھا ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور ان میں ہر سطر ایک ہزار سال چلنے کی مسافت کے برابر ہوگی اوراس کے قریب ستر ہزار جھنڈے ہونگے اور ہر جھنڈے کے نیچے ستر ہزار ملائکہ کی صفیں ہونگی اور ہر صف میں پانچ لاکھ فرشتے ہونگے جو سب اللہ کی تسبیح وتقدیس بیان کرتے ہونگے اور امام محمد جرجانی رحمۃ اللہ علیہ نے نبی پاک ﷺ کے اس ارشاد کی لواء حمد میرے ہاتھ میں ہوگا کی شرح میں فرمایا جب روز قیامت ہوگا تو لوائے حمد نصب کیا جائے گا اور آدم علیہ السلام سے قیامت تک کے تمام مومنین جھنڈا کے ارد گرد جمع ہونگے اور کفار آگ کے کنارے رہیں گے جب تک جھنڈا نصب رہا اور جب لوائے حمد گھمایا جائے گا تو کفار دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے۔

الْلِّوَآءُ فَحِ يُسَاقُ الْكُفَّارُ اِلَى النَّارِ وَ فِي الْخَبَرِ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيمَةِ يُنْصَبُ لِوَآءُ الصِّدْقِ لِاَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ وَ كُلُّ صِدِّيْقٍ تَحْتَ لِوَآئِه وَ لِوَآءُ الْعَدْلِ لِعُمَرَ وَ كُلُّ عَادِلٍ تَحْتَ لِوَآئِ لِوَآءُ السَّخَاوَةِ لِعُثْمَان

Marfat.com

وَ کُلُّ سَخِیٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الشَّھَادَۃِ لِعَلِیٍ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہ، وَ کُلُّ شَھِیْدٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الْفِقْہِ لِمُعَاذِبْنِ جَبَلٍ وَّکُلُّ فَقِیْہٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَاءُ الزُّھْدِ لِاَبِیْ ذَرٍ وَکُلُّ زَاھِدٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَ لِوَآءُ الْفَقْرِ لِاَبِیْ الدَّرْدَاءِ وَکُلُّ فَقِیْرٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَاءُ الْقِرَآءَۃِ لِاُ بَیِّ بْنِ کَعْبٍ وَّکُلُّ قَارِیٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الْاَذَانِ لِبِلَالٍ وَکُلُّ مُؤَذِّنٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا لِحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ وَکُلُّ مَقْتُوْلٍ ظُلْمًا تَحْتَ لِوَآئِہٖ فَذٰلِکَ قَوْلُہ، تَعَالٰی یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِھِمْ وَ فِیْ الْخَبْرِ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ یَقُوْمُ الْخَلَائِقُ وَیَشْتَدُّبِھِمُ الْعَطْشُ وَ یَھْجَمُھُمْ الْعَرَقُ وَیَکُوْنُوْنَ فِیْ

اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب روز قیامت ہوگا تو لوائے صدق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر صدیق اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور عدل کا جھنڈا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر عادل اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور سخاوت کا جھنڈا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر سخی ان کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور شہادت کا جھنڈا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے لئے نصب کیا گیا اور ہر شہید جھنڈے کے نیچے ہوگا اور فقہ کا جھنڈا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر فقیہ اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور زہد کا جھنڈا ابوذر کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر زاہد اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور فقر کا جھنڈا ابودرداء کے لئے نصب کیا جائے گا اور

Marfat.com

ہر فقیر اس کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور قرات کا جھنڈا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے
لئے نصب کیا جائے گا اور ہر قاری اس کے جھنڈا کے نیچے ہوگا اور اذن کا جھنڈا بلال
رضی اللہ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر موذن ان کے جھنڈے کے نیچے ہوگا اور
ظلما مقتول کا جھنڈا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے نصب کیا جائے گا اور ہر ظلماً
مقتول ان کے جھنڈے کے نیچے ہوگا پس یہ بیان اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا مصداق
ہے کہ جس دن ہم ہر گروہ کو ان کے امام کے ساتھ بولائیں گے اور حدیث شریف
میں آیا ہے کہ جب روز قیامت ہوگا تو سب مخلوق کھڑی ہوگی تو پیاس ان کو سخت ہوگی
اور پسینہ ان کے گرد جمع ہوگا اور وہ حیرت میں ڈوبے ہونگے

حیُرَۃٍ فَیَبْعَثُ اللّٰہُ تَعَالٰی جِبْرَآئِیْلَ اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی لِجِبْرَآئِیْلَ یَا جِبْرَآئِیْلُ قُلْ لِمُحَمَّدٍ یَقُوْلُ
لِاُمَّتِہٖ حَتّٰی یَدْعُوْنَنِیْ بِالاِسْمِ الَّذِیْ کَانُوْا یَدْعُوْنَنِیْ بِہٖ فِی الدُّنْیَا عِنْدَ
الشَّدَآئِدِ فَیُنَادِیْ اِلْاُمَّۃُ الْمُحَمَّدِیَّۃُ بِلِسَانٍ وَّاحِدٍ وَّ یَقُوْلُوْنَ بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَحِ یَّقْضِی اللّٰہُ الْقَضَآءَ بَیْنَ الْخَلَائِقِ ثُمَّ یَقُوْلُ
اللّٰہُ تَعَالٰی لِسَآئِرِ الْاُمَمِ لَوْلَمْ یَکُنْ ذِکْرُ الْمُحَمَّدِیَّۃِ لِیْ بِھٰذَا لَاِسْمِ
لَابْقَیْتُ الْقَضَاءَ عَلَیْکُمْ اَلْفَ عَامٍ ثُمَّ یَقْضِی اللّٰہُ تَعَالٰی بَیْنَ الْوُحُوْشِ
وَالطُّیُوْرِ وَالْبَھَآئِمِ حَتّٰی اَنَّہٗ یَقْتَصُّ لِلْجَمَّآءِ مِنْ ذَاتِ الْقَرْنِ ثُمَّ یَقُوْلُ
اللّٰہُ تَعَالٰی لِلْوُحُوْشِ وَالطُّیُوْرِ وَالْبَھَآئِمِ کُوْنُوْا تُرَابًا فَیَکُوْنُوْا تُرَابًا
فَعِنْدَ ذٰلِکَ یَقُوْلُ الْکٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا قَالَ مُقَاتِلُ ''عَشْرَۃٌ'' مِنْ

Marfat.com

الْحَيْوَانِ فِي الْجَنَّةِ نَاقَةُ صَالِحٍ وَّ عِجْلُ حِمَارُ اِبْرٰهِيْمَ وَ كَبْشُ اِسْمٰعِيْلَ وَ بَقَرَةُ مُوْسٰى وَ حُضْرتُ يُوْنُسَ وَ حِمَارَ عُزَيْرٍ وَ نَمْلَةُ سُلَيْمَانَ

اور پھر اللہ تعالی جبریل علیہ السلام کو حضرت محمد ﷺ کے پاس بھیجے گا پس االلہ تعالی جبریل سے فرمائے گا کہ اے جبریل محمد ﷺ کو کہے دو کہ وہ اپنی امت سے فرما دے کہ مجھے میرے اس نام سے پکاریں جس سے مجھے دنیا میں سختیوں کے وقت پکارتے تھے تو امت محمدیہ سب ایک ہی زبان بولیں گے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں گے اور اس وقت اللہ مخلوق کے درمیان فیصلہ فرما دے گا اس کے بعد اللہ تعالی سب امتوں سے فرمائے گا اگر امت محمدیہ مجھے اس نام سے نہ پکارتی تو میں تم پر ہزار سال تک فیصلہ نہ کرتا۔ پھر اللہ تعالیٰ وحشی جانوروں اور پرندوں اور چوپاؤں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالی بدلہ لے گا بے سینگ والے جانور کا سینگ والے سے اگر اس نے اسے مارا ہوگا۔ پھر اللہ تعالی وحشی جانوروں اور پرندوں اور چوپاؤں سے فرمائے گا مٹی ہو جاؤ تو اسی وقت مٹی ہو جائیں گے اور کفار کہیں گے کاشکہ ہم مٹی ہوتے (دس جنتی حیوان) حضرت مقاتل رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ حوانات میں سے دس جنت میں جائیں گے صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور ابراہیم علیہ السلام کا بچھڑا اور اسماعیل علیہ السلام کا دنبہ اور موسی علی السلام کی گائے اور یونس علیہ السلام کی مچھلی اور عزیز علیہ السلام کا گدھا سلیمان علیہ السلام کی چیونٹی اور بلقیس کا ہدہد

وَهُدْهُدُ بِلْقِيْسَ وَ نَاقَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَ كَلْبُ

Marfat.com

اَصْحَابِ الْكَهْفِ يُصَوِّرُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى صُوْرَةِ كَبْشٍ وَّ يُدْخِلُه، فِى الْجَنَّةِ آلَاتَرٰى اَنَّ الْكَلْبَ اِذَا دَخَلَ وَسْطَ الْاَحِبَّآءِ فَلَمْ يُطَرِّدُوْهُ وَ الْعَاصِىْ اِذَا دَخَلَ فِىْ كَهْفِ التَّوْحِيْدِ مُدَّةَ خَمْسِيْنَ سَنَةً فَكَيْفَ اَطْرُدَه، عَنِ الرَّحْمَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاِسْمُ الْكَلْبِ زَائِلْ" عَنْهُ وَ يُسَمُّوْنَه، فَرَاوَنَ وَقِيْلَ حِرْمَانَ وَ قِيْلَ قِطْمِيْرٍ وَّ يَكُوْنُ لَوْنُه، اَصْفَرَ وَ قِيْلَ يُؤْتِى بِعَالِمٍ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ عُلَمَآءِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقِفُ بَيْنَ يَدَىِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَاجِبْرَآئِيْلُ خُذْبِيَدِهٖ وَاذْهَبْ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَاْخُذُ جِبْرَآئِيْلُ بِيَدِهٖ وَيَاْتِىْ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى شَاطِىِ الْحَوْضِ يَسْقِى النَّاسَ بِالْاٰنِيَةِ فَيَقُوْمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَ يَسْقِى الْعَالِمَ بِكَفِّهٖ فَيَقُوْلُ النَّاسُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ تَسْقِيْنَا بِالْاٰنِيَةِ وَ تَسْقِى الْعَالِمَ بِكَفِّكَ

اور حضور ﷺ کی امتی اور اصحاب کھف کا کتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل دنبے کی صورت پر کردے گا اور اس کو جنت میں داخل فرمائے گا کیا تو نہیں دیکھتا کہ تحقیق کتا جب دوستوں میں داخل ہوا تو انہوں نے اسے نہ بھگایا اور گنہگار جب داخل رہا توحید کی پناہ گاہ میں عرصہ پچاس سال تو اللہ روز قیامت اسے اپنی رحمت سے کیسے بھگائے گا اور اس کا نام کتا اس سے زائل ہو گیا اور اس کا نام فروان رکھا گیا ہے اور حرمان بھی کہا گیا ہے اور قطمیر بھی کہا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ رنگ اس کا زرد ہوگا۔ (**عالم دین کا مقام**) اور روایت کیا گیا ہے کہ

Marfat.com

روز قیامت امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علماء سے ایک عالم لایا جائے گا تو اللہ فرمائے گا اے جبرئیل اس کا ہاتھ پکڑو اور نبی ﷺ کے پاس لیجاؤ اور آپ اس وقت حوض کے کنارے پر لوگوں کو برتنوں میں پلاتے ہوں گے پس جبریل اس کا ہاتھ تھام کر حضور ﷺ کے پاس لائیں گے۔ پس رسول اللہ ﷺ اٹھ کر اسے اپنے دست مبارک کے چلو سے پلائیں گے تو لوگ عرض گزار ہوں گے یا رسول اللہ آپ نے ہمیں برتنوں کے ساتھ پلایا اور اس عالم کو اپنے چلو سے پلاتے ہو۔

فَيَقُوْلُ نَعَمْ لِاَنَّ النَّاسَ كَانُوْا مُشْتَغِلِيْنَ فِي الدُّنْيَا بِالتِّجَارَاةِ الْعَالِمُوْنَ مُشْتَغِلُوْنَ بِالْعِلْمِ قَالَ الْفَقِيْهُ اَبُوا الَّيْثِ السَّمَرْقَنْدِيُّ فَضْلُ الْاَعْمَالِ مَوَالَاتُ الْاَوْلِيَآءِ وَمُعَادَاتُ الْاَعْدَآءِ وَعَلٰى هٰذَا جَآءَ فِي الْخَبَرِ اَنَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَاجٰى رَبَّهٗ فَقَالَ لَهُ الرَّبُّ هَلْ عَمِلْتَ لِيْ قَطُّ قَالَ اِلٰهِيْ صَلَّيْتُ وَ صُمْتُ وَ حَمِدْتُّ لَكَ وَ تَصَدَّقْتُ لِاَجْلِكَ وَ سَبَّحْتُ لَكَ حَجَجْتُ لَكَ وَ قَرَءْتُ لَكَ كِتَابَكَ وَ ذَكَرْتُكَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰمُوْسٰى اَمَّا الصَّلٰوةُ فَلَكَ بُرْهَانٌ وَّ اَمَّا الصَّوْمُ فَلَكَ جُنَّةٌ وَّ اَمَّا الصَّدَقَةُ فَلَكَ ظِلٌّ وَّ اَمَّا التَّسْبِيْحُ فَلَكَ اَشْجَارٌ فِي الْجَنَّةِ وَ اَمَّا قِرَآءَتُكَ كِتَابِيْ فَلَكَ حُوْرٌ وَّ قُصُوْرٌ وَّ اَمَّا ذِكْرُكَ فَنُوْرٌ لَّكَ فَهٰذَا كُلُّهٗ لَكَ يٰمُوْسٰى فَاَيَّ عَمَلٍ عَمِلْتَ لِيْ فَقَالَ دُلَّنِيْ يَارَبِّ عَلٰى عَمَلِكَ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَامُوْسٰى هَلْ وَالَيْتَ اَوْلِيَآءِيْ قَطُّ وَ هَلْ عَادَيْتَ اَعْدَآءِيْ قَطُّ

Marfat.com

فَعلِمَ مُوسٰی اَنَّ اَفْضَلَ الْاَعْمَالِ الْحُبُّ

آپ فرمائیں گے اس لئے کہ لوگ دنیا میں تجارت کے ساتھ مشغول رہے اور علماء علم کے ساتھ مشغول رہنے والے ہیں۔ اور فقیہ الواللیث سمرقندی نے فرمایا کہ سب سے اچھا عمل اولیاء اللہ سے دوستی اور اللہ کے دشمنوں سے دشمنی رکھنا ہے اور اسی طرح حدیث میں آیا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے مناجات کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ کیا کبھی تو نے میرے لئے کوئی عمل کیا ہے اس نے عرض کی الٰہی میں نے تیرے لئے نماز پڑھی اور روزہ رکھا اور تیری حمد کی اور تیرے لئے صدقہ دیا اور تیری تسبیح کی اور تریے لئے حج کیا اور تیری کتاب کو پڑھا اور تیرا ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ نماز تو تیرے لئے دلیل ہے اور روزہ تیرے لئے ڈھال ہوگا اور بر حال صدقہ پس تیرے لئے سایہ ہوگا اور تسبیح سے تیرے لئے جنت میں درخت ہوں گے اور تیرا میری کتاب پڑھنے کا بدلہ جنت میں حوریں اور محلات ہیں اور میرا ذکر تیرے لئے نور ہوگا تو اے موسیٰ ان سب کاموں کا فائدہ تجھے ہے پس آپ بتائیں کہ میرے لئے کونسا عمل ہے جو تو نے کیا ہو تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار مجھے بتا کہ تیرے لئے کون سا عمل ہے (**اللہ کے ولی سے محبت اور دشمن سے عداوت اصل اعمال ہے**) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ تو نے کبھی میرے ولیوں سے دوستی کی اور میرے دشمنوں سے دشمنی رکھی پس حضرت موسیٰ علیہ السلام سمجھ گئے کہ بلا شبہ سب اعمال سے افضل عمل اللہ کی رضا میں محبت کرنا

فِی اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰهِ ثُمَّ یَقْضِیْ بَیْنَ الْخَلَآئِقِ اِذَا وَقَفُوْا بَیْنَ یَدَیْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فَیُقَالُ اَیْنَ اَصْحٰبُ الْمَظَالِمِ فَیُنَادُوْنَ رَجُلًا فَیُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَ یُدْفَعُ اِلٰی مَنْ ظَلَمَهٗ یَوْمَ لَا دِیْنَارًا وَّ لَا دِرْهَمًا

Marfat.com

فَلاَ یَزَالُ یَسْتَوْفُوْنَ حَسَنَاتِہٖ حَتّٰی لاَ یَبْقٰی حَسَنَۃ'' فَیُؤْخَذُ مِنْ سَیِّاتِہٖ فَرُدَّ عَلَیْہِ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ حَسَنَاتِہٖ یُقَالُ لَہٗ ارْجِعْ اِلٰی اُمِّکَ الْھَاوِیَۃِ فَاِنَّہٗ' لاَ ظُلْمَ الْیَوْمَ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ یَعْنِی سَرِیْعَ الْمَجَازَاتِ وَعَلٰی ھٰذَا فِی الْخَبَرِ اَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی مُوْسٰی قُلْ لِقَوْمِکَ اِفْعَلُوْا خَصْلَۃً وَّاحِدَۃً اُدْخِلُھُمُ الْجَنَّۃَ قَالَ وَ مَا ھِیَ قَالَ اَنْ یُّرْضُوْہُ خُصَمَآءَ ھُمْ قَالَ اِلٰھِیْ اِنْ کَانُوْا قَدْمَا تُوْا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یٰمُوْسٰی فَاِنِّیْ حَیّ'' لاَ یَمُوْتُ فَلْیُرْضُوْنِیْ قَالَ کَیْفَ یُرْضُوْنَکَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِاَرْبَعَۃِ اَشْیَآءَ بِنَدَامَۃِ الْقَلْبِ وَالْاِسْتِغْفَارِ بِاللِّسَانِ وَدُمُوْعِ الْعَیْنِ وَخِدْمَۃِ الْجَوَارِحِ بَاب'' فِیْ ذِکْرِ قُرْبِ الْجَنَّۃِ قَالَ

اور اللہ کی رضا میں دشمنی رکھنا ہے پھر وہ مخلوق کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جب وہ رب العلمین کی بارگاہ میں کھڑے ہونگے پھر فرمایا جائے گا کہاں ہیں ظلم کرنے والے تو فرشتے ایک ظالم شخص کو بلائیں گے تو اس کی نیکیوں سے لیکر ستم رسیدہ کو دی جائیں گی جس دن کہ دینار درہم نہ ہوں گے پس پھر ظلم رسیدہ کی بدیاں اس پر ڈالی جائیں گی تو جب وہ نیکیاں سے خالی ہاتھ ہو جائے گا اسے کہا جائے گا کہ لوٹ تو اپنی مادر ہاویہ کی طرف پس آج دن ظلم نہ ہوگا بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے یعنی جلد بدلے لینے والا اور اسی بناء پر حدیث میں ہے کہ اللہ تعالٰی نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ اپنی امت سے فرمادیجئے کہ تم ایک کار خیر کرو میں جنت میں داخل کرلوں گا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی وہ کار خیر کیا ہے فرمایا وہ یہ کہ حقوق والوں کو راضی کرلیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اگر وہ فوت ہو چکے ہوں تو اللہ تعالٰی نے فرمایا اے موسیٰ بے شک میں تو زندہ ہوں اور کبھی نہیں مروں گا پس

Marfat.com

انہیں چاہیے کہ مجھے راضی کرلیں عرض کی یا اللہ تجھے کیسے راضی کریں اللہ تعالیٰ نے فرمایا چار چیزوں سے ندامت دل اور استغفار زبان اور آنکھ کے آنسو اور طاعت اعضاء کے ساتھ۔

باب نمبر ۲۸ (جنت قریب ہونے کے بیان میں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اَللّٰہُ تَعَالٰی وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ وَفِی الْخَبَرِ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا جِبْرَآئِیْلُ قَرِّبِ الْجَنَّۃَ لِلْمُتَّقِیْنَ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمَ لِلْغٰوِیْنَ فَیُقَرَّبُ الْجَنَّۃُ اِلٰی یَمِیْنِ الْعَرْشِ وَالْجَحِیْمُ اِلٰی یَسَارِ الْعَرْشِ ثُمَّ یُمَدُّ الصِّرَاطُ عَلَی النَّارِ وَیُنْصَبُ الْمِیْزَانُ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰہُ اَیْنَ صَفِیِّ آدَمُ وَاَیْنَ خَلِیْلِیْ اِبْرَاھِیْمُ وَآیْنَ کَلِیْمِیْ مُوْسٰی وَاَیْنَ رُوْحِی عِیْسٰی وَاَیْنَ حَبِیْبِیْ مُحَمَّدُنِ الْمُصْطَفٰی قِفُوْا عَنْ یَمِیْنِ الْمِیْزَانِ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا رِضْوَانُ اِفْتَحْ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَیَا مَالِکُ اِفْتَحْ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ ثُمَّ یَجِیْیءُ مَلَکُ الرَّحْمَۃِ مَعَ الْحُلَلِ وَمَلَکُ الْعَذَابِ مَعَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَلِ وَالْاَ ثْوَابِ مِنَ الْقَطْرَانِ وَیُنَادِیْ مُنَادٍ یَّا مَعْشَرَ الْخَلَآئِقِ اُنْظُرُوْا اِلَی الْمِیْزَانِ فَاِنَّہٗ یُوْزَنُ عَمَلُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ ثُمَّ یُنَادِیْ مُنَادٍ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ خُلُوْدٌ لَّکُمْ لَا مَوْتَ فِیْھَا وَیَا اَھْلَ النَّارِ خُلُوْدٌ لَّکُمْ لَا مَوْتَ فِیْھَا فَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی وَاَنْذِرْھُمْ

اور جب پرہیزگاروں کے لئے جنت قریب کردی جائے گی اور گمراہوں کے لئے جہنم ظاہر کردی جائے گی اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ فرمائے

Marfat.com

گا اے جبریل جنت پرہیزگاروں سے قریب کردو اور جہنم گمراہوں کے لئے ظاہر کردو پس جنت عرش کے دائیں قریب کی جائے اور جہنم عرش کے بائیں پھر صراط جہنم کے دھانے بچھادی جائے گی اور میزان قائم کردیا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہاں ہے میرا صفی آدم اور کہاں ہے میرا خلیل ابراہیم اور کہاں ہے میرا کلیم موسیٰ اور کہاں ہے میرا روح عیسیٰ اور کہا ں ہے میرا حبیب محمد مصطفی ﷺ سب میزان کی دائیں جانب کھڑے ہو جاؤ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے رضوان جنت کے دروازے کھول دو اور اے مالک فرشتہ جہنم کے درواز ے کھول دے اور پھر رحمت کا فرشتہ جنتی خلعتیں لیکر آئے گا اور عذاب کا فرشتہ زنجیروں اور طوق اور قطران کے لباس لے کر آئے گا اور منادی ندا کرے گا کہ اے گروہ خلق میزان کو دیکھو پس وہ فلاں بن فلاں کے عمل تول رہا ہے پھر منادی ندا کریگا کہ اے اہل جنت تمہارے لئے ہمیشگی ہے کہ جنت میں موت نہیں پس اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ۔ اے محبوب انہیں ڈرا افسوس وپشیمانی کے دن سے جب کام پورا ہو جائے گا۔

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ بَابُ فِيْ ذِكْرِ اَعْظَمِ السَّاعَةِ عَلَى الْعَبْدِ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ خُرُوْجِ رُوْحِهٖ اِذَا شَخَصَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَشَرَتْ مِنْخَرَاهُ وَتَسَاقَطَتْ شَفَتَاهُ وَاصْفَرَّتْ خَدَّاهُ وَاَخْضَرَّتْ اَظْفَارُهٗ وَعَرِقَ جَبْهَتُهٗ وَاشْتَدَّتْ حَالُهٗ وَاَعْضَآءُهٗ وَانْعَقَدَ لِسَانُهٗ وَلَا يُجِيْبُ جَوَابًا وَّلَا يَرُدُّ كَلَامًا وَّقَدْ عَايَنَ بِمَا قَدَّمَ عَلَى مَا خَلَّفَ مِنْ اَمْوَالِهٖ وَبَطَلَ مَا سَلَفَ مِنْ اَحْوَالِهٖ وَاسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهٗ وَانْقَطَعَتْ اٰمَالُهٗ وَبَعُدَتْ مِنْهُ اَجْزَاؤُهٗ وَتَفَرَّقَ عَنْهُ اَقْرِبَآؤُهٗ وَوَدَّعَهُ الْمَلَكَانِ فَيَبْقٰى مُتَغَيِّرًا اَقَدْ تَغَيَّرَتْ عَقْلُهٗ وَيَتَمَكَّنُ الشَّيْطٰنُ مِنِ اخْتِلَاسِهٖ فَتِلْكَ السَّاعَةُ عَظِيْمَةٌ'' عَلَيْهِ

Marfat.com

وَقَدْ اُغْلِقَ بَابُ التَّوْبَةِ فَافْضَلُ مَا يَقُوْلُ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ كَلِمَةُ الشَّهَادَةِ وَاَمَّا اَعْظَمُ السَّاعَةِ تَرِدُ عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرَةِ اِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ وَبُعِثَ مَا فِى الْقُبُوْرِ وَتَعَلَّقَ الْمَظْلُوْمُ بِالظَّالِمِ وَيَكُوْنُ

باب نمبر ۲۹ (روح نکلتے وقت دنیا میں بندہ پر مشکل گھڑی کے بیان میں

) جب اس کی آنکھیں کھلی رہے جائیں گے اور اس کے ناک کے سوراخ کشادہ ہو جائیں گے اور اس کے ہونٹ لٹکتے ہوں گے اور اس کے رخسار زرد پڑ جائیں گے اور اس کے ناخن سبز ہو جائیں گے اور اس کی پیشانی پسینہ بہاتی ہوگی اور اس کا حال سخت ہوگا اور زبان اس کی رک جائے گی اور نہ جواب دے سکے گا اور نہ کلام کر سکے گا اور دیکھے گا جو آگے بھیجا اور جو اپنے مالوں سے پیچھے چھوڑا اور اس کے گزرے احوال باطل ہو جائیں گے اور اس کے بدن کے اجزاء متفرق ہو جائیں گے اور اس کے اہل قرابت جدا ہو جائیں گے اور اسے دونوں فرشتے چھوڑ جائیں گے پس وہ متحیر و پریشان رہے جائے گا اور اس کی عقل متغیر ہو جائے گی اور شیطان اس کا ایمان چھیننے پر قادر ہوگا تو وہ وقت اس پر بہت مشکل ہوگا اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا پس افضل ہے کہ اس وقت بندہ کلمہ پڑھتا رہے اور بر حال مشکل وقت بندہ پر قیامت کو وہ ہے جب صور پھونکا جائے گا اور لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور مظلوم ظالم سے لٹک رہا ہوگا اور فرشتے گواہ ہوں گے۔

الشُّهُوْدُ الْمَلٰئِكَةُ وَالسَّآئِلُ هُوَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالْعَذَابُ فِى جَهَنَّمَ وَ النَّعِيْمُ فِى الْجَنَّةِ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ وَتَرَى الْوِلْدَانَ الْوِلْدَانَ شِيْبًا فِى ذٰلِكَ الْيَوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنْ كَانَتْ اِلَّا

Marfat.com

صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً الْاٰیَۃَ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْآ اِلٰی جَھَنَّمَ زُمَرًا. وَ سِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ اِلَی الْجَنَّۃِ زُمَرًا، وَیُقَالُ یَشْھَدُ عَلَیْکَ سَبْعَۃُ شُھُوْدٍ اَلْمَکَانُ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا وَالزَّمَانُ کَمَا جَآءَ فِی الْخَبَرِ وَیُنَادِیْ الزَّمَانُ کُلَّ یَوْمٍ اَنَا یَوْمٌ'' جَدِیْدٌ'' وَّ اَنَا مَا تَعْمَلُ شَھِیْدٌ'' وَاللِّسَانُ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَ تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَ اَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ وَالْمَلَکَانِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ، وَالدِّیْوَانُ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ھٰذَا کِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ وَالرَّحْمٰنُ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَّا کُنَّا عَلَیْکُمْ

اور سوال کرنے والا خود اللہ تعالیٰ ہوگا اور عذاب دوزخ میں تیار ہوگا اور نعمتیں جنت میں اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور لوگوں کو نشے میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشے میں نہ ہونگے اور لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے اور اس روز تو لڑکوں کو بوڑھا دیکھے گا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے نہیں ہے قیامت مگر ایک چیخ الآیہ ارشاد ہے۔ اور چلائے جائیں گے کفار جہنم کی طرف گروہ در گروہ اور چلائے جائیں وہ جو اپنے رب سے ڈرے جنت کی طرف جماعت در جماعت اور کہا گیا ہے کہ۔ اے انسان گواہ دینگے تجھ پر سات گواہ دو فرشتے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جس دن زمین اپنی خبریں خود بتائے گی اور زبان گواہی دے گی جیسے کہ حدیث میں آیا ہے اور ندا دیتا ہے زمان ہر دن کہ میں نیا دن ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں جو تو عمل کرے گا اور زبان گواہی دے گی اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس دن گواہی دیں گی ان پر زبانیں ان کی اور ہاتھ و پاؤں ان کے اور دو فرشتے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور بے شک تم پر نگران ہیں کراما کاتبین اور وہ

Marfat.com

جانتے ہیں جو کہ تم کرو اور عملنامہ گواہ ہوگا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ یہ میری لکھت تم پر ٹھیک ٹھیک بولتی ہے اور اللہ تعالیٰ گواہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ لیکن ہم تم پر گواہ ہیں پھر اے عاصی تیرا کیا حال ہوگا۔

شُهُوْدًا فَكَيْفَ يَكُوْنُ حَالُكَ يَا عَاصِى بَعْدَ مَا شَهِدُوْا عَلَيْكَ هٰؤُلَآءِ الشُّهُوْدِ بَاب'' فِىْ ذِكْرِ نَظَآئِرِ الْكُتُبِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُكِىَ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَ لَهٗ كُلُّ يَوْمٍ صَحِيْفَةٌ'' جَدِيْدَةٌ'' فَاِذَا طُوِيَتْ وَلَيْسَ فِيْهَا اسْتِغْفَار'' فَهِىَ مُظْلِمَةٌ'' وَّ اِذَا طُوِيَتْ وَ فِيْهَا اِسْتِغْفَار'' فَفِيْهَا نُوْر''يَتَلَا لَؤُ قَالَ الْفَقِيْهُ اَبُوا اللَّيْثِ السَّمَرْ قَنْدِىُّ مَا مِنْ اَحَدٍ فِى الدُّنْيَا اِلَّا وَ عَلَيْهِ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى يَحْفَظَانِهٖ لَيْلًا وَّ نَهَارًا وَّ يَكْتُبَانِ عَلَيْهِ اَنْفَاسَهٗ وَ اَعْمَالَهٗ خَيْرًا وَّ شَرًّا وَّ جِدًّا وَّ هَزِ لاً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ فَيَرْ فَعَانِ لَهٗ كُلَّ يَوْمٍ كِتَابًا وَّ كُلَّ لَيْلَةٍ كِتَاباً وَّ يَجْمَعُ كُلَّ سَنَةٍ كُتُبَهٗ فِىْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ وَ قِيْلَ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ يُطْرَاحُ لَغْوُ كَلَامِهٖ وَ يَجْعَلُهٗ لِكُلِّ كِتَابٍ سِجِلَّةً وَّ لَمَّا جَآءَ اَجَلُ اَحَدٍ وَّ

بعد اس کے جب یہ گواہ تجھ پر گواہ ہوں گے۔ باب نمبر ۳۰ (عملنامے کھلنے میں قیامت کے دن) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں کوئی ایک مگر اس کا ہر دن عملنامہ لکھا جاتا ہے پس جب وہ لپیٹا گیا کہ اس

Marfat.com

میں استغفار نہ ہو پس وہ تاریکی ہے اور اگر اس حال میں لپیٹا گیا کہ اس میں استغفار ہو تو وہ نور سے چمکتا ہوگا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے فرمایا نہیں کوئی ایک دنیا میں مگر اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو شب و روز اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کے سانس اور عمل لکھتے ہیں نیک اور برے قصداً ہوں یا بھول سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور بے شک تم پر دو محافظ ہیں اور ہر دن اور ہر رات اس کے اعمال لیکر اوپر جاتے ہیں اور اس کے پورے سال کے اعمال نصف شعبان کی رات کو یکجا کر دیتے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لیلۃ القدر میں جمع کرتے ہیں اور اس کی لغو باتیں نکال پھینکتے ہیں اور ہر عملنامہ کو خط میں سر مہر کر دیتے ہیں اور جب کسی کی موت آئے اور وہ نزع میں واقع ہو۔

وَقَعَ فِی النَّزْعِ یُجْمَعُ تِلْکَ السِّجِلَّاتُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ فَلَمَّا خَرَجَتْ رُوْحُهٗ یُطْوٰی وَ یُخْتَمُ عَلَیْهَا وَ تُعَلَّقُ فِیْ عُنُقِهٖ وَ یُجْعَلُ مَعَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَ ذٰلِکَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی وَ کُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ اَیْ قَلَّدْنَاهُ دِیْوَانَ عَمَلِهٖ وَاِنَّمَا خُصَّ الْعُنُقُ لِاَنَّهٗ مَوْضِعُ الْقِلَادَةِ وَالطَّوْقِ مِمَّا یُزَیِّنُ وَ یُبَیِّنُ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ کِتَابًا یَلْقٰهُ مَنْشُوْرًا وَ نَقُوْلُ لَهٗ اقْرَاْ کِتَابَکَ الَّذِیْ اَمْلَیْتَهٗ فِیْ مَظَالِمِ الدُّنْیَا کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا، فَاِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَآئِقَ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ وَاَرَادَ اَنْ یُّحَاسِبَهُمْ فَتَطَایَرَ عَلَیْهِمْ کُتُبُهُمْ کَتَطَایُرِ الثَّلْجِ وَ یُنَادِیْ مُنَادٍ یَا فُلَانُ خُذْ کِتَابَکَ بِیَمِیْنِکَ وَ یَا فُلَانُ خُذْ کِتَابَکَ بِشِمَالِکَ وَ یَافُلَانُ خُذْ کِتَابَکَ مِنْ وَّرَآءِ

Marfat.com

رکے رہیں گے یہاں تک کہ تجھ سے تیری زندگی کے متعلق پوچھا جائے گا تو نے اسے کیسے مشغول رکھا اور تجھ سے تیرے مال کے متعلق پوچھا جائے گا کہ تو نے کیسے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اس کے بارے پوچھا جائے گا جو تیرے عمل نامہ میں لکھا ہے جب عملنامہ آخر تک پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ اے بندے یہ سب عمل تم نے کئے یا میرے فرشتے اپنے پاس سے کچھ تیرے عملنامے میں زیادتی کی وہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار یہ سب کا سب میں نے کیا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں وہ ذات ہوں جو دنیا میں تیرے عملوں پر پردہ پوشی کرتا رہا اور میں تجھے بخش دیتا ہوں پس جا بے شک میں تجھے بخش دیا اور یہی حال ہر اس کا ہوگا جس پر حساب میں سختی ہوئی پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے نجات پائی اور وہ جس کا حساب آسان ہو وہ ان سے ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا، پس بر حال وہ جس کو عملنامہ دائیں ہاتھ دیا گیا عنقریب اس کا حساب آسان ہوگا نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَا الْحِسَابُ الْیَسِیْرُ قَالَ یَنْظُرُ الرَّجُلُ فِیْ کِتَابِہٖ فَتُجَاوَزُ عَنْہُ وَ یُقَالُ مِثْلُ مُحَاسَبَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَمُعَامَلَۃِ یُوْسُفَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَعَ اِخْوَاتِہٖ حَیْثُ قَالَ لَھُمْ لَا تَشْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ فَکَذٰلِکَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَاعِبَادِیْ ھَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ حِیْنَ جِئْتُمْ فَلَا یَقُوْلُوْنَ فِیْ جَوَابِ ھٰذَا الْخِطَابِ عَلِمْنَا مَا فَعَلْنَا فَاِنَّہٗ لَا طَاقَۃَ لَھُمْ فِیْ جَوَابِ الْخِطَابِ وَ فِی الْخَبَرِ اَنَّہٗ لَمَّا اَرَادَ اللّٰہُ مُحَاسَبَۃَ الْخَلَائِقِ یُنَادِیْ مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ

Marfat.com

اللّٰہ تعالٰی اَیْنَ النَّبِیُّ الْھَاشِمِیُّ الْقُرَیْشِیُّ فَیُعْرَضُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ و آلہٖ وَسَلَّمَ و یَحْمَدُ اللّٰہ وَ یُثْنِیْ عَلَیْہِ فَیَتَعَجَّبُ مَجْمُوْعُ الْخَلَآئِقِ مِنْہُ فَیَسْاَلُ رَبَّہٗ اَنْ لَّا یُفْضِحَ اُمَّتَہٗ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تعالٰی اَعْرِضْ اُمَّتَکَ یَا مُحَمَّدُ فَیُعْرَضُ فَیَقُوْمُ کُلُّ وَاحِدٍ فَوْقَ قَبْرِہٖ حتی یُحَاسِبُہُ اللّٰہُ تعالٰی فَمَنْ یُّحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا لَّا یَغْضِبُ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَیَجْعَلُ سَیِّآتِہٖ دَاخِلَ صَحِیْفَتِہٖ وَ حَسَنَاتِہٖ فِیْ ظَاھِرِ صَحِیْفَتِہٖ وَ یُوْضَعُ عَلٰی رَاْسِہٖ تَاجٌ'' مُکَلَّلٌ'' بِالدُّرِّ وَالْجَوَاھِرِ وَ یُلْبَسُ سَبْعِیْنَ

حساب الیسر کیا ہے فرمایا آدمی اپنے اعمالنامہ میں گناہ دیکھے گا پھر اسے معافی ہو جائے گی اور کہا گیا ہے کہ روز قیامت مومنین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے محاسبہ کی مثال یوسف علیہ السلام کے اپنے بھائیوں کے ساتھ معاملہ جیسی ہے جب کہ اس نے اپنے بھائیوں کو فرمایا آج کے دن تم پر کچھ مواخذہ نہیں تو یونہی اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے میرے بندو کیا تم جانتے ہو کہ تم نے کیا عمل کئے جب تم (دنیا سے) آئے پس نہ کہیں گے اس خطاب کے جواب میں کہ ہمیں معلوم ہے جو ہم نے کیا کیونکہ یہ ان کی جرات ہوگی اور حدیث میں ہے کہ جب اللہ مخلوق کے حساب کا ارادہ فرمائے گا تو اللہ کی طرف سے آواز دینے والا آواز دے گا کہ نبی ہاشمی قریشی کہاں ہیں پس رسول اللہ ﷺ حاضر ہوں گے۔ اللہ کی حمد وثناء کرتے تو اس پر تمام خلائق حیران رہ جائے گی پس حضور ﷺ اپنے رب سے سوال کریں گے کہ میری امت کو شرمندہ نہ کیا جائے پس اللہ تعالیٰ

Marfat.com

فرمائے گا کہ اے محبوب اپنی امت کو حاضر کرو پس آپ امت کو حاضر لائیں گے کہ ہر ایک اپنی قبر پر کھڑا ہوگا یہاں تک کہ اللہ ان کا حساب لے گا تو جس کا حساب آسان ہوا اللہ اس پر غضب نہیں فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی بدیاں عملنامہ میں در پردہ کر دے گا اور اس کی نیکیاں اس کے عملنامہ پر ظاہر کر دے گا اور جواہر سے گوندا تاج اس کے سر پر رکھ دیا جائے گا اور اس کے ستر جنتی لباس زیب تن کئے جائیں گے۔

حُلَّةً وَّ يُعْطٰى لَهٗ ثَلٰثَةُ اَسْوِرَةٍ سِوَار'' مِّنَ الذَّهَبِ وَ سِوَار'' مِّنَ الْفِضَّةِ وَ سِوَار'' مِّنَ الُّؤْلُؤِ فَيَرْجِعُ اِلٰى اِخْوَتِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَا يَعْرِفُوْنَهٗ مِنْ جَمَالِهٖ وَ كَمَالِهٖ وَ يَكُوْنُ بِيَمِيْنِهٖ كِتَابُهٗ وَ فِيْهِ جَمِيْعُ حَسَانَتِهٖ وَ الْبَرَآءَةُ مِنَ النَّارِ مَعَ الْخُلْدِ فِى الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ لَهُمْ اَتَعْرِفُنِىْ اَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ اَكْرَمَ اللّٰهُ لِىْ وَ بَرَّءَ نِىْ مِنَ النَّارِ وَ خَلَّدَنِىْ فِىْ دَارِ الْجِنَانِ فَكَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا، وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْتٰى كِتَابُهٗ بِشِمَالِهٖ وَ يُجْعَلُ كُلُّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا فِىْ بَاطِنِ كِتَابِهٖ وَ كُلُّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا فِىْ ظَاهِرِ كِتَابِهٖ وَ يَكُوْنُ لَهٗ عَذَاب'' شَدِيْد'' وَّ ذٰلِكَ لِلْكُفَّارِ لِاَنَّ الْحَسَنَاتِ مَعَ الْكُفْرِ لَاحِسَابَ لَهَا وَ لَا مَنْفَعَةَ وَ ذٰلِكَ مِنْ صِفَاتِ الْكٰفِرِيْنَ وَ يَجِدُ سَيِّاٰتِهٖ مِثْلَ جَبَلِ اُحُدٍ وَّ اَبُوْ قُبَيْسٍ وَّ هُمَا جَبَلَانِ بِمَكَّةَ وَ يَكُوْنُ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاج'' مِّنَ النَّارِ وَ يُلْبَسُهٗ حُلَّةً مِّنْ نُّحَاسِ الذَّائِبِ وَ

Marfat.com

يُقَلَّدُ عَلٰى عُنُقِهٖ جَبَلٌ مِّنْ كِبْرِيْتٍ وَّ يَشْتَعِلُ فِيْهِ النَّارُ وَ يُغَلُّ يَدَاهُ اِلٰى عَنُقِهٖ وَ يُسَوَّدُ وَجْهُهٗ وَ تُزْرَقُ عَيْنَاهُ

اور اسے تین جوڑے کنگن عطا کیے جائیں گے ایک جوڑا سونے کا ایک چاندی سے ایک موتیوں سے جڑا پھر وہ اپنے مومنین بھائیوں کے پاس آئے گا تو وہ اسے نہ پہنچا نے گے اس کے جمال وکمال کے سبب اور اس کے دائیں ہاتھ اعمال نامہ ہوگا اور اس میں سب نیکیاں ہی ہونگی اور آگ سے براءت مع ہیشگی جنت لکھا ہوگا پس وہ انہیں کہے گا کیا مجھے پہچانتے ہو میں فلاں بن فلاں ہوں تحقیق اللہ نے مجھے اکرام بخشا اور مجھے آگ سے بری کیا اور جنت میں مجھے ہیشگی دی تو اسی طرح اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جسے اعمالنامہ دائیں ہاتھ دیا گیا تو عنقریب اس کا حساب آسان ہوگا اور اپنے اہل کی طرف خوشی سے پلٹے گا اور ان میں سے جس کو اس کا عملنامہ بائیں ہاتھ میں دیا گیا اور اس کی ہر نیکی اس کے در پردہ کردی جائے گی اور اس کی ہر بدی اس کے اعمال نامہ پر ظاہر کردی جائے گی تو اس کے لئے سخت عذاب ہے اور یہ کافروں کے لئے ہے اس لئے کہ نیکیاں کفر کے ساتھ شمار نہیں کی جائیں گی اور نہ انہیں نیکیوں سے کچھ فائدہ ہوگا اور یہ کافروں کی صفات سے ہے اور وہ اپنے گناہ احد پہاڑ اور ابوالقبیس پہاڑ کی مانند پائیں گے یہ دو پہاڑ مکہ مکرمہ کے قریب ہیں اور کافروں کے سر پر آگ کی ٹوپی رکھی جائے گی اور لباس انہیں آگ سے پگھلے تابنے کا پہنایا جائے گا اور ان کی گردنوں میں گندھک کے پہاڑ سے ہار ہوں گے اور اس میں آگ شعلہ مارتی ہوگی اور ان کے ہاتھ گردنوں سے جکڑے ہونگے اور چہرے ان کے سیاہ ہونگے اور آنکھیں نیلی

Marfat.com

فَیَرْجِعُ اِلٰی اِخْوَانِهِ الْکٰفِرِیْنَ فاذا رَاَوْهُ فنزعوا منْهُ وَ یفرُّوْنَ منْهُ وَ لَا یَعْرِفُوْنَهٗ حَتّٰی یَقُوْلُ اَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ ثُمَّ یَجُرُّوْنَهٗ عَلٰی وَجْهِهٖ اِلَی النَّارِ فَهٰؤُلَآءِ الْکُفَّارُ الَّذِیْنَ یُؤْتٰی کِتٰبُهُمْ بِشِمَالِهِمْ فلا یَاْخُذُوْنَهَا بِشَمَآئِلِهِمْ وَلٰکِنْ یَاْخُذُوْنَهَا مِنْ وَّرَآءِ ظُهُوْرِهِمْ علی مَارُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ انّه قَالَ اِنَّ الْکَافِرَ اِذَا دُعِیَ لِلْحِسَابِ بِاسْمِهٖ فَیَتَقَدَّمُ مَلَکٌ مِّنْ مَّلٰئِکَةِ الْعَذَابِ وَ یَنْشَقُّ صَدْرَهٗ وَ یُخْرِجُ یَدَهُ الْیُسْرٰی مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِهٖ بَیْنَ کَتِفَیْهِ ثُمَّ یُعْطِیْهِ کِتَابًا بِشِمَالِهٖ باب" فِیْ ذِکْرِ نَصْبِ الْمِیْزَانِ وَصِفَتِهٖ رُوِیَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّهٗ قَالَ یُنْصَبُ الْمِیْزَانُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَهٗ عُمُدٌ" وَطُوْلُ کُلِّ عَمُوْدٍ مِنْهَا مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَکَفَّةُ الْمِیْزَانِ کَطِبَاقِ الدُّنْیَا فِیْ طُوْلِهَا وَعَرْضِهَا مَعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ یُوْضَعُ اِحْدَی الْکَفَّتَیْنِ عَنْ یَّمِیْنِ الْعَرْشِ وَ هِیَ کَفَّةُ الْحَسَنَاتِ وَالْاُخْرٰی عَنْ یَّسَارِهٖ وَ هِیَ کَفَّةُ السَّیِّآتِ وَ بَیْنَ الْمَوَازِیْنِ کَرُؤُوْسِ الْجِبَالِ

پس جب کافر کفار قوم کے پاس آئے گا تو وہ اسے دیکھ کر اس سے ڈریں گے اور اس سے دور بھاگیں گے اور اس کو پہچان نہ سکیں گے حتی کہ وہ کہے گا میں فلاں بن فلاں ہوں پھر ملائکہ اسے گھسیٹتے ہوئے دوزخ کی طرف لائیں گے پس یہ حال اس کافر گروہ کا ہوگا انہیں ان کے اعمالنامے بائیں ہاتھ میں دے جائیں گے تو وہ اسے اپنے بائیں

Marfat.com

ہاتھوں سے پکڑ نہ سکیں گے لیکن وہ اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے سے پکڑیں گے اس بناء پر جو کہ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ فرمایا بے شک جب کافر کو حساب کے لئے اس کے نام سے بلایا جائے تو ملائکہ میں ایک عذاب کا فرشتہ آگے بڑھ کر اس کا سینہ چیرے گا اور اس کا بائیاں ہاتھ اس کی پیٹھ پیچھے اس کے کندوں کے درمیان سے نکالا جائے گا اور اسے اس کے اعمالنامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیگا باب نمبر ۳۱ (**میزان قائم ہونے اور اس کے وصف کے بیان میں**) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا روز قیامت جب میزان قائم ہوگا تو اس کے ستون ہونگے اور ہر ستون کی لمبائی مشرق اور مغرب کے درمیان مسافت کے برابر ہوگی اور ترازو کا ایک پلڑا طول میں دنیا کے برابر ہوگا اور عرض اس کا بقدر آسمان اور زمین کے ہوگا اور اس کا ایک پلڑا عرش کی دائیں جانب رکھا جائے اور وہ نیکیوں کا پلڑا ہے اور دوسرا عرش کی بائیں جانب اور وہ بدیوں کا پلڑا ہے اور وہ درمیان میزان پہاڑوں کی چوٹیوں برابر جن وانس کے اعمال سے

مِنْ اَعْمَالِ الثَّقَلَيْنِ مَمْلُوَّة'' مِّنَ الْحَسنَاتِ وَالسَّيِّاٰتِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُه' خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ قَالَ يُؤْتٰى بِرَجُلٍ مَّعَه' سَبْعَة'' وَّ سَبْعُوْنَ سِجلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَّدُّ بَصرِهٖ فِيْهَا خَطَايَاهُ وَ ذُنُوْبُه' فَيُوْضَعُ فِىْ كَفَّةِ الْمِيْزَانِ وَ يُخْرِجُ لَه' قِرْطَاس'' مِّثْلُ الْاَنْمِلَةِ فِيْهَا شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَيُوْضَعُ فِىْ كَفَّةٍ اُخْرٰى فَتُرَجِّحُ بِذٰلِكَ عَلٰى ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا وَعَلٰى هٰذَا يَدُلُّ قَوْلُه' تَعَالٰى فَامَّا

Marfat.com

مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُه، فَمَعْنَاهُ رَجحتْ مَوَازِيْنُ الْحسنات بِالْخَيْر وَالطَّاعَةِ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ يَعْنِي عِيْشَةً فِي الْجَنَّة يَرْضَاهُ ثُمَّ قَالَ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُه، فَاُمُّه، هَاوِيَة'' وَّ مَا اَدْرَاكَ مَاهِيَه نَار'' حَامِيَةُ بَاب'' فِيْ ذِكْرِ الصِّرَاط قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه وَ آلِه وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَلَقَ لِلنَّارِ جِسْرًا وَّ هُوَالصِّرَاطُ عَلٰى مَتْنِ جَهَنَّم مُدْحِضَة'' مُزْلِقَة'' وَّ جَعَلَ عَلَيْه سَبْعَ قَنَاطِيْرَ كُلَّ قِنْطَرَةٍ مِنْهَا مَسِيْرَةُ ثَلٰثِ اَلْفِ سَنَةٍ اَلْف'' مِنْهَا صُعُوْد'' وَّ اَلْف'' مِنْهَا

بھرا ہوگا نیکیوں اور بدیوں سے پس اس دن جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہوگی کلمہ شہادت بدیوں پر بھاری ہو جائے گا حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حساب کے لئے لایا جائے گا جس کے پاس ستر عملنامے ہونگے ہر عمل نامہ حدنظر تک پھیلا ہوگا جس میں اس کی بدیاں اور ذنوب ہونگے پس اسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا جائے گا ۔اور پھر ایک اس کے لئے پرزہ کاغذ انگلی کے پورے برابر ہوگا جس پر لا الہ الا اللہ وان محمد ارسول اللہ لکھا ہوگا تو اسے دوسرے پلڑے میں رکھا جائے گا پس اس کے ساتھ وہ گناہ پر بھاری ہو جائے گا وہ تو پسندیدہ زندگی میں رہے گا تو معنی اس کا یہ ہے کہ جس کی نیکیاں کا پلہ بھاری ہوا تو پسندیدہ زندگی میں رہے گا یعنی جنت کی زندگی میں کہ اس پر خوش رہے گا پھر فرمایا اور جس کے ثواب کا وزن ہلکا رہا تو اس کا ٹھکانہ دوزخ کا طبقہ ہاویہ ہے اور آپ نے کیا جانا کہ وہ کیا ہے شعلہ مارتی آگ ہے باب نمبر ۳۶ پل صراط کے بیان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے جہنم

Marfat.com

کیلئے ایک پل صراط پیدا کیا ہے جو جہنم کی پشت پر ہے جو کہ پھسلنے اور گرنے کی جگہ ہے اور اس صراط پر اللہ نے سات پل پیدا کئے ہیں اور ہر پل تین ہزار سال چلنے کا راستہ ہے اس سے ایک ہزار سال تک چڑھائی اور ایک ہزار سال تک اترائی اور

هُبُوط'' وَّ اَلف'' مِنهَا استِوَآء'' اَدَقُّ مِنَ الشَّعرِ وَاَحَدُّ مِنَ السَّيفِ وَ اَظلَمُ مِنَ اللَّيلِ وَ كَانَ عَلَيهَا شُعَب'' كَالرِّ مَاحِ الطِّوَالِ مُحَدَّدُ السِّنَان وَ يُحبَسُ العَبدُ فِى كُلِّ قِنطَرَةٍ وَّ يُسَالُ عَمَّآ اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَالاَوَّلُ يُحَاسَبُ فِيهِ عَنِ الاِيمَانِ فَاِذَا سَلِمَ مِنَ الكُفرِ وَالرِيَآءِ نَجَّاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِلَّا يَتَرَدّىٰ فِى النَّارِ وَلثَانِى عَنِ الصَّلٰوةِ وَالثَّالِثُ عَنِ الزَّكٰوةِ وَالرَّابِعُ عَنِ الصَّومِ وَالخَامِسُ عَنِ الحَجِّ وَالعُمرَةِ وَالسَّادِسُ عَنِ الوُضُوءِ وَغَسلِ الحبَةِ وَاالسَّابِعُ عَن بِرِّالوَالِدَين وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَالظَا لِمَ فَاِن لِمَ فَاِنَّ نَّجَا مِنَ المَذكُورَاتِ جَاوَزَ وَاصلح وَاِلَّا يَتَرَدّٰى فِى النَّارِ قَالَ وَهَبُ بنُ مُنَبِّهٍ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُنَادِى فِى جَمِيعِ الجُسُودِ يَارَبِّ اُمَّتِى اُمَّتِى فَيَركَبُ الخَلَائِقُ الجِسرَ حَتّٰى يَركَبَ بَعضُهُم بَعضَ وَّ الجِسرُ تَضطَرِبُ كَالسَّفِينَةِ فِى البَحرِ يَومَ الرِّيحِ العَاصِفِ فَيَجُوَّزُو يَعبُرُ مَن نَّجَا الزُّمرَةُ الاُولٰى كَالبَرقِ اللَّامِعِ الخَاطِفِ وَالزُّمرَةُ الثَّانِيَةُ كَالرِّيحِ المَآرَّةِ العَاصِفَة

ایک ہزار سال کی ہموار راہ ہوگی اور وہ بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہوگی اور

Marfat.com

رات سے تاریک اور اس پر شاخیں نیزوں کی طرح لمبی اور تیز ہوگی اور نیزے کی نوک سے تیز اور ہر پل پر بندے کو روک کر اس سے سوال کیا جائے گا جس کا اللہ تعالی نے اسے حکم دیا پس پہلے اس سے ایمان کے متعلق پوچھا جائے گا اگر وہ دنیا پر کفر و ریاء سے بچا رہا تو اللہ تعالی اسے نجات دے گا ورنہ جہنم میں گر جائے گا پھر دوسرا سوال نماز کا ہوگا اور تیسرا زکوۃ اور چوتھا روزہ کا اور پانچویں حج کا اور چھٹا وضو کا اور ساتواں والدین سے نیکی اور صلہ رحمی اور مظالم کا پس اگر مذکورہ سوالات میں کامیاب ہوا تو اللہ اسے بخش دے گا اور فلاح پا جائے گا ورنہ دوزخ میں گر جائے گا اور حضرت وہب بن منبہ نے بیان کیا کہ تحقیق رسول اللہ ﷺ تمام پلوں پر اے رب میری امت میری امت کی صدا دینگے پس مخلوق پل سے گزرے گی یہاں تک بعض بعض پر سوار ہونگے اور پل صراط ڈولے گی جیسے تیز آندھی کے دن کشتی دریا میں ڈولتی ہے پس پہلا گروہ جو نجات پائے گا وہ چلیں گے اور چمکتی اچک لیجانے والی بجلی کی طرح پل سے گزر جائیں گے اور دوسرا گروہ تیز آندھی کی طرح گزرے گا۔

والزُّمْرَةُ الثَّالِثَةُ كَالطُّيُوْرِ الْمُسْرِعَةِ وَالزُّمْرَةُ الرَّابِعَةُ كَالْفَرَسِ الْجَوَادِ وَالزُّمْرَةُ الْخَامِسَةُ كَالرَّجُلِ الْمَاشِي الْمُسْرِعِ وَالزُّمْرَةُ السَّادِسَةُ كَالرَّجُلِ الْمَاشِي النَّحِيْفِ وَالزُّمْرَةُ السَّابِعَةُ كَالْبُخْتِيِّ الْمُسْرِعَةِ وَالزُّمْرَةُ الثَّامِنَةُ كَالْمَرْاَةِ الْحَامِلَةِ وَالزُّمْرَةُ التَّاسِعَةُ كَالْاَسَدِ الاحق وَالزُّمْرَةُ الْعَاشِرَةُ يَقِفُوْنَ عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا يَقْدِرُوْنَ اَنْ يَّجُوْزُوْا وَيَعْبُرُوْا فَبَعْضُهُمْ يَمُرُّوْنَ قَدْرَ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ بَعْضُهُمْ قَدْ

Marfat.com

رشهرٍ وَ بعضهم قدرسنةٍ اوسنتين و بعضهم قدر ثلثة سنين و لا يزال كذلك حتى يكون اخر من يمر على الصراط بقدر خمس وَ عشرين الف سنة وَ روى ان الناس يجوزون مرون على الصراط و كان النيران من تحت اقدامهم و فوق رؤسهم و عن ايمانهم و عن شمآئلهم وعن خلفهم و من قدامهم فذلك قوله تعالى و ان منكم الا واردها كان على ربك حتما مقضيا ثم ننجي الذين اتقوا وَ نذر الظلمين فيها جثيا، والنار تاكل امعآءهم و جلودهم و تعمل فى اجسادهم وجلودهم

اور تیسرا گروہ تیز اڑنے والے پرندوں کی طرح اور چوتھا گروہ تیز رفتار گھوڑے کی طرح اور پانچویں تیز چلنے والے آدمی کی طرح اور چھٹی جماعت چلنے والے لاغر شخص کی طرح او ساتویں جماعت تیز رفتار بختی اونٹ کی طرح اور آٹھواں گروہ حاملہ عورت کی رفتار چلتا ہوا اور نواں یوں گزرے گا جیسے شیر اپنے مادہ سے جستی کرنے کے بعد چلتا ہے اور دسواں گروہ پل صراط پر ٹھہرا رہے گا اور وہ چلنے اور گزرنے کی طاقت نہ پائیں گے پھر بعض ان سے بقدر مدت رات و دن کے گزریں گے اور بعض ایک ماہ کی مدت میں اور بعض ان میں سال یا دو سال میں گزریں گے اور بعض تین سال کے عرصہ میں اور ایسے ہی مدت بڑھتے بڑھتے یہاں تک ہوگی کہ سب سے آخر والا پل صراط سے پچیس سال کے عرصہ میں گزر

Marfat.com

پائے گا اور روایت میں آیا ہے کہ بے شک لوگ چلیں گے اور گزریں گے اور آگ ان کے قدموں کے نیچے اور سروں کے اوپر اور دائیں اور بائیں اور ان کے پیچھے اور آگے ہوگی تو مصداق اس کا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو تمہارے رب کے ذمہ یہ بات ضرور ٹھہری ہوئی ہے پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں چھوڑ دینگے گھٹنوں کے بل گرے اور آگ ان کی انتڑیاں اور کھالیں جلا دیگی اور ان کے جسموں اور کھالوں اور گوشتوں میں یوں اثر کریگی کہ وہ کوئلے کی مانند ہو جائیں گے۔

وَ لُحُوْمِهِمْ حَتّٰى اَنَّهُمْ يَصِيْرُوْنَ كَالْفَحْمِ الْاَسْوَدِ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّجَوِّزُهَا وَ لَا يَخْشٰى شَيْئًا مِّنْ اَهْوَالِهَا وَ لَا يَنَالُ بِشَيْءٍ مِّنْ نِّيْرَانِهَا حَتّٰى اِذَا جَاوَزَهَا يَقُوْلُ الَّذِىْ لَمْ يَخْشَ وَ لَا يَخْشٰى اَيْنَ الصِّرَاطُ يُقَالُ لَهٗ قَدْ جَاوَزْتَهٗ مِنْ غَيْرِ مُشَقَّةٍ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ قَدْ جَآءَ فِى الْخَبَرِ اِنَّهٗ يَاْتِىْ قَوْمٌ وَ يَقِفُوْنَ عَلَى الصِّرَاطِ وَيَقُوْلُوْنَ قَدْ كُنَّا نَخَافُ مِنَ النَّارِ وَ لَا يَتَخَاسَرُوْنَ بِالْمُرُوْرِ عَلَيْهِ فَيَبْكُوْنَ فَيَاْتِىْ جِبْرَائِيْلُ وَ يَقُوْلُ مَامَنَعَكُمْ اِنْ تَعْبُرُوْا الصِّرَاطَ فَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا نَخَافُ مِنَ النَّارِ فَيَقُوْلُ جِبْرَائِيْلُ اِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ فِى الدُّنْيَا بَحْرًا كَيْفَ كُنْتُمْ تَعْبُرُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ بِالسُّفُنِ فَيَاتِى الْمَلٰئِكَةُ بِالْمَسَاجِدِ الَّتِىْ صَلُّوْا فِيْهَا كَهَيْئَةِ السَّفِيْنَةِ فَيَجْلِسُوْنَ عَلَيْهَا وَ يَعْبُرُوْنَ الصِّرَاطَ فَيَقُوْلُوْنَ

Marfat.com

لَهُمْ هٰذَا مَسَاجِدُ كُمُ الَّتِى صَلَّيْتُمْ فِيْهَا بِجَمَاعَةٍ وَّفِى الْخَبَرِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُحَاسِبُ عَبْدًا فَيَتَرَ جَّحُ سَيِّاتُه‘ عَلٰى حَسَنَاتِهٖ فَيَامُرُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَى النَّارِ فَاِذَا ذَهَبَ بِهٖ يَقُوْلُ اللّٰهُ لِجِبْرَائِيْلَ اَدْرِكْ عَبْدِىْ وَ اَسْاَلُهُ هَلْ جَلَسْتَ فِى الدُّنْيَا مَعَ الْعُلَمَآءِ

اور کچھ لوگ اس پر سے اس کے اھوال سے بے دھڑک گزر جائیں گے اور انہیں آگ کچھ تکلیف نہ پہنچائے گی حتی کہ وہ جو گزرا اور نہ ڈرا اور نہ ڈرتے کہیگا کہاں ہے پل صراط تو اسے کہا جائے گا تو نے اسے عبور کیا اور اللہ کی رحمت سے مشقت میں نہ پڑا۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک گروہ آئے گا اور پل صراط پر ٹھہر جائے گا اور کہیں گے ہم تو آگ سے ڈرتے ہیں اور وہ گزرنے کی جرات نہ کرینگے پس وہ گریہ زاری کریں گے تو جبرائیل آکر انہیں کہے گا کہ تمہیں پل صراط پر گزرنے سے کیا مانع ہوا وہ کہیں گے ہم تو آگ سے ڈر رہے ہیں پس جبریل ان سے پوچھے گا کہ جب دنیا میں دریا آتا تو تم کیسے ان سے گزرتے تھے وہ کہیں گے ہم کشتیوں پر اسے عبور کرتے تھے تو ملائکہ ان مساجد کو جن میں وہ نماز پڑھتے تھے کشتیاں کی صورت پر لائیں گے پس اس پر بیٹھیں گے اور پل صراط سے گزر جائیں گے تو فرشتے انہیں کہیں گے یہ تمہاری وہ مسجدیں ہیں جن میں تم جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ اور حدیث شریف میں ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ ایک شخص کا حساب لے گا تو اس کی بدیاں نیکیاں پر بھاری ہونگی اللہ اسے جہنم میں لیجانے کا حکم دے گا پس جب اسے فرشتے لے چلیں گے تو اللہ جبرائیل سے فرمائے گا کہ میرے بندے کو ابھی روک لو اور اسے پوچھو کہ کیا کبھی دنیا

Marfat.com

میں تم علماء کے ساتھ بیٹھے۔

فاغفرُ له بشفا عتِهِمْ فيسْالُهُ فيقولُ لافيقُوْلُ يارب انت تعْلمْ بحال عبْدِك فيقُوْلُ اللّهُ تعالى فاسْئلُهُ هلْ احببت عالما فيساله فيقُوْلُ العبْدُ لا فيقُوْلُ اللّهُ تعالى فسْئلُهُ هلْ جلست على مائدة مَعَ عالِم فِي الدُّنْيا قطُّ فيسْاله فيقُوْلُ لا فيقُوْلُ فا سْئلُهُ هلْ سكت فِيْ مَسْكَنٍ يَسْكُنُ فِيْهِ عَالِم'' فيسْئلُهُ فيقُوْلُ لا فيقُوْلُ اللّه تعالى فاسْئلُهُ هل سَمَّيتَ وَ لَدكَ اسْماً يَشْبهُ بِاسْمِ عالِمِ فانْ وافق اسم ولده باسم عالِمٍ فاغفِرُ له فيسا لُهُ فانْ لَمْ يوافِقْ فِيْهِ فيقُوْلُ اللّهُ تعالى لِجبْرآئيل فاسْئلُهُ هَلْ احبَبْتَ رجُلاً يُحِبُّ الْعُلمَاءَ فيسْئلُهُ فيقُوْلُ نعمْ فيقُوْلُ اللّهُ تعالى لِجبْرآئيل خُذْ بيدِهٖ وَ ادْخله الْجنة فانَّ هٰذا الرَّجُلُ كَانَ فِي الدُّنْيا يُحِبُّ رجُلاً وَّ هُوَ يُحبُّ الْعُلمَاءَ وَ على هٰذا جاءَ فِي الْخبرِ انَّه' يحْشر اللّهُ يوْمَ الْقِيمةِ مساجد الدُّنْيا كانَّها بُخت'' ابْيضُ قوائمُها مِنَ الْعنبرِ اعْناقُها مِن الزّعْفران وَ رُؤسُها من الْمِسْكِ وَ ظُهُوْرُ هامن الزّ برجد الاخْضرِ رُكْبُها الجماعة

کہ میں اسے ان کی شفاعت سے بخش دوں پس جبریل اس سے پوچھے گا تب وہ عرض کرے گا اے میرے پرودگار تو اپنے بندہ کا حال خوب جانتا ہے کہ میں کبھی تو نے عالم سے دوستی کی تو جبریل اس سے پوچھے گا تو بندہ عرض کرے گا کہ نہیں اللہ تعالی

Marfat.com

فرمائے گا اسے پوچھو کیا کبھی دنیا میں عالم کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھا پس جبریل اس سے پوچھے گا تو وہ عرض کرے گا نہیں اللہ فرمائے گا اس سے پوچھو کیا کبھی اس گھر میں ٹھہرا جس میں عالم رہتا تھا۔ جبریل اس سے پوچھے گا وہ کہے گا نہیں پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اسے پوچھو کیا تو نے اپنے بیٹے کا نام کسی عالم کے نام پر رکھا پس اگر اس کے بیٹے کا نام عالم کے نام پر ہوگا تو میں اسے بخش دوں گا جبریل علیہ السلام اس سے پوچھیں گے پھر اگر نام میں موافقت نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا اسے پوچھو کیا کبھی دنیا میں ایسے شخص سے دوستی کی جو علماء سے دوستی رکھتا ہو اب جبریل اس سے پوچھے گا تو وہ ہاں میں جواب دے گا تو اللہ تعالیٰ جبریل سے فرمائے گا کہ اے جبریل اس کا ہاتھ پکڑو اور جنت میں لیجاؤ پس بے شک یہ شخص دنیا میں اس آدمی سے محبت کرتا رہا جو علماء سے محبت کرتا تھا اور اسی بناء پر ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ روز قیامت اللہ دنیا کی مسجدوں کو بصورت سفید انٹ لائے گا ان کے پاؤں عنبر سے اور گردنیں زاعفران سے اور سر کستوری اور پیٹھیں سبز زبرجد سے ہونگی ایک جماعت انپر سوار ہوگی۔

والْمُؤَذِّنُوْنَ يَقُوْدُوْنَهَا بِاللِّجَامِ وَالْاَئِمَّةُ يَسُوْقُوْنَهَا فَيَعْبُرُوْنَ فِي عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ هٰؤُلَآءِ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَوْمِنَ الْاَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِيْنَ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَّآ اَهْلَ الْقِيٰمَةِ مَا هٰؤُلَآءِ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَلَا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِيْنَ بَلْ هٰؤُلَآءِ اُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الَّذِيْنَ حَفِظُوْا الْخَمْسَ صَلٰوةٍ بِالْجَمَاعَةِ وَيُقَالُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَلَقَ مَلَكًا يُّقَالُ لَهَا دَرْدَآئِيْلُ وَلَهٗ جَنَاحَانِ

Marfat.com

جناح'' بالمغرب مِنْ يَاقُوْت حمْرآء وجناح'' بالمشرق من زبر جدٍ خضرآء مكلّان بالدّرر والمرجان واليواقيت وراسهٗ تحت العرش وقد ماهٗ تحت الارض السّابعة فينادیٰ کُلّ لیلة من لیالیٰ رمضان هل من داعٍ فيستجاب له وهل من سائل فيعطى له وهل من تآئبٍ فيتاب عليه وهل من مستغفر فيغفر له حتّٰى تطلع الفجر

باب'' فِيْ ذِكرِ النَّار فِي الْخَبر انّ جبرآئيل اتى الى النّبيّ صلّى اللّٰهُ عليه وآله وسلّم فقال النّبیّ صلّى اللّٰهُ عليه وآله وسلّم

اور مؤذنین ان کی لگامیں تھامے ہونگے اور آئمہ مساجد ان کو چلائیں گے پس وہ میدان قیامت سے گذریں گے تو لوگ کہیں گے یہ کوئی ملائکہ مقربین ہیں یا انبیاء مرسلین ہیں تو آواز دینے والا آواز دیگا کہ اے اہل قیامت نہ ملائکہ مقربین اور نہ انبیاء مرسلین بلکہ یہ امت محمد ﷺ کے وہ لوگ ہیں جو پنجگانہ نماز با جماعت قائم رکھتے تھے۔اور بیان کیا گیا ہے کہ بے شک اللہ تعالی نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جسے دردائیل کہا جاتا ہے اس کے دو بازو ہیں ایک سرخ یاقوت کا بازو مغرب تک پھیلا ہوا ہے اور دوسرا زبرجد کا بازو مشرق تک ہے اور دونوں کا جڑاؤ موتی اور مرجان اور یواقیت سے ہے اور اس کا سر عرش کے نیچے تک اور قدم ساتویں زمین کے نیچے تک ہیں پس وہ رمضان کی راتوں ہر رات ندا دیتا ہے کہ ہے کوئی دعا کرنے والا اس کی دعا قبول کی جائے ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اس کی توبہ قبول کی جائے ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ اس کی بخشش کی جائے یہاں تک فجر طلوع ہو۔ باب

Marfat.com

نمبر۳۳ (دوزخ کے بیان میں)۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ بے شک جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

یَا جِبْرَآئِیْلُ صِفْ لَنَا النَّارَ فَقَالَ جِبْرَآئِیْلُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ النَّارَ فَاَوْقَدَھَا اَلْفَ عَامٍ حَتّٰی احْمَرَّتْ ثُمَّ اَوْقَدَھَا اَلْفَ عَامٍ حَتّٰی ابْیَضَّتْ ثُمَّ اَوْقَدَھَا اَلْفَ حَتّٰی اسْوَدَّتْ فَھِیَ سَوْدَآءُ کَاللَّیْلِ الْمُظْلِمَۃِ لَا ضَوْءَ لَھَا وَلَا تَطْفٰی لَھَبُھَا وَلَا تَبَرَّدُ حُرُّھَا وَقَالَ مُجَاھِدٌ'' اِنَّ فِیْ جَھَنَّمَ حَیَّاتٍ کَاَمْثَالِ اَعْنَاقِ الْبُخْتِ وَعَقَارِبَ کَاَمْثَالِ الْبِغَالِ الدُّھْمِ فَیَھْرِبُ اَھْلُ النَّارِ اِلَی النَّارِ مِنْ تِلْکَ الْحَیَّاتِ وَ الْعَقَارِبِ فَیَاْخُذُوْنَ بِشِفَاھِھِمْ وَیَکْشِطُوْنَ مَا بَیْنَ شَعْرِ الرَّاْسِ اِلَی الظُّفْرِ فَمَا یُنْجِیْھِمْ بِالْھَرْبِ اِلَی النَّارِ وَ رُوِیَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّ فِی النَّارِ حَیَّاتٍ مِّثْلَ اَعْنَاقِ لْاِبِلِ فَتَلْسَعُ اَحَدَکُمْ لَسْعَۃً یَجِدُ حُمُوْمَتَھَا اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا وَاِنَّ فِی النَّارِ عَقَارِبَ کَاَمْثَالِ الْبِغَالِ تَلْسَعُ اَحَدَکُمْ لَسْعَۃً یَجِدُ حُمُوْمَتَھَا اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا وَاِنَّ فِی النَّارِ عَقَارِبَ کَاَمْثَالِ الْبِغَالِ تَلْسَعُ اَحَدَ لَسْعَۃً یَجِدُ حُمُوْمَتَھَا اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا وَرُوِیَ وَالْاَعْمَشُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ وَھْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ نَارَکُمْ ھٰذِہٖ جُزْءٌ'' مِّنْ سَبْعِیْنَ جُزْءً مِّنْ تِلْکَ النَّارِ وَلَوْ لَا ضَرَبَتْ

Marfat.com

اے جبریل ہمیں جہنم کا حال بیان کرو پس حضرت جبریل نے بیان کیا کہ اللہ تعالی نے جب جہنم کو تیار کیا تو ہزار سال اسمیں آگ کو جلایا یہاں تک کہ وہ سرخ ہوئی پھر ہزار سال اس میں آگ جلائی یہاں تک کہ سفید ہوئی پھر ہزار برس آگ جلائی کہ وہ سیاہ ہوئی اب وہ اندھیری رات کی طرح سیاہ ہے جس میں کچھ روشنی نہیں نہ اس کا شعلہ بجھے اور نہ وہ ٹھنڈی ہو اور حضرت مجاہد نے بیان کیا کہ تحقیق جہنم میں سانپ ہونگے مثل اونٹوں کی گردنوں کی اور بچھو اس میں کالے خچروں کی مانند ہونگے تو اہل جہنم ان سانپوں اور بچھوؤں کے خوف سے دوزخ میں بھاگیں گے پس سانپ اور بچھوان کے ہونٹ کاٹیں گے اور سر کے بالوں سے تا ناخن قدم ان کی کھالیں نوچ لیں گے اور انہیں بھاگنا نہ بچائے گا۔ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی کہ فرمایا دوزخ میں سانپ اونٹ کی گردن کی مثل ہونگے جب وہ کسی کو کاٹیں گے تو اس کے زہر کا درد چالیس سال تک پائیگا اور دوزخ میں بچھو خچروں کی مثل ہوں گے جب وہ کسی کو کاٹیں گے تو اس کے زہر کا درد چالیس برس تک محسوس کریگا اور اعمش نے یزید بن وہب اور اس نے ابن عباسؓ سے روایت کی کہ فرمایا تمہاری دنیا کی آگ تپش میں جہنم کی آگ کا سترواں حصہ ہے اور اگر اس کا شعلہ سمندر میں

فِی الْبَحْرِ مَرَّتَیْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ مِنْهَا بِشَیْئٍ وَّقَالَ مُجَاهِد'' اِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهٖ تَتَعَوَّذُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَرُوِیَ فِی الْخَبَرِ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَرْسَلَ جِبْرَآئِیْلَ اِلٰی مَالِكٍ اَنْ یَّاْخُذَ جُزْءً مِّنَ النَّارِ وَ یَاْتِیَ بِهَا اِلٰی اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حَتّٰی یُطْبَخَ بِهَا طَعَامًا فَقَالَ الْمَالِكُ یَا جِبْرَآئِیْلُ كَمْ

Marfat.com

تُـرِیۡدُ مِنَ النَّارِ فَقَالَ جِبۡرَآئِیۡلُ قَدۡرَ اَنۡمِلَۃٍ قَالَ مَالِکٌ ’’ لَوۡ اَعۡطَیۡتُکَ مِقۡدَارَ اَنۡمِلَۃٍ لَذَابَ مِنۡھَا سَبۡعُ سَمٰوٰتٍ وَّ سَبۡعُ اَرَضِیۡنَ مِنۡ حَرِّھَا فَقَالَ مِـقۡـدَارَ نِـصۡـفِ اَنۡـمِـلَۃٍ قَـالَ لَـوۡ اَعۡـطَیۡتُـکَ مِقۡدَارَ اَنۡمِلَۃٍ لَّا یَنۡزِلُ مِنَ السَّـمَـآءِ قَـطۡـرَۃٌ ’’ وَّلَا یَـنۡبُتُ مِنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتٍ ثُمَّ یَنَا دِیۡ جِبۡرَآئِیۡلُ اِلٰھِیۡ کَـمۡ اٰخُـذُ مِـنَ الـنَّـار قَـالَ الـلّٰہُ خُذۡ قَدۡرَ ذَرَّۃٍ فَاَخَذَ قَدۡرَ ذَرَّۃٍ وَّ غَسَـلَھَا فِیۡ سَبۡعِیۡنَ بَحۡرٍ سَبۡعِیۡنَ مَرَّۃً ثُمَّ جَآءَ اِلٰی آدَمَ وَوَضَعَھَا عَلٰی جَبَـلٍ شَـاھِـقٍ مِّـنَ الۡـجِبَالِ فَذَابَ ذٰلِکَ الۡجَبَلُ وَرَجَعَتِ النَّارُ اِلٰی مَـکَـانِھَـا وَ بَـقِیَ دُخَانُھَا فِیۡ الۡاَحۡجَارِ وَالۡحَدِیۡدِ اِلٰی یَوۡمِنَا ھٰذَا فَھٰذِہِ النَّارُ مِنۡ دُخَانِ تِلۡکَ الذَّرَّۃِ فَاعۡتَبِرُوۡ یَآیُّھَا

دوبارہ نہ مارا جاتا تو تم اس سے کچھ فائدہ حاصل نہ کرسکو اور مجاہدؒ نے کہا کہ بے شک تمہاری یہ دنیا کی آگ جہنم کی آگ سے پناہ مانگتی ہے۔اور حدیث میں مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کو دوزخ کے فرشتے مالک کے پاس بھیجا کہ وہ دوزخ کی آگ سے ایک جزء لیکر آدم علیہ السلام کے پاس لائے تاکہ وہ اس سے کھانا پکائیں تو مالک نے کہا اے جبریل کتنی آگ چاہتے ہو جبریل نے کہا بقدر پورا انگلی کے مالک نے کہا اگر میں تجھے بقدر پورا کے آگ دوں تو ضرور اس کی گرمی سے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں پگھل جائیں گی جبریل علیہ السلام نے کہا بقدر نصف پورا دے دو اس نے کہا اگر میں بقدر نصف پورا دوں تو آسمان سے ایک قطرہ بھی بارش نہ اترے اور نہ زمین سبزہ اگائے پھر جبریل نے عرض کی الٰہی کس قدر آگ لاؤں اللہ نے فرمایا ایک ذرہ برابر ہی لاؤ پھر جبریل نے ذرہ آگ لی اور اسے ستر دریاؤں میں ستر بار غوطہ دیا پھر آدم علیہ السلام کے پاس لائے اور اسے پہاڑوں

Marfat.com

میں سے بلند پہاڑ پر رکھا تو وہ پہاڑ پگھل گیا اور آگ اپنی جگہ (جہنم میں) لوٹ آئی اور اس کا دھواں پتھروں اور لوہے میں ہمارے اس دن تک باقی رہا تو یہ دنیا کی آگ اس ذرہ آگ کے دھواں سے ہے پس اے مومنو عبرت حاصل کرو۔

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم اِنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَّجُلٌ لَّهٗ فَعْلَانِ مِنَ النَّارِ یُغْلِیْ مِنْهَا دِ مَا غُهٗ کَاَنَّهٗ مِرْجَلٌ ''سَاقِطٌ'' عَلٰی جَمْرٍ یَشْتَعِلُ مِنْهُ لَهَبُ النَّارِ وَ یَخْرُجُ حَشْوُ بَطْنِهٖ مِنْ قَدَمَیْهِ فَاِنَّهٗ لَیُرٰی اَشَدُّ اَهْلَ النَّارِ عَذَابًا وَّاِنَّهٗ اَهْوَانُ اَهْلِ النَّارِ یَدْعُوْنَ مَلَکًا فَلَا یَرُدُّ عَلَیْهِمْ جَوَابًا اَرْبَعِیْنَ عَامًا ثُمَّ یَرُدُّ عَلَیْهِمْ وَیَقُوْلُ اَنَّکُمْ مَاکِثُوْنَ یَعْنِیْ دَآئِمُوْنَ اَبَدًا ثُمَّ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَافَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ فَلَا یُجِیْبُهُمْ مِقْدَارَ مَا کَانَتِ الدُّنْیَا بِمَرَّتَیْنِ ثُمَّ یَرُدُّ عَلَیْهِمْ جَوَابًا بِاخْسَئُوْفِیْهَاوَلَا تُکَلِّمُوْنِیْ قَالَ لَیْسَ لَهُمْ تَقُوَّہٗ'' بَعْدَ ذٰلِکَ بِکَلِمَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّ مَا کَانَ ذٰلِکَ اِلَّا زَفِیْرٌ'' وَّ شَهِیْقٌ'' فِی النَّارِ وَیُشْبِهُ اَصْوَاتُهُمْ بِاَصْوَاتِ الْحَمِیْرِ اَوَّلُهٗ زَفِیْرٌ وَ آخِرُوْهٗ شَهِیْقٌ وَقَالَ مَالِکٌ'' وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ نَبِیًّا لَوْ وَ لَهٗ اَنَّ ثَوْبًا مِّنْ اَثْوَابِ اَهْلِ النَّارِ عُلِّقَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَمَا تُوْا مِنْ حَرِّهَا بِمَا یَجِدُوْنَ

اور حضور ﷺ نے فرمایا کہ اہل جہنم سے جسے سب سے کم درجہ کا عذاب ہوگا اسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جس سے اس کا دماغ ابلے گا گویا شعلہ زن انگاروں پر دیگ رکھی ہوئی ہے اس سے آگ کا شعلہ نکلتا ہوگا اور اس کے پیٹ کے فضلات اس

Marfat.com

کے قدموں کے نیچے سے نکلتے ہونگے تو وہ اپنے کو دوزخ کے سخت عذاب میں جانیگا اور جن پر اہل جہنم سے کم درجہ کا عذاب ہوگا وہ فرشتے کو آواز دیگا لیکن چالیس برس تک انہیں کوئی جواب نہ دیگا پھر وہ ان کا جواب دیگا اور کہے گا تم آگ میں ہی ٹھہرنے والے ہو یعنی ہمیشہ ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہو پھر وہ اپنے رب کو پکاریں گے اور کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں اس سے نکال لے اگر ہم پھر دوزخ میں آئیں تو بے شک ہم ہی ظالم ہیں تو دنیا کی دو بار مدت کی مقدار اللہ انہیں کچھ جواب نہ دیگا پھر انہیں جواب میں فرمائے گا کہ اس میں خاموش پڑے رہو اور بات مت کرو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بعد وہ ایک بات بھی نہیں کریں گے مگر جیسے گدھے کے ہینگنے کی آواز اور ان کی آوازیں گدھوں کی آوازوں کے مشابہ ہوں گی اور مالک فرشتے نے عرض کی یارسول اللہ مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپکو سچا نبی بنا کر بھیجا اگر جہنمیوں کے کپڑوں سے ایک کپڑا آسمان وزمین کے درمیان معلق کیا جائے تو لازماً اس کی گرمی سے اور بدبو سے سب مرجائیں۔

مِنْ نُتْنِهَا وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ نَبِیًّا لَوْ ظَهَرَ مِثْلَ الْاِبْرَةِ مِنْهَا لَاحْتَرَقَ اَهْلُ النِّیْرَانِ مِنْ حَرِّهَا وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ لَوْ اَنَّ ذِرَاعاً مِنَ السِّلْسِلَةِ الَّتِیْ ذَکَرَهَا اللّٰهُ فِیْ کِتَابِهٖ وُضِعَ عَلٰی جَبَلٍ لَذَابَ الْجَبَلُ حَتّٰی یَبْلُغَ الْاَرْضَ السَّابِعَةَ وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ نَبِیًّا لَوْ اَنَّ رَجُلاً عُذِّبَ بِالْمَغْرِبِ لَاحْتَرَقَ الَّذِیْ بِالْمَشْرِقِ مِنْ شِدَّةِ عَذَابِهَا فَحَرُّهَا شَدِیْدٌ'' وَقَعْرُهَا بَعِیْدٌ'' وَّ حَطَبُهَا حَدِیْدٌ'' وَّ شَرَابُهَا حَمِیْمٌ'' وَّ

Marfat.com

صَدِیْد'' وَّ ثِیَابُهَا قَطْرَانُ النِّیْرَان بَاب'' فِیْ ذِکْرِ اَبْوَابِ النِّیْرَان لهَا سَبْعَةُ اَبْوَاب''لِکُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْم'' مِّنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ مَفْتُوْحَه'' بَعْضُهَا اَسْفَلَ مِنْ بَعْضٍ وَّ مِنْ بَابٍ اِلٰی بَابِ مَسِیْرَةٌ'' سَبْعِیْنَ سَنَةً وَ کُلُّ بَابٍ مِنْهَا اَشَدُّ حَرٍّ مِّنَ الَّذِیْ یَلِیْهِ سَبْعِیْنَ ضِعْفًا وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَخْبِرْ یَا جِبْرَائِیْلُ عَنْ سُکَّانِهَا قَالَ جِبْرَآئِیْلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا الْبَابُ الْاَوَّلُ فَفِیْهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَآلُ فِرْعَوْنَ وَ مِنْ اَصْحَابِ الْمَائِدَةِ وَاسْمُهٗ

اور اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا اگر جہنم سے سوئی برابر ظاہر ہو جائے تو سب اس کی گرمی سے جل جائیں اور قسم اس ذات کی جس نے آپکو حق کے ساتھ بھیجا اگر ایک گز زنجیر جس کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں کیا پہاڑ پر رکھا جائے تو پہاڑ پگھل جائے حتی کہ وہ زنجیر تحت الثریٰ پہ جا پہنچے اور قسم اس ذات کی جس نے آپکو حق دیکر مبعوث کیا بے شک اگر ایک شخص کو مغرب میں عذاب دیا گیا تو ضرور تپش سے وہ شخص بھی جل جائے گا جو مشرق میں ہے۔ پس اسکی گرمی سخت ہے اور اس کی گہرائی دور تک ہے اور اس کا ایندھن لوہا ہے اور اس میں پینے کو کھولتا پانی اور پیپ ہے اور اس میں لباس پگھلتے تانبے سے ہو گا۔ بابا نمبر ۳۴ (**جہنم کے دروازوں کے بیان میں**) اس کے سات دروازے ہیں اور ان میں ہر دروازہ کیلئے مردوں اور عورتوں کا مقررہ حصہ ہے لیکن کھلے ہوئے ہیں بعض بعض سے نیچے اور ایک دروازہ سے دوسرے دروازہ تک ستر سال چلنے کی راہ ہے اور ہر نیچے والے دروازے کی تپش اوپر

Marfat.com

کے متصل دروازہ سے ستر درجہ زیادہ ہے اور رسول علیہ ﷺ نے فرمایا اے جبریل اہل دوزخ کے متعلق بتاؤ حضرت جبریل نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ جہنم کے ایک طبقہ میں منافقین اور فرعون والے اور اصحاب مائدہ سے جنہوں نے کفر کیا ہونگے اور اس طبقہ کا نام ہاویہ ہے۔

ھا ویة'' و امّا الْبابُ الثّانیُ فَفِیْه ابْلِیْس علیْه اللّعْنة و منْ تبعه و الْمجوْسُ وَ اِسْمُهٗ لَظی وَ امّا الْبَابُ الثّالثُ فَفِیْه الْیهُوْدُ و اُسْمُهٗ الْحطمةُ وَ امّا الْبابُ الْرّابعُ فَفِیْه النّصٰری وَاُسْمُهٗ السّعیْرُ و امّا الْبابُ الْخامسُ فَفِیْه الصّابؤْن واِسْمُهٗ السّقرُ وَامّا الْبابُ السّادسُ فَفِیْه الْمُشْرِکُوْن وَاِسْمُهٗ الْجحِیْمُ وَ امّا الْبَابُ السّابعُ فَاِسْمُهٗ جهنّم ثمّ امْسک وَسکت جبْرآئیلُ فقال النّبیُّ صلّی اللّٰهُ علیْهِ و آلِه وَسلّم الا تخبرُنی منْ سُکّان الْباب السّابع فقال جبْرآئیْلُ یا مُحمد'' لا تسالْنی عنْهُ قال بلٰی یا جبْرآئیلُ فقال یا محمد'' ففیْه اهْلُ الْکبائرِمنْ اُمّتک الّذیْن ماتُوْا ولمْ یتوْبُوْا فخرّ النّبیُّ صلّی اللّٰه علیْه وسلّم مغْشیًّا علیْهِ فوضع جبْرآئیْلُ رأسهٗ علٰی حُجْرهٖ حتّی افاق ثمّ قال یا جبْرآئیْلُ عظُمتْ مُصیبتیْ و اشْتدّ خوْفیْ و حزْنیْ یدْخلُ منْ اُمّتیْ النّارقال نعمْ اهْلُ الْکبآئر منْ اُمّتک فبکی رسُوْلُ اللّٰه صلّی اللّٰه علیْه و آلِه وسلّم و بکی جبْرآئیْلُ معه بِبُکائِهٖ فقال لجبْرآئیل لم تبْکی

Marfat.com

اور دوسرے طبقہ میں ابلیس لعنت اور اور اس کے پیروکار مجوس ہوں گے اور اس کا نام لظی ہے اور تیسرے طبقہ میں یہود اور اس کا نام حطمہ ہے اور چوتھے میں نصاری ہوں گے اور اس کا نام سعیر ہے پانچویں میں ستارہ پرست اور اس کا نام سقر ہے اور چھٹے میں مشرکین اور اس کا نام جحیم ہے اور ساتویں طبقہ کا نام جہنم ہے پھر جبریل رک گئے اور خاموش رہے اور کچھ بیان نہ کیا تب نبی ﷺ نے فرمایا آگے کیوں نہیں بتاتے کہ ساتویں طبقہ کے ساکنین کون ہیں تو جبریل نے عرض کیا حضور اب مجھ سے اس کے متعلق نہ پوچھئے اس میں آپکی امت کے اہل کبائر ہونگے جو بغیر توبہ کیئے مرے یہ سنتے ہی نبی کریم ﷺ پر غشی طاری ہوگئی تو جبریل علیہ السلام نے آپکا سر مبارک ایک پتھر پر رکھ دیا حتی کہ آپ کو افاقہ ہوا پھر فرمایا اے جبریل یہ سن کر میری مصیبت بڑھی ہے اور میرا خوف وملال سخت ہوگیا میری امت سے آگ میں جائیں گے جبریل نے عرض کی ہاں آپ کی امت سے اہل کبائیر جائیں گے تو رسول اللہ ﷺ رو پڑے اور حضرت جبریل بھی آپ کے ساتھ رونے لگے پھر حضور ﷺ نے فرمایا اے جبریل تم کیوں روتے ہو حالانکہ تم روح الامین ہو۔

وَانْتَ الرُّوْحُ الْاَمِینَ قَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ اَبْتَلِیَ بِمَا یُبْتَلٰی بِهٖ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ وَ هُوَ الَّذِیْ اَبْكَانِیْ فَاَوْحَی اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَیْهِمَا فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ'' وَیَا جِبْرَآئِیْلُ اِنِّیْ اَبْعَدْتُّكُمَا مِنَ النَّارِ وَلٰكِنْ لَا تَتْرُكُمَا بُكَآءً بَابٌ'' فِیْ ذِكْرِ جَهَنَّمَ رُوِیَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؓ اَنَّهٗ قَالَ تُؤْتٰی جَهَنَّمُ یَوْمَ لُقِیْمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْاَرْضِ السَّابِعَةِ وَ حَوْلُهَا سَبْعُوْنَ

Marfat.com

اَلْف صَفٍ مِّنَ الْمَلٰئِکَةِ کُلُّ صَفٍ مِثْلُ الثَّقَلَیْنِ سَبْعِیْنَ اَلْف مَرَّةٍ یَحُرُوْنَهَا بِزِمَامِهَا وَلِجَهَنَّمَ اَرْبَعُ قَوَآئِم کُلُّ قَائِمَةٍ مَّسِیْرَةُ اَلْف سَنَةٍ وَّلَهَا ثَلٰثُوْنَ اَلْف رَاْسٍ وَّ فِیْ کُلِّ رَاْسٍ اَلْف فَمٍ وَّفِیْ کُلِّ فَمٍ ثَلٰثُوْنَ ضِرْسٍ مِّثْلُ جَبَلِ اُحُدٍ ثَلٰثُوْنَ اَلْف مَرَّةٍ وَّ لِکُلِّ فَمٍ شَفَتَانِ وَ کُلُّ شَفَةٍ مِّثْلُ اِطْبَاقِ الدُّنْیَا وَفِیْ کُلِّ شَفَةٍ سَلٰسِلُ مِنْ حَدِیْدٍ وَ فِیْ کُلِّ سِلْسِلَةٍ مِنْهَا سَبْعُوْنَ اَلْف حَلْقَةٍ فَتُمْسِکُ کُلَّ حَلْقَةٍ مَّلٰئِکَةٌ'' کَثِیْرَةٌ'' وَّیُؤْتٰی بِهَا عَنْ یَّسَارِ الْعَرْشِ وَ هِیَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی تَرْمِیْ بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ بَاب'' فِیْ ذِکْرِ سَوْقِ النَّاسِ اِلَی النَّارِ قِیْلَ یُسَاقُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ تَعَالٰی اِلَی النَّارِ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهُهُمْ وَ تَزْرَقُ اَعْیُنُهُمْ وَ یُخْتَمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ فَاِذَا اَنْتَهُوْ بِهٖ اِلٰی اَبْوَابِهَا

عرض کی میں ڈرتا ہوں کہ کہیں مبتلا ہو جاؤں اس سے جس سے مبتلا ہوئے ہاروت و ماروت یہ ہے بات جس نے مجھے رلایا پس اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی طرف وحی کی کہ اے محمد ﷺ اور اے جبرائیل بے شک میں نے تمہیں دوزخ سے دور کیا لیکن تم اپنی گریہ زاری نہ چھوڑو ۔باب نمبر ۳۵۔(جہنم کے بیان میں)حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا روز قیامت جہنم ساتویں زمین کے نیچے لائی جائے گی اور اس کے اردگرد ستر ہزار صفیں ملائکہ کی ہوں گی اور ہر صف ان کی جن وانس کے ستر ہزار گنا ہوگی جو جہنم کو اس کی لگام کے ساتھ کھینچ

Marfat.com

لائیں گے اور جہنم کیلئے چار پاؤں ہیں اور ہر پاؤں ہزار سال چلنے کی راہ ہے اور اس کے تیس ہزار سر ہیں اور ہر سر پر تیس ہزار منہ اور ہر منہ میں تیس ہزار دانت ہیں ہر دانت تیس ہزار درجہ احد پہاڑ سے بڑا ہے اور منہ کے دو ہونٹ ہیں اور ہر ہونٹ دنیا کے برابر ہے اور ہر ہونٹ میں لوہے کے زنجیر ہیں اور ان میں ہر زنجیر کیلئے ستر ہزار حلقے ہیں اور حلقہ کو کثیر ملائکہ اٹھائے ہوئے ہیں اور اسے عرش کی بائیں جانب لایا جائے گا اور یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ آگ شرارے نکالے گی مکان کی طرح (بلند)۔

باب نمبر ۳۶۔ **(لوگوں کے جہنم کی طرف جانے کے بیان میں)**۔ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کو جہنم کی طرف اس طرح لایا جائے گا کہ ان کے چہرے سیاہ آنکھیں نیلی اور ان کے مینوں پر مہر کردیجائے گی پس جب وہ دوزخ کے دروازوں کے پاس پہنچیں گے۔

تَسْتَقْبِلُ لَهُمُ الزَّبَانِيَةُ بِاَغْلَالٍ وَ السَّلٰسِلِ تُوْضَعُ فِىْ فَمِهِمْ وَ تُخْرَجُ مِنْ دُبُرِهِمْ وَتُغَلُّ اَيْدِهِمُ الشَّمَآئِلَ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ وَيَدْخُلُ اَيْدِيَهِمُ الْيَمِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ وَتُنْزَعُ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِمْ تُشَدُّ بِالسَّلٰسِلِ وَيُقْرَنُ كُلُّ اٰدَمِىٍّ مَعَ الشَّيْطٰنِ فِىْ سِلْسِلَةٍ وَيُسْتَحَبُ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ وَ تَضْرِبُهُمُ الْمَلٰئِكَةُ بِمَقَامِعَ مِنْ حَدِيْدٍ كُلَّمَآ اَرَادُوْ اَنْ يُّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْ فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ

Marfat.com

تعالی كُلَّمَآ اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

عَذَابَ النَّارِ الَّتِی كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ثُمَّ قَالَتْ فَاطِمَةُ يَارَسُوْلَ اللّٰه

هَلْ تُسَاقُ اُمَّتُکَ كَيْفَ يَدْخُلُوْنَهَا قَالَ بَلٰی يَسُوْقُهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَلَا

تَسْوَدُّ وُجُوْهُهُمْ وَلَا تَزْرَقُّ اَعْيُنُهُمْ وَلَا يُخْتَمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَلَا

يُقْرَنُوْنَ مَعَ لشَّيٰطِيْنَ وَلَا تُوْضَعُ عَلَيْهِمُ السَّلٰسِلُ الشَّيْخُ وَالْاَغْلٰلُ

فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَقُوْدُهُمُ الْمَلٰئِكَةُ قَالَ فِيْهِمْ ثَلٰثَةُ نَفَرٍ

الشَّيْخُ الْفَاسِقُ وَالشَّابُ الْعَاصِی وَالْمَرْءَةُ الْفَاجِرَةُ فَاَمَّا الرِّجَالُ

فَيُوْخَذُوْنَ بِاللِّحْيَةِ وَيُقَادُوْنَ وَاَمَّا النِّسَآءُ فَتُوْخَذُ بِالذَّوَآئِبِ وَ كَمْ

مَنْ شَيْبَةٍ مَنْ

تو عذاب کے فرشتے طوق اور زنجیریں لے کر ان کی طرف بڑھیں گے اور زنجیریں ان کے سینوں پر رکھی جائیں گی اور ان کی شرمگاہوں سے نکالی جائیں گی اور زنجیروں سے ان کے بائیں ہاتھ ان کی گردنوں پر کس دیے جائیں گے اور ان کے دائیں ہاتھ سینوں سے گذار کر ان کے کندھوں کے درمیان پیچھے سے نکالے جائیں گے اور زنجیروں سے باندھ دیا جائے گا اور ہر آدمی کو شیطان کے ساتھ جکڑا جائے گا ایک ہی زنجیر سے اور انہیں منہ کے بل گھسیٹا جائے گا اور فرشتے ان کو لوہے کی گرجوں سے ماریں گے اور جب وہ دکھ کی وجہ سے دوزخ سے نکلنا چاہیں گے تو اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ اب جلا دینے والا عذاب چکھو۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جب بھی وہ چاہیں گے کہ اس سے نکلیں تو اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور

Marfat.com

انہیں کہا جائے گا کہ اب چکھو جہنم کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے۔ پھر حضرت فاطمہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ آپکی امت بھی ایسے ہی لائی جائیگی جیسے وہ داخل کیئے گئے فرمایا ہاں ملائکہ انہیں چلا کر لائیں گے مگر نہ ان کے چہرے سیاہ ہونگے نہ آنکھیں نیلی اور نہ ان کے سینوں پر مہر کی جائے گی اور نہ وہ شیطانوں کے ساتھ جکڑے جائیں گے اور نہ ان پر زنجیر اور طوق رکھے جائیں پھر حضرت فاطمہ نے کہا تو فرشتے ان کو کیسے لائیں گے۔

فرمایا ان کے تین گروہ ہونگے فاسق بوڑھوں کا اور جوان گنہگاروں کا اور بدکار عورتوں کا تو مردوں کو داڑھی سے پکڑا جائے گا اور کھینچا جائے گا اور عورتوں کو ان گیسوؤں سے اور کتنے میری امت کے سفید ریش انہیں ان کی داڑھی پر سے پکڑا جائے گا۔

اُمَّتِی یُوْخَذُ وَیُقْبَضُ عَلَی الشَّیْبِ وَیُقَادُ اِلَی النَّارِ وَ هُوَ یُنَادِیْ وَا شَیْبَاهْ وَاضُعْفَاهُ وَ كَمْ مِّنْ شَآبٍّ یُّقْبَضُ اِلَی اللِّحْیَةِ وَیُقَادُ اِلَی النَّارِ وَ هُوَ یُنَادِیْ وَ اشْبَابَاہ وَ احُسْنَ صُوْرَتَاهُ وَ كَمْ مِنْ مَرْءَ ةٍ مِنْ اُمَّتِیْ تُوْخَذُ عَلٰی نَا صِیَتِهَا وَتُقَادُ اِلَی النَّارِ وَهِیَ تُنَادِیْ وَافضِیْحَتَاهُ وهتک حُرْمَتَاهُ وَاسْتَرَاهُ حَتّٰی بِهِمْ انْتَهٰی اِلٰی مَالِکٍ فَاِذَا نَظَرَ مَالک'' اِلَیْهِمْ یَقُوْلُ لِلْمَلٰئِكَةِ مَنْ هٰؤُلَاءِ فَمَا وَرَدَ عَلَی الْاَشْقِیَاءِ اَعْجَبَ مِنْ هٰؤُلَاءِ مِنْ هٰـؤُلَاءِ لَمْ تَسْوَدُّ وُجُوْهُهُمْ وَلَمْ تُوْضَعِ السَّلٰسِلُ وَالْاَغْلٰلُ فِیْ اَعْنَاقِهِمْ فَیَقُوْلُ الْمَلٰئِكَةُ هٰكَذَا اُمِرْنَا نَاتِیْ بِهِمْ عَلٰی هٰذِهِ الْحَالَةِ فَیَقُوْلُ الْمَالِکُ یَا مَعْشَرَ الْاَشْقِیَاءِ مَنْ اَنْتُمْ

Marfat.com

يَقُوْلُوْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلٰئِكَةُ يُنَادُوْنَ يَا مُحَمَّدُ فَلَمَّا رَاَوْا مَالِكًا نَسُوْا اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ هَيْبَةِ الْمَالِكِ فَيَقُوْلُ لَهُمْ مَنْ اَنْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ مِمَّنْ اُنْزِلَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ وَ نَحْنُ مِمَّنْ يَصُوْمُوْنَ رَمَضَانَ فَيَقُوْلُ الْمَالِكُ مَآ اُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ

اور فریاد کرے گا ہائے میری سفید ریش ہائے میرا بڑھاپا اور کتنے ہی جوان داڑھی پر سے پکڑے جائیں گے اور دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے اور وہ فریاد کرے گا ہائے میری جوانی اور ہائے میری حسین صورت اور کتنی ہی میری امت سے (فاجرہ) عورتیں انہیں ان کے ماتھے کے بالوں سے پکڑا جائے گا اور جہنم کی طرف چلائی جائیں گی اور کہتی ہونگی ہائے میری رسوائی اور ہائے میری ہتک اور ہائے میرا پردہ یہاں تک کہ وہ سب مالک فرشتہ کے پاس آئیں گے تو جب مالک ان کی طرف دیکھے گا تو فرشتوں سے پوچھے گا یہ لوگ کون ہیں پس نہ وارد ہوا اشتقیاء کا ان سے عجیب تر حال نہ ان کے چہرے سیاہ ہوئے اور نہ ان کی گردنوں پر زنجیر اور طوق رکھے گے تو فرشتے کہیں گے ہمیں ان کو اس حال پر لانے کا حکم دیا گیا پھر مالک فرشتہ انہیں کہے گا اے گروہ اشقیاء تم کون ہو وہ کہیں گے ہم محمد ﷺ کی امت سے ہیں اور ایک دوسری روایت میں مروی ہے کہ جب فرشتے انہیں چلا کر لائیں گے تو وہ فریاد کریں گے یا محمد پس جب وہ مالک فرشتے کو دیکھیں گے تو اسم محمد ﷺ بھول جائیں گے اس کے خوف سے مالک انہیں پوچھے گا کہ تم کون ہو تو وہ کہیں گے ہم اس امت سے ہیں جن پر قرآن اترا اور جنہوں

Marfat.com

نے رمضان کے روزے رکھے پس مالک کہے گا قرآن تو نہ اترا

اِلَّا علٰی مُحمَّدٍ فلمّا سمِعُوْ اسم مُحمَّد صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم صاحُوْ باجمعِھِمْ وقالُوْا نحنُ مِنْ اُمّۃ مُحمَّد صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم فیقُولُ لھُمْ اُلْمالکُ ما کان لکُمْ فِیْ الْقران زجر عنْ مَعاصی اللہ تعالٰی فاذا وقفُوْا علٰی شفیرۃ جھنّم و نظرُوْا اِلی النّار والی الزّبانیۃِ یقُولُوْن یامٰلکُ ائذنْ لنا ساعۃ حتّٰی تبکیْ علی انْفُسِنا فیاْذنُ لھُمْ فیبْکُوْن حتّٰی لمْ یبْق الدّمُوْع فیبْکُوْن دماً فیقُوْلُ الْمالکُ لھُمْ مّا اَحْسن ھذا الْبکاء فلوْ کان ھٰذا فِیْ الدّنْیا مِنْ حشْیۃِ اللّٰہ تعالٰی لمنعکُمْ الْیوْم مِنْ النّار باب'' فِیْ ذِکْرِ الزّبانیۃِ قال منْصُوْرُ بْنُ عمّارٍ بلغنیْ عن النّبِی صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم انّ لمالکِ النّارِ ایْدِیًا وّ ارْجُلاً بعددِ اھْلِ النّارِ و مع کُلِ رجُلٍ ید'' تُقِیْمُہ'' وتُقْعِدُہٗ وتُغُلُّہٗ و تُسلْسِلُہٗ فاذا نظر الْمالکُ الی النّار تاْکُلُ بعْضُھا ببعْضٍ مّنْ خوْف الْمالک وحُرُوْفُ الْبسْملۃ تِسْعۃ عشر حرْ فاوّعددُ الزّبانیۃ کذلک فمنْ قال بسْم اللّٰہ الرّحْمٰنِ الرّحیْم صدْقاً مّنْ قلْبِہ الْخالص اخْلصہُ اللّٰہ تعالٰی یوْم الْقیمۃ من الزّ بانیۃ

مگر محمد ﷺ پر تو جب وہ اسم محمد ﷺ سنیں گے تو سب فریاد کریں گے کہ ہم امت محمد ﷺ سے ہیں تو ان سے مالک کہے گا کہ تمہیں قرآن میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر وعید نہ تھی

Marfat.com

پھر جب وہ جہنم کے کنارے کھڑے ہو کر آگ اور عذاب کے فرشتوں کی طرف دیکھیں گے تو کہیں گے اے مالک ہمیں ایک گھڑی اجازت دو تا کہ ہم اپنی جانوں پر رولیں پس وہ انہیں اجازت دیگا تو وہ اس قدر روئیں گے کہ انسو ختم ہو جائیں گے پھر وہ خون کے آنسو بہائیں گے۔ پس مالک فرشتہ ان سے کہے گا کہ یہ رونا کیا ہی اچھا ہے تو اگر یہ رونا دنیا میں اللہ کے خوف سے ہوتا تو تمہیں آج آگ میں نہ جانے دیتا۔ باب نمبر ۳۷ **عذاب کے فرشتے کے بیان میں** حضرت منصور بن عمار رضی اللہ عنہ سے ہے کہ مجھے نبی ﷺ سے روایت پہنچی ہے فرمایا کہ بے شک مالک کے لئے دوزخیوں کی تعداد برابر ہاتھ اور پاؤں ہیں اور ہر شخص کے ساتھ اس کا ایک ہاتھ رہتا ہے جس سے اسے وہ اٹھاتا اور بیٹھاتا اور اسے طوق اور زنجیر پہناتا ہے پس جب مالک فرشتہ آگ کی جانب دیکھتا ہے تو بعض اس کا بعض کو کھاتا ہے مالک کے ڈر سے

(**بسم اللہ شریف کی برکت**) اور بسم اللہ کے انیس حروف ہیں اسی طرح عذاب کے فرشتے بھی انیس ہیں تو جس نے اخلاص کے ساتھ سچے دل سے بسم اللہ شریف کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کو عذاب کے فرشتوں سے خلاصی دے گا اس کی برکت سے

ببرکتہٖ و انّما سُمُّوا الزَّبانیۃ زَبانِیۃً لِاَنَّھُمْ یَعْمَلُوْنَ بِاَرْجُلِھِمْ کما یعملُوْن بایْدِیْھِمْ فیاْخُذُ واحد'' منھُمْ عشرَۃَ الافِ مِنَ الْکُفَّارِ بیدِہٖ وّاحدِ وَ عشرۃَ الافِ باحْدٰی رِجْلَیْہِ و عشرَۃَ الافِ بِالْیَدِ الْاُخْرٰی و عشرَۃَ الافِ بالرِّجلِ الْاُخری فیُعذِّبُ ارْبعِیْنَ اَلفَ کافِرٍ مَرَّۃً

Marfat.com

واحدۃ لما فیہ من قوۃ وشدۃ احدھم مالک خازن النار و ثمانیۃ عشر مثلہ و ھم رؤسآء الملئکۃ تحت کل منھم من الخزنۃ ما لا یحصی عددہ و اعینھم کالبرق الخاطف و اسنانھم کصیاصی اقران البقرۃ و اشفا ھھم تمس اقدامھم و یخرج لھب النار من افواھھم ما بین کتفی کل واحدۃ مسیرۃ سنۃ واحدۃ و لم یخلق اللہ من الرحمۃ والرافۃ مقدار ذرۃ و لومکث احدھم فی بحار النار اربعین سنۃ لا یضرہ النار لان الملئکۃ خلقت من النور والنور اشد من النار نعوذ باللہ منھا ثم یقول المالک للزبانیۃ القوھم فی النار فاذا القوا جمیعھم فی النار نادوا باجمعھم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اور عذاب کے فرشتوں کا نام زبانیہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ وہ پاؤں کے ساتھ بھی اسی طرح کام کرتے ہیں جس طرح کہ ہاتھوں سے کرتے ہیں تو انمیں سے ایک دس ہزار کفار کو ایک ہی ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور دس ہزار کو ایک پاؤں سے اور دس ہزار کو دوسرے ہاتھ سے اور دس ہزار کو دوسرے پاؤں سے تو چالیس ہزار کافر کو ایک پکڑ سے ہی عذاب دیتا ہے اس لئے کہ اس میں قوت وسختی ہے ۔ایک ان میں مالک ہے جو کہ خازن دوزخ ہے اور اٹھارہ فرشتے اور اس کی مثل ہیں اور وہ فرشتوں کے سردار ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے نیچے کئی خازن ہیں جن کی گنتی ممکن نہیں اور آنکھیں انکی اچک لیجانے والی بجلی کی طرح ہیں اور زبان ان کی گائے کے سینگ کی طرح ہے اور ان کے

Marfat.com

ہونٹ قدموں کو پہنچے ہونگے اوران کے منوں سے آگ کا شعلہ نکلتا ہوگا اور ہر ایک کے دونوں کندھوں کے درمیان ایک سال چلنے کی مسافت ہوگی ان میں اللہ نے رحمت ومہربانی ایک ذرہ برابر پیدا نہیں کی اور اگر ان سے کوئی فرشتہ آگ کے دریاؤں میں چالیس سال بھی ٹھہرارہے تو اسے آگ نقصان نہیں دیتی اس لئے کہ فرشتے کو اللہ نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور نور آگ سے بھی سخت تر ہے۔ ہم لوگ آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔ پھر مالک فرشتہ عذاب کے فرشتوں سے کہے گا کہ انہیں دوزخ میں ڈالو پس جب وہ ان سب کو آگ میں ڈالیں گے تو سب فریاد کریں گے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

فترْ جعْ عنْهُم النَّارُ فيقُوْلُ المالكُ يَانَا رُخُذِيْهِمْ فتقُوْلُ النَّارُ كيْف اخُذُ هُمْ و هُمْ يقُوْلُوْن لآ اله اِلاَّ اللّٰهُ مُحمَّد'' رَ سُوْلُ اللّٰه فيقُوْلُ المالكُ نعمْ كذآ امرنىْ ربّىْ فلمَّا سكتُوْا مِنْ قوْلِ لآ اِله الاَّ اللّٰهُ تاْخذُهُمُ النَّارُ فمنْهُم مَّنْ تاْخُذُه' اِلى قدميْه و مِنْهُم مَّنْ تاْخُذُ الى رُكبتيْه و منْهُمْ مَّنْ تاْخُذُ الى سُرَّتِه وَ منْهُمْ مَّنْ تاْخُذُ الى حلْقه فاذا قصدتِ النَّارُ اِلى الْوُجُوْهِ فيقُوْلُ الْمالكُ لا تُحرقْ وُجُوْهَهُمْ فطَالَ ماسجدُوْا للرَّحْمٰنِ و لا تُحرقْ قُلُوْبَهُمْ فطال ما عطشُوْا مِنْ شدَّة رمضان فيبْقُوْن فِيْها ماشآء اللّٰهُ تعالٰى

باب'' فىْ ذكر اهْلِ النَّار و طعامهِمْ و شرابهِمْ قال النَّبىُّ صلَّى اللّٰهُ عليْه وآله وسلَّم اِنَ اهل النَّار مُسْودَّة'' الْوُجُوْه مُظْلمة

Marfat.com

الاَبْصَار مُذْهَبَةُ الْعَقُوْلِ مُرْزَقَةُ الْعُيُوْن رُؤُسُهُمْ كَالْجبالِ اَبْدَانُهُمْ كَالْفخَار وَ عُيُوْنُهُمْ كالطَّود وَ شُعُوْرُهُمْ كَاجَامِ الْقَصَبِ لَا مَوْةَ يَمُوْتُوْنَ وَ لَا حِيوةَ يُحْيُوْنَ وَ لِكُلِّوٍ احِدٍ مِّنْهُمْ سَبْعُوْنَ جِلْدَةً وَ مِنْ جِلْدٍ اِلٰى جِلْدٍ سَبْعُوْنَ طَبَقًا مِّنَ النَّارِ وَ فِیْ اَجْوَافِهِمْ حَيَّات'' وَ عَقَارِبُ مِنَ النَّارِ يَسْمَعُ صَوْتُهُمَا كَصَوْتِ

پس آگ انہیں چھوڑ دی گی پھر مالک کہے گا کہ اے آگ انہیں پکڑ لے آگ کہے گی میں ان کو کیسے پکڑوں وہ تو پڑھتے ہیں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ پس مالک کہے گا ہاں ایسے ہی مجھے حکم دیا ہے میرے رب نے تو جب وہ کلمہ پڑھنے سے خاموش ہو جائیں گے تو آگ انہیں چمٹ جائے گی ان میں کسی کو ٹخنوں تک چمٹے گی اور کسی کو گھٹنوں تک اور کسی کو ناف تک اور کسی کو گلے تک پس جب آگ چہرہ تک جانا چاہے گی تو مالک فرشتہ کہے گا کہ ان کے چہرے نہ جلا پس انہوں نے بہت سجدے کئے ہیں اللہ کو اور ان کے دلوں کو نہ جلا یہ بہت پیاسے رہے رمضان میں تو باقی رہیں گے اتنی مدت آگ میں جتنی اللہ تعالیٰ چاہے۔ باب نمبر ۳۸ (اہل دوزخ اور ان کے کھانے پینے کے بیان میں) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اہل جہنم کے چہرہ سیاہ تاریک آنکھیں اور عقلیں زائل نیلی آنکھیں اور سر ان کے پہاڑوں کی مانند اور بدن ان کے ٹھیکریوں کی مانند بجتے ہونگے اور آنکھیں ان کی طود کی طرح اور بال ان کے بانس کے جھاڑ کی طرح اور نہ ان کے لئے موت کہ وہ مریں اور نہ حیات کہ وہ جئیں اور ان میں ہر ایک کی ستر کھالیں ہوں گی اور ایک کھال سے دوسری تک ستر طبق آگ ہونگے اور ان کے

Marfat.com

پیٹوں میں آگ سے سانپ اور بچھو ہونگے انکی آوازیں وحشیوں اور گدھوں کی آواز کی طرح سنیں گا۔

الْوُحُوْشِ والْحمِیْرِ وَالسَّلٰسِلِ وَالْاَغْلٰلِ یُغَلُّوْنَ وَ یُقَطَّعُوْنَ بِالْکَلَالِیْبِ وَ یُضْرَبُوْنَ بِالْمَقَامِعِ وَ یُضْرَبُوْنَ عَلَی الْوَجْهِ وَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ وَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ اَهْلَ النَّارِ یُنَادُوْنَ یَارَبَّاهُ اَحَاطَ بِنَا الْعَذَابُ فَوَجَدْنَاهُ مُضِیْقَةً لَّا نُسْحَبُوْنَهَا مَغْلُوْلَةً بِاَغْلَالٍ لَهَا وَاِنْ شَكَوْا لَمْ یُرْحَمُوْا وَاِنْ صَبَرُوْا لَمْ یَجِدُوْا فَرَحًا وَّ اِنْ نَادَوْا لَمْ یُجَابُوْا وَ یُنَادُوْنَ بِالْوَیْلِ وَالثُّبُوْرِ وَ فِی الْاَصْفَادِ مُقَرَّنِیْنَ وَ فِیْ سُجُوْنِ النَّارِ مُخَلَّدُوْنَ خُلُوْدًا وَّ یُنَادُوْنَ مِنْ طُوْلِ الْعَذَابِ وَ ضِیْقِ مَدْخَلِهِمْ وَسَآئِلٌ'' صَدِیْدُ هُمْ وَ مَكْشُوْفٌ'' عَوْرَاتُهُمْ وَ مُغْبَرَةٌ'' اَلْوَانُهُمْ وَ الْاَشْقِیَآءُ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ. فَخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ قَالَ سَاكِنُوْا اَهْلِ النَّارِ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰی جَبَلًا وَّ یُقَالُ لَهُمْ اُصْعُدُوْا عَلَیْهِ فَیَصْعَدُوْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ بِاَلْفِ سَنَةٍ حَتّٰی صَارُوْا عَلٰی رَاْسِ الْجَبَلِ ثُمَّ یَنْفُضُهُمْ الْجَبَلُ نَفْضَةً فَیَرُدُّهُمْ اِلٰی قَعْرِهَا خَاسِرِیْنَ وَقَالَ اِنَّ اَهْلَ النَّارِ یَسْتَغِیْثُوْنَ بِالْمَطَرِ فَیُرْفَعُ سَحَابَةٌ'' فِی النَّارِ سَوْدَآءُ فَیَقُوْلُوْنَ

اور انہیں زنجیر اور طوق ڈالے جائیں گے اور آروں سے چیرے جائیں گے اور گرزجوں

Marfat.com

سے ماریں جائیں گےاوران کی چہروں پر مارا جائے گااورآگ میں گھسیٹا جائے گا۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اہل دوزخ فریاد کریں گے کہ اے ہمارے پروردگارہمیں عذاب نے گھیر لیا پس ہم نے اسے بہت تنگ پایا ہمیں اس میں طوق ڈال کر گھسیٹا نہ جائے اوراگر وہ شکایت کریں تو ان پر رحم نہ کیا جائے گا اور اگر صبر کریں سکون نہ پائیں گے اوراگر وہ فریاد کریں سنی نہ جائے گی لیکن وہ عذاب اور ہلاکت کو ہی آوازیں دیں گئے اور زنجیروں میں جکڑے جائیں گے اور وہ جہنم کی قیدوں میں ہمیشہ رہیں گےاورطول عذاب اورتنگی کامکان کے سبب فریادکریں گےاور ان سے پیپ بہتی ہوگی اوران کی شرمگاہیں برہنہ ہونگی اور رنگ مغیر ہونگے اور وہ بد بخت کہیں گےاے ہمارے پروردگاراے ہمارے رب ہم پر ہماری بدبختی غالب آ گئی اورہم بہکے ہوئے لوگ تھے پس ہم سے ایک دن عذاب میں تخفیف فرما بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں حضورﷺ نے فرمایااللہ تعالٰی نے جہنم والوں کے لئے ایک پہاڑ پیدا کیاہے وہ اس پر چڑہائے جائیں گے پس وہ اس پر ہزار برس تک منہ کے بل چڑہتے رہیں گے یہاں تک کہ پہاڑ کی چوٹی پرپہنچیں گے پھر پہاڑ ان کے نیچے سے کھسک جائے گااوروہ نامراد ہوکراس کی گہرائی میں گرجائیں گےاورحضورﷺ نے فرمایا کہ اہل نار بارش مانگیں گےتو دوزخ میں سیاہ بادل نمودار ہوگاپس کہیں گے کہ

الْغَيْثُ مِنَ الرَّحْمَةِ فَيُمْطِرُ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنَ النَّارِ وَ تَقَعُ عَلٰى رُؤُسِهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ حَيَّاتٌ'' وَ عَقَارِبُ ثُمَّ يَسْأَلُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى أَلْفَ سَنَةٍ أَنْ يَرْزُقَهُمُ الْغَيْثَ فَيَظْهَرُ سَحَابَةٌ'' أُخْرٰى سَوْدَآءُ فَيَقُوْلُوْنَ

Marfat.com

هٰذِهٖ سَحَابَةُ الْمَطَرِ فَيُرْسَلُ عَلَيْهِمْ حَيَّاتٍ كَاَمْثَالِ اَعْنَاقِ الْاِبِلِ فَلَمَّا عَضَّتْ وَ نَهَشَتْ لَا يَذْهَبُ وَجْعُهَا اَلْفَ سَنَةٍ وَّ هٰذَا مَعْنٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ وَ قَالَ سَكَنُوْا اَهْلَ النَّارِ يُنَادُوْنَ مَالِكًا سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ فَلَا يَرُدُّ الْمَالِكُ عَلَى الْاَشْقِيَآءِ جَوَابًا فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ مَا اَجَابَنَا الْمَالِكُ فَيَقُوْلُوْنَ يَامَالِكُ اسْقِ لَنَا شَرْبَةً مِّنْ مَّآءِ التَّسْنِيْمِ فَقَدْ اَكَلَتِ النَّارُ عِظَامَنَا وَ قَطَعَتِ النَّارُ قُلُوْبَنَا فَيَسْقِيْهِمْ شَرْبَةً مِّنْ مَّآءِ الْجَحِيْمِ فَاِذَا تَنَاوَلُوا بِالْيَدَيْنِ يَسْقُطُ الْاَصَابِعُ وَاِذَا بَلَغَتِ الْوُجُوْهَ تَتَنَاثَرُ الْوُجُوْهُ وَالْعُيُوْنُ وَالْجُلُوْدُ وَاِذَا دَخَلَتْ فِى الْبُطُوْنِ قَطَعَتِ الْاَمْعَآءَ وَالْكَبِدَ قَالَ اِنَّ سَاكِنِىْ اَهْلِ النَّارِ اِذَا اسْتَغَاثُوْا بِطَعَامِهِمْ يُجِيْءُ بِالزَّقُّوْمِ فَاِذَا اَكَلُوْا الزَّقُّوْمَ يُغْلٰى مَافِىْ بُطُوْنِهِمْ وَ يُغْلٰى دِمَاغُهُمْ وَ اَفْرَاسُهُمْ وَ يَخْرُجُ لَهَبُ النَّارِ مِنْ

رحمت کی بارش ہے تو وہ ان پر آگ کے پتھر برسائے گا اور ان کے سروں پر ان پر اوپر سے سانپ اور بچھو گریں گے پھر ہزار سال تک بارش مانگتے رہیں گے تو ایک سیاہ بادل نمودار ہوگا تو دیکھ کر کہیں گے کہ یہ بارش کا بادل ہے تو وہ ان پر اونٹ کے گردن کے برابر سانپ برسائے گا تو ہزار برس تک ان کا درد نہ جائے گا اور یہی مراد ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی کہ ہم ان کے عذاب پر عذاب زیادہ کریں گے بسبب اس کے کہ تھے وہ فساد کرتے اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اہل جہنم مالک فرشتے کو ستر ہزار سال فریاد

Marfat.com

کرتے رہیں گے اور وہ ان بدبختوں کو کچھ جواب نہ دے گا پس جہنمی کہیں گے اے ہمارے پروردگار مالک نے ہمیں کچھ جواب نہیں دیا پھر وہ کہیں گے اے مالک ہمیں چشمہ تسنیم سے پانی دے دو ہماری تو آگ نے ہڈیاں کھالیں اور ہمارے دل آگ نے قطع کر دیئے تو وہ انہیں جہنم کا کھولتا پانی دے گا جب وہ اسے ہاتھوں میں لیں گے تو ان کی انگلیاں گر جائیں گی اور جب پانی منہوں کو لگائیں گے تو ان کے منہ آنکھیں اور کھالیں جل جائیں گے اور جب پیٹوں میں داخل ہوگا تو ان کی انتڑیاں اور جگر کٹ جائیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب اہل دوزخ کھانے کا سوال کریں گے تو انہیں جہنم کے درخت زقوم سے کھانے کو دیا جائے پس جب وہ زقوم کھالیں گے تو ان کے منہ سے آگ کے شعلے نکلیں گے۔

فَمِهِمْ وَ تَسْقُطُ اَحْشَآؤُهُمْ مِنْ اَقْدَامِهِمْ قَالَ اِنَّ سَاكِنِیْ اَهْلِ النَّارِ يَلْبَسُوْنَ مِنْ قَطِرَانٍ فَاِذَا وَضَعُوْا عَلَى الْاَبْدَانِ اِنْ سَلَخَتِ الْجُلُوْدُ وَ اَنَّ الْاَشْقِيَآءَ فِی النَّارِ عُمْیٌ لَا يُبْصِرُوْنَ بُكْمٌ لَا يَنْطِقُوْنَ صُمٌّ لَا يَسْمَعُوْنَ وَ كُلُّ جَآئِعٍ يَشْتَهِی الطَّعَامَ اِلَّا اَهْلُ النَّارِ وَ كُلُّ مَيِّتٍ يَشْتَهِی الْحَيٰوةَ اِلَّا اَهْلُ النَّارِ فَاِنَّهُمْ يَتَمَنَّوْنَ الْمَوْةَ وَلَا يَمُوْتُوْنَ بَابٌ فِیْ ذِكْرِ اَلْوَانِ الْعَذَابِ عَلٰى قَدْرِ اَعْمَالِهِمْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ يَنْجُوْا اُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ مِنْ بَعْدِ سِتِّيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ وَ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مِنْ اُمَّتِیْ سَامِنُوْنَ مِنَ اللُّحُوْمِ الْحَرَامِ مَهْزُوْلُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ

Marfat.com

کاسُوْنَ مِنَ الثِّیَابِ عَارُوْنَ عَنِ الطَّاعَاتِ عَالِمُوْنَ لَا یَعْمَلُوْنَ بِالْعِلْمِ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِراً مِّنَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَۃِ هُمْ غٰفِلُوْنَ، جَاهِلُوْنَ مِنْ اَهْلِ السُّوْقِ یَکْسِبُوْنَ مِنْ اَیِّ مَالٍ شَآئُوْا وَ لَا یُبَالُوْنَ مِنْ اَیِّ بَابٍ یَّدْخُلُوْنَ فِی النَّارِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یٰمُوْسٰی لَوْرَاَیْتَ نَاقِضَ الْعَهْدِ وَالْاَمَانَۃِ یُسْحَبَانِ عَلٰی وُجُوْهِهِمَا اِلَی النَّارِ وَ اِذَا طُرِحَا فِیْ جَهَنَّمَ

اور ان کی انتڑیاں پگھل کر ان کے قدموں سے نکلیں گی اور فرمایا کہ اہل نار کو تانبے کا لباس پہنایا جائے گا جب اسے بدنوں پر رکھیں گے تو ان کی کھالیں اتر جائیں گی اور وہ بد بخت جہنم میں اندھے ہوں گے کہ کچھ نہ دیکھیں گے اور گنگے ہوں گے کہ کچھ نہ بولیں گے بہرے ہونگے کہ کچھ نہ سنیں گے اور اہل دوزخ کے سوا ہر بھوکا کھانا چاہتا ہے اور ہر مرنے والا زندگی چاہتا ہے لیکن اہل جہنم موت چاہیں گے مگر وہ مریں گے نہیں باب نمبر ۳۹ (**بقدر اعمال عذاب کی اقسام کے بیان میں**) نبی کریم ﷺ نے فرمایا امت محمد ﷺ کے لوگ ساٹھ ہزار سال بعد آگ سے نجات پائیں گے اور میری امت سے یہ وہ گروہ ہے۔ جو حرام گوشت سے فربہ ہوئے اور دین میں لاغر اور لباس پہنے مگر طاعت سے عاری رہے، عالم تھے لیکن علم پر عمل نہ کیا انہوں نے ظاہر دنیاوی زندگی سمجھی حالانکہ وہ آخرت سے کماتے تھے اور وہ اہل بازار میں سے غافل جاہل تھے بے دھڑک جو چاہتے مال حاصل کر لیتے اس کا خوف نہ کرتے کہ وہ دوزخ کے کونسے دروازے سے آگ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ اگر تو عہد

Marfat.com

توڑنے اور خیانت کرنے والے کو دیکھے کہ جب وہ منہ کے بل گھسیٹ کر آگ کی طرف لائے جائیں گے اور جہنم میں پھینکے جائیں گے۔

صار کل عضوٍ منهما فی مکانٍ و کلُّ عرقٍ فی مکانٍ و قلبهما فی مکانٍ و ویلٌ" لکلّ ناقضِ العهد والامانة و تراهما مصلوبین علی شجرة الزقّوم والنّارُ تدخلُ فی دُبر هما و تخرُجُ من فمهما و اُذنیهما و اعینهما و یقارنُ معهما الشّیطنُ فی السّلسلِ والاغلال معلّقین باسنا نهما ولسانهما ویسیلُ دما غُهما من منخر یهما ولا یجدان راحة طرفة عینٍ وانّ الکافرین یطلبُون الامان من عذاب ناقضِ العهد والامانة و ناقضُ العهد والامانة یطلُبُ الامانَ من عذاب تارک الصّلوة وتارکُ الصّلوة یطلُبُ الامانَ من عَذاب الزانی والزّانی یطلُبُ الامان من عذاب اکلِ الرّبوا وناقضُ العهدِ والامانة والزّانی واکلُ الرّبوا وتارکُ الصّلوةِ یعذّبُون فی النّار حقبا الی اربعین الف سنهٍ قال النّبیُّ صلّی اللّهُ علیهِ وآلہ وسلّم لو کان ماءُ البحار مدادًا والاشجارُ اقلامًا والانسُ والجنُّ یکتبون نفدت البحارُ کلُّها ثمّ جاوٗا مثلها سبعُون الف ضعفٍ فینفدُ ذلک کلُّه و فنت الانسُ والجنُّ قبل ان یکتُب اعداد حقب جهنم وذلک قولُه تعالی

ان کا ہر عضو اپنی جگہ سے جدا ہوگا اور ہر رگ اپنی جگہ سے جدا اور دل ان کا جدا اور ہلاکت ہے

Marfat.com

عہد توڑنے اور خیانت کرنے والے کے لئے اور تو ان دونوں کو زقوم کے درخت پر سولی چڑھے دیکھے گا اور آگ ان کی شرمگاہوں سے داخل ہوگی اور کانوں اور آنکھوں سے نکلے گی اور وہ شیطان کے ساتھ زنجیروں سے جکڑے جائیں گے اور طوق ان کے دانتوں سے لٹکائے جائیں گے اور ان کے دماغ پگھل کر ناک کے سراخوں سے بہتے ہونگے اور پلک جھپکنے کا وقت بھی سکون نہیں پائیں گے اور بے شک کفار عہد توڑنے اور خیانت کرنے والے کے عذاب سے پناہ مانگیں گے اور عہد شکلندہ اور خائن تارک نماز سے امان مانگیں گے اور تارک نماز زانی کے عذاب سے امان چاہے گا اور زانی سودخور کے عذاب سے پناہ مانگے گا اور عہد شکنی کرنے والا اور خائن اور زانی اور سودخور اور تارک نماز یہ سب جہنم میں چالیس ہزار برس مدت تک عذاب دیئے جائیں گے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر سمندروں کا پانی سیاہی اور سب درخت قلمیں اور جن وانس لکھنے لگیں تو سمندر ختم ہو جائیں پھر اس کی مثل ستر ہزار اور سیاہی لائی جائے تو وہ سب سیاہی ختم ہو جائے گی اور سب جن وانس دوزخ کے حقب کے عدد لکھنے سے قبل فنا ہو جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

لَا بِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا، قَالَ اتَعْلَمُوْنَ مَا الْحَقَبُ قَالُوْا لَا قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحَقَبُ اَرْبَعَةُ آلَافِ سَنَةٍ قَالُوا السَّنَةُ كَمْ شَهْرٍ قَالَ اَرْبَعَةُ الَافِ شَهْرٍ قَالُو الشُّهُرُ كَمْ يَوْمًا قَالَ اَرْبَعَةُ الَافِ يَوْمٍ قَالُوا الْيَوْمُ كَمْ سَاعَةً قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم سَبْعُوْنَ اَلْف سَاعَةٍ كُلُّ سَاعَةٍ سَنَة'' مِّنْ سِنِيْنَ الدُّنيا وَ رُوِىَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّه' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا كَان يَوْمُ الْقِيمَة يَخْرُجُ مِنْ جهَنَّم حَيَّة'' اِسْمُه' حَرِيْش'' وَ يتوَلَّدُ

Marfat.com

مِنْ جِنْسِ الْعَقْرَبِ وَرَاْسُهٗ فِی السَّمَآءِ السَّابِعَةِ وَ ذَنْبُهٗ اِلٰی تَحْتَ الثَّرٰی فَیُنَادِیْ کُلَّ سَنَةٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَیْنَ قَاطِعُ الرَّحْمِ وَ اَیْنَ شَارِبُ الْخَمْرِ فَیَقُوْلُ جِبْرَآئِیْلُ مَاتُرِیْدُ یَاحَرِیْشُ فَیَقُوْلُ الْحَرِیْشُ اُرِیْدُ خَمْسَ نَفَرٍ اَیْنَ مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوةَ وَ اَیْنَ مَنْ مَّنَعَ الزَّکٰوةَ وَ اَیْنَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَاَیْنَ مَنْ اَکَلَ الرِّبٰوا وَ اَیْنَ مَنْ یُّحَدِّثُ بِحَدِیْثِ الدُّنْیَا فِی الْمَسَاجِدِ وَاَنَا اٰکُلُهُمْ وَ اُطْعِمُهُمْ فَیَجْمَعُهُمْ فِیْ فَمِهٖ وَ یَرْجِعُ اِلٰی جَهَنَّمَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّقَاوَةِ بَابٌ'' فِیْ ذِکْرِ شَارِبِ الْخَمْرِ رُوِیَ عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ اَنَّهٗ

کہ وہ جہنم میں کئی حقب رہیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ حقب کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی نہیں فرمایا حقب چار ہزار سال کا ہے صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ سال کتنے ماہ کا ہوگا فرمایا چار ہزار ماہ کا انہوں نے عرض کی دن کتنی ساعت کا ہوگا نبی کریم ﷺ نے فرمایا ستر ہزار ساعت کا اور ہر ساعت دنیا کے سالوں سے ایک سال کی ہوگی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب قیامت ہوگی تو جہنم سے ایک سانپ نمودار ہوگا جس کا نام حریش ہے اور وہ بچھو کی جنس سے پیدا ہوگا اور اس کا سر ساتویں آسمان تک ہوگا اور اس کی دم ساتویں زمین کے نیچے تک اور وہ ہر سال میں ہزار بار ندا کریگا کہ قطع رحم کرنے والا کہاں ہے اور شراب پینے والا کہاں ہے تو حضرت جبرائیل کہے گا حریش تم کیا چاہتے ہو حریش کہگا میں پانچ شخصوں کو چاہتا ہوں کہاں ہے جس نے نماز کو چھوڑا اور

Marfat.com

کہاں ہے جس نے زکوۃ کو روکا اور کہاں ہے جس نے شراب کو پیا اور کہاں ہے جس نے سود کھایا اور کہاں ہے جو مسجدوں میں دنیاوی باتیں کرتا میں ان کو کھاؤں گا پس ان سب کو وہ منہ میں لیگا اور جہنم کی طرف چلا جائے گا ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں بدبختی سے۔

باب نمبر۴۰ (**شرابی کے عذاب کے بیان میں**) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یُؤْتٰی شَارِبُ الْخَمْرِ یَوْمَ الْقِیمۃ وَالْکُوْزُ مُعَلَّقٌ فِیْ عُنُقِہٖ وَالطَّنْبُوْرُ فِیْ کَفِّیْہِ حَتّٰی یُصْلَبُ علی خشبۃ مِّن النّار فینادیْ مُنادٍ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ مَنْ مَّوْضِعِ کذا و یَخْرُجُ رآئحۃُ الْخَمْرِ مِنْ فَمِہٖ وَیَتَاذّٰی اَھْلُ النَّارِ و اَھْلُ الْمُوْقف حَتّٰی یَسْتَغِیْثُوْا اِلی اللّٰہِ مِنْ نَّتْنِ رَآحۃِ فَمِہٖ و یَکُوْنُ مَصِیْرُہٗ اِلَی النَّار فَاِذا طُرِحَ فی النَّارِ یُنادِی اَلْفَ سَنۃٍ وَّاعْطَشَاہُ ثُمَّ یُنَادِیْ مالِکًا فلا یُجِیْبُہٗ مِقْدارُ ثمانِیْنَ سَنَۃً وَّ یَکُوْنُ عَرْقُہٗ مُنْتِنًا یُّوْذِیْ جِیْرانَہٗ فَیُنادِیْ یارَبِّ ارْفَعْ عَنّی الْعرق فَلا یَرْفَعُہٗ ثُمَّ یُجِیْءُ النَّارُ و تَاْکُلُہٗ حَتّٰی یَکُوْن رَمادًا ثُمَّ یُعادُ خَلْقًا جَدِیْدًا ثُمَّ تَجِیْءُ و تُحْرِقُہٗ مَغْلُوْلَۃ فَیَبْکِیْ و تَاْخُذُہٗ مِنْ رِجْلَیْہِ فَیُسْحَبُ فِیْہا بِالسَّلاسِل علی وجھہٖ فاذا اسْتَغاثَ بِالْمَآءِ جِیْءَ بِالْجَحِیْمِ اذا شرب تقطعت امعآؤُھُم فاذا اسْتَغاث با لطَّعام جِیْءُ بالزَّقُّوْم فیا کُلُہٗ و یَغْلِی ما فِیْ بطنہٖ و ما فِیْ دماغہٖ و یَخْرُجُ لَھَبُ النَّارِ مِنْ

Marfat.com

فَمِهٖ وَتَسَاقَطَتِ الْاَحْشَآءُ مِنْ قَدَمَيْهِ ثُمَّ يُجْعَلُ فِیْ تَابُوْتٍ مِّنْ نَّارِ اَلْفَ عَامٍ ثُمَّ طُوْلَ عَذَابِهٖ وَضِیْقَ مَدْخَلِهٖ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ روز قیامت شرابی اس طرح لایا جائے گا کہ شراب کا کوزہ اس کی گردن سے لٹکا ہوگا اور طنبور اس کے ہاتھوں میں ہوگا یہاں تک کہ وہ آگ کی سولی دیا جائے گا پھر منادی ندا کرے گا کہ یہ فلاں بن فلاں فلاں جگہ کا رہنے والا ہے اور شراب کی بدبو اس کے منہ سے آتی ہوگی جس سے اہل دوزخ و اہل موقف کو اذا پہنچے گی حتی کہ وہ اس کے منہ کی بدبو سے اللہ کی بارگاہ میں فریاد کریں گے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا تو جب وہ دوزخ میں پھینکا جائے گا اور ہزار سال وہ پیاس پیاس کی فریاد کرے گا پھر مالک فرشتہ کو پکارے گا تو وہ اسی سال تک اسے جواب نہ دے گا اور پسینہ اس کا اس قدر بدبودار ہوگا کہ ساتھ والے کو بھی تکلیف دے گا وہ فریاد کرے گا کہ اے رب مجھ سے پسینہ دور فرما مگر وہ دور نہ ہوگا پھر آگ لپک کر اسے جلائے گی حتی کہ وہ راکھ ہو جائے گا پھر اصل حالت پر لوٹا دیا جائے گا پھر آگ لپک کر طوق ڈالے کو جلا دے گی تو وہ گریہ زاری کرے گا اور اسے اس کے پاؤں سے پکڑ کر زنجیروں سے جکڑ کر جہنم میں منہ کے بل گھسیٹا جائے گا تو جب وہ پانی مانگے گا تو اسے کھولتا پانی دیا جائے گا جب پیئے گا تو اس کی انتڑیاں قطع ہو جائیں گی جب کھانے کو مانگے گا تو اسے زقوم درخت دیا جائے گا جب اس کو کھائیگا تو اس کا پیٹ اور دماغ ابلے گا اور اس کے منہ سے آگ کا شعلہ نکلے گا اور اس کی انتڑیاں گر کر قدموں کی طرف نکلیں گی پھر اسے تنگ جگہ طویل عرصہ عذاب دیا جائے گا۔

Marfat.com

و تغیرَ الوانہ' ثُمَّ یخرُجُ من التَّابُوتِ بَعْدَالْفِ عامٍ وَ یُجعلُ فِیْ سجّینٍ من النّارِ ویُغلٰی فِیْھا ثُمَّ یُنادیْ اَلْفَ عامٍ فلا یُرحم فِیْ السّجّینِ حیّات'' وَ عقارب مِثْلُ الْبُخت یاخُذُوْن بقدمیہ فیقْطعُوْنہ' ثُمَّ یُوْضعُ علٰی رأسہٖ تاج'' من النّار فیُجعلُ فِیْ مفاصلہ الحدیْد و فِیْ عُنُقِہِ السّلسِلُ والْاغلالُ ثُمَّ یخرُجُ بعْد الْفِ عامٍ ثُمَّ یُجعلُ فِیْ ویْلٍ وَّ ھُوَ وادٍ مِّنْ اوْدیۃِ جھنّم حرُّھا شدیْد'' وَ قعْرُھا بعید'' وَّ السّلسلُ وَالْاغلالُ والْعقاربُ والْحیّاتُ فِیْھا کثیْرۃ'' وَ یُبْقٰی فِیْ الْویْلِ قدْرَ اَلْفِ عامٍ ثُمَّ یُنادیْ یا مُحمّداہُ فیسْمعُ مُحمّد'' صوْتہ وَ یقُوْلُ یاربِّ اسْمعُ صوْتَ رجُلٍ مِّنْ اُمّتیْ فیقُوْلُ اللّٰہُ تعالٰی ھذا صوْتُ الرَّجُلِ الَّذِیْ شربَ الْخمْر فِیْ الدُّنیا و مات سکْرانُ فبعثْتُہ' فِیْ الْمحْشرِ وھُو سکْرانُ فیقُوْلُ مُحمّد'' یاربِّ اُخْرُجْہُ مِن النّار فیخْرُجُ بشفاعۃِ و لمْ یُبْق مُخلّدا فِیْ النّار یقُوْلُ اللّٰہُ تعالٰی و ھبْتُہ' لک باب'' فِیْ ذِکْرِ الْخُرُوْجِ من النّار عنْ عبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عبّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عنْھُما انّہ' قال آخرُ منْ یخْرُجُ منْ ھذہِ الْاُمّۃ منْ یّبْقٰی تسْعۃُ الافِ سنۃٍ فیصِیْحُ بعْد اربعۃ الاف سنۃٍ یا اللّٰہُ اَلْفُ سنۃٍ ثُمَّ یُنادِیْ فِیْھا یاحنّانُ

رنگ بدل دیا جائے گا پھر ہزار سال کے بعد اسے تابوت سے نکال کر آگ کی قید میں کر دیا جائے گا اور اس میں اس کو ابالا جائے گا پھر وہ ہزار برس فریاد کرتا رہے گا تو اس

Marfat.com

پر رحم نہ کیا جائے گا جہنم کے سانپ اور بچھو ہونگے اونٹ کی مانند وہ اسے پاؤں سے پکڑیں گے اور کاٹیں گے اور اسے آگ کی ٹوپی پہنائی جائے گی اور اس کے جوڑوں میں لوہا رکھا جائے گا اور اس کی گردن میں زنجیر اور طوق ڈالے جائیں گے پھر ہزار سال بعد اسے آگ کی قید میں زنجیر اور طوق ڈالے جائیں گے پھر ہزار سال بعد اسے آگ کی قید سے نکال کر جہنم کی وادی ویل میں ڈالا جائے گا جس کی گرمی سخت اور گہرائی بعید تک ہوگی زنجیر اور طوق اور سانپ و بچھو بہت ہونگے اور وادی میں ہزار سال تک رہے گا پھر فریاد کرے گا یا محمد پس محمد ﷺ اس کی آواز سنیں گے اور عرض کریں گے کہ اے پروردگار میں اپنی امت سے ایک شخص کی پکار سنتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ اس شخص کی آواز ہے جو دنیا میں شراب پیتا تھا اور نشے کی حالت میں مرا تو جب میں نے محشر کو زندہ کیا تو وہ نشے میں تھا تو حضور ﷺ عرض گزار ہوں گے اے میرے رب اسے آگ سے نکال لے پس اللہ اسے آپ کی شفاعت سے نکال لے گا اور وہ دوزخ میں ہمیشہ نہیں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں اسے آپ کو ھبہ کر دیا ہے باب نمبر ۱۴۱ **دوزخ سے نکلنے کے بیان میں** عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ فرمایا جو اس امت کا سب سے بعد دوزخ سے نکالا جائے گا وہ شخص ہوگا جو دوزخ میں نو ہزار سال رہا پھر چار ہزار سال بعد فریاد کی یا اللہ ایک ہزار سال تک پھر پکارا یا حنان ہزار سال اور یا منان ہزار سال

اَلف عـام وَ یامنَانُ اَلف عام وَ یاقیُوْمُ اَلف عامٍ وَ یارَحمنُ یارحیْمُ اَلف عـام فـاذا نفذا اللّٰہُ حُکمُہ، فیُھمُ فیقوْلُ یاجبرَ آئیلُ ما فعلت

Marfat.com

النَّارُ بِالْعَاصِيْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِه وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الٰهِیْ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِمْ مِنِّیْ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنْطَلِقْ وَانْظُرْ مَاحَالُهُمْ فَيَنْطَلِقُ جِبْرَائِيْلُ اِلَى الْمَالِکِ وَ هُوَ عَلٰی مِنْبَرٍ مِّنَ النَّارِ فِیْ وَسَطِ جَهَنَّمَ فَاِذَا نَظَرَ الْمَالِکُ اِلٰی جِبْرَآئِيْلَ قَامَ تَعْظِيْمًا لَّه، وَ يَقُوْلُ مَآ اَدْخَلَکَ هٰذَا الْمَوْضِعَ يَقُوْلُ مَا فَعَلْتَ بِالْعُصَاةِ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ الْمَالِکُ مَا اَسْوَءَ حَالُهُمْ وَاَضْيَقَ مَكَانُهُمْ قَدِ احْتَرَقَتِ النَّارُ اَجْسَادَهُمْ وَ اَكَلَتْ لُحُوْمَهُمْ وَ بَقِيَتْ وُجُوْهُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ يَتَلَأْ لَؤْ فِيْهِمَا الْاِيْمَانُ فَيَقُوْلُ اِرْفَعِ الطَّبَقَ عَنْهُمْ حَتّٰی اُنْظُرَ اِلَيْهِمْ فَيَاْمُرُ الْمَالِکُ لِلْخَزَنَةِ فَتَرْفَعُ الطَّبَقَ عَنْهُمْ فَيَنْظُرُوْنَ جِبْرَآئِيْلَ وَ يَرَوْنَه، اَحْسَنَ خَلْقًا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّه، لَيْسَ مِنْ مَلٰئِكَةِ الْعَذَابِ فَيَقُوْلُوْنَ يَا مَالِکُ مَنْ هٰذَا الْعَبْدُ الَّذِیْ لَمْ تَرَشَيْئًا اَحْسَنَ مِنْهُ قَطُّ يَقُوْلُ الْمَالِکُ هٰذَا جِبْرَائِيْلُ الْكَرِيْمُ اَمِيْنُ اللّٰهِ الَّذِیْ كَانَ يَاتِیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِالْوَحْیِ فَاِذَا سَمِعُوْا ذِكْرُ مُحَمَّدٍ صَاحُوْا بِاَجْمَعِهِمْ وَ يَبْكُوْنَ وَ

اور ہزار سال یا قیوم اور ہزار سال یا رحمٰن یا رحیم پھر جب اللہ تعالیٰ ان کے بارے اپنے حکم جاری کرے گا تو فرمائے گا اے جبرائیل امت محمد ﷺ کے گنہگاروں کے ساتھ آگ نے کیا معاملہ کیا وہ عرض کرے گا الٰہی تو مجھ سے ان کا حال بہتر جانتا ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے جبرائیل جا کر دیکھو کہ ان کا کیا حال ہے پس جبرائیل چل کر

Marfat.com

مالک فرشتہ کے پاس آئے گا تو وہ تعظیماً کھڑا ہو جائے گا اور کہے گا آپ کو یہاں کیا چیز لائی جبرائیل کہے گا تو نے امت محمد ﷺ کے گنہگاروں سے کیا معاملہ کیا ہے پس مالک کہے گا کیا ہی برا حال ہے ان کا اور تنگ جگہ تحقیق ان کے جسم آگ نے جلا دیئے اور گوشت کھا لئے اور ان کے چہرے اور دل باقی رہے کہ ان میں ایمان چمکتا ہے تو جبرائیل کہے گا ان سے پردہ اٹھاؤ تا کہ میں انہیں دیکھ لوں پس مالک دوزخ کے خازنوں کو حکم دے گا تو وہ پردہ اٹھا دیں گے تو وہ جبرائیل کو دیکھیں گے اور اسے اچھی صورت میں پائیں گے پس وہ جان لیں گے کہ جبرائیل علیہ السلام عذاب کے فرشتوں میں سے نہیں ہیں تو پوچھیں گے اے مالک یہ شخص کون ہے کہ ان سے زیادہ حسین ہم نے کوئی نہ دیکھا مالک کہے گا یہ جبریل کریم اللہ کا وہ فرشتہ ہے جو محمد ﷺ پر وحی لیکر آتے جب وہ محمد ﷺ کا نام سنیں گے تو سب فریاد کریں گے اور روئیں گے۔

یَقُوْلُوْنَ یَا جِبْرَائِیْلُ اِقْرَءْ مُحَمَّدًا مِّنَّا السَّلَامَ وَ اَخْبِرْهُ لِسُوْءِ حَالِنَا وَ قُلْ لَهٗ قَدْ نَسِیْتَنَا وَ تَرَكْتَنَا فِی النَّارِ فَیَنْطَلِقُ جِبْرَآئِیْلُ حَتّٰی یَقُوْمَ بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی كَیْفَ رَاَیْتَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ یَقُوْلُ یَارَبِّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِاَسْوَءِ حَالِهِمْ وَ اَضْیَقِ مَكَانِهِمْ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی هَلْ سَاَلُوْكَ شَیْئًا یَقُوْلُ نَعَمْ یَارَبِّ سَاَلُوْنِیْ اَنْ اَقْرَءَ نَبِیَّهُمُ السَّلَامَ وَ اُخْبِرَهٗ مِنْ سُوْءِ حَالِهِمْ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنْطَلِقْ اِلَیْهِ وَ بَلِّغْهُ فَیَنْطَلِقُ جِبْرَآئِیْلُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَاكِیًا لِیُخْبِرَهٗ عَنْ سُوْءِ حَالِهِمْ وَ هُوَ تَحْتَ شَجَرَةِ طُوْبٰی فِیْ خَیْمَةٍ مِّنْ

Marfat.com

دُرَّۃٍ بَیْضَاءَ وَلَهَا اَرْبَعَۃُ الاٰفِ بَابٍ وَّ لَهَا مِصْرَاعَانِ مِنَ الذَّهَبِ الْاَحْمَرِ یَقُوْلُ مَا یُبْکِیْکَ یَا جِبْرَآئِیْلُ یَقُوْلُ یَامُحَمَّدُ لَوْرَاَیْتَ مَارَاَیْتُ لَبَکَیْتَ مِنْ بُکَآئِیْ قَدْ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عُصَاۃِ اُمَّتِکَ الَّذِیْنَ یُعَذَّبُوْنَ فِیْ النَّارِ وَ هُمْ یَقْرَؤُنَ عَلَیْکَ السَّلَامَ وَ یَقُوْلُوْنَ اَعْلَمُ مَا اَسْوَءَ حَالَنَا وَ اَضْیَقَ مَکَانَنَا وَ یَصِیْحُوْنَ یَا مُحَمَّدَاہُ وَ یُسْمِعُہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ تِلْکَ السَّاعَۃِ صِیَاحَهُمْ وَ هُمْ یَقُوْلُوْنَ یَا مُحَمَّدَاہُ فَیَقُوْلُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ یَآ اُمَّتِیْ فَیَقُوْمُ بَاکِیًا

اور کہیں گے اے جبریل محمد ﷺ سے ہمارا سلام عرض کرنا اور ان سے ہماری بدحالی بیان کرنا اور کہنا کہ آپ ہمیں بھول گئے ہیں اور ہمیں آگ میں بے مددگار چھوڑ دیا پس جبریل علیہ السلام چلیں گے یہاں تک کہ اللہ کے حضور آ کھڑے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے جبرائیل تو نے امت محمدیہ کو کس حال میں دیکھا تو وہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار تو ان کی بدحالی کو خوب جانتا ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا انہوں نے تجھ سے کچھ سوال کیا وہ کہے گا ہاں انہوں نے مجھے کہا کہ میں ان کے نبی کریم ﷺ سے ان کا سلام کہوں اور آپ سے ان کا برا حال بیان کروں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اس طرف جاؤ اور ان کا پیغام دو پس جبرائیل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس روتے ہوئے آئیں گے اور آپ سے ان کا برا حال بیان کریں گے اور آپ اس وقت بلند درخت کے نیچے سفید موتی کے خیمہ میں تشریف فرما ہونگے جس کے چار ہزار

Marfat.com

دروازے ہیں اور اس کی دو جانب سرخ سونا سے ہیں آپ پوچھیں گے اے جبرائیل آپ کو کس بات نے رولا دیا وہ عرض کریں گے حضور آپ دیکھتے جو کچھ میں نے دیکھا تو آپ بھی ضرور میری طرح روتے میں نے آپ کی گنہگار امت کے پاس سے آیا ہوں انہیں آگ میں عذاب دیا جا رہا ہے اور وہ آپ کو سلام عرض کرتے تھے اور کہتے تھے کہ انہیں ہمارا برا حال اور تنگ مکان بتانا اور فریاد کرتے تھے کہ یا محمد اور اللہ نے ان اس وقت آپ کو سنا دیگا کی فریادوں کو سنا تو نبی ﷺ فرمائیں گے لبیک لبیک اے میر ی امت پھر حضور روتے ہوئے اٹھیں گے

فَیاتِیْ عِنْدَ الْعَرْش وَالْاَنْبِیآءِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ فَیَخِرُّ ساجِدًا لِلّٰہِ وَ یُثْنِیْہِ بِمالَمْ یُثْنِ احد'' مَثْلُہُ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تعالٰی ارْفَعْ رٰاسَکَ سَلْ تُعْطَ وَ اشْفَعْ تُشَفَّعْ یَقُوْلُ یارَبِّ اَشْقِیآءُ اُمَّتِیْ قَدْ اَنْفَذْتَ حُکْمَکَ فِیْھِمْ وَ شَفَعْتَ فَاشْفِعْنِیْ فِیْھِمْ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعالٰی قَبِلْتُ شَفاعَتَکَ فِیْھِمْ وَانْطَلِقْ وَاقْرَءْ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَ اَخْرِجْ مِنْھا کُلَّ مَنْ کَانَ قالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ'' رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَیَنْطَلِقُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَعَ الْاَنْبِیآءِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اِلٰی جَھَنَّمَ فَاِذَا نَظَرَ الْمَالِکُ اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْمُ تَعْظِیْماً لَہٗ فَیَقُوْلُ لِلْمالِکِ مَاحَالُ اُمَّتِیْ الْاَشْقِیآءِ یَقُوْلُ الْمَالِکُ اَسْوَءُ حَالُھُمْ وَ اَضْیَقُ مَکانُھُمْ فَیَقُوْلُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِفْتَحِ الْبَابَ وَارْفَعِ الطَّبَقَ فَاِذَا نَظَرَ اَھْلُ النَّارِ اِلٰی مُحَمَّدٍ صَاحُوْا بِاَجْمَعِھِمْ یَا

Marfat.com

مُحَمَّداهُ قَدْ اَحْرَقَتِ النَّارُ جُلُوْدَنا وَ لُحُوْمَنا وَ قَدْتَرَكْتَنا فِي النَّارِ وَ نَسِيْتَنا فَيَعْتَذِرُمِنْهُمْ وَ يَقُوْلُ مَا عَلِمْتُ حَالَكُمْ فَيُخْرِجُهُمْ مِنْهَا جَمِيْعًا وَ قَدْ صَارُوْا فَحْماً اَكَلَتْهُمُ النَّارُ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ عِنْدَ

اورعرش کے پاس آئیں گے اور دوسرے انبیاء بھی تو آنحضور ﷺ اللہ کی بارگاہ میں سجدہ میں گر جائیں گے اور اللہ کی وہ ثناء کریں گے جو کسی نہ کی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے محبوب اپنا سر اٹھالو اور مانگو عطا کیا جائے گا اور شفاعت کرو شفاعت قبول کی جائے گی عرض کریں گے اے پروردگار میری کچھ بدبخت امت جن میں تو نے اپنا حکم جاری کر دیا میں شفاعت کرتا ہوں پس ان کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے ان کے بارے میں شفاعت قبول کی اور اب جاؤ اور ان کو میرا سلام دو اور دوزخ سے ان کو نکال لو جس نے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پس نبی کریم مع الانبیاء علیہم السلام جہنم کی جانب چلیں گے تو مالک فرشتہ حضور ﷺ کو دیکھ کر تعظیماً کھڑا ہو جائے گا تو آپ مالک فرشتہ سے پوچھیں گے میری امت کے اشقیاء کا کیا حال ہے مالک عرض کریں گے ان کا برا حال اور تنگ جگہ ہے تب فرمائیں گے نبی کریم ﷺ کہ جہنم کا دروازہ کھولو ان سے پردہ اٹھاؤ پس جب اہل دوزخ حضور کو دیکھیں گے تو سب فریاد کریں گے یا محمد ﷺ آگ نے ہماری کھالیں جلا ڈالیں اور ہمارے گوشت اور آپ ہمیں آگ میں بے یار و مددگار چھوڑ کر بھول گئے تو آپ ان سے معذرت چاہیں گے اور فرمائیں گے مجھے تمہارا حال معلوم نہ تھا پس آپ ان سب

Marfat.com

کو دوزخ سے نکال لیں گے اور تحقیق آگ انہیں جلا کر کوئلہ کر دیا ہوگا پس آپ انہیں ساتھ لیکر باب جنت کی طرف نہر حیات کے پاس آئیں گے۔

نَهْرِ الْحَيْوَانِ فَيَغْتَسِلُوْنَ فِيْهِ وَ يَخْرُجُوْنَ مِنْهُ شَآبًّا جُرْدًا مُّرْدًا مُّكَحَّلِيْنَ فَيَصِيْرُ وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَ عَلٰى جِبَاهِهِمْ مَكْتُوْبٌ'' هٰؤُلَاءِ جَهَنَّمِيُّوْنَ عُتَقَاءُ الرَّحْمٰنِ مِنَ النَّارِ فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ يُعَبَّرُوْنَ بِذٰلِكَ فَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يَّمْحُوْمِنْهُمْ فَيَمْحُوا اللّٰهُ تَعَالٰى ذٰلِكَ عَنْ جِبَاهِهِمْ وَ اِذَا رَاَى الْكُفَّارُ اَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ خَرَجُوْا مِنَ النَّارِ قَالُوْا يٰلَيْتَنَا كُنَّا مُسْلِمِيْنَ فَنَحْنُ اَيْضًا نَّخْرُجُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ وَ رُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يُؤْتٰى الْمَوْتُ كَاَنَّهٗ كَبْشٌ'' اَمْلَحُ وَ يُقَالُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ اَتَعْرِفُوْنَ الْمَوْتَ فَيَنْظُرُوْنَهٗ وَ يَعْرِفُوْنَهٗ وَيُقَالُ لِاَهْلِ النَّارِ يٰاَهْلَ النَّارِ اَتَعْرِفُوْنَ الْمَوْةَ فَيَنْظُرُوْنَهٗ وَ يَعْرِفُوْنَهٗ فَيُذْبَحُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُقَالُ يٰاَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُوْدٌ'' لَّامَوْتَ فِيْهَا وَ يٰاَهْلَ النَّارِ خُلُوْدٌ'' لَا مَوْةَ فِيْهَا فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِىَ الْاَمْرُ وَفِى الْخَبَرِ اِذَا جِئَ بِجَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَزْفَرَتْ زَفْرَةً حَتّٰى صَارَتْ كُلُّ اُمَّةٍ جَاثِيَةٍ عَلٰى رُكَبِهِمْ مَنْ

تو وہ سب اس میں نہائیں گے اس سے جوان ستھرے بدن بے شک ریش سرمیلی

Marfat.com

آنکھیں ہو کر نکلیں گے اور ان کے چہرے بدر منیر کی طرح چمکتے ہونگے اور ان کی پیشانیوں پر لکھا ہوگا کہ یہ وہ جہنمی ہیں جنہیں رحمن نے آگ سے آزاد کر دیا جب وہ جنت میں جائیں گے تو اس سے شرم محسوس کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے کہ لکھا ہوا ان سے مٹا دے پس اللہ تعالیٰ اسے انکی پیشانیوں سے محو فرما دے گا اور جب کفار دیکھیں گے کہ تحقیق مسلمان جہنم سے نجات پا چکے ہیں تو کہیں گے کاشکہ ہم مسلمان ہوتے تو ہم بھی آگ سے نجات پاتے اور یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ کافر تمنا کریں گے کاشکہ ہم بھی مسلمان ہوتے اور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ فرمایا موت کو سفید کلیجی رنگ دنبے کی مانند لایا جائے گا اور اہل جنت سے پوچھا جائے گا کیا تم اس موت کو پہچانتے ہو تب وہ اسے دیکھیں گے اور اسے پہچانیں گے اور دوزخیوں سے پوچھا جائے گا اے اہل دوزخ تم موت کو پہچانتے ہو تب وہ اسے دیکھیں گے اور پہچانے گے پھر اسے جنت اور دوزخ کے درمیان ذبح کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اے اہل جنت یہ ہمیشہ کا گھر ہے جس میں موت نہیں اور اے اہل دوزخ ہمیشہ رہو اس میں موت نہیں ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اے محبوب انہیں حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ ہو جائے گا اور حدیث میں ہے کہ روز قیامت جب جہنم کو لایا جائے گا تو آواز کرے گی اور آواز کرنا یہاں تک کہ ہر گروہ اس کے خوف سے زانو بل اپنے رب کے سامنے آئے گا

هوُ لِها كَما قالَ اللّٰهُ تَعالٰى و ترٰى كُلَّ اُمَّةٍ تُدعٰى الٰى كِتابِها اَلْيَوْمَ تـجْزَوْنَ مـا كُنْتُمْ تعْمَلُوْنَ فاذا نظَرُوْا الٰى جهنَّم و يَسْمعُوْنَ زَفِيْرَها كَمـا قالَ اللّٰه تعالٰى سَمِعُوْلَها تغيُظاً وَّزفِيْرًا مِّنْ مَّيْسَرَ ةِ خمْسمِأئَةِ عامٍ يَقُوْلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ نفْسى نفْسِىْ حَتّٰى الْخلِيْلُ وَالْكَلِيْمُ اَلاَّ الْحبِيْبُ يقُوْلُ اُمَّتِىْ اُمَّتِىْ فَاذا قَربَتِ النَّارُ يقُوْلُ يانارُ بِحقِّ الْمُصلِّيْنَ و بحقِّ الْمُصدِّقِيْنَ و الْخاشعِيْنَ وَالصَّآئِمِيْنَ ارْجِعِىْ فلاَ

Marfat.com

تَرْجِعُ النَّارُ فَيَقُوْلُ جِبْرَآئِيلُ يَا مُحَمَّدُ قُلْ لَهَا بِحَقِّ التَّآئِبِيْنَ وَدُمُوْعِهِمْ وَبُكَآئِهِمْ عَنِ الذُّنُوْبِ اِرْجِعِيْ فَيَقُوْلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَرْجِعُ النَّارُ وَيَجِیْءُ جِبْرَآئِيْلُ بِدُمُوْعِ الْعُصَاةِ وَيَرُشُّ عَلَيْهَا فَتَطْفِیْ النَّارُ كَنَارِ الدُّنْيَا تَطْفِیْ بِالْمَآءِ وَالتُّرَابِ وَفِیْ الْخَبَرِ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَحْشُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْخَلَائِقَ فِیْ وَادِی الْمَحْشَرِ يَجِیْءُ جَهَنَّمُ مُفْتُوْحَةً اَبْوَابُهَا وَتَاْخُذُ اَهْلَ الْمَحْشَرِ النَّارُ مِنْ تَحْتِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ فَيَسْتَغِيْثُوْنَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَسْتَغِيْثُ النَّبِیُّ اِلٰی

جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اور تم ہر گروہ کو دیکھو گے زانو کے بل گرے ہوئے ہر گروہ اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا آج تمہیں تمہارے کئے کا بدلہ دیا جائے گا۔ پھر جب وہ جہنم دیکھیں گے اور اس کی سخت آواز سنیں گے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا سنیں گے اس کی غضب ناک بھڑ کنے کی آواز پانچ سو سال کی مسافت سے ہر ایک نفسی نفسی پکارے گا حتی کہ خلیل وکلیم مگر حبیب امتی امتی کہے گا پس جب آگ قریب آئے گی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے کہ اے آگ نمازیوں کے واسطے اور روزہ داروں کے واسطے لوٹ جا پس آگ نہ ہٹے گی تو جبریل کہیں گے اے اللہ کے رسول اسے کہو توبہ کرنے والوں اور ان کے آنسوؤں اور گناہوں پر رونے کے واسطے پس لوٹ جا تو نبی کریم ﷺ یہی فرمائیں گے پس آگ واپس ہو جائے گی اور جبریل علیہ السلام گنہگاروں کے آنسو لائیں گے اور آگ دوزخ پر چھڑک دیں گے تو وہ

Marfat.com

بجھ جائے گی جس طرح دنیا کی آگ پانی و مٹی سے بجھتی ہے اور حدیث میں ہے کہ جب روز قیامت ہوگا تو اللہ تعالی وادی محشر میں مخلوق کو جمع کرے گا اور ان کے پاس جہنم لائے گا کہ اس کے دروازے کھلے ہونگے اور اہل محشر کو آگ پکڑے گی ان کے نیچے سے اور ان کے دائیں جانب سے اور بائیں جانب سے تو نبی ﷺ کی بارگاہ میں فریاد کریں گے اور نبی ﷺ جبریل کو آواز دیں گے۔

جبرآئیل فیقول لا تخف والفض غبار راسک فینفض غبار راسه فیبسط اللّٰه من غبار راسه سحاباً مثل سحاب المطر فیقف علی رؤس المؤمنین ثم یقول لمحمد صلی اللّٰه علیه وسلم انفض غبار لحیتک فینفض فیجعل االلّٰه غبار لحیته سترًا ا بینهم وبین النار ثم یامره ''ان ینفض من نفسه فینفض فیصیر من غبار نفسه بساط'' تحت اقدامهم ویمنع منهم نار جهنم ببرکته وفی الخبر اذ کان یوم القیمة یؤتی بعبد فترجح سیاتهٗ فیومر له الی النار فتکلم شعر'' من شعراة عینه ویقول یارب رسولک محمد'' قال من بکی من خشیة اللّٰه حرم اللّٰه تلک العین علی النار ولو بکی بقدر ان یبل شعرة'' واحده'' غفر اللّٰه له ببرکته فانی ببیت من خشیتک فا نزغنی عنها ویقال فاترکنی فیغفر اللّٰه له ویخلصهٗ من النار ببرکة شعرة واحدة کانت بکت من خشیة اللّٰه تعالی فی الدنیا ثم ینادی نجی فلان بن فلان ببرکة شعرة واحدة باب'' فی

Marfat.com

ذِكرِ الُجنَان قَالَ وَ هَب''

تو جبریل عرض کریں گے حضور آپ خوف نہ کیجئے اور اپنے سر سے غبار جھاڑ یئے پس آپ ﷺ اپنے سر سے غبار کو جھاڑیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سر کے غبار کو بادل کی صورت میں بدل دے گا جس طرح کہ ابر باراں پس وہ بادل مومنوں کے سروں پر ٹھہر یگا پھر جبریل علیہ السلام حضور ﷺ سے داڑھی مبارک سے گرد جھاڑنے کو عرض کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے غبار کو مومنین اور آگ کے درمیان پردہ بنا دے گا۔ پھر آپ کو بدن کا غبار جھاڑنے کو کہا جائے پس آپ جھاڑیں گے تو آپ کے بدن مبارک کا غبار ان کے پاؤں کے نیچے فرش بن جائے گا اور اس کی برکت سے جہنم کی آگ انہیں تکلیف نہ دے سکے گی اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی لایا جائے گا جس کی بدیاں نیکیوں پر غالب ہونگی اور اسے آگ میں لیجانے کا حکم دیا جائے گا اور اس کی آنکھوں کے بالوں سے ایک بال کلام کرے گا اور عرض کرے گا کہ اے میرے پروردگار تیرے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اللہ کے خوف سے رویا اللہ اس کی آنکھوں کو آگ پر جلانا حرام کر دیتا ہے۔ اگر چہ بقدر ایک بال بھیگنے کے روئے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اسے بخش دیتا ہے پس میں تیرے خوف سے رویا ہوں تو اب مجھے آگ سے بچا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ کہے گا مجھے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اور اس کی برکت سے آگ سے نجات دے گا کیونکہ وہ دنیا میں اللہ کے خوف سے رویا تھا پھر ندا دی جائے گی کہ فلاں بن فلاں ایک بال کی برکت سے نجات پا گیا۔ باب نمبر۴۲ (جنت کے بیان

Marfat.com

میں)

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ الْجَنَّۃَ یَوْمَ خَلَقَھَا عَرْضُھَا کَعَرْضِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَاَمَّا طُوْلُھَا فَلَا یَعْلَمُہٗ اَحَدٌ'' اِلَّا اللّٰہُ وَاِذَ کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ وَ بَطَلَتِ الْاَرَضُوْنَ وَالسَّمٰوٰتُ وَسَعَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی حَدٍّ یَتَّسِعُ اَھْلُ الْجَنَّۃِ وَ الْجِنَانُ کُلُّھَا مِائَۃُ دَرَجَۃٍ وَّمَا بَیْنَ دَرَجَۃٍ مَیْسَرَۃَ خَمْسَمِائَۃِ عَامٍ وَّفِیْھَا اَنْھَارٌ'' مُّطَھَّرَۃٌ'' جَارِیَۃٌ'' وَّثِمَارُھَا مُتَدَانِیَۃٌ'' مُتَدَالِیَۃٌ'' عَلٰی مَا تَشْتَھِی الْاَنْفُسُ وَ فِیْھَآ اَزْوَاجٌ'' مُطَھَّرَۃٌ'' مِّنْ حُوْرِ الْعِیْنَ خَلَقَھُنَّ اللّٰہُ مِنْ اَنْوَارٍ کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ قَامِرَاتُ الطَّرْفِ لَا یَنْظُرْنَ غَیْرًا اَزْوَاجِھِنَّ لَمْ یَطْمِثْھُنَّ اِنْسٌ'' قَبْلَھُمْ وَّلَاجَآنٌ'' کُلَّمَآ اَصَابَھَازَوْجُھَا وَجَدَھَا عَذْرَآءَ وَعَلَیْھَا سَبْعُوْنَ حُلَّۃً مُّخْتَلِفَۃُ الْاَلْوَانِ وَحَمْلُھَا عَلَیْھَآ اَخَفُّ مِنْ شَعْرَۃٍ وَّاحِدَۃٍ فِیْ بَدَنِھَا وَیُرٰی سَاقَیْھَا مِنْ وَّرَآءِ لَحْمِھَا وَعَظْمِھَاوَجِلْدِھَا وَحُلَلِھَا کَمَا تُرَی الشَّرَابُ اَلْاَحْمَرُ مِنَ الزَّجَاجِ الْاَبْیَضِ وَقُرُوْنُھُنَّ مُکَلَّلَۃٌ'' مُرَصَّعَۃٌ'' بِالدُّرِّ وَالْیَوَاقِیْتِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا آمِیْنَ بَابٌ'' فِیْ ذِکْرِ اَبْوَابِ الْجِنَانِ قَالَ

حضرت وہب رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان کیا کہ بے شک اللہ تعالی نے جنت کو پیدا کیا تخلیق کے دن اس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابر تھی۔ اور بر حال لمبائی اس

Marfat.com

کی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جب قیامت کا دن آئے گا تو سب آسمانوں و زمین فنا ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ اسے اور کشادہ کر دے گا اس حد تک کہ اہل جنت اس میں سمائیں اور جنت کے کل سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال چلنے کی راہ اور اس میں پاکیزہ نہریں جاری ہیں اور میوے اس کے قریب و مسلسل ملیں گے جو دل چاہیں اور اس میں پاکیزہ بیبیاں حور العین سے ہونگی انہیں اللہ نے انوار سے پیدا فرمایا گویا کہ وہ یاقوت و مرجان ہیں نظریں نیچیں رکھنے والیاں جو اپنے خاوند کے سوا غیر کو نہ دیکھیں گی خاوندوں سے پہلے ان کو کسی انس و جن نے نہ چھوا ہو گا جب بھی خاوند اس کے پاس آئے اسے کنواری پائے گا اور اس کے بدن پر ستر مختلف رنگوں کے لباس ہونگے اور وزن ان لباسوں کا اس پر اس کے بدن کے ایک بال سے بھی کم ہو گا اور اس کی پنڈلیوں کی چربی کی چمک اسکے گوشت و ہڈیوں اور کھال اور لباسوں کی دوسری طرف سے دیکھائی دیتی ہو گی جس طرح کہ سرخ شراب سفید شیشہ سے اور ان کے گیسو موتیوں اور یاقوت سے مرصعہ ہونگے۔ اے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی عطا کر آمین۔

باب نمبر ۴۳ (جنت کے دروازوں کے بیان میں)

ابْنُ عَبَّاسٍ لِلْجِنَانِ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ مِّنَ الذَّهَبِ الْمُرَصَّعِ بِالْجَوَاهِرِ وَمَكْتُوبٌ'' عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ الْاَوَّلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ'' رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَهُوَ بَابُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْعُلَمَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَالْاَسْخِيَاءِ وَالْبَابُ الثَّانِىْ بَابُ الْمُصَلِّيْنَ بِكَمَا لِهَا وَوُضُوْءِ هَاوَ اَرْكَانِهَا وَالْبَابُ الثَّالِثُ بَابُ الْمُزَكِّيْنَ بِطِيْبِ اَنْفُسِهِمْ وَالْبَابُ الرَّابِعُ

Marfat.com

بَاب ''الاٰ مِرِیْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِیْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَالْبَابُ الْخَامِسُ
بَابُ مَنْ نَهٰی نَفْسَهُ عَنِ الشَّهوٰتِ وَالْبَابُ السَّادِسُ بَابُ الْحُجَّاجِ
وَالْمُعْتَمِرِیْنَ وَالْبَابُ السَّابِعُ بَابُ الْمُجَاهِدِیْنَ وَالْبَابُ الثَّامِنُ بَابُ
الْمُوَحِّدِیْنَ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَبْصَارَهُمْ عَنِ الْمَحَارِمِ وَیَعْمَلُوْنَ
الْخَیْرَاتِ مِنْ بِرِّالْوَالِدَیْنِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَغَیْرِ ذٰلِکَ وَآسْمَاءُ
الْجِنَانِ ثَمَانِیَة'' اَوَّلُهَا دَارُ الْجِنَانِ وَهِیَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْبَیْضَآءِ وَثَانِیُهَا
دَارُالسَّلَامِ وَهِیَ مِنْ یَاقُوْتٍ حَمْرَآءَ وَثَالِثُهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰی وَهِیَ مِنْ
زَبَرْجَدٍ خَضْرَآءَ وَرَابِعُهَا جَنَّةُ الْخُلْدِوَ هِیَ مِنْ مَّرْجَانَةٍ صَفْرَآءَ
وَخَامِسُهَا جَنَّةُ االنَّعِیْمِ وَهِیَ مِنْ فِضَّةٍ بَیْضَآءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جنت کے آٹھ باب ہیں جو
جواہرات سے مرصعہ ہیں اور بہشت اول کے دروازے پر لکھا ہے۔ لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ۔ اور وہ انبیاء و مرسلین او علماء و شہداء و اسخیاء کا دروازہ ہے اور دوسرا
دروازہ نمازیوں کا ہے جو کامل وضو اور پورے ارکان کے ساتھ اسے پڑھتے تھے
اور تیسرا دروازہ خوش دلی سے زکوۃ دینے والوں کا ہے اور چوتھا دروازہ بھلائی کا
حکم اور برائی سے روکنے والوں کے لئے اور پانچواں دروازہ ان کا ہے جنہوں
نے اپنے نفس کو خواہشات سے روکا چھٹا حج و عمرہ ادا کرنے والوں کے لئے
ساتواں مجاہدین کے لئے آٹھواں دروازہ توحید پر استقامت کرنے اور محارم سے

Marfat.com

نظریں بچانے اور نیکی کرنے والوں اور والدین سے صلہ رحمی وغیرہ کا ہے اور جنت کے نام آٹھ ہیں اور اول کا نام دار الجنان اور وہ سفید موتیوں سے ہے دوسری کا نام دارلسلام اور وہ سرخ یاقوت سے ہے تیسری جنت الماوی اور وہ سبز زبرجد سے ہے اور چوتھی جنۃ الخلد اور وہ زرد مرجان سے ہے اور پانچویں جنۃ النعیم اور وہ سفید چاندی سے ہے۔

وَسَادِسُهَا جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ وَهِیَ مِنْ ذَهَبٍ حَمْرَآءَ وَسَابِعُهَا جَنَّةُ عَدْنٍ وَّهِیَ مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَآءَ وَهِیَ مُشْرِفَةٌ عَلَى الْجِنَانِ كُلِّهَا وَثَامِنُهَا جَنَّةُ الْفِضَّةِ وَ هِیَ اَعْلَى الْجِنَانِ كُلِّهَا وَلَهُ بَابَانِ وَمِصْرَاعَانِ مِنَ الذَّهَبِ كُلُّ مِصْرَاعٍ مَّا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْاُخْرٰى كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَمَّا بِنَآءُ هَا فَلِبْنَةٌ مِّنْ لُذَّهَبِ وَلِبْنَةٌ مِّنَ الْفِضَّةِ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ وَتُرَابُهَا الْعَنْبَرُ وَالزَّعْفَرَقُ وَقُصُوْرُهَا مِنَ اللُّؤْلُوءِ وَغُرْفَاتُهَا مِنَ الْيُوقِيْتِ وَاَبْوَابُهَا مِنَ الْجَوَاهِرِ وَفِيْهَا اَنْهَارٌ مِّنْ مَّآءِ الرَّحْمَةِ وَهِیَ تَجْرِیْ فِیْ جَمِيْعِ الْجِنَانِ وَحُصَاتُهَا وَاَحْجَارُهَا اللَّاٰلِیْ مَآؤُهَا اَشَدُّ مِنَ الثَّلْجِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَفِيْهَا نَهْرُ الْكَوْثَرِ وَهُوَ نَهْرُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَشْجَارُهَا الدُّرُّ وَالْيَاقُوْتُ نَهْرُ الْكَافُوْرِ وَفِيْهَا نَهْرُ التَّسْنِيْمِ وَفِيْهَا نَهْرُ السَّلْسَبِيْلِ وَفِيْهَا نَهْرُ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ وَمِنْ وَرَآءِ ذٰلِكَ اَنْهَارٌ كَثِيْرَةٌ لَا يُحْصٰى

Marfat.com

عددُھا وفِی الُخبرِ عنِ النَّبیُ صلّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہ وسلَّم انَّہُ قال لیلۃَ المِعُراجِ اُسُری بیُ اِلی السَّمآءِ

اور چھٹی جنۃ الفردوس ہے اور وہ سرخ سونا سے ہے اور ساتویں جنۃ عدن ہے اور وہ سفید موتی سے ہے اور یہ سب جنتوں سے اعلی ہے اور اس کے دو دروازے ہیں ہر دروازہ کے دو کواڑے سونے کے ہیں اور ایک کواڑے سے دوسرے تک کی مسافت بقدر آسمان و زمین کے درمیان کے ہے اور بر حال بناء اس کی پس ایک سونے سے اینٹ اور دوسری چاندی سے اور گارہ اس کا کستوری نے اور مٹی اس کی عنبر و زعفران ہے اور محلات اس کے موتیوں سے اور الماریاں یاقوت سے اور دروازے اس کے جواہرات سے نہریں اس میں آب رحمت کی ہیں اور وہ سب موتیوں سے ہیں اور پانی اس کا برف سے ٹھنڈا اور شہد سے میٹھا ہے اور اس میں ایک نہر کوثر ہے اور وہ محمد ﷺ کی نہر ہے اور اس کے درخت موتی اور یاقوت کے ہیں اور اس میں ایک نہر کافور کی ہے اور ایک نہر اس میں تسنیم ہے اور ایک اس میں سلسبیل ہے اور ایک نہر اس میں رحیق المختوم ہے اور ان کے علاوہ اور بھی بہت سی نہریں ہیں جس کا شمار ممکن نہیں جنت کی نہروں کا بیان اور نبی کریم ﷺ سے حدیث مبارک میں آیا ہے کہ فرمایا معراج کی رات مجھے آسمانوں کی سیر کرائی گئی۔

وعُرض علیَّ جمیعُ الُجنان فرایُتُ فیھا اَربعۃَ انُھارِ نھر'' مِنُ مّآءٍ مِنُ لَبنِ وَنھر'' مِنُ خمرِ وَنھر'' مِنُ عسلِ کما قالَ اللّٰہُ تعالٰی انُھار'' مِنُ مّآءِ غیر اسنِ وانُھار'' مِنُ لّبنِ لَمُ یتغیّرُ طعُمُہٗ وانُھار'' مِنُ خمرِ

Marfat.com

لَذَةِ لِلشّٰرِبِیْنَ وَانْھَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی فَقُلْتُ لِجِبْرَائِیْلَ مِنْ اَیْنَ یَجِیْءُ ھٰذِہِ الْاَنْھٰرُ وَالٰی اَیْنَ تَذْھَبُ قَالَ جِبْرِیْلُ یَذْھَبُ اِلَی الْحَوْضِ الْکَوْثَرِ وَلَا اَدْرِیْ مِنْ اَیْنَ یَجِیْءُ فَاسْئَلْ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَنْ یُّعَلِّمَکَ اَوْیُرِیَکَ فَدَعَا رَبَّہٗ فَجَآءَ مَلَکٌ وَسَلَّمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ غَمِّضْ عَیْنَیْکَ فَغَمَضْتُ عَیْنَیَّ ثُمَّ قَالَ افْتَحْ عَیْنَیْکَ فَاِذَا اَنَا عِنْدَ شَجَرَۃٍ وَّرَاَیْتُ فِیْہِ قُبَّۃً مِّنْ دُرَّۃٍ بَیْضَآءَ وَلَھَا بَابٌ مِّنْ یَاقُوْتٍ اَخْضَرَ وَقُفْلُھَا مِنَ الذَّھَبِ الْاَحْمَرِ وَلَوْ اَنَّ جَمِیْعَ مَا فِی الدُّنْیَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وُضِعُوْا عَلٰی تِلْکَ الْقُبَّۃِ لَکَانُوْا مِثْلَ طَآئِرٍ جَالِسٍ عَلَی الْجَبَلِ وَکُوْزَۃً عَلَی الْقُبَّۃِ فَرَاَیْتُ ھٰذِہِ الْاَنْھَرَ الْاَرْبَعَۃَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِ ھٰذِہِ الْقُبَّۃِ فَلَمَّا اَرَدْتُ اَنْ اَرْجِعَ قَالَ لِیَ الْمَلَکُ لِمَ لَا تَدْخُلُ فِی الْقُبَّۃِ

اور تمام جنتیں میرے سامنے لائی گیں اور میں نے جنت میں چار نہریں دیکھیں ایک پانی کی ایک نہر دودھ کی اور ایک شراب طہور کی اور ایک شہد کی جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ۔ اس میں جنت میں پانی کی نہریں ہیں کہ بدبودار و بدمزہ نہ ہوں گی اور دودھ کی نہریں ان کا ذائقہ کہ نہ بدلے گا اور شراب کی نہریں ہیں کہ پینے والوں کو لذیذ لگیں گی اور شہد مصفّٰی کی نہریں ہیں حضور فرماتے ہیں میں نے جبریل کو کہا یہ نہریں کہاں سے آتی ہیں اور کہاں جاتی ہیں جبریل نے کہا یہ حوض کوثر کو جاتی ہیں اور یہ میں نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی ہیں پس آپ اللہ تعالیٰ سے پوچھیں کہ آپ کو بتادے یا آپ کو دکھا

Marfat.com

دے تو آپ نے اپنے رب سے دعا کی پھر نبی کریم ﷺ کے پاس فرشتہ آیا اور عرض کی حضور آپ اپنی آنکھیں بند کریں اور میں نے آنکھیں بند کر لیں پھر کہا پس اب اپنی آنکھیں کھولو پس جبھی میں ایک درخت کے پاس تھا اور وہاں میں نے ایک قبہ دیکھا اور اس کا دروازہ سبز یاقوت کا تھا اور تالا اس کا سرخ سونے کا اور اگر دنیا کے تمام جن و انس اس قبہ پر رکھ دیئے جائیں تو یوں لگیں جیسے پہاڑ پر پرندہ بیٹھا ہو یا قبہ پر کوزہ رکھا ہو تو پس میں نے ان چاروں نہروں کو دیکھا کہ اس قبہ کے نیچے سے جاری ہیں تو جب میں نے وہاں سے واپس ہونے کا قصد کیا تو فرشتے نے مجھے کہا آپ اس قبہ میں کیوں نہیں داخل ہوتے۔

قُلْتُ كَيْفَ اَدْخُلُ وَعَلٰى بَابِهَا قُفْلٌ '' قَالَ لِیْ افْتَحْ قُلْتُ كَيْفَ اَفْتَحُهٗ وَلَا مِفْتَاحَ لَهٗ قَالَ مِفْتَاحُهٗ فِیْ يَدِكَ اِفْتَحْهُ قُلْتُ يَا مَلَكُ اَيْنَ مِفْتَاحُهٗ قَالَ مِفْتَاحُهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْقُفْلِ قُلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَتَحَ الْقُفْلُ وَدَخَلْتُ فِی الْقُبَّةِ فَرَاَيْتُ هٰذِهِ الْاَنْهَارَ الْاَرْبَعَةَ تَجْرِیْ اَرْبَعَةِ اَرْكَانِ الْقُبَّةِ فَلَمَّا اَرَدْتُ الْخُرُوْجَ عَنِ الْقُبَّةِ قَالَ لِیَ الْمَلَكُ هَلْ نَظَرْتَ وَرَاَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اُنْظُرْ ثَانِيًا اِلٰى اَرْكَنِهَا فَلَمَّا نَظَرْتُ رَاَيْتُ مَكْتُوْبًا عَلٰى اَرْبَعَةِ اَرْكَانِ الْقُبَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَرَاَيْتُ نَهْرَ الْمَآءِ يَخْرُجُ مِنْ مِّيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَنَهْرُ اللَّبَنِ يَخْرُجُ مِنْ هَاءِ اللّٰهِ وَنَهْرُ الْخَمْرِ يَخْرُجُ مِنْ مِيْمِ الرَّحْمٰنِ وَنَهْرُ الْعَسَلِ يَخْرُجُ مِنْ مِّيْمِ الرَّحِيْمِ فَعَلِمْتُ اَنَّ

Marfat.com

اَصْلَ هٰـذِهِ الْاَ نْهارِ الْاَرْبَعَةِ مِنَ الْبَسْمَلَةِ فَقالَ اللّٰهُ تعالٰى يَا مُحَمَّدُ مَـنْ ذَكَرَنِىْ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مِنْ اُمَّتِكَ وَقَالَ بِقَلْبٍ خَالِصٍ بِسْمِ اللّٰهِ الـرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَقَيْتُهُ مِنْ هٰذِهِ الاَنْهَارِ الْاَ رْبَعَةِ يُسْقَوْنَ يَوْمَ السَّبْتِ مَاۤؤُ هَا وَيَوْمَ الْاَحَدِ يَشْرَبُوْنَ

میں نے کہا کیسے داخل ہوں حالانکہ اس کا دروازہ مقفل ہے اس نے مجھے کہا کہ اسے کھول دو میں نے کہا اسے کیسے کھولوں اس کی چابی نہیں اس نے کہا اس کی چابی تو آپ کے ہاتھ میں ہے میں نے کہا اے فرشتے اس کی چابی میرے ہاتھ میں کہاں ہے؟ اس نے عرض کی یارسول اللہ اس کی چابی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے پھر جب میں اس تالا سے قریب ہوا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا تو تالا کھل گیا اور میں قبہ میں داخل ہوا تو ان چاروں نہروں کو دیکھا کہ وہ قبہ کے چاروں گوشوں سے جاری ہیں پھر جب میں نے قبہ سے نکلنے کا قصد کیا تو فرشتے نے مجھ سے کہا کیا آپ نے اپنی نظر کی اور دیکھا میں نے کہا ہاں اس نے کہا پھر دوبارہ اس کے گوشوں کو دیکھو پس جب میں نے نظر کی اور دیکھا کہ قبہ کی چاروں طرفوں بسم اللہ شریف لکھی ہے اور میں نے پانی کی نہر کو دیکھا وہ بسم اللہ کی میم سے نکلتی ہے اور دودھ کی نہر کو دیکھا کہ وہ اللہ کی ھاء سے نکلتی ہے اور شراب طہور کی نہر رحمٰن کی میم سے اور شہد کی نہر رحیم کی میم سے پس میں جان گیا کہ بلاشبہ ان چار نہروں کی اصل بسم اللہ ہے پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمد آپ کی امت میں سے جس نے مجھے ان ناموں سے یاد کیا اور خالص دل سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا میں اسے ان چار نہروں سے پلاؤ نگا اور شنبہ کو پانی پییں گے اور ایک شنبہ کو شہد پییں گے اور

Marfat.com

دوشنبہ کو دودھ اور تین شنبہ کو شراب طہور

عسلها ویوم الاثنین یُسقوْن لبنها ویوم الثّلثاء یشربوْن خمرها فاذا شربوْها سکرُوْا واذا سکرُوْ اطارُوْا الف عام حتّی انتهوْا الی جبلِ عظیمٍ مَنْ مسکٍ ازفر فیخرُجُ السّلسبیْلُ منْ تحته فیشربُوْن و ذلک یوْم الاربعاء ثُمَّ یطیرُوْن الف عامٍ حتّی انتهوْ الی قصْرٍ فیقفُوْن وفیها سُرر'' مرفوْعة'' وّاکواب'' مّوضُوعة''وّ نمارقُ مصفُور مصفُوفة'' وّزرابیُّ مبثُوْثة''ط فیجلس کُلّو احدٍ مّنهُم علی سریرٍ فینزلُ علیهم شرابُ الزّنجبیلِ فیشربُوْن و ذلک یوْم الخمیس ثُمّ یُمطرُ اللّٰهُ علیهم مّن غیمٍ ابیض الّذی خلق اللّٰهُ تعالٰی من عنبرِ الف عامٍ حُللاً حتّی الف عامٍ جواهراً فتعلّق بکُلّ جوْهرٍ حُوْر'' ثمّ یطیرُوْن الف عامٍ حتّی انتهوْا الی مقعدِ صِدقٍ عِندَ ملیکٍ مُّقتدرٍ وذلک یوْمُ الجمعة فیقعُدُوْن علی مآئدةِ الخُلدِ وینزلُ علیهم الرّحیقُ المختُوم مّن مسکٍ فیشربُوْنهٗ وقال وهُم الّذین یعملُوْن الصّلحٰتِ ویجتنبُوْن عن المعاصی قال کعب'' سالتُ رسُوْل

پس جب اسے پئیں گے تو مست ہو جائیں گے اور جب مست ہو جائیں گے تو ہزار سال اڑیں گے حتی کہ خالص کستوری کے ایک بڑے پہاڑ کے پاس پہنچیں گے پس اس کے نیچے سے چشمہ سلسبیل نکلتا ہوگا تو وہ اس سے پئیں گے اور وہ چار شنبہ ہوگا، پھر

Marfat.com

وہ ہزار برس اڑئیں گے یہاں تک ایک محل تک پہنچیں گے پس وہ یہاں ٹھہر جائیں گے اور اس میں بلند تخت ہوں گے اور کوزے رکھے ہونگے اور نمارق ایک دوسرے کے برابر اور نفیس فرش بچھے ہوئے پس ان کا ہر ایک تخت پر بیٹھے گا تو ان پر شراب زنجبیل اترے گی تو وہ پئیں گے اور وہ پانچ شنبہ کا دن ہوگا پھر اللہ تعالی ان پر سفید بادل سے بارش کرے گا وہ بادل جسے اللہ نے عنبر سے پیدا کیا ہزار سال حلے برسائے گا اور پھر ہزار سال جواہر اور ہر جوہر سے حور معلق ہوگی پھر وہ ہزار سال اڑیں گے یہاں تک نشست گاہ صدق بادشاہ قوی اللہ کی بارگاہ میں پہنچیں گے اور وہ جمعہ کا دن ہوگا پس وہ ہمیشہ کے دستر خوان پر بیٹھیں گے اور اترے گی ان پر کستوری کے ڈنٹ سے مہر کی ہوئی شراب تو وہ اسے پئیں گے اور فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے نیک عمل کئے اور برائی سے بچے اور حضرت کعب نے کہا میں نے رسول اللہ

اللّٰه صَلّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِه وسلَّم عَنْ اَشْجَارِ الْجنَّةِ فَقَالَ لا يَيْبَسُ اَغْصَا نُهَا وَلا يَتَسَاقِطُ اَوْرَاقُهَا وَلا يفْنِىْ ثِمَارُهَا وَاَنَّ اَكْبَرَ اَشْجَارِ الْجنَّة شَجَرَة'' طُوْبٰى اَقبلُها مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَآءَ وَاَعْلاهَا مِنْ ذَهَبٍ وَّوَسطُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَّاَغْصَانُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ وَّاَوْرَاقُهَا مِنَ السُّنْدُوْسِ وعليْهَا سَبْعُوْنَ اَلفَ غُصْنٍ وَّاَغْصَانُهَا مُلْحقة'' بساقِ الْعَرْشِ وَاَدْنٰى اَغْصَانُها فِى السَّمآءِ وَلَيْسَ فِىْ الْجَنَّة غُرْفَة'' وَلا قُبَّة'' وَلا حُجْرَة'' وفيْهَا غُصْن'' فيظلُّ عليْهَا وَفِيْهَا من الثَّمار ما تَشْتَهِيه الْاَنْفُسُ فنظِيْرُها فِى الدُّنْيا شَمْس'' اَصْلُهافِى السَّمآءِ وقَدْ يُضِىْءُ ضَوْءُ هَا

Marfat.com

فِیْ کُلِّ دَرَجَةٍ وَّ کُلِّ مَکَانٍ وَّقَالَ عَلِیٌّ'' اِنَّ اَشْجَارَ الْجَنَّةِ تَکُوْنُ مِنَ الْفِضَّةِ وَ اَوْرَاقُهَا بَعْضُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَّ بَعْضُهَا مِنْ ذَهَبٍ اِنْ کَانَ اَصْلُ الشَّجَرِ مِنْ ذَهَبٍ تَکُوْنُ اَغْصَانُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَاِنْ کَانَ اَصْلُهَا مِنْ فِضَّةٍ تَکُوْنُ اَغْصَانُهَا مِنْ ذَهَبٍ وَاَشْجَارُ الدُّنْیَا تَکُوْنُ اَصْلُهَا فِی الْاَرْضِ وَفُرُوْعُهَا فِی الْهَوَآءِ لِاَنَّهَا دَارُ التَّکْلِیْفِ وَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنت کے درختوں کے متعلق پوچھا تو فرمایا نہ ان کی ٹہنیاں خشک ہوں اور نہ ان کے پتے گریں اور نہ ان کا پھل ختم ہو اور بے شک جنت کے درختوں میں سب سے بڑا شجرہ طوبیٰ اس کی جڑیں سفید موتی کی اور اس کا بالائی حصہ سونے اور اس کا وسط چاندی سے اور شاخیں زبرجد سے اور پتے ان کے سندس سے اور اس پر ستر ہزار شاخیں ہیں اور اس کی شاخیں عرش کے کنارے پہنچی ہوئی ہیں۔ اور ادنیٰ شاخ اس کی آسمان تک ہے اور جنت میں نہ کوٹھری ہے نہ قبہ اور نہ حجرہ اور اس میں طوبیٰ درخت کی شاخ ہے جو اس میں سایہ کیئے ہوئے ہے اور اس میں میوے ہیں جو دل چاہیں اور طوبیٰ کی مثال دنیا میں آفتاب ہے کہ اس کی اصل آسمان میں ہے مگر روشنی اس کی ہر جگہ ہر مکان میں ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جنت کے درخت چاندی سے ہیں اور پتے اس کے بعض چاندی سے اور بعض سونے سے اگر درخت طوبیٰ کی جڑیں سونا کی ہیں شاخیں اس کی چاندی سے ہیں اور اگر جڑیں اس کی چاندی سے ہیں تو شاخیں اس کی سونا کی ہیں اور دنیا کے درختوں کی جڑیں زمین میں ہوتی ہیں اور ٹہنیاں اس کی فضاء میں یہ اس لئے کہ دنیا تکالیف کی جگہ ہے اور

Marfat.com

لیس کذلک اشجارُ الجنۃفانّ اصلھا فی لھوآء واغصا نھا فی الارض کما قال اللہ تعالی قطوفھا دانیۃ''ای ثمارُ ھا قریبۃ'' وَترابُ ارضِھا مسک'' وَ عنبر'' وَکا فور'' وَانھا رُ ھا ماء'' وَولین'' وَ عسل'' وَ خمر'' وَ اذا ھبّت الرّیح فی الجنۃ وتضربُ الا وراق بعضھا ببعضٍ یُسمعُ منہُ صوت'' مَاسُمع مثلہُ فِی الحسن والملئکۃُ فی الجنۃ یبنُوْنَ القصُوْر ویغرِسُوْن الغرس لا ھل الجنۃ اذا اشتغلُوْا با لتّسبیح وَالاستغفار وذکرِ اللہِ وقرآ ۃِ القرآن اشتغلنا با البُنیانِ و غیرذٰلک ببرکۃِ ذکر اللہِ عزّوجلّ فلمّا کفُّوا عن ذکرِ اللہ تعالی کففُنا عن بُنیانِہ و فِی الخبرِ مَا مِن عبدٍ یّصُوْمُ شھر رمضانَ اِلّا یُزوّجہُ اللہُ مِن حُورِ العِینِ فِی خیمۃٍ مّن دُرّۃٍ مُجوّفۃٍ بیضآءَ کماقالَ اللّٰہُ تعالی حُوْر'' مّقصُوْرات'' فِی الخِیامِ لکُلّ امرَاۃٍ مّنھُنّ سبعُوْن سرِیْرًا مِنْ یا قُوْتِ حمرآءَ علی کُلِّ سرِیرٍ سبعُوْن فراشاً اَلف وَلِکُلّ امرَءَۃٍ مِنھُنَّ اَلفُ وَصِیفَۃٍ وَّمع کُلّ وصِیفۃ مّن ذھبٍ وّیُعطی زوْجھا

جنتی درخت اس طرح نہیں ہیں پس بے شک اس کی جڑیں فضا میں اور شاخیں اس کی زمین میں ہیں جس طرح کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ اس کے میوے قریب ہیں اور جنتی زمین کی مٹی کستوری وعنبر وکافور ہے اور نہریں اس کی پانی و دودھ وشہد اور شراب طہور کی ہیں اور جب جنت میں ہوا چلتی ہے تو بعض پتے اس کے بعض سے ٹکراتے ہیں جس

Marfat.com

سے آواز پیدا ہوتی ہے کہ حسن میں اس سے کوئی آواز اچھی نہ سنی گئی اور ملائکہ جنت میں محلات بناتے ہیں اور درخت لگاتے ہیں جنتیوں کے لئے اور جب وہ تسبیح اور استغفار اور اللہ کے ذکر اور قرأت قرآن میں مشغول ہوتے ہیں تو ہم تعمیرات مکانات وغیرہ میں مشغول ہوتے ہیں اللہ عزوجل کے ذکر کی برکت سے جب ملائکہ اللہ کے ذکر سے رک جاتے ہیں تو ہم تعمیرات سے رک جاتے ہیں **(ماہ رمضان کے روزہ کی فضیلت)** اور حدیث میں ہے کہ نہیں کوئی بندہ جو ماہ رمضان کے روزے رکھے مگر اللہ اس کا نکاح حورالعین سے کر دیتا ہے کشادہ سفید موتی کے خیمہ میں جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حوریں خیموں میں بند ہیں اور ان میں ہر حور کے لئے ستر تخت ہیں سرخ یاقوت سے اور ہر تخت پر ستر بچھونے اور ان میں ہر حور کے لئے ہزار خدمت گار ہیں اور ہر خدمتگار کے پاس سونا ہے جو اس کے شوہر کو دیا جائے گا۔

مِثْلُ ذٰلِکَ وَهٰذَ كُلُّهٗ'' لِمَنْ صَامَ رَمَضَانَ سِوٰى مَا عَمِلَ مِنَ الْحَسَنَاتِ بَاب'' فِیْ ذِكْرِ اهْلِ الْجَنَّةِ فِیْ الْخَبْرِاَنَّ وَرَآءِ الصِّرَاطِ صَحَارِی فِیْهَآ اشْجَار'' طِيِّبَة'' وَ تَحْتَ كُلِّ شَجَرَةٍعَيْنَانِ مَآؤُهُمَا انْفَجَرَتْ مِنَ الْجَنَّةِ اِحْدَ هُمَا عَنِ الْيَمِيْنِ وَالْاُخْرٰى عَنِ الشِّمَالِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُجَوِّزُوْنَ مِنَ الصِّرَاطِ وَقَدْ قَامُوْا مِنَ الْقُبُوْرِ وَقَامُوْا فِیْ الْحِسَابِ وَ قِفُوْا فِیْ حَرِّ الشَّمْسِ فَيَجِيْئُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ مِنْ اِحْدٰى الْعَيْنَيْنِ فَاذَا ابْلَغ الْمَآءُ صُدُوْر هُمْ يَزُوْلُ مِنْهُ كُلُّ مَا كَانَ فِيْهَا مِنْ غِلِّ وَخِيَانَة وَ حَسَد وَاذ ابْلَغ الْمَآءُ فِیْ بُطُوْنِهِمْ يَزُوْلُ مِنْهُ كُلُّ مِنْهُ

Marfat.com

كُلُّ مَا كَانَ فِيْهَا مِنْ قَذْرٍ وَّدمٍ وَّبوْلٍ فيظْهرُ ظَاهِرُ هُمْ وباطنُهم ثُمَّ يَجِيْئُوْنَ اِلٰى حَوْضٍ اٰخر فَيغْسلُوْن فيْه رؤُوْسهُمْ ونُفُوْسهُمْ فيصيْرُ وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبدْرِ وتلينُ نُفُوْسُهُمْ كَالْحرِيْرِ وتطيبُ اَجْسَادُ هُمْ كَالْمِسْكِ فَيَنْتَهُوْنَ اِلَى بَابِ الْجَنَّه واذ رای الْمُؤْ مِنُوْنَ لِلْجَنَّةِ حَلْقَةً مِّنْ يَّاقُوْتِهِ حَمْرَآءٍ فَيَضْرِبُوْنَهَا بِصَفْقَتِهِمْ فَيَسْمَعُ مِنْهُ الطَّنِيْنُ فَبَلَغَ كُلَّ حُوْرٍ اِنَّ

اور یہ سب ہر اس کو عطا کیا جائے گا جو رمضان کے روزے رکھے سوائے اس کے جو باقی نیک عمل کے لئے باب نمبر۴۴ **(اہل جنت کے بیان میں)** حدیث میں ہے کہ پل صراط کے پیچھے صحرائیں ہیں جس میں اشجار کثیرہ پاکیزہ ہیں اور ہر درخت کے نیچے دو پانی کے چشمے ہیں۔ جو جنت سے جاری ہیں ایک جنت کے دائیں اور دوسرا اس کے بائیں جانب سے اور مومنین گزریں گے صراط سے اور تحقیق کھڑے ہوئے وہ قبروں سے اور کھڑے ہوئے وہ حساب میں اور رکے وہ سورج کی گرمی میں تو جب وہ آئیں گے اور پئیں گے وہ دو چشموں میں ایک سے پس جب پانی ان کے سینوں تک پہنچے گا زائل ہو جائے گا سب جو اس میں کھوٹ خیانت اور حسد تھا اور جب پانی ان کے پیٹوں میں پہنچے گا تو خارج ہو جائے گا سب جو اس میں قذر اور خون اور پیشاب تھا پس پاک ہو جائے گا ان کا ظاہر و باطن پھر دوسرے چشمے کے پاس آئیں گے تو اس میں اپنے سر اور بدن دھوئیں گے تو ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہو جائیں گے اور بدن ان کے ریشم کی طرح اور ان کے اجساد کی خوشبو

Marfat.com

کستوری کی مانند ہوگئی پھر جب وہ باب جنت کے پاس آئیں گے اور مومنین جب دیکھیں گے کہ جنت کے لئے سرخ یاقوت سے حلقہ ہے تو اسے وہ اپنی ہتھیلیوں سے ماریں گے پس اس حلقہ سے باریک آواز سنیں گے تو وہ آواز ہر حور کو پہنچے گی جس سے وہ جان لیگی کہ اس کا شوہر آیا ہے۔

زَوْجِهَا قَدْ اَقْبَلَ فَيَخْرُجُ الْحُوْرُ وَتُعَانِقُ زَوْجَهَا وَتَقُوْلُ لَهُ اَنْتَ حَبِيْبِيْ وَاَنَا رَاضِيَةٌ" عَنْكَ لَا اَسْخَطُ اَبَدًا وَّيَدْخُلُوْنَ فِيْ الْجَنَّةِ بَيْتَهُمَا وَكَانَ فِيْ الْبَيْتِ سَبْعُوْنَ سَرِيْرًا وَّعَلٰى كُلِّ سَرِيْرٍ سَبْعُوْنَ فِرَاشًا وَّعَلٰى كُلِّ فِرَاشٍ سَبْعُوْنَ زَوْجَةً وَّعَلٰى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُوْنَ حُلَّةً يُرٰى مُخَّ سَاقَيْهَا مِنْ وَّرَآءِ الْحُلَلِ وَفِيْ الْخَبَرِ لَوْ اَنَّ شَعْرَةً مِّنْ شَعْرَاتِ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ سَقَطَتْ اِلَى الْاَرْضِ لَاَضَاءَتْ اَهْلَ الْاَرْضِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ بَيْضَآءُ يَتَلَأْلَؤُ لَا يَنَامُ اَهْلُهَا وَلَا شَمْسَ وَلَا قَمَرَ وَلَا يَوْمَ وَلَا لَيْلَةَ وَلَا نَوْمَ فِيْهَا لِاَنَّ النَّوْمَ اَخُ الْمَوْتِ وَوَرَآءُ الْجَنَّةِ سَبْعُ حَوَائِطَ مُحِيْطَةٌ" بِالْجِنَانِ كُلِّهَا فَالْاَوَّلُ مِنْ فِضَّةٍ وَّالثَّانِيْ مِنْ ذَهَبٍ وَّالثَّالِثُ مِنْ يَّاقُوْتٍ وَالرَّابِعُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَّالْخَامِسُ مِنْ دُرٍّ وَّالسَّادِسُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَّالسَّابِعُ مِنْ نُوْرٍ يَتَلَأْلَؤُ وَمَا بَيْنَ كُلِّ حَآئِطَيْنِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَّاَمَّا اَهْلُ الْجَنَّةِ فَجُرْدٌ" مُرْدٌ" مَكْحُوْلُوْنَ وَلِلرِّجَالِ شَوَارِبُ خَضْرَآءُ وَهُوَ اَمْلَحُ مَا يَكُوْنُ عَلٰى

Marfat.com

تو حور نکل کر اپنے شوہر سے بغلگیر ہوگی اور اسے کہے گی کہ تو میرا محبوب ہے اور میں تجھ سے خوش ہوں اور کبھی غصہ نہیں کروں گی اور وہ جنت میں اپنے گھر داخل ہو جائیں گے جس گھر میں ستر تخت اور ہر تخت پر ستر بچھونے اور ہر بچھونے پر ستر بیبیاں اور ہر بی بی پر ستر لباس اور ان کی پنڈلی کی چمک لباسوں سے پار دکھائی دے گی اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر جنتی عورتوں کے بالوں سے ایک بال زمین پر گر جائے تو تمام زمین روشن ہو جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت سفید روشن ہے اور اہل جنت سوئیں گے نہیں اور نہ اس میں آفتاب و ماہتاب اور نہ رات و دن اور نہ اس میں نیند کیونکہ نیند موت کی بہن ہے اور جنت کے پیچھے سات دیواریں ہیں کہ سب جنتوں کا احاطہ کئے ہوئے ہیں پس پہلی دیوار چاندی سے ہے اور دوسری سونے سے اور تیسری یاقوت سے اور چوتھی مروارید سے اور پانچویں موتیوں سے اور چھٹی زبرجد سے اور ساتویں درخشاں نور سے اور ہر دو دیواروں کے درمیان پانچسو سال چلنے کی راہ ہے اور بر حال اھل جنت بے ریش سرمیلی آنکھوں والے اور مردوں کے لئے ابروئیں ہوگی سبز رنگ کی اور وہ کلیجی رنگ ہے جو کہ بے ریش کو ہوتی ہیں۔

الاُمرد وذلک لتمیُز الرّجال مِنَ النسآءِ وَفِیْ الْخبرِ عَنِ النَّبیِّ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم انَّ اھلَ الْجنَّۃ یکُوْنُ علی کُلِّ واحِدٍ سبعُوْن حُلَۃ ینقلبُ کُلُّ حُلَۃ فِیْ کُلِّ ساعۃِ سبعُوْن لوْناً وَیریٰ وَجھہٗ فی وَجْھِھا وصدرھا وساقیْھا وتریٰ وُجھھا فِیْ وَجْھہٖ وصدرہٖ وساقیہٖ ولا یبزقُوْن ولا یمْخطُوْن ولا یکُوْن لھُمْ شعرُ الا

Marfat.com

بَـط وَالْعـانة اِلَّا الْـحـاجِبَيْنِ وشَعْرُ الرَّاسِ وَالْعَيْنِ ثُمّ يزْدا دُوْن كُلّ يـوْمٍ جـمـالا وَّحُسْـنا كَمايَزْدادُوْن كُلَّ يوْمٍ هُوَ ما فِيْ الدُّنْيا وَيُعْطٰى لـلـرَّجُـل قُوَّةُ مائة رَجُلٍ فِيْ الْاَ كْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجماع وَيُجَامِعُوْن كَما يُجا مِعُ اَهْلُ الدُّنْيا مِنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْاةِالْحُقْباً وَّالْحُقْبُ ثَمانُوْن سنة وَّلا نـمْل وَلا قَمْلة عَلٰى ذٰلِكَ الْفَراش فَاِذا جامَعَ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّجـدَهـا عـذْرآءَ وَقـال اِبْنُ عَبَّاسٍ ما سُمِع مِثْلُهَا فِيْ الْحُسْنِ و عَنْ عَـلِـيٍّ اَنَّـهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ فِيْ الْجَنَّةِ شَجَرةً'' تَخْرُجُ اَعْلاهَا الْحُلَلُ وَ مِنْ اَسْفَلِهَا الْخَيْلُ ذَوَاتُ اَجْنِحَةٍ

اور یہ سبز ابرو عورتوں سے مردوں کے امتیاز کے لئے ہیں اور نبی کریم ﷺ سے حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ بلا شبہ اہل جنت میں ہر ایک پر ستر لباس ہونگے اور ہر لباس ہر گھڑی رنگ بدلے گا اور شوہر اپنا چہرہ اس کے چہرہ اور سینے اور پنڈلیوں میں دیکھے گا اور زوجہ اپنا چہرہ شوہر کے چہرے اور سینے اور پنڈلیوں میں دیکھے گی اور نہ جنتیوں کو آب دھن آئے اور نہ آب ناک اور نہ ان کی بغلوں کے بال اور نہ زیر ناف بال سوائے ابرو اور سر کے اور آنکھوں کے بالوں کے پھر ہر دن ان کا حسن و جمال بڑھتا رہے گا جس طرح کہ زیادہ ہوتے ہیں ہر دن دنیا میں اور ہر جنتی کو دنیا کے سو مردوں کے برابر قوت دی جائے گی کھانے پینے اور جماع کرنے میں اور جنتی بیویوں سے جماع کریں گے جیسے کہ اہل دنیا عورتوں سے جماع کرتے ہیں ایک حقب اور حقب ایک سال کا ہوگا اور اس بستر پر نہ چونٹی اور نہ جوں ہوگی جب ہر دن اس سے جماع کرے گا اسے

Marfat.com

کنواری پائے گا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حور کی مثل حسن کبھی نہیں سنا گیا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک جنت میں ایک درخت ہے جس کے بالائی حصہ میں حلہ جات اور زیرین حصہ سے پروں والے گھوڑے اور ان کی زینیں مرصع ہیں موتیوں اور یاقوت سے

سُرُجُهَا مُرَصَّعَةٌ" مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِ وَالْيَاقُوتِ وَلَا تَرُوثُ وَلَا تَبُولُ فَيَرْكَبُ عَلَيْهَا اَوْلِيَآءُ اللّٰهِ فَتَطِيْرُبِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَسْفَلَ مِنْهُمْ يَارَبِّ بِمَا بَلَغَ عِبَادُكَ هٰؤُلَاءِ بِهٰذِهِ الْكَرَامَةِ يَقُوْلُ لَهُمْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَنَامُوْنَ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَ كَانُوْا يَصُوْمُوْنَ وَاَنْتُمْ تُفْطِرُوْنَ وَاَنَّهُمْ كَانُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ وَاَنْتُمْ تُمْسِكُوْنَ وَ تَبْخَلُوْنَ وَ كَانُوْا يُجَاهِدُوْنَ وَاَنْتُمْ تَجْبُنُوْنَ وَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً لَوْ يَسِيْرُ الرَّاكِبُ فِيْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَظِلٍّ مَمْدُوْدٍ وَنَظِيْرُهُ فِي الدُّنْيَا الْوَقْتُ الَّذِيْ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَبَعْدَ غُرُوْبِهَا اِلٰى اَنْ يَدْخُلَ سَوَادُ الَّيْلِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ يَعْنِيْ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَبَعْدَ غُرُوْبِهَا وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ سَاعَةً هِيَ اَشْبَهُ بِسَاعَاتِ الْجَنَّةِ وَهِيَ السَّاعَةُ الَّتِيْ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَبَعْدَ غُرُوْبِ ظِلُّهَا دَائِمٌ"

تو نہ وہ گھوڑے لید کریں گے اور نہ پیشاب پس ان پر اولیاء اللہ سوار ہونگے تو وہ انہیں

Marfat.com

لیکر جنت میں اڑیں گے پس کہیں گے وہ جوان سے نیچے ہونگے اے پروردگار کس سبب سے تیرے ان بندوں نے یہ کرامت پائی اللہ فرمائے گا تحقیق تم سوتے تھے اور وہ نماز پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور تم کھاتے تھے اور پیتے تھے اور بے شک وہ اپنے مال خرچ کرتے تھے اور تم روکے رکھتے اور بخل کرتے تھے اور وہ جہاد کرتے تھے اور تم بزدلی کرتے تھے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ فرمایا جنت میں درخت ہے کہ اگر سوار اس کے سایہ میں سو سال بھی سیر کرتا رہے پھر بھی اس کا سایہ عبور نہ کر پائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سایہ پھیلا ہوا ہے اور اس کی مثال دنیا میں وہ وقت جو طلوع آفتاب سے پہلے رات کی سیاہی آنے تک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا آپ نے نہ دیکھا کہ تیرے رب نے سایہ کس طرح پھیلا دیا یعنی طلوع آفتاب سے پہلے اور اس کے غروب کے بعد۔ اور نبی ﷺ سے مروی ہے کہ کیا میں تمہیں وہ وقت نہ بتاؤں جو جنت کے وقتوں کے مشابہ ہے اور وہ وقت طلوع آفتاب سے پہلے کا اور اس کے غروب سے بعد کا کہ اس وقت میں سایہ مسلسل ہوتا ہے۔

وَراحتُهَا بَاسِطَة'' وَبرُكتُها كَثِيرَة''وَرُوِىَ اَيضاً اَنّ فِيْ الْجَنّةِ شَجرَة'' ثَمرُهَا الْيَنُ مِنَ الزّبدِ وَاحلٰى مِنَ الْعسَلِ وَاطيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَلا يَاُكُلُها اِلّا لُمُصَلُّوْنَ بَاب'' فِيْ ذِكرِ حُورِالْعِيْنِ فِي الْخبرِ عَنْ النّبِيْ صَلّى اللّهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلّمَ اَنّهُ قَال خلقَ اللّهُ وَجه الْحُوْرِ مِنْ اَرْبعَة اَلْوَانِ اَبيَض وَاخْضَر وَاصْفَروَاحْمر وَ خلقَ بَدَنَها مِنَ الزّعفَران وَالْمِسْكِ وَالْعنبر وَالْكافُوْرِ وَخلقَ شُعُوْرَ هُنّ مِن

Marfat.com

الْقَرَنْفَلِ وَمِنْ اَصَابِعِ رِجْلِهَا اِلٰی رُکْبَتِیْهَا مِنَ الزَّعْفَرَانِ الاَطْیَبِ وَمِنْ رُکْبَتِهَا اِلٰی ثَرْیَیْهَا مِنَ الْمِسْکِ وَمِنْ ثَرْیَیْهَا الْعَنْبَر وَمِنْ عُنُقِهَا اِلٰی رَاْسِهَا مِنَ الْکَافُوْرِ وَلَوْ بَزَقَتْ بَزْقَةً فِی الدُّنْیَا لَصَارَتْ کُلُّهَا مِسْکًا مَکْتُوْب'' عَلٰی صَدْرِهَا اسْمُ زَوْجِهَا وَاسْمُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَا بَیْنَ مَنْکِبَیْهَا فَرْسَخٌ وَّ فِیْ کُلِّ یَدٍ مِّنْ یَدَیْهَا عَشْرَةُ اَسْوِرَةٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّفِیْ اَصَابِعِهَا عَشَرَة'' خَوَاتِیْمُ وَفِیْ رِجْلَیْهَا عَشْرُ خَلْخَالٍ مِّنَ الْجَوَاهِرِ وَاللُّؤْلُؤِ وَرُوِیَ

اور راحت اس کی فراخ ہے اور برکت اس کی بہت ہے اور اسی طرح مروی ہے کہ بے شک جنت میں درخت ہے کہ پھل اس کا مکھن سے نرم تر شہد سے میٹھا اور کستوری سے بڑھ کر خوشبودار اور اسے نمازیوں کے سوا کوئی نہ کھائے گا باب نمبر ۴۵ **حور العین کے بیان میں**۔ حدیث شریف میں نبی کریم ﷺ سے منقول ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے حور کا چہرہ چار رنگوں میں بنایا سفید سبز زرد اور سرخ اور اس کا جسم زعفران کستوری عنبر اور کافور سے پیدا کیا اور ان کے بال قرنفل سے اور ان کے پاؤں کی انگلیوں سے گٹنوں تک خوشبودار زعفران سے اور ان کے گٹنوں سے پستانوں تک کستوری سے اور پستانوں سے گردنوں تک عنبر سے اور گردنوں سے ان کے سروں تک کافور سے پیدا کیا اور حور دنیا میں لعاب دھن پھینک دے تو سب دنیا خوشبو سے معطر ہو جائے اور اس کے سینہ پر اس کے شوہر کا نام اور اللہ کے ناموں سے ایک نامہ لکھا ہوا ہے اور اس کے دونوں ہاتھوں میں سے ہر ہاتھ میں دس سونے کے کنگن ہونگے اور ان کی انگلیوں

Marfat.com

میں دس انگوٹھیاں اور اس کے پاؤں میں دس پازیباں جواہرات اور موتیوں سے ہونگی
اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ۔

عَنْ ابْنِ عبَّاسٍ انَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ علَیْہِ و آلِہٖ وَسلَّم اِنَّ فِیْ الْجَنَّۃِ حُوْرًا یُّقَالُ لَھَا لُعْبۃ'' خلقھا اللّٰہُ تعالٰی مِنْ اَرْبَعۃِ اَشْیَآء مِنَ الْمِسْکِ وَالْکَافُوْرِ وَالْعَنْبرِ وَالزَّاعْفران وعُجِنَتْ طِیْنُھَا بِمَاء الْحَیْوَان وَ جَمِیْعَ الْحُوْرَآء لَھَا عُشَّاق'' وَلَوْبَزَقَتْ فِیْ الْبَحْرِ بَزْقَۃً لَعَذُبَ مَآءُ الْبَحْرِ مِنْ رِیْقِھَا مَکْتُوْب'' عَلٰی صَدْرِھَا مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ مِثْلِی فَلْیَعْمَلْ بِطَاعَۃِ رَبِّیْ وَرُوِیَ عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ انَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ علیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّم اِنَّ اللّٰہ تَعَالٰی لَمَّا خَلَقَ جَنَّاتِ عَدْنٍ دَعَا جِبْرَآئِیْلَ وَقَالَ لَہٗ انْطَلِقْ وَانْظُرْ اِلٰی مَا ذَا خَلَقْتُ لِعِبَادِیْ وَاَوْلِیَادِیْ فَذَھَبَ جِبْرَآئِیْلُ وَطَافَ فِیْ ذٰلِکَ الْجِنَانِ فَاشْرَفَتْ اِلَیْہِ جَارِیَۃ'' مَنْ حُوْرِ الْعِیْنِ مِنْ بَعْضِ تِلْکَ الْقُصُوْرِ وَتَبَسَّمَتْ اِلٰی جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَصَارَتْ جَنَّاتُ عَدْنٍ مَنْ ضَوْءِ ثَنَایَا ھَا مُنَوَّرَۃً فَخَرَّ جِبْرَآئِیْلُ سَا جِدً رَبَّہٗ وَظَنَّ اَنَّہ مِنْ نُّوْرِ رَبِّ الْعِزَّۃِ فَنَادَتِ الْجَارِیَۃُ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اِرْفَعْ رَاْسَکَ فَرَفَعَ رَاْسَہٗ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک جنت میں حور ہے۔ اسے لعبہ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے چار چیزوں سے پیدا کیا ہے کستوری وکافور وعنبر اور زعفران سے اور اس کی مٹی آبحیات سے خمیرہ کی گئی ہے اور تمام حوریں اس کی عشاق ہیں اور اگر وہ سمندر

Marfat.com

میں تھوک ڈال دے تو اس کی تھوک سے سمندر کا سب پانی میٹھا ہو جائے اس کے سینہ پر لکھا ہے کہ جو چاہتا ہے کہ اس کے پاس میری مثل ہو پس اسے چاہیے کہ اپنے رب کی فرمانبرداری کرے اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے جب جنت عدن کو پیدا کیا تو جبریل کو بلایا اور اسے فرمایا کہ جاؤ اور دیکھو جو میں نے نیک بندوں اور اپنے ولیوں کے لئے پیدا کیا پس جبریل گئے اور اس جنت میں گھومے تو جنتی محلات سے حور العین میں سے ایک نے سر اٹھا کر مسکراتے ہوئے جبریل علیہ السلام کی طرف دیکھا تو سب جنت عدن اس کے دانتوں کی روشنی سے روشن ہو گئی پس جبریل علیہ السلام اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو گئے اور گمان کیا کہ یہ نور رب العزت کے نور سے ہے تب حور نے آواز دی کہ اے اللہ کے امین اپنا سر اٹھا پھر جبریل نے اپنا سر اٹھایا۔

وَنَظَرَ اِلَيْهَا وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِىْ خَلَقَ فَنَادَتِ الْجَارِيَةُ يَآ اَمِيْنَ اللّٰهِ اتَدْرِىْ لِمَنْ خُلِقْتُ قَالَ لَا فَقَالَتِ الْجَارِيَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَنِىْ لِمَنْ اٰثَرَ رِضَآءَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى هَوَا نَفْسِهٖ وَعَلٰى هٰذَا جَاءَ فِىْ الْخَبَرِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ فِى الْجَنَّةِ مَلٰئِكَةً يَّبْنُوْنَ قَصْرًا لَبِنَةً مِّنْ ذَهَبٍ وَّلَبِنَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّيَبْنُوْنَ كَذٰلِكَ فَاِذَا فَوْا عَنِ لَبِنَآءِ فَقُلْتُ لَهُمْ لِمَ كَفَفْتُمْ عَنِ الْبِنَآءِ قَالُوْا قَدْ تَمَّتْ نَفَقَتُنَا قُلْتُ مَا نَفَقَتُكُمْ قَالُوْا اِنَّ صَاحِبَ الْقَصْرِ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى فَلَمَّا كَفَّ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ كَفَفْنَا عَنْ بِنَائِهٖ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِذَا اَكَلَ وَلِىُّ اللّٰهِ مِنْ فَوَاكِهِ الْجَنَّةِ مَا شَآءَ يَشْتَاقُ اِلَى الطَّعَامِ فَيَاْمُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يُّقَدِّمُوْا صَحْفَةَ اِلَيْهِ الطَّعَامَ فَيَاْتُوْنَ بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ وَصِيْفٍ اَلْفُ مَائِدَةٍ مِّنْ دُرٍّ

Marfat.com

یا قُوتٍ وَعلیٰ کُلِّ مَآئِدَةٍ اَلْفُ صَحفَةٍ مِّنْ ذَھَب کما قال اللّٰہ تعالیٰ وَیُطَافُ عَلَیْھِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَھَبٍ وَّاَکْوَابٍ وَّفِیْھَا مَا

اور اس کی طرف دیکھا اور کہا پاک ہے اس ذات کو جس نے تجھے پیدا کیا تو حور نے کہا اے اللہ کے امین کیا آپ جانتے ہیں کہ میں کس کے لئے پیدا کی گئی جبرائیل علیہ اسلام نے کہا نہیں پس حور بولی بے شک اللہ نے مجھے اس شخص کے لئے پیدا کیا جس نے اپنی نفسانی خواہشوں پر اللہ تعالیٰ کی رضا کو اختیار کیا اور اسی بناء پر نبی ﷺ سے حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ فرمایا میں نے جنت میں ملائکہ کو محلات بناتے دیکھا کہ سونے کی اینٹ کے ساتھ چاندی کی اینٹ لگاتے ہیں اور ایسے ہی وہ بناتے رہے پس اچانک تعمیر سے رک گئے تو میں نے انہیں کہا تم تعمیر سے کیوں رکے وہ بولے ہمارا خرچہ ختم ہو گیا ہے میں نے ان سے پوچھا تمہارا کیا خرچہ ہے وہ بولے بے شک صاحب محل اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا تھا جب وہ اللہ کے ذکر سے رکا تو ہم اس کی تعمیر سے رک گئے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب اللہ کا ولی اپنی تمنا بھر جنتی میوے کھائے گا اور پھر طعام کا مشتاق ہوگا تو اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اس کے سامنے کھانا پیش کرو تو اس کے پاس ستر ہزار خدمتگار آئیں گے اور ہر خدمت گار کے پاس ستر ہزار دسترخوان ہونگے۔ موتی اور یاقوت سے اور ہر دسترخوان پر ایک ہزار سونے کے بڑے پیالے ہونگے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان پر سونے کے پیالوں اور جاموں کا دور چلے گا اور اس میں ملیگا جو تمہارا جی چاہے اور آنکھیں لذت پائیں۔

تَشْتَھِیْہِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ وَاَنْتُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ وَفِیْ کُلِّ صُحْفَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفُ اَلْفُ لَوْنٍ مِّنَ الطَّعَامِ لَمْ تَنَلْہُ النَّارُ وَلَمْ یَطْبِخْہُ الطَّبَّاخ وَلَمْ یَغْلِ فِیْ قِدْرٍ نُّحَاسٍ وَّلَا غَیْرِہٖ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ بِلَا تَعَبٍ فَیَاْکُلُ وَلِیُّ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ تِلْکَ الصِّحَافِ مَا یَشَآءُ وَزَوْجَتُہٗ مَعَہٗ فَاِذَا شَبِعَا تَنْزِلُ طُیُوْر'' مِّنْ طُیُوْرِ جَنَّةٍ عَظْمُھَا

Marfat.com

كعظم البُخت فتقفون باجنحتهم على رأس ولى الله تعالى وتقول كُلُ لحمى طريا يا ولىَّ الله انا طائر'' كذا وكذا وشربت من ماء السلسبيل والكافور كذا وكذا وارتعت من رياض الجنة واكلت منها فيشتاق ولىُّ الله الى تلك الطيور فيأمر الله تعالى لها ان يقع على المائدة من اى لون شآء فيكون مشوية فيأكل ولىُّ الله ما شآء من لحومها ثم يرجع الطاهر باذن الله تعالى ولا ينفد طعام الجنة وان اكل منها لا ينقص شىء'' ونظيره فى الدنيا القرآن يتعلمه الناس و

اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے اور پیالہ میں ستر ہزار ہزار رنگ کا کھانا ہوگا جیسے نہ آگ نے چھوا اور نہ باورچی نے پکایا اور نہ تانبے وغیرہ کی دیگ میں جوش دلایا لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے فرمایا ہوجا تو وہ بلا مشقت ہوگیا۔ پس اللہ کا ولی ان پیالوں سے جو چاہے کھائے گا اور اس کی زوجہ بھی اس کے ساتھ تو جب دونوں سیر ہوجائینگے پرندے اتریں گے جنتی پرندوں سے ان کا عظم اونٹ کے عظم کے برابر ہوگا پس وہ اپنے پروں کے ساتھ ولی اللہ کے سر پر ٹھہر جائیں گے اور ہر پرندہ کہے گا اے اللہ کے ولی میرا تازہ گوشت کھا کہ میں ایسا ایسا پرندہ ہوں اور میں نے سلسبیل کے چشمہ اور کافور سے پانی پیا ہے اور میں جنت کے باغوں سے [illegible] اور اس سے کھایا ہے پس اللہ کا ولی کھانے کا مشتاق ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے حکم دیگا کہ واقع ہوان کے دسترخوان پر کہ جس قسم و رنگ میں وہ چاہتا ہے پس وہ ہوجائے گا بھنا ہوا تو اللہ کا ولی جس قدر چاہے گا اس کا گوشت کھائے گا پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ پرندہ لوٹ جائے گا اور جنتی کھانا ختم نہ ہوگا اگرچہ اس میں سے کوئی جتنا چاہے کھائے اس سے کچھ کم نہ ہوگا اور اس کی مثال دنیا میں قرآن ہے کہ لوگ اسے سیکھتے اور دوسروں کو سکھاتے ہیں۔

يعلمون الغير وهو على حاله لا ينقص منه شىء'' وقال رسول الله

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ اَھلَ الجَنَّۃِ یأ کُلُوْنَ وَیَشرَبُوْنَ
وَیَتَفَکَّھُوْنَ لَذَّۃً ثُمَّ یَصِیْرُ طَعَامُھُمْ وَشَرَابُھُمْ رِیْحًا کَرِیْحِ الْمِسْکِ
وَالْکَافُوْرِ وَنَظِیْرُہٗ'' فِی الدُّنیَا اَلْوَلَدُ فِیْ بَطْنِ الْاُمِّ لَایَبُوْلُ وَلَا یَتَغَوَّطُ
اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا بِحُرْمَۃِ النَّبِیِّ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ۔

اور وہ اپنے حال پر ہے کہ اس سے کچھ کم نہیں ہوتا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اہل جنت کھائیں اور پئیں گے اور برائے لذت میوے کھائیں گے پھر ان کا کھانا پینا خوشبو ہو جائے گا کستوری کی خوشبو کے مانند اور اس کی مثال دنیا میں ماں پیٹ میں بچہ ہے کہ وہ پیشاب کرے اور نہ پاخانہ اے خدا ہمیں بھی بطفیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پاک کے صدقے عطا فرما آمین والحمدللہ رب العالمین

بفضلہ تعالیٰ کتاب مستطاب دقائق الاخبار للامام ابوالحامد محمد بن محمد غزالی رحمتہ اللہ علیہ کا اردو ترجمہ قرۃ الابصار اختتام کو پہنچا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
بِحُرْمَۃِ رَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ۔

تاریخ اختتام ۱۶، ذوالحجہ ۱۴۲۲ھ مطابق یکم مارچ ۲۰۰۲ء بروز جمعۃ المبارک

فقیر محمد محبت علی قادری

Marfat.com

ترغیب الاذکار

المعروف بہ

فضائلِ ذکر

تصنیف

عبدِ مصطفےٰ غلام رضا محمد محبت علی قادری

از خدّام سید السادات سند الصلحا پیر طریقت رہبر شریعت

سید اعجاز علی شاہ گیلانی

زیبِ سجادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم ضلع اوکاڑہ

ناشر:

مکتبہ قادریہ سکندریہ

حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

Marfat.com

مصنف کی دیگر تصانیف

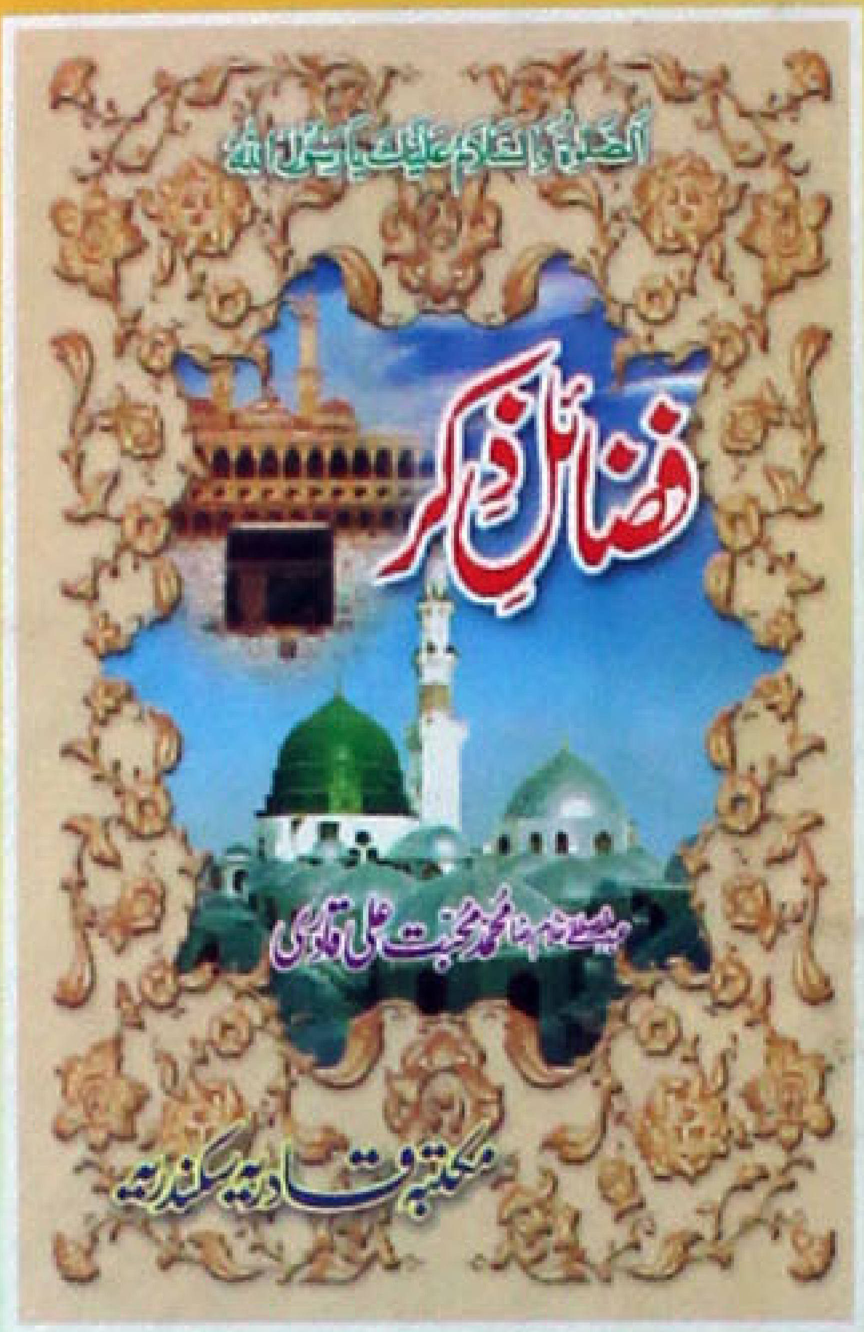

اَلکوکبۃُ الشّہابیۃ

غیر مقلد وہابیہ کے رد میں ایک مسکت تحریر

اَلدّلائلُ القاطِعۃ

غیر مقلدوں کی طرف سے اہل سنت پر اعتراضات کا علمی و تحقیقی محاسبہ

اَلرّیحانین

امام کے پیچھے قرأت اور رفع یدین کی مخالفت کا ثبوت

ملنے کا پتہ

مکتبہ قادریہ سکندریہ

حزب الاحناف گنج بخش روڈ لاہور

Marfat.com